تکمیل انسانیت

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	حرفِ اوّل	
۱	توحید و شرک	۹
۲	صفاتِ باری تعالیٰ	۲۶
۳	رسالت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۵
۴	قرآن مجید	۶۴
۵	موت، حیات، اور بعث	۸۶
۶	قیامت یا روزِ محشر	۹۵
۷	جنّت، دوزخ اور عذاب کا بیان	۱۱۴
۸	مومن و کافر	۱۲۳
۹	دیگر انبیاء سے متعلق	۱۵۴
۱۰	عبادات	۱۸۱
۱۱	اوامر و نواہی	۱۹۸
۱۲	اعمال، جزا، اور سزا کا بیان	۲۲۸
۱۳	انعاماتِ الٰہیہ	۲۴۰
۱۴	جن انسان اور شیطان سے متعلق	۲۵۳
۱۵	دنیاوی زندگی اور آخرت	۲۶۸
۱۶	فقہی مسائل اور معاشرتی زندگی	۲۸۳
۱۷	دینِ اسلام	۳۰۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۸	جہاد اور ہجرت	۳۱۵
۱۹	ایمان بالغیب	۳۲۷
۲۰	اخلاقِ حسنہ اور حقوق العباد	۳۳۷
۲۱	نظامِ کائنات اور مناظرِ قدرت	۳۵۱
۲۲	متفرقات	۳۶۰
۲۳	تعلیماتِ قرآن	۳۷۵

Marfat.com

حرفِ اوّل

قرآنِ عظیم کی ناظرہ تلاوت کا شوق تو تھا ہی مگر ۱۹۴۹ء سے قبل میں اس کتاب رشد و ہدایت کے معانی اور تفسیر کے مطالعہ سے بے خبر و محروم رہا۔ ۱۹۶۹-۱۹۶۸ء میں مدیرانِ "سیارہ ڈائجسٹ" نے قرآن کے تین نمبر شائع کر کے چودہ سو سالہ جشنِ نزول کو ایک بہت ہی احسن طریقہ سے منایا۔ ان کے مطالعہ کے بعد میری آنکھیں کھلیں اور مجھے اپنی محرومیت کا شدت سے احساس ہوا۔ اس بورڈ نے قارئین کو قرآن کے ہر زاویہ سے روشناس کرانے کی کوشش کی۔

قرآن نمبر کے مطالعہ کے بعد میں نے قرآن کریم کی تلاوت ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ شروع کی۔ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے "بیان القرآن" مع مکمل تفسیر کے نسخہ نے مجھ پر علم قرآن کے دروازے کھولے۔ اس مطالعہ کے دوران ہی زمانے کے ہاتھوں پٹتا اور ملک عزیز کو لٹتا تا اہلِ ہند کی قید میں آپڑا۔ میں قرآن عظیم کا ایک اعجاز ہی تصور کرتا ہوں کہ "بیان القرآن" کا نسخہ بھی میرے ساتھ رہا۔ دورانِ قید اس کے مطالعہ کا جو سُرور آیا خدا معلوم وہ آئندہ نصیب ہو یا نہ ہو۔ اسی دوران مجھے اس بات کا احساس ہوا۔ کہ موجودہ دور کے خواندہ نوجوانوں کا علم قرآن سے متعلق کتنا تردد ہے اس کی کئی ایک وجوہ ہو سکتی ہیں۔ مگر میرے نزدیک نظامِ تعلیم اور کسی ایسی کتاب کی ناپیدگی ہے جس کے مطالعہ سے ہمیں سرسری طور پر معلوم ہو سکے۔ کہ اس کتابِ عظیم کے اندر کیا کیا ہیرے جواہرات اور موتی بکھرے پڑے ہیں۔ کسی طالبِ علم میں ان قیمتی خزانوں کے پتہ لگانے کا شوق اجاگر کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اسے مطالعہ کے لئے کوئی ایسی کتاب بھی دی جائے جس کی ورق گردانی سے ان کی نشان دہی کرائی جا سکے اگر ایک دفعہ اتنا علم حاصل ہو جائے تو مجھے یقین ہے۔ کہ اکثریت ان گہرائیوں کو جاننے کی کوشش کریگی خاص کر وہ حضرات جن کو آج کے سائنسی اور تکنیکی دور نے متزلزل کر دیا ہے موجودہ دور کا خواندہ نوجوان قرآن کریم کے بنیادی احکامات کو بالائے طاق رکھ کر اختلافی مسائل کی بحث و تمحیص میں پڑ جاتا ہے۔ میرے خیال میں ایسے مسائل میں انسان اس وقت پڑنے کی کوشش کرے جب اسے قرآن، سنت، حدیث اور فقہ پر عبور حاصل ہو اور اس کے ساتھ عربی زبان کی صرف و نحو میں بھی مہارت ہو۔ ہم ان علوم سے بے بہرہ ہوتے ہوئے خواہ مخواہ تکرار پر اتر آتے ہیں۔

میرا اپنا علم بہت کم ہے۔ میں عربی زبان سے پوری طرح واقف بھی نہیں۔ مگر پھر بھی اس کوشش پر آمادہ ہوا کہ مولانا صاحب کے ترجمہ سے فائدہ اٹھایا جائے۔ یہ ترجمہ کافی سلیس اردو میں ہے۔ میں نے اس میں اپنی کم مائیگی کے باعث کہیں بھی تبدیلی نہیں لائی۔ بلکہ یہی سعی کی ہے۔ کہ ان لازمی قرآنی احکامات کا جن کا تعلق ہماری روزمرہ زندگی سے ہے۔ اردو متن ایک قرینے سے یکجا کر دیا جائے۔ تاکہ ایک طالب علم کو اس کے مطالعہ سے اندازہ ہو سکے۔ کہ قرآن محض ایک مذہبی کتاب ہی نہیں بلکہ اس میں تو تا قیامت ہماری موجودہ زندگی کو بطریق احسن بسر کرنے کی ہدایات ہیں۔ گویا تکمیل انسانیت کا بہترین نسخہ یہی کتاب ہے۔ گو ہم بچوں کو بچپن ہی سے نیک ہدایات پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کرتے ہیں مگر یہ احساس بہت کم دلاتے ہیں کہ ایسی ہدایات قرآن میں موجود ہیں۔ بخل، جھوٹ، زنا، خیانت، ظلم اور شرک وغیرہ سب بُری باتیں ہیں مگر عام انسان ان کو سینہ بہ سینہ لایا ہوا علم تصور کرتا ہے۔ حالانکہ ان ہی سے متعلق قرآن میں کئی مقامات پر مختلف انداز میں اللہ تعالیٰ نے اپنے احکامات جاری و ساری کئے۔ نظام کائنات اور اس کی نیرنگیوں میں تو ہم کھو جاتے ہیں مگر بہت کم ان کے خالق کو پہچاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ کچھ ان ہی خیالات کے تحت میں نے یہ حقیر کوشش کی ہے۔ کہ ان احکامات و ہدایات کو چیدہ چیدہ عنوانات کے نیچے درج کیا جائے۔ تاکہ قرآن کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے میں مزید آسانی ہو۔ عنوانات کے انتخاب میں اس بات کو زیادہ اہمیت دی گئی ہے کہ موجودہ دور کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو بالخصوص کن باتوں کا علم ضرور ہونا چاہیئے۔ اور اگر اس کو اتنا بھی قرآن کی مدد سے بتایا جا سکے تو معاشرتی زندگی کو بہت حد تک سدھارا جا سکتا ہے۔

کسی ایک حکم یا ہدایت سے روشناس کرانے کیلئے قرآن کی اتنی آیات کا ترجمہ یکجا کیا گیا ہے۔ جس سے پڑھنے والے کو اندازہ ہو جائے کہ وہ کن حالات میں نازل ہوا۔ یا کس پیرایہ میں ارشاد کیا گیا۔ ہم اکثر مذہبی مقرروں کو سنتے ہیں۔ جب وہ کسی نقطہ نظر کو قرآنی لحاظ سے پیش کرتے ہیں تو قرآنی آیت کا صرف کچھ حصہ ہی بیان کرتے ہیں جو میرے خیال میں ناکافی ہے۔ بعض اوقات یہی خیال آتا ہے کہ شاید مقرر نے آیت کا صرف اتنا حصہ اپنی پسند اور اپنے موضوع کو تقویت دینے کیلئے چن لیا ہے۔ میں نے اس کو بالائے طاق رکھ کر مکمل آیت یا مجموعہ آیات کا ترجمہ جس سے متعلقہ عنوان کا مضمون کلی طور پر عیاں ہو، درج کیا ہے۔ اس مجموعہ میں شاید ایک سے زیادہ بھی ارشادات ہوں مگر اس کو صرف اس عنوان کے نیچے درج کیا ہے۔ جس کے نزدیک تر اس کا مفہوم ہے ہر عنوان کے سامنے رکوع، سورت اور اس کی آیات کا حوالہ بھی دیدیا گیا ہے تاکہ مطالعہ کے وقت اگر ضرورت محسوس ہو تو بآسانی اس کو قرآن عظیم میں ڈھونڈ کر مزید

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

توحید و شرک

دلائل توحید بذریعہ انعامات الٰہیہ

موضوع سورۃ کی آیات ۳ بقرہ ۲۱-۲۲

اے لوگو! عبادت اختیار کرو اپنے پروردگار کی جس نے تم کو پیدا کیا اور ان کو بھی جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں۔ عجب نہیں کہ تم دوزخ سے بچ جاؤ۔ وہ ذات پاک ایسی ہے جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت اور برسایا آسمان سے پانی پھر پردہ عدم سے نکالا بذریعہ اس پانی کے پھلوں سے غذا کو تم لوگوں کے واسطے۔ اب تو مت ٹھہراؤ اللہ پاک کے مقابل اور تم تو جانتے بوجھتے ہو۔

معبود بننے کا مستحق صرف ایک ہی ہے

۱۹ بقرہ ۱۶۳

اور جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ رحمٰن ہے رحیم ہے

اللہ کی ذات قابل عبادت اور غیر فانی ہے۔

۱ عمران ۲

اللہ تعالیٰ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود بنانے کے قابل نہیں۔ اور وہ زندہ ہیں (دوسرے سب محتاج اور فانی ہیں) سب چیزوں کے سنبھالنے والے ہیں۔

اللہ کیساتھ شرک کبھی معاف نہیں ہوگا۔

۱۸ نساء ۱۱۶

بیشک اللہ تعالیٰ اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کیساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جاوے اور اس کے سوا جتنے گناہ ہیں جس کیلئے منظور ہوگا وہ گناہ بخش دیں گے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کیساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا

اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہیں

۱ انعام ۱-۳

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لائق ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں

کو اور نور کو بنایا پھر بھی کافر لوگ اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں (دوسرے معبود) وہ ایسا ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر ایک وقت معیّن کیا اور دوسرا معیّن وقت خاص اللہ ہی کے نزدیک ہے (وقوعِ قیامت) پھر بھی تم شک رکھتے ہو اور وہی ہے معبودِ برحق آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی۔ وہ تمہارے پوشیدہ احوال کو بھی اور تمہارے ظاہر احوال کو بھی جانتے ہیں اور تم جو عمل کرتے ہو اس کو جانتے ہیں۔

شرک کا بسوئے توحید باطل ہونا۔ ۴ انعام ۴۰-۴۱

آپؐ کہیئے (کفار سے) کہ اپنا حال تو بتلاؤ کہ اگر تم پر خدا کا کوئی عذاب آپڑے یا تم پر قیامت ہی آپہنچے تو کیا خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے اگر تم سچے ہو۔ بلکہ خاص اسی کو پکارنے لگو پھر جس کیلئے تم پکارو اگر وہ چاہے تو اس کو ہٹا بھی دے۔ اور جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو ان سب کو بھول بھال جاؤ۔

شرک باطل ہے۔ ۵ انعام ۴۶

آپؐ کہیئے کہ یہ بتلاؤ اگر اللہ تعالیٰ تمہاری شنوائی اور بینائی بالکل لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر ڈالے تو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود ہے کہ یہ تم کو پھر دیدے آپؐ دیکھئے تو ہم کس طرح دلائل (توحید) کو مختلف پہلوؤں سے پیش کر رہے ہیں۔ پھر یہ اعراض کرتے ہیں۔

یومِ محشر غیر اللہ مددگار نہیں ہوں گے۔ ۶ انعام ۵۱

اور ایسے لوگوں کو ڈرایئے جو اس بات سے اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت سے جمع کئے جائیں گے کہ جتنے غیر اللہ ہیں نہ کوئی ان کا مددگار ہوگا اور نہ کوئی شفیع ہوگا۔ اس امید پر کہ وہ ڈر جاویں۔

اللہ تعالیٰ کے انعامات و احسانات دلائلِ توحید ہیں۔ ۱۲ انعام ۹۵-۹۹

بیشک اللہ تعالیٰ پھاڑنے والا ہے دانہ کو اور گٹھلیوں کو وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہ بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے۔ اللہ یہ ہے سو تم کہاں اُلٹے چلے جارہے ہو۔ وہ صبح کا نکالنے والا ہے۔ اور اس نے رات کو راحت کی چیز بنایا۔ اور سورج اور چاند کو حساب سے رکھا ہے۔ یہ ٹھہرائی ہوئی بات ہے اس ذات کی جو کہ قادر ہے بڑے علم والا ہے اور وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے ستاروں کو پیدا کیا تاکہ تم ان کے ذریعہ سے اندھیروں میں بھی اور خشکی میں بھی رستہ معلوم کرسکو۔ بیشک ہم نے دلائل خوب کھول کھول کر بیان کردیئے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے جو خبر رکھتے ہیں۔ اور وہ ایسا ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ پھر ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چند دے رہنے کی۔ بیشک ہم نے دلائل خوب کھول کھول کر بیان کردیئے ہیں ان لوگوں کیلئے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ اور وہ ایسا ہے جس نے آسمان سے پانی

Marfat.com

برسایا پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے ہر قسم کے نباتات نکالے۔ پھر ہم نے اس سے سبز شاخ نکالی کہ اس سے ہم اوپر تلے دانے چڑھے ہوئے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے درختوں سے۔ یعنی ان کے گچھے میں سے خوشے ہیں جو نیچے کو لٹکے چلے جاتے ہیں اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور ایک دوسرے سے ملتے جلتے نہیں ہوتے۔ ہر ایک کے پھل کو دیکھو جب وہ چلتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو۔ ان میں دلائل ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں

۱۲ انعام ۱۰۰

اور لوگوں نے شیاطین کو اللہ کا شریک قرار دے رکھا ہے حالانکہ ان لوگوں کو خدا نے پیدا کیا ہے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے حق میں بیٹے اور بیٹیاں محض بے سند تراش رکھی ہیں۔ وہ پاک اور برتر ہے ان باتوں سے جن کو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے کوئی اولاد یا بی بی نہیں

۱۳ انعام ۱۰۱

وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔ اللہ کے اولاد کہاں ہو سکتی ہے حالانکہ اس کے کوئی بی بی تو ہے نہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے شرکا باطل اور بے بس ہیں

۲۴ اعراف ۱۹۰۔۱۹۸

سو جب اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو صحیح اور سالم اولاد دیدی تو اللہ کی دی ہوئی چیز میں وہ دونوں اللہ کے شریک قرار دینے لگے سو اللہ تعالیٰ پاک ہے ان کے شرک سے۔ کیا ایسوں کو شریک ٹھہراتے ہیں جو کسی چیز کو بنا نہ سکیں اور وہ خود ہی بنائے جاتے ہوں اور وہ ان کو کسی قسم کی مدد نہیں دے سکتے اور وہ خود اپنی بھی مدد نہیں کر سکتے اور اگر تم ان کو کوئی بات بتلانے کو پکارو تو تمہارے کہنے پر نہ چلیں تمہارے اعتبار سے دونوں امر برابر ہیں خواہ تم ان کو پکارو یا تم خاموش رہو۔ واقعی تم خدا کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہو وہ بھی تم ہی جیسے بندے ہیں سو تم ان کو پکارو پھر ان کو چاہیئے کہ تمہارا کہنا کریں اگر تم سچے ہو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہوں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے کسی چیز کو تھام سکیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں۔ آپ کہہ دیجئے کہ تم ان سب شرکا کو بلا لو پھر میری ضرر رسانی کی تدبیر کرو پھر مجھ کو ذرا مہلت مت دو۔ یقیناً میرا مددگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے یہ کتاب (قرآن) نازل فرمائی۔ اور وہ نیک بندوں کی مدد کیا کرتا ہے۔ اور تم جن لوگوں کی خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ مدد نہیں کر سکتے اور نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور ان کو اگر کوئی بات بتلانے کو پکارو تو اس کو نہ سنیں اور ان کو آپ دیکھتے ہیں کہ گویا وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں اور وہ کچھ بھی نہیں دیکھتے۔

رب حقیقی اللہ تعالیٰ ہی ہیں ۴ یونس ۳۱-۳۲

آپ کہیئے کہ وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے۔ یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے۔ اور وہ کون ہے جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے۔ سو ضرور وہ یہی کہیں گے کہ "اللہ" تو ان سے کہیئے کہ پھر کیوں نہیں پرہیز کرتے۔ سو یہ ہے اللہ جو تمہارا رب حقیقی ہے۔ پھر حق کے بعد اور کیا رہ گیا۔ بجز گمراہی کے۔ پھر کہاں پھرے جاتے ہو۔

معبود حقیقی اور شرکا میں موازانہ برائے اتباع ۴ یونس ۳۴-۳۵

آپ یوں کہیئے کہ تمہارے شرکا میں کوئی ایسا ہے جو پہلی بار بھی پیدا کرے پھر دوبارہ بھی پیدا کرے آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا سو پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو۔ آپ کہیئے کیا تمہارے شرکا میں کوئی ایسا ہے کہ امر حق کا راستہ بتلاتا ہو۔ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی امر حق کا راستہ بتلاتا ہے۔ تو پھر آیا جو شخص امر حق کا رستہ بتلاتا ہو وہ زیادہ اتباع کے لائق ہے یا وہ شخص جس کو بے بتلائے خود ہی رستہ نہ سوجھے۔ تو تم کو کیا ہو گیا۔ تم کیسی تجویزیں کرتے ہو۔

عبادت کے لائق صرف اللہ تعالیٰ ہی ہیں۔ ۱۰ یونس ۱۰۴-۱۰۷

آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو۔ لیکن ہاں میں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان قبض کرتا ہے اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔ اور یہ کہ اپنے آپ کو اس دین کی طرف اس طرح متوجہ رکھنا کہ اور سب طریقوں سے علیحدہ ہو جاؤ۔ اور کبھی مشرک مت بننا اور خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت مت کرنا جو تجھ کو نہ کوئی نفع پہنچا سکے اور نہ کوئی ضرر پہنچا سکے۔ پھر اگر ایسا کیا تو تم اس حالت میں حق ضائع کرنیوالوں میں سے ہو جاؤ گے۔ اور اگر تم کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچا دے تو بجز اس کے اور کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی راحت پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانیوالا نہیں۔ وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں مبذول فرمائیں اور وہ بڑی مغفرت والے رحمت والے ہیں۔

انعاماتِ الٰہیہ توحید کی دلالت کرتے ہیں ۱ رعد ۲-۴

اللہ ایسا ہے کہ اس نے آسمانوں کو بدوں ستون کے اونچا کھڑا کیا چنانچہ تم ان کو دیکھ رہے ہو۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔ اور آفتاب و مہتاب کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک وقتِ معین پر چلتا رہتا

Marfat.com

ہے وہی ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ دلائل کو صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کے پاس جانے کا یقین کرلو اور وہ ایسا ہے کہ اس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور نہریں پیدا کیں اور اس میں ہر قسم کے پھلوں سے دو دو قسم کے (نر و مادہ) پیدا کئے۔ شب سے دن کو چھپایا۔ ان امور میں سوچنے والوں کیلئے دلائل ہیں۔ اور زمین میں پاس پاس مختلف قطعے ہیں۔ اور انگوروں کے باغ ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں جن میں بعض تو ایسے ہیں کہ ایک تنہ سے اوپر جاکر دو تنے ہو جاتے ہیں اور بعضے میں دو تنے نہیں ہوتے۔ سب کو ایک ہی طرح کا پانی دیا جاتا ہے اور ہم ایک کو دوسرے پر پھلوں میں فوقیت دیتے ہیں۔ ان امور میں سمجھداروں کے واسطے دلائل ہیں۔

سچا پکارنا خاص اللہ کے لئے ہے

۲ رعد ۱۴

سچا پکارنا اسی کیلئے خاص ہے اور خدا کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ ان کی درخواست کو اس سے زیادہ منظور نہیں کرسکتے جتنا پانی اس شخص کی درخواست کو منظور کرتا ہے جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوتا ہے کہ وہ اس کے منہ تک آجاوے اور وہ اس کے منہ تک آنے والا نہیں اور کافروں کی درخواست کرنا محض بے اثر ہے۔

شرکا اور خداوند تعالیٰ برابر نہیں ہوسکتے۔

۵ رعد ۲۲-۲۴

پھر کیا جو ہر شخص کے اعمال پر مطلع ہو اور ان لوگوں کے شرکا برابر ہوسکتے ہیں۔ اور ان لوگوں نے خدا کے لئے شرکا تجویز کئے ہیں۔ آپ کہئے کہ ان کے نام تو لو۔ کیا تم اللہ تعالیٰ کو ایسی بات کی خبر دیتے ہو جو دنیا میں اس کی خبر اللہ تعالیٰ کو نہ ہو یا محض ظاہری لفظ کے اعتبار سے ان کو شرک کہتے ہو بلکہ ان کافروں کو اپنے مغالطہ کی باتیں مرغوب معلوم ہوتی ہیں۔ اور یہ لوگ راہ سے محروم رہ گئے ہیں۔ اور جس کو خدا تعالیٰ گمراہی میں رکھے اس کا کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔ ان کیلئے دنیوی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بدرجہا زیادہ سخت ہے۔ اور اللہ سے ان کا بچانے والا کوئی نہیں ہوگا

کلمہ طیبہ (توحید) کی صفت۔

۱۴ ابراہیم ۲۴-۲۶

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیسی مثال فرمائی ہے کلمہ طیبہ کی کہ وہ مشابہ ہے ایک پاکیزہ درخت کے جس کی جڑ خوب گڑی ہوئی ہو اور اس کی شاخیں اونچائی میں جارہی ہوں۔ وہ خدا کے حکم سے ہر فصل میں اپنا پھل دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ مثالیں لوگوں کو واسطے اس لئے فرماتے ہیں تاکہ وہ خوب سمجھ لیویں۔ اور گندہ کلمہ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک خراب درخت ہو کہ وہ زمین کے اوپر سے اکھاڑ لیا جاوے اس کو کچھ ثبات نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو اس پکی بات سے دنیا اور آخرت میں مضبوط رکھتا ہے اور

ظالموں کو بچلا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

توحید تمام انبیاء کی مشترکہ شریعت ہے ۱ نحل ۲-۳

وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دیکر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ سو مجھ سے ڈرتے رہو۔ آسمانوں اور زمین کو حکمت سے بنایا۔ وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔

مشرکین کی بے بسی ۲ نحل ۱۹-۲۱

اور اللہ تعالیٰ تمہارے پوشیدہ اور ظاہری احوال سب جانتے ہیں۔ اور جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود ہی مخلوق ہیں۔ مُردے ہیں زندہ نہیں اور ان کو خبر نہیں کہ مُردے کب اُٹھائے جائیں گے۔

وحدانیت سے متعلق ایک سوال ۱۱ نحل ۷۸

کیا لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کے میدان میں مسخر ہو رہے ہیں۔ ان کو کوئی نہیں تھامتا۔ بجز اللہ کے۔ اس میں ایمان والے لوگوں کے لئے چند دلیلیں ہیں۔

اللہ کیساتھ معبود تجویز کرنے کی ممانعت ۲ بنی اسرائیل ۲۲

اللہ کیساتھ کوئی اور معبود مت تجویز کرو ورنہ تو بدحال بے یار و مددگار ہو کر بیٹھے گا۔

تمام کائنات اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے ۵ بنی اسرائیل ۴۲-۴۴

آپ فرمائیے کہ اگر اس کیساتھ اور معبود بھی ہوتے جیسا یہ لوگ کہتے ہیں تو اس حالت میں عرش والے تک انہوں نے رستہ ڈھونڈھ لیا ہوتا۔ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے اور بہت زیادہ برتر ہے۔ تمام ساتوں آسمان اور زمین اور جتنے اُن میں ہیں اس کی پاکی بیان کر رہے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کیساتھ اس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو۔ لیکن تم لوگ ان کی پاکی بیان کرنے کو سمجھتے نہیں ہو۔

معبود غیر اللہ کی بے بسی ۶ بنی اسرائیل ۵۶-۵۷

آپ فرما دیجئے کہ جن کو خدا کے سوا تم اقرار دے رہے ہو (جن و ملائک) ذرا ان کو پکارو تو سہی سو وہ نہ تم سے تکلیف کو دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اس کے بدل ڈالنے کا۔ یہ لوگ کہ جن کو مشرکین پکار رہے ہیں وہ خود ہی اپنے رب کی طرف ذریعہ ڈھونڈھ رہے ہیں۔ کہ ان میں کون زیادہ مقرب بنتا ہے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں

واقعی آپ کے رب کا عذاب ہے بھی ڈرنے کے قابل۔

خدا کی وحدانیت کا بیان ۱۲ بنی اسرائیل ۱۱۱

اور کہہ دیجئے کہ تمام خوبیاں اسی اللہ کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اس کی خوب بڑائیاں بیان کیجئے

شرکت خدا کی نفی ۷ کہف ۵۱ - ۵۲

میں نے ان کو نہ تو آسمان اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا بازو بناتا۔ اور اس دن کو یاد کرو کہ حق تعالیٰ فرمادے گا کہ جن کو تم ہمارا شریک سمجھا کرتے تھے ان کو پکارو۔ پس وہ ان کو پکاریں گے۔ سو وہ ان کو جواب ہی نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے درمیان میں ایک آڑ کھڑی کردیں گے۔

خداوند تعالیٰ کا کوئی ہم صفت نہیں۔ ۴ مریم ۶۵

وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو دونوں کے درمیان میں ہیں تو اسی کی عبادت کیا کر اور اس کی عبادت پر قائم رہ۔ بھلا تو کسی کو اس کا ہم صفت جانتا ہے (نہیں)

خدا کیساتھ اولاد کی نسبت بڑی حرکت ہے ۶ مریم ۸۸ - ۹۲

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اولاد اختیار کر رکھی ہے تم نے ایسی سخت حرکت کی ہے کہ اس کے سبب کچھ بعید نہیں کہ آسمان پھٹ پڑیں اور زمین کے ٹکڑے اڑ جاویں اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں اس بات سے کہ یہ لوگ خدا تعالیٰ کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں حالانکہ خدا تعالیٰ کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ اولاد اختیار کرے۔

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان بزبان موسیٰؑ ۲ طٰہٰ ۵۰

موسیٰ نے کہا کہ ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کے مناسب بناوٹ عطا فرمائی پھر راہنمائی فرمائی۔

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر موسیٰ اور فرعون میں گفتگو ۲ طٰہٰ ۵۱ - ۵۴

فرعون نے کہا اچھا تو پہلے لوگوں کا کیا حال ہوا موسیٰ نے فرمایا ان لوگوں کا علم میرے پروردگار کے پاس دفتر میں ہے میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ وہ ایسا ہے جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے واسطے رستے بنائے اور آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے مختلف اقسام کے نباتات پیدا کئے خود بھی کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی چراؤ

Marfat.com

ان سب چیزوں میں اہل عقل کیلئے نشانیاں ہیں۔

وحدانیت اور معبودیت میں موازنہ ۲ انبیاء ۲۱-۲۴

کیا ان لوگوں نے خدا کے سوا معبود بنا رکھے ہیں۔ زمین کی چیزوں میں سے جو کسی کو زندہ کرتے ہیں (یعنی بت وغیرہ) زمین و آسمان میں اگر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود ہوتا تو دونوں درہم برہم ہو جاتے سو اللہ تعالیٰ جو کہ مالک ہے عرش کا اور ان امور سے پاک ہے جو کچھ یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ وہ جو کچھ کرتا ہے اس سے کوئی باز پرس نہیں کر سکتا اور اوروں سے باز پرس کی جا سکتی ہے کیا خدا کو چھوڑ کر انہوں نے اور معبود بنا رکھے ہیں۔ کہیئے کہ تم اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ میرے ساتھ والوں کی کتاب اور مجھ سے پہلے لوگوں کی کتابیں موجود ہیں بلکہ ان میں زیادہ وہی ہیں جو امر حق کا یقین نہیں کرتے۔ سو وہ اعراض کر رہے ہیں۔

وحدانیت پر دلائل قدرت ۳ انبیاء ۳۰-۳۳

کیا ان کافروں کو یہ معلوم نہیں ہوا کہ آسمان اور زمین بند تھے۔ پھر ہم نے دونوں کو کھول دیا۔ اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز کو بنایا ہے۔ کیا پھر بھی ایمان نہیں لاتے۔ اور ہم نے زمین میں اس لئے پہاڑ بنائے کہ زمین ان لوگوں کو لے کر نہ ہلنے لگے۔ اور ہم نے اس میں کشادہ کشادہ رستے بنائے تاکہ وہ لوگ منزل پر پہنچ سکیں اور ہم نے آسمان کو ایک چھت بنایا ہے جو محفوظ ہے۔ اور یہ لوگ اس کی نشانیوں سے اعراض کئے ہوئے ہیں۔ اور وہ ایسا ہے کہ اس نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنائے۔ ہر ایک ایک دائرہ میں تیر رہے ہیں۔

معبودوں کی بے بسی ۱۰ الحج ۷۳

اے لوگو! ایک عجیب بات بیان کی جاتی ہے اس کو کان لگا کر سنو۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جن کی تم لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو۔ وہ ایک مکھی کو تو پیدا ہی نہیں کر سکتے گو سب کے سب ہی جمع ہو جاویں۔ اور اگر ان سے مکھی کچھ چھین لے جائے تو اس کو اس سے چھڑا نہیں سکتے: ایسا عابد بھی لچر اور ایسا معبود بھی لچر۔

اثبات توحید پر مکالمہ ۵ مومنون ۸۴-۹۰

آپ کہہ دیجئے کہ یہ زمین اور اس پر جو رہتے ہیں یہ کس کی ہیں اگر تم کو کچھ خبر ہے۔ وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ کی ہیں۔ ان سے کہیئے کہ پھر کیوں نہیں غور کرتے۔ آپ یہ بھی کہیئے کہ ان سات آسمانوں کا مالک اور عالیشان عرش کا مالک کون ہے۔ وہ ضرور یہی جواب دیں گے کہ یہ

Marfat.com

بھی اللہ کا ہے۔ آپ کہیئے کہ پھر تم کیوں نہیں ڈرتے۔ آپ یہ بھی کہیئے کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں تمام چیزوں کا اختیار ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلہ میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا اگر تم کو کچھ خبر ہے۔ وہ ضرور یہی کہیں گے کہ یہ سب صفتیں بھی اللہ ہی کی ہیں۔ آپ کہیئے کہ پھر تم کو کیسا خبط ہو رہا ہے۔ بلکہ ہم نے ان کو سچی بات پہنچائی ہے۔ اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔

خدا کی کوئی اولاد نہیں اور نہ کوئی شریک ۵ مومنون ۹۱ : ۹۲

اللہ تعالیٰ نے کسی کو اولاد قرار نہیں دیا اور نہ اس کیساتھ کوئی اور خدا ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق کو جدا کر لیتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا۔ اور اللہ تعالیٰ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ جاننے والا ہے سب پوشیدہ اور آشکارا کا غرض ان لوگوں کے شرک سے وہ بالاتر ہے۔

آسمان و زمین کی حکومت میں اللہ کا کوئی شریک نہیں ۱ فرقان ۲

بڑی عالیشان ذات ہے جس نے یہ فیصلہ کی کتاب اپنے بندۂ خاص پر نازل فرمائی تاکہ وہ تمام دنیا جہاں والوں کے لئے ڈرانے والا ہو۔ ایسی ذات جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی حکومت حاصل ہے اور اس نے کسی کو اولاد قرار نہیں دیا اور نہ کوئی اس کا شریک ہے حکومت میں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا۔ پھر سب کا الگ الگ انداز رکھا۔

مخلوق خالق نہیں ہو سکتا۔ ۱ فرقان ۳

اور ان مشرکین نے خدا کو چھوڑ کر ایسے معبود قرار دیے ہیں جو کسی چیز کے خالق نہیں اور وہ خود مخلوق ہیں اور خود اپنے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی نفع کا اور نہ کسی کے مرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی کے جینے کا اور نہ کسی کو دوبارہ جلانے کا۔

معبود خود منکر ہو جائیں گے۔ ۲ فرقان ۱۷ - ۱۹

اور جس دن اللہ تعالیٰ ان کو اور جن کو وہ لوگ خدا کے سوا پوجتے تھے ان کو جمع کرے گا پھر فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ راہ سے گمراہ ہو گئے تھے۔ وہ عرض کریں گے معاذ اللہ ہماری کیا مجال تھی کہ ہم آپ کے سوا اور کارسازوں کو تجویز کریں لیکن آپ نے ان کو اور ان کے بڑوں کو آسودگی دی یہاں تک کہ یاد کو بھلا بیٹھے۔ اور یہ لوگ خود ہی برباد ہونے کو تمہارے معبودوں نے تو تم کو تمہاری باتوں میں جھوٹا ٹھہرا دیا۔ سو تم نہ تو خود ٹال سکتے ہو اور نہ مدد دیئے جا سکتے ہو۔ اور جو تم میں ظالم ہوگا ہم اس کو بڑا عذاب چکھائیں گے۔

Marfat.com

ہماری زندگی کے مناظر توحید کی دلالت کرتے ہیں ۵ فرقان ۴۵-۵۰

کیا تو نے اپنے پروردگار پر نظر نہیں کی کہ اس نے سایہ کو کیونکر پھیلایا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک حالت پر ٹھہرایا ہوا رکھتا۔ پھر ہم نے آفتاب کو اس پر علامت مقرر کیا۔ پھر ہم نے اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ لیا۔ اور وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پردہ کی چیز بنایا اور نیند کو راحت کی چیز بنایا اور دن کو زندہ ہونے کا وقت بنایا۔ اور وہ ایسا ہے کہ اپنی بارانِ رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کر دیتی ہیں۔ اور ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں جو پاک صاف کرنے کی چیز ہے۔ تاکہ اس کے ذریعہ سے مردہ زمین میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چارپایوں اور بہت سے آدمیوں کو سیراب کریں۔ اور ہم اس (پانی) کو ان لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیتے ہیں تاکہ لوگ غور کریں سو اکثر لوگ بے ناشکری کئے نہ رہے۔

سورج۔ چاند۔ ستارے۔ رات اور دن توحید کے دلائل ہیں ۶ فرقان ۶۱-۶۲

وہ ذات بہت عالی شان ہے جس نے آسمان میں بڑے بڑے ستارے بنائے اور اس میں ایک چراغ (سورج) اور نورانی چاند بنایا۔ اور وہ ایسا ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا اس شخص کے لئے جو سمجھنا چاہے یا شکر کرنا چاہے

وحدانیت کے حق میں روشن دلائل ۵ نمل ۶۰-۶۴

یا وہ ذات جس نے آسمان اور زمین کو بنایا اور جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ سے ہم نے رونق دار باغ اگائے۔ تم سے تو ممکن نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو اگاسکو۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ خدا کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ یا وہ ذات جس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے دو دریاؤں کے درمیان ایک حد فاصل بنائی۔ کیا اللہ کیساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ ان میں زیادہ تو سمجھتے ہی نہیں یا وہ ذات جو بیقرار آدمی کی سنتا ہے جب وہ اس کو پکارتا ہے اور مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔ اور تم کو زمین میں صاحبِ تصرف بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے تم لوگ بہت ہی کم یاد رکھتے ہو۔ یا وہ ذات جو تم کو خشکی اور دریا کی تاریکیوں میں رستہ سجھاتا ہے اور جو کہ ہواؤں کو بارش سے پہلے بھیجتا ہے جو خوش کر دیتی ہیں۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے شرک سے برتر ہے۔ یا وہ ذات جو مخلوقات کو اوّل بار پیدا کرتا ہے۔ پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور جو کہ آسمان اور زمین سے

Marfat.com

تم کو رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کیساتھ کوئی اور معبود ہے۔ آپ کہئے کہ تم اپنی دلیل پیش کرو اگر تم سچے ہو۔

شرکاء کی خاموشی اور کفّار کی بے بسی

القصص ۶۲-۶۷

اور جس دن خدا تعالیٰ ان کافروں کو پکار کر کہے گا کہ وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کو تم سمجھ رہے تھے۔ جن پر خدا کا فرمودہ ثابت ہو چکا ہوگا وہ بول اٹھیں گے کہ اے ہمارے پروردگار بیشک یہ وہی ہیں جن کو ہم نے بہکایا۔ ہم نے ان کو ویسا ہی بہکایا جیسا ہم خود بہکے تھے۔ اور ہم آپ کی پیشی میں ان سے دست برداری کرتے ہیں۔ یہ لوگ ہم کو نہ پوجتے تھے۔ اور کہا جاویگا کہ اپنے ان شرکاء کو بلاؤ۔ چنانچہ وہ ان کو پکاریں گے سو وہ جواب ہی نہ دیں گے۔ اور یہ لوگ عذاب کو دیکھ لیں گے۔ اے کاش یہ لوگ راہ راست پر ہوتے۔ اور جس دن ان کافروں سے پکار کر پوچھے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۔ سو اس روز سارے مضامین گم ہو جاویں گے۔ تو وہ آپس میں پوچھ پاچھ بھی نہ کر سکیں گے البتہ جو شخص توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کیا کرے تو ایسے لوگ امید ہے کہ فلاح پانے والوں سے ہونگے

اللہ تعالیٰ شرک سے پاک و برتر ہے

القصص ۶۸-۷۰

اور آپ کا رب جس چیز کو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کرتا ہے۔ ان لوگوں کو تجویز کا کوئی حق نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔ آپ کا رب سب چیزوں کی خبر رکھتا ہے جو ان کے دلوں میں پوشیدہ رہتا ہے اور جس کو یہ ظاہر کرتے ہیں اور اللہ وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ حمد کے لائق دنیا و آخرت میں وہی ہے اور حکومت بھی اسی کی ہوگی اور تم سب اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔

مشرکین کے شرک پر مکڑی کی مثال

العنکبوت ۴۱

جن لوگوں نے خدا کے سوا اور کارساز تجویز کر رکھے ہیں ان لوگوں کی مکڑی کی مثال ہے جس نے ایک گھر بنایا اور کچھ شک نہیں کہ سب گھروں میں زیادہ بودا گھر مکڑی کا ہوتا ہے۔ اگر وہ جانتے تو ایسا نہ کرتے۔

زمین۔ آسمان، چاند اور سورج توحید کی دلالت کرتے ہیں

العنکبوت ۶

اور اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ وہ کون ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے چاند اور سورج کو کام میں لگا رکھا ہے تو وہ لوگ ضرور کہیں گے کہ وہ اللہ ہے پھر

کدھر اُلٹے چلے جا رہے ہیں۔

توحید کے باب میں اعتراف از کفار

۶ عنکبوت ۶۳

اور اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ وہ کون ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو بعد اس کے کہ خشک پڑی تھی تر و تازہ کر دیا۔ تو وہ لوگ یہی کہیں گے کہ وہ بھی اللہ ہے۔ آپ کہیے الحمد للہ۔ بلکہ ان میں اکثر سمجھتے ہی نہیں۔

توحید کی حقیقت میں دلیل (آقا و غلام)

۴ الروم ۲۸

اللہ تعالیٰ تم سے ایک مضمون عجیب تمہاری ہی حالت میں بیان فرماتے ہیں۔ کیا تمہارے غلاموں میں کوئی شخص تمہارا اس مال میں جو ہم نے تم کو دیا ہے شریک ہے۔ کہ تم اور وہ (حق تصرف میں) اس میں برابر ہوں۔ جن کا تم ایسا خیال کرتے ہو جیسا اپنے آپس کا خیال کیا کرتے ہو۔ ہم اسی طرح سمجھدار لوگوں کے لئے دلائل صاف صاف بیان کرتے رہتے ہیں۔

خدا کیساتھ شرک اور انسان کی ناشکری

۴ الروم ۳۳ - ۳۵

اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے اپنے رب کو اس کی طرف رجوع ہو کر پکارتے ہیں۔ پھر جب اللہ تعالیٰ ان کو اپنی طرف سے کچھ عنایت کا مزہ چکھا دیتا ہے تو بس ان میں سے بعضے لوگ اپنے رب کیساتھ شرک کرنے لگتے ہیں جس کا حاصل یہ ہے کہ ہم نے جو ان کو دیا ہے اس کی ناشکری کرتے ہیں۔ سو چند روز اور حظ حاصل کر لو پھر جلدی تم معلوم کر لو گے۔ کیا ہم نے ان پر کوئی سند نازل کی ہے کہ وہ ان کو خدا کے ساتھ شرک کرنے کو کہہ رہی ہے۔

موت و حیات غیر اللہ کے بس کی بات نہیں

۴ الروم ۴۰

اللہ ہی وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔ پھر تم کو رزق دیا پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو جلائے گا۔ کیا تمہارے شرکاء میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ ان کے شرک سے پاک و برتر ہے۔

آسمان، زمین اور پہاڑ خدا کے سوا کسی نے پیدا نہیں کئے

۱ لقمان ۱۰-۱۱

اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بنایا تم ان کو دیکھ رہے ہو۔ اور زمین میں پہاڑ ڈال رکھے ہیں کہ وہ تم کو لیکر ڈانوا ڈول نہ ہونے لگے۔ اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا رکھے ہیں اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس زمین میں ہر طرح کے عمدہ اقسام (نباتات) اگائے۔ یہ تو اللہ کی بنائی ہوئی چیزیں ہیں۔ اب تم لوگ مجھ کو دکھاؤ کہ اس سے سوا جو ہیں انہوں نے کیا کیا چیزیں پیدا

Marfat.com

کی ہیں۔ بلکہ یہ ظالم لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

توحید کا اقرار از کفار

۳ لقمان ۲۵-۲۶

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو ضرور یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ آپ کہئے کہ الحمد للہ۔ بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے جو کچھ آسمان اور زمین میں موجود ہے سب اللہ ہی کا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ بے نیاز سب خوبیوں والا ہے

اللہ ہی کی ہستی کامل ہے

۳ لقمان ۲۹ - ۳۲

اے مخاطب! کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ ہر ایک ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تمہارے عملوں کی خبر رکھتا ہے یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ ہی ہستی میں کامل ہے اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کرتے ہیں بالکل ہی ہیچ ہیں۔ اور اللہ ہی عالی شان اور بڑا ہے۔ اے مخاطب کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ ہی کے فضل سے کشتی دریا میں چلتی ہے تاکہ تم کو اپنی نشانیاں دکھلا دے۔ اس میں نشانیاں ہیں ہر ایسے شخص کیلئے جو صابر و شاکر ہو۔ اور جب ان لوگوں کو موجیں سائبانوں کی طرح گھیر لیتی ہیں تو وہ خالص اعتقاد کر کے اللہ ہی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب ان کو نجات دیکر خشکی کی طرف لے آتا ہے سو بعضے تو اعتدال پر رہتے ہیں اور ہماری آیتوں کے وہی لوگ منکر ہوتے ہیں جو بدعہد اور ناشکر ہیں

خدا کے سوا سب بے اختیار ہیں

۲۲ سبا ۲۲-۲۳

آپ فرمائیے کہ جن کو تم خدا کے سوا سمجھ رہے ہو ان کو پکارو۔ وہ ذرہ برابر اختیار نہیں رکھتے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان کی ان دونوں کے بنانے میں شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔ اور خدا کے سامنے سفارش کسی کے کام نہیں آتی مگر اس کے جس کی نسبت اللہ اجازت دیدے۔ یہاں تک کہ جب ان کے فرشتوں کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے پروردگار نے کیا حکم فرمایا۔ وہ کہتے ہیں کہ حق بات کا حکم فرمایا۔ اور وہ عالی شان سب سے بڑا ہے۔

غیر اللہ معبود بے بس و بے اختیار ہیں

۲ فاطر ۱۳ - ۱۴

وہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے ہر ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ

Marfat.com

پروردگار ہے۔ اسی کی سلطنت ہے اور اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے۔ اگر تم ان کو پکارو بھی تو وہ تمہاری سنیں گے نہیں۔ اور اگر سن بھی لیں تو تمہارا کہنا نہ کریں۔ اور قیامت کے روز وہ تمہارے شرک کرنے کی مخالفت کریں گے۔ اور تجھ کو خبر رکھنے والے کا برابر کوئی نہیں بتلائے گا۔

شرکاء کا زمین میں کچھ بنایا یا پیدا کیا ہوا نہیں۔ ۵ فاطر ۴۰ - ۴۱

آپ کہئے کہ تم اپنے قرار داد شریکوں کا حال تو بتلاؤ جن کو تم خدا کے سوا پوجا کرتے ہو یعنی مجھ کو یہ بتلاؤ کہ انہوں نے زمین کا کون سا جزو بنایا ہے یا ان کا آسمان میں کیا ساجھا ہے یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے کہ یہ اس کی دلیل پر قائم ہوں۔ بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے نرے دھوکے کی باتوں کا وعدہ کرتے آئے ہیں۔ یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ موجودہ حالت کو نہ چھوڑیں اور اگر وہ موجودہ حالت کو چھوڑ بھی دیں تو پھر خدا کے سوا اور کوئی ان کو تھام بھی نہیں سکتا۔ وہ حلیم اور غفور ہے۔

زمین اور نباتات توحید کی دلالت کرتے ہیں۔ ۳ یٰسٓ ۳۳ - ۳۵

اور ایک نشانی ان لوگوں کیلئے مُردہ زمین ہے۔ ہم نے اس کو زندہ کیا اور ہم نے اس سے غلّے نکالے سو اُن میں سے لوگ کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ لگائے اور اس میں چشمے جاری کئے تاکہ لوگ باغ کے پھلوں میں سے کھائیں اور اس کو ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا۔ سو کیا شکر نہیں کرتے۔

دلائل توحید کا ایک اور پہلو۔ ۳ یٰسین ۴۱ - ۴۴

اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا اور ہم نے ان کیلئے کشتی ہی جیسی ایسی چیزیں پیدا کیں جن پر یہ لوگ سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو ان لوگوں کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو کوئی ان کا فریاد رس ہو اور نہ یہ خلاصی دیئے جائیں۔ مگر یہ ہماری ہی مہربانی ہے اور ان کو ایک وقتِ معیّن تک فائدہ دینا ہے۔

اللہ تعالیٰ کسی کو اولاد نہیں بناتا۔ ۱ زمر ۴

اگر اللہ تعالیٰ کسی کو اولاد بنانے کا ارادہ کرتا تو ضرور اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا منتخب فرماتا۔ وہ پاک ہے۔ وہ ایسا اللہ ہے جو واحد ہے زبردست ہے۔

22244

کائناتی نظام چلانیوالا اللہ ہے ۱ زمر ۵

اس نے آسمان اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ کہ ہر ایک وقت معین تک چلتا رہے گا۔ یاد رکھو کہ وہ زبردست ہے بخشنے والا ہے۔

تخلیق انسان کا بیان اور وحدانیت ۱ زمر ۶

اس (خدا) نے تم کو تن واحد سے پیدا کیا۔ پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور تمہارے لئے آٹھ نر اور مادہ چار پایوں کے پیدا کئے۔ وہ تم کو ماؤں کے پیٹ میں ایک کیفیت کے بعد دوسری کیفیت پر بناتا ہے تین تاریکیوں میں (شکم۔ رحم اور جھلی) یہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اسی کی سلطنت ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ سو تم کہاں پھرے چلے جا رہے ہو

شرک و وحدانیت کی مثال ۳ زمر ۲۹

اللہ تعالیٰ نے ایک مثال بیان فرمائی کہ ایک شخص (غلام) ہے جس میں کئی ساجھی ہیں جن میں باہم ضد اضدی ہے اور ایک اور شخص ہے کہ پورا ایک ہی شخص کا ہے کیا ان دونوں کی حالت یکساں ہے الحمد للہ۔ بلکہ ان میں اکثر سمجھتے ہی نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی کوئی مثل نہیں ۲ شوریٰ ۱۱-۱۲

وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے۔ اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس کے جوڑے بنائے۔ اور مواشی کے جوڑے بنائے۔ اس کے ذریعہ سے تمہاری نسل پھیلاتا ہے۔ کوئی چیز اس کی مثل نہیں۔ اور وہی ہر بات کا سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اسی کے اختیار میں ہی ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور کم دیتا ہے بیشک وہ ہر چیز کا پورا جاننے والا ہے۔

زمین و آسمان کی مالکیت خدا کی ہے۔ ۱ دخان ۲-۶

قسم ہے اس کتاب واضح کی کہ ہم نے اس کو ایک برکت والی رات میں اتارا۔ ہم آگاہ کرنیوالے تھے۔ اس رات میں ہر حکمت والا معاملہ ہماری پیشی سے حکم ہو کر طے کیا جاتا ہے ہم بوجہ رحمت کے جو آپ کے رب کی طرف سے ہوتی ہے آپ کو پیغمبر بنانیوالے تھے۔ وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

زمین و آسمان میں دلائل توحید موجود ہیں۔ ۱ جاثیہ ۲-۵

یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت والے کیطرف سے۔ آسمانوں اور زمین میں اہل ایمان کیلئے بہت سے دلائل ہیں اور خود تمہارے اور حیوانات کے پیدا کرنے میں جن کو پھیلا رکھا ہے دلائل ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین رکھتے ہیں۔ اور یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے جانے میں اور اس رزق میں جس کو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اتارا پھر اس سے زمین کو تر و تازہ کیا اس کے خشک ہوئے پیچھے۔ اور ہواؤں کے بدلنے میں دلائل ہیں ان لوگوں کیلئے جو عقل رکھتے ہیں۔

توحید و شرکاء کا مقابلہ ۱ احقاف ۴-۶

آپ کہیئے کہ یہ تو بتلاؤ جن چیزوں کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو مجھ کو یہ دکھلاؤ کہ انہوں نے کون سی زمین پیدا کی ہے یا ان کا آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے۔ میرے پاس کوئی کتاب جو اس سے پہلے کی ہو یا کوئی اور مضمون منقول لاؤ اگر تم سچے ہو۔ اور اس شخص سے کون زیادہ گمراہ ہوگا جو خدا کو چھوڑ کر ایسے معبود کو پکارے جو قیامت تک بھی اس کا کہنا نہ کرے۔ اور ان کو ان کے پکارنے کی بھی خبر نہ ہو۔ اور جب سب آدمی جمع کئے جاویں تو وہ ان کے دشمن ہو جاویں اور ان کی عبادت ہی کا انکار کر بیٹھیں۔

لات۔ عزیٰ اور منات کی نفی ۱ نجم ۱۹-۲۵

بھلا تم نے لات۔ عزیٰ اور ایک تیسرے منات کے حال میں بھی غور کیا ہے۔ کیا تمہارے لئے تو بیٹے ہوں اور خدا کیلئے بیٹیاں۔ اس حالت میں تو یہ بہت بے ڈھنگی تقسیم ہوئی۔ یہ نرے نام ہی نام ہیں جن کو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرا لیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے تو ان کی کوئی دلیل نہیں بھیجی۔ یہ لوگ صرف بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہش پر چل رہے ہیں حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کیطرف سے ہدایت آچکی ہے۔ کیا انسان کو اس کی ہر تمنا مل جاتی ہے سو خدا ہی کے اختیار میں ہے آخرت اور دنیا۔

اثبات توحید کے بیان میں ۱ حدید ۱-۶

اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں سب (مخلوق) جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ اسی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی۔ وہی حیات دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی پہلے ہے اور وہی پیچھے۔ وہی ظاہر ہے اور وہی مخفی

ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔ وہ ایسا ہے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔ وہ سب کو کچھ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے۔ (بارش) اور جو چیز اس میں سے باہر نکلتی ہے (نباتات) اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس میں چڑھتی ہے (ملائک) اور وہ تمہارے ساتھ ساتھ رہتا ہے خواہ تم لوگ کہیں بھی ہو اور وہ تمہارے سب اعمال کو بھی دیکھتا ہے۔ اس کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی اور اللہ ہی کی طرف سب امور لوٹ جاویں گے۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دل کی باتوں کو جانتا ہے۔

توحید کے ثبوت میں مثالیں۔ ۲ ملک ۱۹-۲۱

کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر پرندوں کیطرف نظر نہیں کی کہ پر پھیلائے ہوئے ہیں اور پر سمیٹ لیتے ہیں۔ بجز رحمٰن کے ان کو کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ ہاں رحمٰن کے سوا وہ کون ہے کہ وہ تمہارا لشکر بن کر تمہاری حفاظت کر سکے۔ کافر لوگ دھوکہ میں ہیں۔ ہاں وہ کون ہے جو تم کو روزی پہنچا دے اگر اللہ تعالیٰ اپنی روزی بند کرلے۔ بلکہ یہ لوگ سرکشی اور نفرت پر جم رہے ہیں۔

توحید اور شرک کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ ۱ کافرون ۱-۶

آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو۔ اور نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کروں گا اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرو گے۔ تم کو تمہارا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا۔

توحید کی تصدیق کا بیان ۱ اخلاص ۱-۴

آپ کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے

Marfat.com

صفاتِ باری تعالےٰ

اللہ کی تعریف وصفات۔ ۱ فاتحہ ۱-۳

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے (مخلوق کی الگ الگ جنس ایک عالم ہے) جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں جو مالک ہیں روزِ جزا کے (قیامت کے)

خدا کے سوا کوئی حامی مدد گار نہیں۔ ۱۳ بقرہ ۱۰۷

کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالیٰ ایسے ہیں کہ خاص انہی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی اور تمہارا حق تعالیٰ کے سوا کوئی یار و مددگار بھی نہیں۔

اللہ تعالیٰ صاحبِ اولاد نہیں اور مالکِ کل ہیں۔ ۱۴ بقرہ ۱۱۶-۱۱۷

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے۔ سبحان اللہ۔ بلکہ خاص اللہ تعالیٰ کے مملوک ہیں جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے۔ سب ان کے محکوم ہیں۔ موجد ہیں آسمانوں اور زمین کے اور جب کسی کام کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو بس اس کو فرما دیتے ہیں کہ ہو جا۔ بس وہ ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ بہت قریب ہیں اور درخواست قبول کرتے ہیں۔ ۲۳ بقرہ ۱۸۶

اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو میں قریب ہی ہوں۔ منظور کر لیتا ہوں عرضی درخواست کرنیوالے کی جبکہ وہ میرے حضور میں درخواست دے۔ سو ان کو چاہیئے کہ میرے احکام کو قبول کیا کریں اور مجھ پر یقین رکھیں۔ اُمید ہے کہ وہ لوگ رُشد حاصل کر سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ استقلال والوں کا ساتھ دیتے ہیں۔ ۲۳ بقرہ ۲۴۹

ایسے لوگ جن کو یہ خیال تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے روبرو پیش ہونے والے ہیں کہنے لگے کہ کثرت سے بہت سی چھوٹی چھوٹی جماعتیں بڑی بڑی جماعتوں پر خدا کے حکم سے غالب آگئی ہیں اور اللہ تعالےٰ استقلال والوں کا ساتھ دیتے ہیں۔

-:-

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات عالیشان ہیں۔ ۳۴ بقرہ ۲۵۵

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہے سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس سفارش کر سکے بدوں اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے ان کے تمام غائب وحاضر حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گذرتی اور وہ عالی شان عظیم الشان ہے (یہ آیت، آیت الکرسی کے نام سے موسوم ہے)

اللہ کی ذات قابل عبادت اور لافانی ہے ۱ عمران ۲

اللہ تعالیٰ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود بنانے کے قابل نہیں اور وہ زندہ ہیں (دوسرے سب محتاج اور فانی ہیں)

اللہ جیسے چاہتا ہے انسان کی صورت بناتا ہے۔ ۱ عمران ۵-۶

بیشک اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے زمین میں اور نہ آسمان میں۔ وہ ایسی ذات ہے کہ تمہاری صورت بناتا ہے جس طرح چاہتا ہے۔ کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اس کے وہ غلبہ والے ہیں حکمت والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں قوت دیتے ہیں۔ ۲ عمران ۱۳

بیشک تمہارے لئے بڑا نمونہ ہے دو گروہوں میں جو کہ باہم ایک دوسرے سے مقابل ہوئے تھے۔ ایک گروہ تو اللہ کی راہ میں لڑتے تھے اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا۔ یہ کافر اپنے کو دیکھ رہے تھے کہ ان مسلمانوں سے کئی حصے ہیں۔ کھلی آنکھ دیکھنا۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی امداد سے جس کو چاہتے ہیں قوت دے دیتے ہیں۔ بلاشک اس میں بڑی عبرت ہے بینش والے لوگوں کو۔

اللہ تعالیٰ دلوں کی پوشیدہ باتوں تک کو جانتا ہے۔ ۳ عمران ۲۹

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم پوشیدہ رکھو گے اپنا مافی الصدر یا اس کو ظاہر کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو جانتے ہیں اور وہ تو سب کچھ جانتے ہیں جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت بھی کامل رکھتے ہیں۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں بے استحقاق رزق دیتے ہیں۔ ۴ عمران ۳۷

پھر ان کو (حضرت مریمؑ) ان کے رب نے بوجہ احسن قبول فرمالیا۔ اور عمدہ طور پر ان کو نشوونما دیا۔ اور زکریا کو ان کا سرپرست بنایا۔ جب کبھی زکریا ان کے پاس عمدہ مکان میں تشریف لاتے تو ان کے پاس کچھ کھانے پینے کی چیزیں پاتے۔ یوں فرماتے کہ اے مریمؑ یہ چیزیں تمہارے واسطے کہاں سے آئیں۔ وہ کہتیں کہ اللہ تعالےٰ کے پاس سے آگئی ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں بے استحقاق رزق عطا فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ دعا سننے والے ہیں ۴ عمران ۳۸

اس موقع پر دعا کی زکریاؑ نے اپنے رب سے عرض کیا اے میرے رب عنایت کیجئے مجھ کو خاص اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد۔ بیشک آپ بہت سننے والے ہیں دعا کے۔

اللہ تعالیٰ کارساز ہیں۔ ۱۹ نساء ۱۳۲

اور اللہ ہی کی ملک ہیں جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں کہ زمین میں ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کافی کارساز ہیں۔

اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق ہیں۔ ۶ مائدہ ۴۰

کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لئے ثابت ہے حکومت سب آسمانوں کی اور زمین کی۔ وہ جس کو چاہیں سزا دیں اور جس کو چاہیں معاف کردیں۔ اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر قدرت ہے۔ ۱۶ مائدہ ۱۲۰

اللہ ہی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی اور ان چیزوں کی جو ان میں موجود ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتے ہیں

اللہ تعالےٰ کی ملکیت کی وسعت۔ ۷ انعام ۱۲-۱۳

آپؐ کہیئے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں موجود ہے یہ سب کس کی ملکیت ہے۔ آپؐ کہہ دیجئے کہ سب اللہ ہی کی ملک ہے اور اللہ تعالےٰ نے مہربانی فرمانا اپنے اوپر لازم فرمالیا ہے۔ تم کو خدا تعالیٰ قیامت کے روز جمع کریں گے اس میں کوئی شک نہیں۔ جن لوگوں نے اپنے آپ کو ضائع کرلیا ہے سو وہ ایمان نہ لاویں گے۔ اللہ ہی کی ملک ہے سب جو کچھ رات میں اور دن میں رہتے ہیں اور وہی بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی نفع نقصان پہنچانے والے ہیں ۲ انعام ۱۶-۱۸

جس شخص سے اس روز عذاب ہٹا دیا جاوے گا تو اس پر اللہ نے بڑا رحم کیا اور یہ صریح کامیابی ہے اور اگر تجھ کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچاویں تو اس کا دور کرنیوالا سوا اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں۔ اور اگر تجھ کو کوئی نفع پہنچاویں تو وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔ اور وہی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے اوپر غالب ہیں۔ برتر ہیں اور وہی بڑی حکمت والے ہیں اور پوری خبر رکھنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں سیدھی راہ دکھائیں ۴ انعام ۳۹

اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں۔ وہ تو بہرے اور گونگے ہو رہے ہیں طرح طرح کی ظلمتوں میں۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں بے راہ کر دیں اور جس کو چاہیں سیدھی راہ پر لگا دیں۔

کتاب مبین کا مکمل علم اللہ کو ہے۔ ۷ انعام ۵۹

اور اللہ ہی کے پاس ہیں خزانے تمام مخفی اشیا کے۔ ان کو کوئی نہیں جانتا بجز اللہ تعالیٰ کے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے جو خشکی میں ہیں اور جو کچھ دریا میں ہیں اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اس کو بھی جانتا ہے۔ اور کوئی دانہ زمین کے تاریک حصوں میں نہیں پڑتا اور نہ کوئی تر اور خشک چیز گرتی ہے۔ مگر یہ سب (اللہ تعالیٰ کا احاطۂ علمی) کتاب مبین میں ہے۔

اللہ تعالیٰ جسے چاہیں راہ مستقیم پر لائیں۔ ۸ انعام ۱۲۵-۱۲۷

سو جس شخص کو اللہ تعالیٰ رستہ پر ڈالنا چاہتے ہیں اس کے سینے کو اسلام کیلئے کشادہ کر دیتے ہیں اور جس کو بے راہ رکھنا چاہتے ہیں اس کے سینہ کو تنگ بہت تنگ کر دیتے ہیں جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہو اسی طرح اللہ تعالیٰ ایمان نہ لانے والوں پر پھٹکار ڈالتا ہے اور یہی تیرے رب کا سیدھا رستہ ہے۔ ہم نے نصیحت حاصل کرنیوالوں کے واسطے ان آیتوں کو صاف صاف بیان کر دیا۔ ان لوگوں کیواسطے ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر (جنت) ہے اور اللہ ان سے محبت رکھتا ہے ان کے اعمال کیوجہ سے۔

خالق اور حاکم ہونا خاص اللہ ہی کیلئے ہے۔ ۸ اعراف ۵۴

بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا چھپا دیتا ہے شب سے دن کو ایسے طور پر کہ وہ شب اس دن کو جلدی سے آلیتی ہے اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو پیدا کیا۔ ایسے طور پر کہ سب اس کے حکم کے

Marfat.com

تابع ہیں۔ یاد رکھو اللہ ہی کیلئے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا۔ بڑی خوبیوں کے بھرے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ جو تمام عالم کے پروردگار ہیں۔

اللہ تعالیٰ مستحکم تدبیر کرنیوالے ہیں۔ ۴ انفال ۳۰

اور اس واقع کا بھی ذکر کر دیجئے جبکہ کافر لوگ آپؐ کی نسبت تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آپؐ کو قید کرلیں یا آپؐ کو قتل کر دیں یا آپؐ کو خارج وطن کردیں اور وہ تو اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی تدبیر کر رہے تھے۔ اور سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا اللہ ہے۔

اللہ تعالےٰ کی صفاتِ عالیہ ۱ یونس ۳

بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔ وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ کوئی سفارش کرنیوالا نہیں بدوں اس کی اجازت کے۔ ایسا تمہارا رب ہے سو تم اس کی عبادت کرو۔ کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے۔

اللہ جسے چاہے راہِ ہدایت پر چلنے کی توفیق دے۔ ۳ یونس ۲۵

اور اللہ تعالیٰ دارالبقا کیطرف تم کو بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے راہ راست پر چلنے کی توفیق دے دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سب سے بڑے نگہبان اور مہربان ہیں۔ ۸ یوسف ۶۴

یعقوبؑ نے فرمایا کہ بس میں اس (بنیامین) کے بارہ میں بھی تمہارا ویسا ہی اعتبار کرتا ہوں جیسا اس سے پہلے اس کے بھائی کے بارہ میں تمہارا اعتبار کر چکا ہوں۔ سو اللہ سب سے بڑا نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے

خدائے عزوجل سے کچھ مخفی نہیں۔ ۲ رعد ۸-۱۰

اللہ تعالیٰ کو سب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی و بیشی ہوتی ہے اور ہر شے اللہ کے نزدیک ایک خاص انداز سے ہے۔ وہ تمام پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے۔ سب سے بڑا عالیشان ہے۔ تم میں سے جو شخص کوئی بات چپکے سے کہے اور جو پکار کر کہے اور جو شخص رات میں کہیں چھپ جاوے اور جو دن میں چلے پھرے یہ سب برابر ہیں۔

خدائے عزوجل کی بزرگی اور عنایات۔ ۲ رعد ۱۲-۱۳

وہ ایسا ہے کہ تم کو بجلی دکھاتا ہے جس سے ڈر بھی ہوتا ہے اور اُمید بھی ہوتی

Marfat.com

ہے۔ اور وہ بادلوں کو بلند کرتا ہے جو پانی سے بھرے ہوتے ہیں اور رعد اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتا ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے۔ اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہے گرا دیتا ہے۔ اور وہ لوگ اللہ کے باب میں جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ بڑا شدید القوت ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا خالق ہے۔ ۲ رعد ۱۶

آپ کہیئے کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے۔ آپ کہیئے کہ اللہ ہے آپ یہ کہیئے کہ کیا پھر بھی تم نے خدا کے سوا دوسرے مددگار قرار دے رکھے ہیں جو خود اپنی ذات کے نفع نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ آپ یہ کہیئے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتا ہے یا کہیں تاریکی اور روشنی برابر ہو سکتی ہے یا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک قرار دے رکھے ہیں کہ انہوں نے بھی پیدا کیا ہو جیسا خدا پیدا کرتا ہے۔ پھر ان کو پیدا کرنا ایسا معلوم ہوا ہو۔ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہ واحد ہے اور غالب ہے۔

بنانا یا مٹانا اللہ کو بہت آسان ہے۔ ۳ ابراہیم ۱۹ - ۲۰

کیا تجھ کو یہ بات معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو اور زمین کو بالکل ٹھیک ٹھیک پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور ایک دوسری نئی مخلوق پیدا کر دے اور یہ کچھ مشکل نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی حکمت اور علم کی وسعت ۲ حجر ۱۶ - ۲۳

اور بیشک ہم نے آسمان میں بڑے بڑے ستارے قائم کئے اور دیکھنے والوں کے لئے اس کو آراستہ کیا اور اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ فرمایا۔ ہاں مگر کوئی بات چوری چھپے سن جائے تو اس کے پیچھے ایک روشن شعلہ ہو لیتا ہے اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اس میں بھاری بھاری پہاڑ ڈال دیئے اور اس میں ہر قسم کی چیز معین مقدار سے اگائی اور ہم نے تمہارے واسطے اس میں معاش کے سامان بنائے اور ان کو بھی معاش دی جن کو تم روزی نہیں دیتے اور ہر ایک چیز کے ہمارے پاس سب کے خزانے ہیں اور ہم اس کو ایک معین مقدار سے اتارتے رہتے ہیں اور ہم ہی ہواؤں کو بھیجتے ہیں جو بادل کو پانی سے بھر دیتی ہیں۔ پھر ہم ہی آسمان سے پانی برساتے ہیں پھر وہ پانی تم کو پینے کو دیتے ہیں اور تم اتنا پانی جمع کرکے نہ رکھ سکتے تھے اور ہم ہی ہیں کہ زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم ہی جانشین ہیں اور ہم تمہارے اگلوں کو بھی جانتے ہیں اور ہم تمہارے پچھلوں

کو بھی جانتے ہیں اور بیشک آپ کا رب ہی ان سب کو محشور فرمادے گا۔ اور بیشک وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔

خداوند تعالیٰ غفور و قہار ہیں۔ ۳ حجر ۴۹ - ۵۰

آپ میرے بندوں کو اطلاع دے دیجئے کہ میں بڑا مغفرت اور رحم والا بھی ہوں۔ اور یہ کہ میری سزا دردناک سزا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور غضب ۷ بنی اسرائیل ۶۶ - ۶۹

تمہارا رب ایسا ہے کہ تمہارے لئے کشتی کو دریا میں لے چلتا ہے تاکہ تم اس کے رزق کی تلاش کرو۔ بیشک وہ تمہارے حال پر بہت مہربان ہے اور جب تم کو دریا میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بجز خدا کے اور جنہوں کی تم عبادت کرتے ہو سب غائب ہو جاتے ہیں۔ پھر جب تم کو خشکی کی طرف بچالاتا ہے تم پھر روگردانی کرنے لگتے ہو۔ اور انسان ہے بڑا ناشکرا۔ تو کیا تم اس بات سے بیفکر ہو بیٹھے ہو کہ تم کو خشکی کی جانب میں لاکر زمین میں دھنسا دے یا تم پر کوئی ایسی تند ہوا بھیج دے جو کنکر پتھر برسانے لگے۔ پھر تم کسی کو اپنا کارساز نہ پاؤ۔ یا تم اس سے بیفکر ہو گئے ہو کہ خدا تعالیٰ پھر تم کو دریا میں دوبارہ لے جاوے۔ پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے۔ پھر تم کو تمہارے کفر کے سبب غرق کردے پھر اس بات پر کوئی ہمارا پیچھا کرنیوالا تم کو نہ ملے۔

اللہ تعالیٰ کی باتوں کا ذخیرہ۔ ۱۲ کہف ۱۰۹

آپ کہہ دیجئے اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کیلئے سمندر کی روشنائی ہو تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جاوے اگرچہ اس سمندر کی مثل ایک دوسرا سمندر مدد کیلئے ہم لے آویں۔

خداوند تعالیٰ کا کوئی ہم صفت نہیں۔ ۴ مریم ۶۵

وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو دونوں کے درمیان میں ہیں۔ سو تو اس کی عبادت کیا کر اور اسکی عبادت پر قائم رہ۔ بھلا تو کسی کو اس کا ہم صفت جانتا ہے (نہیں)

خدا کیساتھ اولاد کی نسبت۔ ۶ مریم ۸۸ - ۹۲

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اولاد اختیار کر رکھی ہے۔ تم نے یہ ایسی سخت حرکت کی ہے کہ اس کے سبب کچھ بعید نہیں کہ آسمان پھٹ پڑیں اور زمین کے ٹکڑے اڑ جاویں اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں اس بات سے کہ یہ لوگ خدا تعالیٰ کیطرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں۔ حالانکہ خدا تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے۔

Marfat.com

اللہ تعالےٰ کی ملکیت کی وسعت اور صفات ۱طٰہٰ ۶-۸

اسی کی ملک میں جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں اور جو چیزیں ان کے درمیان ہیں اور جو چیزیں تحت الثریٰ میں ہیں اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ چپکے سے کہی ہوئی کو اور اس سے بھی زیادہ مخفی بات کو جانتا ہے۔ اللہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

دنیا و مافیہا کی چیزیں خدا کے سامنے عاجزی کرتی ہیں۔ ۲ الحج ۱۸

اے مخاطب! کیا تجھ کو یہ بات معلوم نہیں کہ اللہ کے سامنے سب عاجزی کرتے ہیں جو کہ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے آدمی بھی۔ اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہوگیا ہے اور جس کو خدا ذلیل کرے۔ اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔ اللہ تعالیٰ جو چاہے کرے۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت۔ نعمت و عظمت۔ ۸ الحج ۶۱-۶۶

یہ سب اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ ہستی میں کامل ہے۔ اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں۔ وہ بالکل ہی پچ ہیں اور اللہ ہی عالیشان اور بڑا ہے۔ کیا تجھ کو یہ خبر نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا جس سے زمین سرسبز ہو گئی۔ بیشک اللہ تعالیٰ بہت مہربان سب باتوں کی خبر رکھنے والا ہے سب اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور بیشک اللہ ہی ایسا ہے جو کسی کا محتاج نہیں ہر طرح کی تعریف کے لائق ہے۔ کیا تجھ کو یہ خبر نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لوگوں کے واسطے زمین کی چیزوں کو اور کشتی کو کہ وہ دریا میں اس کے حکم سے چلتی ہے۔ اور وہی آسمانوں کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے ہاں مگر اسی کا حکم ہو جاوے تو خیر۔ بالیقین اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑی شفقت اور رحمت فرمانیوالا ہے اور وہی ہے جس نے تم کو زندگی دی ہے تم کو موت دے گا۔ پھر زندہ کریگا واقعی انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

خدائے عزوجل کے کمالات و انعامات۔ ۱ المومنون ۱۲-۲۲

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے بنایا پھر ہم نے اس کو نطفہ سے بنایا جو کہ ایک محفوظ مقام میں رہا پھر ہم نے اس نطفہ کو خون کا لوتھڑا بنایا پھر ہم نے اس خون کے لوتھڑے سے

Marfat.com

کو بوٹی بنا دیا پھر ہم نے اس بوٹی کو ہڈیاں بنا دیا پھر ہم نے ان ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا پھر ہم نے اس کو ایک دوسری ہی مخلوق بنا دیا۔ سو کیسی بڑی شان ہے اللہ کی جو تمام صناعوں سے بڑھ کر ہے۔ پھر تم بعد اس کے ضرور ہی مرنے والے ہو پھر تم قیامت کے روز دوبارہ زندہ کیے جاؤ گے۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے اور ہم مخلوق سے بے خبر نہ تھے۔ اور ہم نے آسمان سے مقدار کے مطابق پانی برسایا پھر ہم نے اس کو زمین میں ٹھہرایا اور ہم اس کے معدوم کر دینے پر قادر ہیں۔ پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے باغ پیدا کئے کھجوروں کے اور انگوروں کے تمہارے واسطے ان میں بکثرت میوے بھی ہیں اور ان میں سے کھاتے بھی ہو اور ایک درخت (زیتون) بھی جو کہ طور سینا میں پیدا ہوتا ہے جو اگتا ہے تیل لئے ہوئے اور کھانیوالوں کے لئے سالن لئے ہوئے اور تمہارے لئے مواشی میں غور کرنے کا موقع ہے کہ ہم تم کو ان کے جوف میں کی چیز پینے کو دیتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔ اور اُن میں بعض کو کھاتے بھی ہو اور ان پر اور کشتی پر لدے لدے پھرتے ہو۔

خدا کی کوئی اولاد نہیں اور نہ کوئی شریک۔ ۵ مومنون ۹۱ - ۹۲

اللہ تعالیٰ نے کسی کو اولاد قرار نہیں دیا۔ اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق کو جدا کر لیتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا اور اللہ تعالیٰ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں جاننے والا ہے سب پوشیدہ اور آشکارا کا۔ غرض ان لوگوں کے شرک سے وہ بالاتر ہے۔

زمین و آسمان کی تمام مخلوق اللہ کی تسبیح کرتی ہے ۶ نور ۴۱

کیا تجھ کو معلوم نہیں ہوا کہ اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں سب جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور پرند جو پر پھیلائے ہوئے ہیں۔ سب کو اپنی اپنی دعا اور اپنی تسبیح معلوم ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان لوگوں کے سب افعال کا پورا علم ہے۔

اللہ تعالیٰ کے کامل القدرت ہونے کے دلائل ۶ نور ۴۲ - ۴۵

اور اللہ ہی کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں اور اللہ کی طرف لوٹ کر ہے۔

کیا تجھ کو یہ بات معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ بادل کو چلتا کرتا ہے پھر اس بادل کو باہم ملا دیتا ہے پھر اس کو تہ بہ تہ کرتا ہے پھر تو بارش کو دیکھتا ہے کہ اس کے بیچ میں سے نکلتی ہے۔ اور ایسا بادل یعنی اس کے بڑے بڑے حصوں میں سے اولے برساتا ہے پھر ان کو جس پر چاہے گراتا ہے

Marfat.com

اور جس سے چاہتا ہے ہٹا دیتا ہے۔ اس بادل کی بجلی کی چمک کی یہ حالت ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس نے بینائی لی۔ اللہ تعالیٰ رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اس میں اہل دانش کیلئے استدلال ہے اور اللہ نے ہر چلنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا ہے پھر ان میں بعضے تو وہ ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعضے ان میں وہ ہیں جو دو پیروں پر چلتے ہیں اور بعضے ان میں وہ ہیں جو چار پر چلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے بناتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

ہدایت اور مدد کرنے کیلئے اللہ کافی ہے۔ ۲ فرقان ۳۱

اور ہم اسیطرح مجرم لوگوں میں سے ہر نبی کے دشمن بناتے رہتے ہیں اور ہدایت کرنے اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی ہے۔

خداوند تعالےٰ کی کاریگری ۵ فرقان ۵۳-۵۴

اور وہ ایسا ہے جس نے دو دریاؤں کو (سمندر اور ندی) ملایا جن میں ایک تو شیریں اور تسکین بخش ہے۔ اور ایک شور تلخ ہے۔ اور ان کے درمیان میں ایک حجاب اور ایک مانع قوی رکھدیا اور وہ ایسا ہے جس نے آدمی کو پانی (نطفہ) سے پیدا کیا۔ پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنا دیا۔ اور تیرا پروردگار بڑی قدرت والا ہے۔

رب العالمین کی ماہیت۔ ۲ شعرا ۲۳-۲۴

فرعون نے کہا کہ رب العالمین کی ماہیت کیا ہے؟ موسیٰ نے جواب دیا کہ وہ پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اس کا اگر تم کو یقین کرنا ہو

صفاتِ الٰہیہ بزبانِ ابراہیمؑ ۵ شعرا ۷۷-۸۲

یہ (بت) میرے باعث ضرر ہیں مگر ہاں رب العالمین جس نے مجھ کو پیدا کیا پھر وہی مجھ کو راہنمائی کرتا ہے اور جو کچھ مجھ کو کھلاتا پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے اور جو مجھ کو موت دے گا پھر مجھ کو زندہ کرے گا اور جس سے مجھ کو یہ امید ہے کہ میری خطا کو قیامت کے روز معاف کر دے گا۔

علم غیب صرف اللہ کے پاس ہے۔ ۵ نمل ۶۵-۶۶

آپ کہہ دیجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا بجز اللہ تعالیٰ کے۔ اور ان کو یہ خبر نہیں کہ وہ کب دوبارہ زندہ کئے جائیں گے بلکہ آخرت کے بارہ میں بھی ان کا علم نیست ہو گیا۔ بلکہ یہ لوگ اس سے شک میں ہیں بلکہ یہ سب اس سے

Marfat.com

اندھے بنے ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے کوئی بات مخفی نہیں۔ ۶ نمل ۷۴-۷۵

اور آپ کے رب کو سب خبر ہے جو کچھ ان کے دلوں میں مخفی ہے اور جس کو وہ اعلانیہ کرتے ہیں اور آسمان اور زمین میں ایسی کوئی چیز مخفی نہیں جو لوح محفوظ میں نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ تمام افعال سے واقف ہیں۔ ۷ نمل ۸۸-۹۰

یہ یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب افعال کی پوری خبر ہے۔ جو شخص نیکی لاویگا سو اس شخص کو اس سے بہتر ملے گا اور وہ بڑی گھبراہٹ سے اس روز امن میں رہیں گے۔ اور جو شخص بدی لاویگا تو وہ لوگ اوندھے منہ آگ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ تم کو تو ان ہی عملوں کی سزا دی جارہی ہے جو تم کیا کرتے تھے۔

تمام ہدایت اللہ کیطرف سے ہے۔ ۶ القصص ۵۶

آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے۔ بلکہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کر دیتا ہے۔ اور ہدایت پانے والوں کا علم اسی کو ہے۔

اللہ تعالیٰ دائم۔ قائم اور حاکم الحاکمین ہیں۔ ۹ القصص ۸۸

اور اللہ تعالیٰ کیساتھ کسی کو معبود نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سب چیزیں فنا ہونیوالی ہیں بجز اس کی ذات کے۔ اسی کی حکومت ہے اور اسی کے پاس تم سب کو جانا ہے۔

اللہ تعالیٰ رازق ہیں۔ ۶ عنکبوت ۶۰

اور بہت سے جانور ایسے ہیں جو اپنی غذا اٹھا کر نہیں رکھتے۔ اللہ ہی ان کو روزی پہنچاتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سب کچھ سنتا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی باتوں کی انتہا نہیں۔ ۳ لقمان ۲۷

اور جتنے درخت زمین بھر میں ہیں اگر وہ سب قلم بن جائیں اور یہ جو سمندر ہے اس کے علاوہ سات سمندر اس میں اور شامل ہو جائیں تو اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں بیشک خدا تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔

اللہ ہی کی ہستی کامل ہے۔ ۳ لقمان ۲۹-۳۲

اے مخاطب کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ ہر ایک ایک مقررہ وقت تک چلتا

لحہے گا۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تمہارے عملوں کی خبر رکھتا ہے یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ ہی ہستی میں
کامل ہے اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں بالکل ہی بیچز ہیں۔ اور اللہ ہی
عالیشان اور بڑا ہے۔ اے مخاطب کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ ہی کے فضل سے کشتی دریا میں
چلتی ہے تاکہ تم کو اپنی نشانیاں دکھلا دے۔ اس میں نشانیاں ہیں ہر ایسے شخص کیلئے جو صابر و شاکر ہو۔ اور
جب ان لوگوں کو موجیں سائبانوں کیطرح گھیر لیتی ہیں تو وہ خالص اعتقاد کر کے اللہ ہی کو پکارنے
لگتے ہیں۔ پھر جب ان کو نجات دے کر خشکی کیطرف لے آتا ہے سو بعضے تو اعتدال پر رہتے ہیں۔
اور ہماری آیتوں کے وہی لوگ منکر ہوتے ہیں جو بدعہد اور ناشکر ہیں۔

غیب کا علم سوائے خدا کے کسی کے پاس نہیں۔ ۴ لقمان ۳۴

بیشک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحم
میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین
میں مریگا۔ بیشک اللہ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔

حمد کے لائق خدا تعالیٰ ہیں۔ ۱ سبا ۱

تمامتر حمد اسی اللہ کو سزاوار ہے۔ جس کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو
کچھ زمین میں ہے اور اسی کو حمد آخرت میں سزاوار ہے اور وہ حکمت والا خبردار ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتے ہیں۔ ۱ سبا ۲

وہ سب کچھ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے (بارش) اور جو چیز اس میں
سے نکلتی ہے (نباتات) اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے (احکام و ملائکہ) اور جو چیز اس میں چڑھتی
ہے اور وہ رحیم ہے غفور ہے۔

رحمت فرمانا یا روکنا اللہ کیلئے ہے۔ ۱ فاطر ۲

اللہ جو رحمت لوگوں کیلئے کھولدے اس کا کوئی بند کرنیوالا نہیں اور جس کو بند کر دے
سو اس کے بعد اس کے جاری کرنیوالا کوئی نہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

تمامتر عزت اللہ کیلئے ہے۔ ۲ فاطر ۱۰

جو شخص عزت حاصل کرنا چاہے تو تمام عزت اللہ ہی کیلئے ہے۔ اچھا کلام اسی تک پہنچتا
ہے اور اچھا کام اس کو پہنچاتا ہے اور جو لوگ بری بری تدبیریں کر رہے ہیں ان کو سخت عذاب
ہوگا اور ان لوگوں کا یہ مکر نیست و نابود ہو جاوے گا۔

اللہ غنی ہے اور باقی سب محتاج ۔ ۳ فاطر ۱۵-۱۶

اے لوگو! تم خدا کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز خوبیوں والا ہے۔ اگر وہ چاہے تم کو فنا کر دے اور ایک نئی مخلوق پیدا کر دے۔

خدا تعالیٰ سب پوشیدہ چیزوں کو جانتے ہیں۔ ۵ فاطر ۳۸

بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا۔ بیشک وہی جاننے والا ہے دل کی باتوں کا۔

اللہ کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے۔ ۵ یٰس ۷۹-۸۳

آپ جواب دے دیجئے کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے اوّل بار میں ان کو پیدا کیا ہے اور وہ سب طرح کا پیدا کرنا جانتا ہے۔ وہ ایسا ہے کہ ہرے درخت سے تمہارے لئے آگ پیدا کر دیتا ہے۔ پھر تم اس سے اور آگ سلگاتے ہو اور جس نے آسمان اور زمین پیدا کئے ہیں کیا وہ اس چیز پر قادر نہیں کہ ان جیسے آدمیوں کو پیدا کر دے ضرور وہ قادر ہے اور وہ بڑا پیدا کرنیوالا خوب جاننے والا ہے۔ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اس کا معمول تو یہ ہے کہ اس چیز کو کہہ دیتا ہے کہ ہو جا۔ بس وہ ہو جاتی ہے۔ تو اس کی ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے اور تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

خداوند کریم فریاد سننے والے ہیں۔ ۳ صٰفّٰت ۷۵

اور ہم کو نوحؑ نے پکارا سو ہم خوب فریاد سننے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کسی کو اولاد نہیں بناتا۔ ۱ زمر ۴

اگر اللہ تعالیٰ کسی کو اولاد بنانے کا ارادہ کرتا تو ضرور اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا منتخب فرماتا۔ وہ پاک ہے وہ ایسا اللہ ہے جو واحد ہے زبردست ہے۔

کائناتی نظام کے چلانیوالا اللہ ہے۔ ۱ زمر ۵

اس نے آسمان اور زمین کو ایک حکمت سے پیدا کیا۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ ہر ایک وقت مقرر تک چلتا رہے گا۔ یاد رکھو کہ وہ زبردست ہے بڑا بخشنے والا ہے۔

خدا تعالیٰ کسی کا حاجت مند نہیں۔ ۱ زمر ۷

اگر تم کفر کرو گے تو خدا تعالیٰ تمہارا حاجتمند نہیں۔ اور وہ اپنے بندوں کیلئے کفر پسند

Marfat.com

نہیں کرتا۔ اور اگر تم شکر کرو گے تو اس کو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ پھر اپنے پروردگار کے پاس تم کو لوٹ کر جانا ہوگا۔ سو وہ تم کو تمہارے سب اعمال جتلا دے گا۔ وہ دلوں تک کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

اللہ وعدہ میں خلاف نہیں کرتا ۲ زمر ۲۰

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے بالاخانے ہیں کے اوپر اور بالاخانے ہیں بنے بنائے تیار ہیں۔ ان کے نیچے نہریں چل رہی ہیں۔ یہ اللہ نے وعدہ کیا ہے۔ اللہ وعدہ میں خلاف نہیں کرتا۔

خدائے بزرگ و برتر کی شان میں۔ ۶ زمر ۶۲-۶۳

اللہ ہی پیدا کرنیوالا ہے ہر چیز کا اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے۔ اسی کے اختیار میں ہیں کنجیاں آسمان اور زمین کی۔ اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے وہ بڑے خسارہ میں ہیں۔

خداوند تعالیٰ کی عظمت ۔ زمر ۶۷

اور ان لوگوں نے خدا تعالیٰ کی کچھ عظمت نہ کی جیسی عظمت کرنا چاہئے تھا حالانکہ ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں۔ وہ پاک و برتر ہے ان کے شرک سے۔

صفات باری تعالیٰ ۱ مومن ۲ - ۳

یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے جاننے والا ہے گناہ کا بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنیوالا ہے سخت سزا دینے والا ہے قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اسی کے پاس جانا ہے

اللہ تعالیٰ رفیع الدرجات ہے ۲ مومن ۱۴ - ۱۶

سو تم لوگ خدا کو خالص اعتقاد کرکے پکارو۔ گو کافروں کو ناگوار ہو وہ عرش کا مالک ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے اپنے حکم سے تاکہ وہ لوگوں کو ملنے کے دن سے ڈرائے۔ جس دن سب لوگ آموجود ہوں گے۔ ان کی کوئی بات اللہ سے مخفی نہیں ہوگی آج کے روز کس کی حکومت ہوگی۔ فقط اللہ ہی کی جو اکیلا ہے اور سب پر غالب ہے

اللہ تعالیٰ کی نعمت کاری۔ ۷ مومن ۶۴ - ۶۵

اللہ ہی ہے جس نے زمین کو تمہارا ٹھکانا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں

Marfat.com

بنایا۔ سو عمدہ نقشہ بنایا اور تم کو عمدہ عمدہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہ اللہ ہے تمہارا رب۔ سو بڑا عالیشان ہے۔ اللہ جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔ وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو تم خالص اعتقاد کر کے اسی کو پکارا کرو۔ تمام خوبیاں اسی کیلئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہان کا۔

ہر کام اللہ کی اطلاع سے ہوتا ہے۔ ۶ حٰمٓ سجدہ ۴۷

قیامت کے علم کا حوالہ خدا ہی کیطرف دیا جا سکتا ہے۔ اور کوئی پھل اپنے خول سے نہیں نکلتا اور نہ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے۔

اللہ تعالےٰ کی ہستی برتر اور عالیشان ہے۔ ۱ شوریٰ ۲-۴

اسی طرح آپ پر اور جو آپ سے پہلے ہو چکے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ جو زبردست حکمت والا ہے وحی بھیجتا ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی سب سے برتر اور عالیشان ہے۔

اللہ تعالیٰ کارساز ہیں اور ظالموں کا کوئی حامی نہیں۔ ۱ شوریٰ ۸-۹

اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو ان سب (کفار) کو ایک ہی طریقہ کا بنا دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کا کوئی حامی مددگار نہیں کیا ان لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز قرار دے رکھے ہیں۔ سو اللہ ہی کارساز ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ باطل کو مٹا کر حق کو ظاہر کرتا ہے ۳ شوریٰ ۲۴

کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ انہوں نے خدا پر جھوٹ بہتان باندھ رکھا ہے سو اگر خدا چاہے تو آپ کے دل پر بند لگا دے اور اللہ تعالیٰ باطل کو مٹایا کرتا ہے اور حق کو اپنے احکام سے ثابت کرتا ہے وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ ۳ شوریٰ ۲۵-۲۶

اور وہ ایسا ہے کہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہ تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو جانتا ہے اور ان لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کی رحمت و کارسازی۔ ۳ شوریٰ ۲۷-۲۹

اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے سب بندوں کیلئے روزی فراخ کر دیتا تو دنیا میں شرارت کرنے لگتے" لیکن جتنا رزق چاہتا ہے اندازے سے اتارتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کو جاننے والا دیکھنے والا ہے اور وہ ایسا ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے اور وہ کارساز قابلِ حمد ہے اور منجملہ اس کی نشانیوں کے پیدا کرنا ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان جانداروں کا جو اس نے زمین و آسمان میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ ان کے جمع کر لینے پر بھی جب وہ چاہے قادر ہے

اللہ تعالیٰ کسی بشر سے کلام نہیں فرماتا۔ ۵ شوریٰ ۵۱

اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام فرمائے مگر یا تو الہام سے یا حجاب کے باہر سے یا کسی فرشتے کو بھیجے کہ وہ خدا کے حکم سے جو خدا کو منظور ہوتا ہے پیغام پہنچا دیتا ہے۔ وہ بڑا عالی شان ہے بڑی حکمت والا ہے

اللہ تعالیٰ اہل تقویٰ کا دوست ہے۔ ۲ جاثیہ ۱۹

یہ لوگ خدا کے مقابلہ میں آپ کے ذرا کام نہیں آسکتے۔ اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دشمن ہوتے ہیں۔ اور اللہ دوست ہے اہل تقویٰ کا

خوبی اور بڑائی صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ ۴ جاثیہ ۳۶-۳۷

سو تمام خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو پروردگار ہے آسمانوں کا اور پروردگار ہے زمین کا۔ پروردگار ہے تمام عالم کا اور اسی کو بڑائی ہے آسمان و زمین میں اور وہی زبردست حکمت والا ہے

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا کارساز ہے۔ ۱ محمد ۱۱

یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں ہے۔

خداوند کریم انسان کی رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہے۔ ۲ قٓ ۱۶

اور ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے جی میں جو خیالات آتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم انسان کے اس قدر قریب ہیں کہ اس کی رگ گردن سے بھی زیادہ

اللہ تعالیٰ وسیع القدرت ہیں ۳ ذاریات ۴۷-۵۰

اور ہم نے آسمان کو قدرت سے بنایا اور ہم وسیع القدرت ہیں اور ہم نے زمین

کو فرش بنایا سو ہم اچھا بچھانے والے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو دو دو قسم کا بنایا تاکہ تم سمجھو (ایک دوسرے کا مقابل۔ کالا گورا۔ گرمی سردی) تو تم اللہ (توحید) ہی کیطرف دوڑو۔ میں تمہارے واسطے اللہ کی طرف سے کھلا ڈرانیوالا ہوں۔

خوشی وغم اور پیدائش تذکیر وتانیث پر اللہ قادر ہے۔ ۳ نجم ۴۳-۴۹

اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رُلاتا ہے اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور جلاتا ہے اور یہ کہ وہی دونو قسم یعنی نر اور مادہ کو نطفہ سے بناتا ہے جب ڈالا جاتا ہے۔ اور یہ کہ دوبارہ پیدا کرنا اس کے ذمہ ہے اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور سرمایہ باقی رکھتا ہے اور یہ کہ وہی مالک ہے ستارہ شعریٰ کا بھی

زمین وآسمان والے اللہ ہی سے مانگتے ہیں ۲ رحمٰن ۲۹

اسی سے سب آسمان اور زمین والے مانگتے ہیں وہ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں لگا رہتا ہے سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے

صفاتِ کمال باری تعالیٰ۔ ۳ حشر ۲۲ - ۲۴

وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر کا۔ وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔ وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے پاک ہے۔ سالم ہے۔ امن دینے والا ہے۔ نگہبانی کرنے والا ہے۔ زبردست ہے۔ خرابی کا درست کرنیوالا ہے بڑی عظمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔ وہ پیدا کرنیوالا ہے۔ ٹھیک ٹھیک بنانیوالا ہے۔ صورت بنانیوالا ہے۔ اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔ سب چیزیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی پسند۔ ۱ صف ۱

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کے رستہ میں اس طرح مل کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک عمارت ہے جس میں سیسہ پلایا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ زمین وآسمان کے بادشاہ ہیں۔ ۱ جمعہ ۱

سب چیزیں جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں جو کہ بادشاہ ہے۔ پاک ہے۔ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

Marfat.com

کمالات وصفاتِ الٰہیہ۔ ۱ تغابن ۳-۴

اسی نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر پیدا کیا اور تمہارا نقشہ بنایا۔ سو عمدہ نقشہ بنایا اور اسی کے پاس لوٹنا ہے۔ وہ سب چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور سب چیزوں کو جانتا ہے جو تم پوشیدہ کرتے ہو اور جو اعلانیہ کرتے ہو۔ اور اللہ تعالیٰ دلوں تک کی باتوں کا جاننے والا ہے

خداوند تعالیٰ کی صفات و افعال ۱ ملک ۱-۵

وہ بڑا عالیشان ہے جس کے قبضہ میں تمام سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت و حیات کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں زیادہ اچھا ہے اور وہ زبردست بخشنے والا ہے جس نے سات آسمان اوپر تلے پیدا کئے تو خدا کی اس صفت میں کوئی خلل نہ دیکھے گا۔ سو تو پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لے کہیں تجھ کو کوئی خلل نظر آتا ہے پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھ نگاہ ذلیل اور درماندہ ہو کر تیری طرف لوٹ آوے گی۔ اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو چراغوں سے آراستہ کر رکھا ہے۔ اور ہم نے شیطانوں کے مارنے کا ان کو ذریعہ بنایا ہے اور ہم نے ان (شیاطین) کیلئے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اللہ تعالیٰ خالق مختار ہے۔ ۱ ملک ۱۳-۱۴

اور تم لوگ خواہ چھپا کر بات کرو یا پکار کر کہو وہ دلوں تک کی باتوں سے خوب آگاہ ہے۔ کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا اور وہ باریک بین اور پورا باخبر ہے

اللہ دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ ۱ طارق ۵-۸

تو انسان کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ ایک اچھلتے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ پشت اور سینہ کے درمیان سے نکلتا ہے۔ وہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر ضرور قادر ہے

اللہ تعالیٰ ہی حساب لینے والے ہیں۔ ۱ غاشیہ ۲۱-۲۶

اور آپ نصیحت کر دیا کیجئے۔ آپ تو بس صرف نصیحت کرنے والے ہیں آپ ان پر مسلط نہیں ہیں ہاں مگر جو روگردانی کرے گا۔ کفر کرے گا تو خدا اس کو بڑی سزا دیگا۔ ہمارے ہی پاس ان کا آنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان سے حساب لینا ہے

Marfat.com

اللہ تعالیٰ بڑا کریم ہے ۱ علق ۲۰۷

جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا۔ آپ قرآن پڑھا کیجئے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم سے تعلیم دی۔ انسان کو ان چیزوں کی تعلیم دی جن کو وہ نہ جانتا تھا۔ سچ مچ بیشک آدمی حد سے نکل جاتا ہے اس وجہ سے کہ وہ اپنے کو مستغنی دیکھتا ہے

▲

Marfat.com

رسالتِ محمدیہ صلے اللہ علیہ وسلم

رسول کریمؐ ایک سچا دین لے کر آئے ۔ ۲ البقرہ ۱۱۹

اور ہم نے تم آپ کو ایک سچا دین دیکر بھیجا ہے کہ تو خوشخبری سناتے رہیے اور ڈراتے رہیے اور آپ سے دوزخ میں جانے والوں کی باز پرس نہیں ہوگی۔

اُمتِ محمدیہ کے گواہ رسول اکرمؐ ہیں ۔ ۲ البقرہ ۱۴۳

اور اسی طرح ہم نے تم کو ایسی ہی ایک جماعت بنا دی ہے جو نہایت اعتدال پر ہے تاکہ تم لوگوں (کفار) کے مقابلہ میں (گذشتہ انبیاء کے) گواہ ہو اور تمہارے لئے رسولؐ گواہ ہوں۔

اہل کتاب کا رسولؐ کو ماننے میں عناد ۔ ۲ البقرہ ۱۴۶

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ لوگ رسولؐ اللہ کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بعضے ان میں سے امر واقعی کو باوجودیکہ خوب جانتے ہیں اخفا کرتے ہیں۔

رسول مقبولؐ راہ ہدایت دکھانے کو تشریف لائے ۔ ۲ البقرہ ۱۵۱

جس طرح تم لوگوں میں ہم نے ایک رسولؐ کو بھیجا تم ہی میں سے۔ ہماری آیات پڑھ پڑھ کر تم کو سناتے ہیں اور تمہاری صفائی کرتے رہتے ہیں اور تم کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں اور تم کو ایسی باتیں تعلیم کرتے رہتے ہیں جن کی تم کو خبر نہ تھی۔

رسول اکرمؐ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں ۔ ۳ البقرہ ۲۵۲

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ٹھیک ٹھیک طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔

خداوند تعالیٰ کی محبت بذریعہ رسولؐ و اطاعت رسولؐ ۔ ۳ آل عمران ۳۱-۳۲

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو۔

خداوند تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دیں گے اور اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنیوالے بڑی عنایت فرمانیوالے ہیں۔ آپ یہ فرما دیجئے کہ تم اطاعت کیا کرو اللہ کی اور رسولؐ کی۔ پھر اگر وہ لوگ اعراض کریں سو اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتے۔

انبیاء کے قصص قرآن میں دلیلِ رسالت ہیں۔ ۵ عمران ۴۴

یہ قصے منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں ہم ان کی وحی بھیجتے ہیں آپؐ کے پاس اور آپ ان لوگوں کے پاس نہ تو اس وقت موجود تھے جبکہ وہ اپنے اپنے قلموں کو (قرعہ کے لئے) ڈالتے تھے کہ ان سب میں کون شخص حضرت مریمؑ کی کفالت کرے۔ اور نہ آپؐ ان کے پاس اس وقت موجود تھے جبکہ باہم اختلاف کر رہے تھے۔

قرآنی قصص رسالتِ محمدیہ کے دلائل ہیں۔ ۶ عمران ۵۸

یہ ہم تم کو پڑھ پڑھ کر (بذریعہ وحی) سناتے ہیں جو کہ منجملہ دلائل (نبوت) کے ہے اور من جملہ حکمت آمیز مضامین کے ہے۔

رسول اکرمؐ کے امین ہونے کا ثبوت۔ ۱۷ عمران ۱۶۱

اور نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے۔ حالانکہ جو شخص خیانت کریگا وہ شخص اپنی اس خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا۔ پھر ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا عوض ملے گا۔ اور ان پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

رسولؐ کی آمد مسلمانوں پر بڑا احسان ہے ۱۷ عمران ۱۶۴ ۱۴۱

حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں ان ہی کی جنس سے ایک پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں۔ کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں اور بالیقین یہ لوگ قبل سے صریح غلطی میں تھے۔

رسولِ مقبولؐ سب لوگوں کیطرف بھیجے گئے۔ ۱۱ نساء ۷۹

اور ہم نے آپؐ کو تمام لوگوں کیطرف پیغمبر بنا کر بھیجا اور اللہ تعالیٰ کافی گواہ ہیں۔

رسولؐ کی اطاعت خدا کی اطاعت ہے۔ ۱۱ نسا ۸۰

اور جس شخص نے رسولؐ کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی۔ اور جو شخص روگردانی کرے سو ہم نے آپؐ کو ان لوگوں کا نگران کر کے نہیں بھیجا۔

Marfat.com

نبوتِ محمدیہ کے اثبات میں دلائل۔ ۴ نسا ۱۶۳ - ۱۶۶

ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی ہے جیسے نوحؑ کے پاس بھیجی تھی اور ان کے بعد اور پیغمبروں کے پاس اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کے پاس وحی بھیجی تھی اور ہم نے داؤدؑ کو زبور دی تھی اور ایسے پیغمبروں کو صاحبِ وحی بنایا جن کا حال اس سے قبل ہم آپ سے بیان کر چکے ہیں اور ایسے پیغمبروں کو جن کا حال ہم نے آپ سے بیان نہیں کیا اور موسیٰؑ سے خداوند تعالیٰ نے خاص طور پر کلام فرمایا۔ ان سب کو خوشخبری دینے والے اور خوف سنانے والے پیغمبر بنا کر اس لئے بھیجا تاکہ لوگوں کے پاس اللہ تعالیٰ کے سامنے ان پیغمبروں کے بعد کوئی عذر باقی نہ رہے اور اللہ تعالیٰ پورے زور والے ہیں بڑی حکمت والے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ بذریعہ اس کتاب (قرآن) جس کو آپ کے پاس بھیجا ہے اور بھیجا بھی اپنے علمی کمال کیساتھ شہادت دے رہے ہیں اور فرشتے تصدیق کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کی شہادت کافی ہے۔

رسالتِ محمدیہ کی تصدیق۔ ۴ نساء ۱۷۰

اے تمام لوگو! تمہارے پاس یہ رسولؐ سچی بات لیکر تمہارے پروردگار کیطرف سے تشریف لائے ہیں سو تم یقین رکھو کہ یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا اور اگر تم منکر رہے تو خدا تعالیٰ کی ملک ہے یہ سب کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ پوری اطلاع رکھتے ہیں۔ کامل حکمت والے ہیں

رسولؐ اور قرآن کی تصدیق کرنیوالوں پر فضل اللہ ۴ نساء ۱۷۴ - ۱۷۵

اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار کیطرف سے ایک واضح دلیل (رسول مقبولؐ) آچکی ہے اور ہم نے تمہارے پاس ایک صاف نور (قرآن) بھیجا ہے سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کو مضبوط پکڑا سو ایسوں کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کریں گے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک ان کو سیدھا راستہ بتلا دیں گے

اہل کتاب کو تصدیق رسالت محمدیہ کی ترغیب ۵ مائدہ ۱۵ - ۱۶

اے اہل کتاب تمہارے پاس یہ ہمارے رسولؐ آئے ہیں کتاب میں سے جن امور کا تم اخفا کرتے ہو ان میں سے بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے صاف صاف کھول دیتے ہیں اور بہت سے امور کو واگذاشت کر دیتے ہیں۔ تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کیطرف سے ایک روشن

چیز ہے اور ایک واضح کتاب (قرآن) کہ اس کے ذریعہ سے ایسے شخصوں کو جو رضائے حق کے طالب ہوں سلامتی کی راہیں بتلاتے ہیں اور ان کو اپنی توفیق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتے ہیں اور ان کو راہ راست پر رکھتے ہیں۔

اہل کتاب کیلئے رسالتِ محمدیہ کی تصدیق کے وجوہ۔ ۳ مائدہ ۱۹

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے یہ رسولؐ آپہنچے جو کہ تم کو صاف صاف بتلاتے ہیں ایسے وقت میں کہ رسولوں کا سلسلہ موقوف ہو چکا تھا تاکہ تم یوں نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی بشیر اور نذیر نہیں آیا۔ سو تمہارے پاس بشیر اور نذیر آچکے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔

تصدیق رسالت کا بیان۔ ۲ انعام ۱۴-۱۵

آپ کہیئے کہ کیا اللہ کے سوا جو کہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے ہیں اور جو کھانے کو دیتے ہیں اور ان کو کوئی کھانے کو نہیں دیتا اور کسی کو معبود قرار دوں۔ آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اور تم مشرکین میں سے ہرگز نہ ہونا۔ آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں اپنے رب کا کہنا نہ مانوں تو میں ایک بڑے دن (قیامت) کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

رسالت کے اثبات میں۔ ۲ انعام ۲۰

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے (یہود و نصاریٰ) وہ لوگ رسولؐ کو پہچانتے ہیں جسطرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے کو ضائع کر لیا ہے سو وہ ایمان نہ لاویں گے۔

رسالت کے لوازم اور تعلیم۔ ۵ انعام ۴۸-۵۰

اور ہم پیغمبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور ڈرا دیں۔ پھر جو شخص ایمان لے آوے اور درستی کرے سو ان لوگوں پر کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاویں ان کو عذاب لگتا ہے بوجہ اس کے کہ وہ دائرہ سے نکلتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خداوند تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ میں تمام غیبوں کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس کا اتباع کرتا ہوں جو کچھ میرے پاس وحی آتی ہے اور کہیئے کہ اندھا اور بینا کہیں برابر ہو سکتے ہیں۔ سو کیا تم غور نہیں کرتے۔

Marfat.com

رسول کے ذمہ صرف تبلیغ اسلام ہی تھا۔ ۱۳ انعام ۱۰۴-۱۰۷

اب بلاشبہ تمہارے پاس تمہارے رب کیطرف سے حق بینی کے ذرائع پہنچ چکے ہیں۔ سو جو شخص دیکھ لیگا وہ اپنا فائدہ کریگا اور جو شخص اندھا رہے گا وہ اپنا نقصان کرے گا۔ اور میں تمہارا نگران نہیں ہوں اور ہم اس طور پر دلائل کو مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں تاکہ آپ سب پہنچادیں اور تاکہ یہ یوں کہیں کہ آپ نے کسی سے پڑھ لیا ہے اور تاکہ ہم اس (قرآن) کو دانشمندوں کیلئے خوب ظاہر کردیں۔ آپ خود اس طریق پر چلتے رہیئے جس کی وحی آپ کے رب کیطرف سے آپ کے پاس آئی ہے۔ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور مشرکین کیطرف خیال نہ کیجئے اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو یہ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان کا نگران نہیں بنایا اور نہ ہی آپ (ان کے) مختار ہیں۔

اتباعِ محمدی ذریعہ فلاح ہے۔ ۱۹ اعراف ۱۵۷

جو لوگ ایسے رسول نبی اُمی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو ان کیلئے حلال بتلاتے ہیں اور گندی چیزوں کو ان پر حرام فرماتے ہیں اور ان لوگوں پر جو بوجھ اور طوق تھے ان کو دور کرتے ہیں۔ سو جو لوگ اپنے نبی پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں (قرآن کا) جو ان کیساتھ بھیجا گیا ہے۔ ایسے لوگ پوری فلاح پانیوالے ہیں۔

رسولؐ مجنوں نہیں۔ ۲۳ اعراف ۱۸۴

کیا ان لوگوں نے اس بات میں غور نہ کیا کہ ان کا جن کیساتھ سابقہ ہے ان کو ذرا بھی جنوں نہیں۔ وہ تو صرف صاف صاف ڈرانیوالے ہیں۔

رسول اکرمؐ کے علم غیب سے متعلق۔ ۲۳ اعراف ۱۸۸

آپ کہہ دیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کیلئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور نہ کسی ضرر کا مگر اتنا ہی جتنا خدا تعالیٰ نے چاہا۔ اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت سے منافع حاصل کرلیا کرتا۔ اور کوئی مضرت ہی مجھ پر واقع نہ ہوتی میں تو محض بشارت دینے والا اور ڈرانیوالا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔

Marfat.com

رسولِ اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بشر ہیں۔ ۱۶ توبہ ۱۲۸

تمہارے پاس ایک ایسے رسول تشریف لاتے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں۔

حقیقتِ رسالت و قرآن۔ ۱ یونس ۱-۲

یہ پُرحکمت کتاب کی آیتیں ہیں کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیجی کہ سب آدمیوں کو ڈرائیے اور جو ایمان لے آئے ان کو خوشخبری سنائیے کہ ان کے ربّ کے پاس ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔ کافر کہنے لگے کہ یہ شخص تو بلاشبہ صریح جادوگر ہے۔

ہر امت کیلئے ایک رسول بھیجے گئے۔ ۵ یونس ۴۷

اور ہر ہر امت کیلئے ایک حکم پہنچانے والا ہے سو جب ان کا رسول آچکتا ہے ان کا فیصلہ انصاف کیساتھ کیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

رسولؐ، مومنین (اللہ کے دوستوں) کی تسلی و حفاظتِ الٰہیہ ۷ یونس ۶۱-۶۲

اور آپؐ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں۔ اور تم جو کام بھی کرتے ہو ہم کو سب کی خبر رہتی ہے۔ جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو اور آپؐ کے رب سے کوئی چیز ذرہ برابر بھی غائب نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے اور نہ کوئی چیز بڑی ہے۔ مگر یہ سب کتاب مبین میں ہے۔ یاد رکھو اللہ کے دوستوں پر کوئی اندیشہ نہیں ہے اور نہ وہ مغموم ہوتے ہیں۔

قرآنی قصّے رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر بذریعہ وحی آئے ۱۱ یوسف ۱۰۲

یہ قصّہ غیب کی خبروں میں سے ہے ہم وحی کے ذریعہ سے آپؐ کو یہ قصّہ بتلاتے ہیں۔ اور آپ ان کے پاس اس وقت موجود نہ تھے جبکہ انہوں نے اپنا پختہ ارادہ کرلیا تھا اور وہ تدبیریں کر رہے تھے۔

ہر قوم میں ہادی آئے ہیں ۱ رعد ۷

اور یہ کفار یوں کہتے ہیں کہ ان پر خاص معجزہ کیوں نہیں نازل کیا گیا۔ آپ صرف ڈرانے والے ہیں۔ اور ہر قوم کے لئے ہادی ہوتے چلے آئے ہیں۔

بیانِ نبوّت اور احکامِ الٰہیہ ۵ رعد ۳۶-۳۷

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ جو آپؐ

پر نازل کی گئی ہے۔ اور ان ہی کے گروہ میں بعضے ایسے ہیں کہ اس کے بعض حصّہ کا انکار کرتے ہیں۔ آپؐ فرمایئے کہ مجھ کو صرف یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں۔ اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤں۔ میں اللہ ہی کی طرف بلاتا ہوں۔ اور اسی کی طرف مجھ کو جانا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس کو اس طور پر نازل کیا کہ وہ ایک خاص حکم ہے عربی زبان میں۔ اور اگر آپؐ ان کے نفسانی خیالات کا اتباع کرنے لگیں بعد اس کے کہ آپؐ کے پاس علم پہنچ چکا ہے تو اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی آپ کا مددگار ہوگا۔ اور نہ کوئی بچانیوالا۔

نبوّت کی شہادت

۶ رعد ۴۳

اور یہ کافر لوگ یوں کہہ رہے ہیں کہ آپؐ پیغمبر نہیں۔ آپؐ فرما دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب کا علم ہے کافی گواہ ہیں۔

رسول صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے بندے اور فرمانبردار ہیں۔

۲ ابراہیم ۱۱-۱۲

ان پہلی اقوام کے رسولوں نے کہا کہ ہم بھی تمہارے جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں احسان فرمادیں۔ اور یہ بات ہمارے قبضہ کی نہیں کہ ہم تم کو کوئی معجزہ دکھلاسکیں۔ بغیر خدا کے حکم کے اور اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اور ہم کو اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کا کون امر باعث ہو سکتا ہے۔ حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے رستے بتلا دیئے اور تم نے جو کچھ ہم کو ایذا پہنچائی ہے ہم اس پر صبر کریں گے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنیوالوں کو بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

کفّار کا شبہ رسالت رد کیا گیا۔

۶ نحل ۴۳-۴۴

اور ہم نے آپؐ سے قبل صرف آدمی ہی رسول بنا کر معجزات اور کتابیں دے کر بھیجے ہیں۔ کہ ان پر وحی بھیجا کرتے تھے۔ سو اگر تم کو علم نہیں تو اہل علم سے پوچھ دیکھو۔ اور آپؐ پر بھی یہ قرآن اتارا ہے تاکہ جو مضامین لوگوں کے پاس بھیجے گئے ان کو آپؐ ان سے ظاہر کردیں اور تاکہ وہ فکر کیا کریں۔

پیغمبر اپنی اُمت کے گواہ ہونگے۔

۱۲ نحل ۸۴

اور جس دن ہم ہر ہر امت میں سے ایک ایک گواہ قائم کریں گے پھر ان کا فرقہ کو اجازت نہ دی جاوے گی اور نہ ان کو حق تعالیٰ کے راضی کرنے کی فرمائش کی جاویگی۔

نبوت پر شبہ اور اس کی تردید ۱۴ نحل ۱۰۱ - ۱۰۳

اور جب ہم کسی آیت کو بجائے دوسری آیت کے بدلتے ہیں اور حالانکہ اللہ تعالیٰ جو حکم بھیجتا ہے اس کو وہی خوب جانتا ہے تو یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپ افترا کرنے والے ہیں۔ بلکہ ان میں اکثر جاہل ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ اس کو روح القدس آپ کے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں۔ تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور ان مسلمانوں کے لئے ہدایت اور خوش خبری ہو جاوے اور ہم کو معلوم ہے کہ یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ ان کو تو آدمی (بلعام یا قیس عجمی رومی نصرانی غلام) جس شخص کی طرف اس کی نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ قرآن صاف عربی ہے۔

تبلیغ کا طریقہ ۱۶ نحل ۱۲۵۔

آپ اپنے رب کی راہ کی طرف علم کی باتوں اور اچھی نصیحتوں کے ذریعہ سے بلائیے۔ اور ان کیساتھ اچھے طریقے سے بحث کیجئے۔ آپ کا رب خوب جانتا ہے اس شخص کو بھی جو اس کے رستہ سے گم ہوا اور وہی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی دعا فتح مکہ اور اس کے بعد ۹ بنی اسرائیل ۸۰-۸۱

اور آپ یوں دعا کیجئے کہ اے رب مجھ کو خوبی کیساتھ پہنچائیو اور مجھ کو خوبی کیساتھ لے جائیو۔ اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیو جس کے ساتھ نصرت ہو۔ اور کہہ دیجئے کہ حق آیا اور باطل گیا گذرا ہوا۔ واقعی باطل چیز تو یونہی آتی جاتی ہے۔

کفار کی ناجائز فرمائش رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ۱۰ بنی اسرائیل ۹۰-۹۳

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لاویں گے جب تک آپ ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کر دیں۔ یا خاص آپ کیلئے کھجور اور انگوروں کا کوئی باغ نہ ہو۔ پھر اس باغ کے بیچ بیچ میں جگہ جگہ بہت سی نہریں آپ جاری کر دیں۔ یا جیسا آپ کہا کرتے ہیں آپ آسمان کے ٹکڑے ہم پر گرا نہ دیں یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو سامنے نہ لا کھڑا کریں یا آپ کے پاس کوئی سونے کا بنا ہوا گھر نہ ہو یا آپ آسمان پر نہ چڑھ جاویں اور ہم تو آپ کے چڑھنے کا بھی کبھی یقین نہ کریں جب تک کہ آپ ہمارے پاس ایک نوشتہ نہ لاویں جس کو ہم بھی پڑھ لیں۔ آپ فرما دیجئے سبحان اللہ! میں بجز اس کے کہ آدمی ہوں، پیغمبر ہوں اور کیا ہوں۔ آپ فرما دیجئے کہ اگر زمین پر فرشتے ہوتے کہ اس میں چلتے پھرتے تو البتہ ہم ان پر آسمان سے فرشتہ کو رسول بنا کر بھیجتے۔

Marfat.com

رسالت کی تصدیق کے بیان میں ۱ کہف ۱-۶

تمام خوبیاں اس اللہ کے لئے ثابت ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی۔ بالکل استقامت کیساتھ موصوف بنایا تاکہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہوگا ڈرائے اور ان اہل ایمان کو جو کہ نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ ان کو ڈرائے جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے۔ نہ تو کوئی دلیل ان کے پاس ہے اور نہ ان کے باپ دادوں کے پاس تھی۔ بڑی بھاری بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے وہ بالکل جھوٹ بکتے ہیں سو شاید آپ ان کے پیچھے اگر یہ لوگ اس مضمون پر ایمان نہ لائیں تو آپ غم سے اپنی جان دے دیں گے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کو کن لوگوں کیساتھ مقید رکھا۔ ۱۸ کہف ۲۸

اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنے کو ان لوگوں کیساتھ مقید رکھا کیجئے جو صبح و شام اپنے رب کی عبادت محض اس کی رضاجوئی کیلئے کرتے ہیں۔ اور دنیوی زندگانی کی رونق کے خیال سے آپ کی آنکھیں ان سے ہٹنے نہ پادیں اور ایسے شخص کا کہنا نہ مانیئے جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہش پر چلتا ہے اور اس کا حال حد سے گذر گیا ہے۔

رسالت کا بیان اور تعلیم ۱۸ کہف ۱۱۰

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی بشر ہوں میرے پاس بس وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے سو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفار سے متعلق ارشاد ۱۶ مریم ۸۳-۸۷

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم نے شیاطین کو کفار پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو خوب ابھارتے رہتے ہیں سو آپ ان کے لئے جلدی نہ کیجئے۔ ہم ان کی باتیں خود شمار کر رہے ہیں جس روز ہم متقیوں کو رحمٰن کی طرف مہمان بنا کر جمع کریں گے اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔ کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گا۔ مگر جس نے رحمٰن کے پاس اجازت لے لی ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر و تسبیح کی تلقین ۲۰ طٰہٰ ۱۳۰ - ۱۳۱

سو آپ ان (کفار) کی باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے۔ آفتاب نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے اور اوقاتِ شب میں تسبیح کیا کیجئے۔ اور دن کے اوّل اور آخر میں تاکہ آپ خوش ہوں۔ اور ہرگز ان چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھئے۔ جن سے ہم نے کفار کے مختلف گروہوں کو ان کی آزمائش کیلئے متمتع کر رکھا ہے کہ وہ زینتِ دنیوی زندگی کی رونق ہے۔ اور آپ کے رب کا عطیہ بدرجہا بہتر ہے اور دیرپا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رحمت اللعالمین بن کر تشریف لائے ۲۱ انبیاء ۱۰۷

اور ہم نے آپ کو اور کسی بات کے واسطے نہیں بھیجا مگر دنیا جہان کے لوگوں پر مہربانی کرنے کیلئے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غیب کا علم نہیں رکھتے تھے۔ ۲۱ انبیاء ۱۰۸ - ۱۱۱

آپ فرما دیجئے کہ میرے پاس تو صرف یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے سو اب بھی تم مانتے ہو۔ پھر اگر یہ لوگ سرتابی کریں تو آپ فرما دیجئے کہ میں تم کو صاف اطلاع کر چکا ہوں۔ اور میں یہ نہیں جانتا کہ جس کا تم سے وعدہ ہوا ہے آیا وہ قریب ہے یا دور ہے۔ اللہ تعالیٰ کو پکار کر کہی ہوئی بات کی بھی خبر ہے اور جو تم دل میں رکھتے ہو اس کی بھی خبر ہے اور میں نہیں جانتا۔ شاید وہ تمہارے لئے امتحان ہو اور ایک وقت تک فائدہ پہنچانا ہو۔

کفار رسولؐ خدا کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ ۲۲ الحج ۱۵ - ۱۶

جو شخص اس بات کا خیال رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ رسول کی دنیا و آخرت میں مدد نہ کرے گا۔ تو اس کو چاہیئے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر (اوپر جا کر) اس وحی کو موقوف کرا دے تو پھر غور کرنا چاہیئے آیا اس کی تدبیر اس کی ناگواری کی چیز کو موقوف کر سکتی ہے۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو اس طرح اتارا ہے جس میں کھلی کھلی دلیلیں ہیں۔ اور بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

احکام کیلئے اللہ تعالیٰ منتخب کر لیتے ہیں۔ ۲۲ الحج ۷۵ - ۷۶

اللہ تعالیٰ منتخب کر لیتا ہے فرشتوں میں سے احکام پہنچانیوالے

اور آدمیوں میں سے۔ یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے۔ وہ آئندہ کی اور گذشتہ حالتوں کو جانتا ہے۔ اور تمام کاموں کا مدار اللہ ہی پر ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر جمیل اور دعا کی ہدایت۔ ۶ مومنون ۹۳-۹۸

آپ دعا کیجئے کہ اے میرے رب جس عذاب کا ان کافروں سے وعدہ کیا جا رہا ہے اگر آپ مجھ کو دکھا دیں (میری زندگی میں آجائے) تو اے میرے رب مجھ کو ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجئے۔ اور ہم اس بات پر جو ان سے وعدہ کر رہے ہیں آپ کو بھی دکھلا دیں قادر ہیں۔ آپ ان کی بدی کا دفعیہ اپنے برتاؤ سے کر دیا کیجئے۔ جو بہت ہی اچھا ہو۔ ہم خوب جانتے ہیں جو جو کچھ یہ کہا کرتے ہیں اور آپ یوں دعا کیجئے کہ اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے۔ اور اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس سے کہ شیطان میرے پاس بھی آویں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ قرآن مقابلۂ کفار کی ہدایت۔ ۵ فرقان ۵۱-۵۲

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ایک پیغمبر بھیج دیتے۔ سو آپ کافروں کی خوشی کا کام نہ کیجئے۔ اور قرآن سے ان کا زور شور کے ساتھ مقابلہ کیجئے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو توکل، تسبیح و تحمید کی تلقین۔ ۵ فرقان ۵۵-۵۸

اور یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ان کو کچھ ضرر پہنچا سکتی ہیں اور کافر تو اپنے رب کا مخالف ہے اور ہم نے آپ کو صرف اس لئے بھیجا ہے کہ خوشخبری سنائیں اور ڈرائیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص یوں چاہے کہ اپنے رب تک رستہ اختیار کر لے اور اس حی لایموت پر توکل رکھئے اور اس کی تسبیح و تحمید میں لگے رہئے۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

اہل باطل کے سلوک پر تسلیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۶ نمل ۷۸-۸۱

بالیقین آپ کا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا۔ اور وہ زبردست اور علم والا ہے۔ سو آپ اللہ پر توکل رکھئے۔ یقیناً آپ صریح حق پر ہیں۔ آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے رستہ دکھلا سکتے ہیں۔ آپ تو صرف انہی کو سنا سکتے ہیں

Marfat.com

جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ مانتے ہیں۔

اثباتِ رسالت محمدیہ من جانب اللہ ۵ القصص ۴۳-۴۶

اور ہم نے موسیٰؑ کو اگلی امتوں کے ہلاک کے پہلے کتاب دی تھی۔ جو لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور آپؐ مغربی جانب رطور ہے، میں موجود نہ تھے۔ جبکہ ہم نے موسیٰ کو احکام دیئے تھے۔ اور آپ ان لوگوں میں سے نہ تھے جو موجود تھے۔ لیکن ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر ان پر زمانہ دراز گذر گیا۔ اور آپؐ اہل مدین میں بھی قیام پذیر نہ تھے کہ آپؐ ہماری آیتیں ان لوگوں کو پڑھ پڑھ کر سنا رہے ہوں۔ لیکن ہم ہی رسول بنانیوالے ہیں۔ اور آپؐ طور کی جانب میں اس وقت بھی موجود نہ تھے۔ جب ہم نے پکارا تھا۔ لیکن آپ اپنے رب کی رحمت سے نبی بنائے گئے تاکہ آپؐ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپؐ سے پہلے کوئی ڈرانیوالا نہیں آیا۔ کیا عجب ہے کہ نصیحت قبول کرلیں۔

رسول بھیجنے کا مقصد۔ ۵ القصص ۴۷

اور ہم رسول نہ بھی بھیجتے اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان پر ان کے کرداروں کے سبب کوئی مصیبت نازل ہوتی تو یہ کہنے لگتے کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے ہمارے پاس کوئی پیغمبر کیوں نہیں بھیجا تاکہ ہم آپ کے احکام کا اتباع کرتے اور ایمان لانیوالوں میں ہوتے۔

رسالت سے متعلق دلیل عقلی۔ ۵ عنکبوت ۴۸+۴۹

اور آپؐ اس کتاب سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھے ہوئے تھے اور نہ کوئی کتاب اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے کہ ایسی حالت میں یہ ناحق شناس لوگ شبہ نکالتے۔ بلکہ یہ کتاب خود بہت سی دلیلیں ہے (مختلف اجزا) ان لوگوں کے ذہن میں، جن کو علم عطا ہوا ہے اور ہماری آیتوں سے بس ضدی لوگ انکار کئے جاتے ہیں۔

ازواجِ مطہرات سے متعلق ۲۲ الاحزاب ۲۸-۳۰

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اپنی بیبیوں سے فرمادیجئے کہ تم اگر دنیوی زندگی اور اس کی بہار چاہتی ہو تو آؤ میں تم کو کچھ متاع دیدوں۔ اور تم کو خوبی کیساتھ رخصت کردوں اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اور عالم آخرت کو تو تم میں سے نیک کرداروں کے لئے اللہ تعالیٰ نے اجرِ عظیم مہیا کر رکھا ہے۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

کی بیبیو! جو کوئی تم میں سے کھلی ہوئی بیہودگی کرے گی اس کو دوہری سزا ملے گی۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔ اور جو کوئی تم میں اللہ کی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی فرمانبرداری کریگی اور نیک کام کرے گی تو ہم اس کو اس کا ثواب دوہرا دیں گے۔ اور ہم نے اس کے لئے ایک عمدہ روزی تیار کر رکھی ہے۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بیبیو! تم معمولی عورتوں کیطرح نہیں ہو اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو تم بولنے میں نزاکت مت کرو کہ ایسے شخص کو خیال ہونے لگتا ہے جس کے قلب میں خرابی ہے اور قاعدہ کے موافق بات کہو۔ اور تم اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور قدیم زمانۂ جاہلیت کے دستور کے موافق مت پھرو۔ اور تم نمازوں کی پابندی رکھو۔ اور زکوٰۃ دیا کرو۔ اور اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کہنا مانو۔ اور اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ اے گھر والو تم سے آلودگی کو دور رکھے اور تم کو پاک صاف رکھے۔ اور تم ان آیاتِ الٰہیہ کو اور اس علم کو یاد رکھو جس کا تمہارے گھروں میں چرچا رہتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ راز دان ہے پورا خبردار ہے۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ ۵ الاحزاب ۴۰

محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے ختم پر ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک روشن چراغ ہیں ۶ الاحزاب ۴۵-۴۷

اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم نے بیشک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے۔ اور بشارت دینے والے ہیں اور ڈرانیوالے ہیں اور آپ ایک روشن چراغ ہیں اور مومنین کو بشارت دیجئے کہ ان پر اللہ کیطرف سے بڑا فضل ہونیوالا ہے۔

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات سے متعلق خاص احکامات ۶ الاحزاب ۵۰-۵۲

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ کیلئے آپ کی یہ بیبیاں جن کو آپ ان کے مہر دے چکے ہیں حلال کی ہیں۔ اور وہ عورتیں بھی جو تمہاری مملوکہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو غنیمت میں دلوا دیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں (باپ کے خاندان سے) اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں (ماں کے خاندان سے) جنہوں نے آپ کیساتھ ہجرت کی ہو اور اس مسلمان عورت کو بھی جو بلا عوض (مہر) اپنے کو پیغمبر کو دیدے بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لانا چاہیں۔ یہ سب آپ کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں نہ اور مومنین کے لئے

ہم کو وہ احکام معلوم ہیں جو ہم نے آپؐ پر ان کی بیبیوں اور لونڈیوں کے بارے میں مقرر کیئے ہیں تاکہ آپؐ پر کسی قسم کی تنگی نہ ہو۔ اور اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے۔ ان میں آپؐ جس کو چاہیں اپنے سے دور رکھیں اور جن کو دور رکھا تھا ان میں سے پھر کسی کو طلب کریں تب بھی آپؐ پر کوئی گناہ نہیں۔ اس میں زیادہ توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی۔ اور آزردہ خاطر نہ ہوں گی اور جو کچھ بھی آپؐ ان کو دیدیں گے اس پر سب کی سب راضی رہیں گی۔ اور خدا تعالیٰ کو تم لوگوں کے دلوں کی سب باتیں معلوم ہیں اور اللہ تعالےٰ سب کچھ جاننے والا بُردبار ہے۔ ان کے علاوہ اور عورتیں آپؐ کیلئے حلال نہیں اور نہ یہ درست ہے کہ آپؐ ان بیبیوں کی جگہ دوسری بیبیاں کرلیں۔ اگرچہ آپؐ کو ان کا حُسن اچھا معلوم ہو۔ مگر جو آپؐ کی مملوکہ ہو اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا پورا نگران ہے۔

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کی ہدایت ۵۶ ۔ الاحزاب ۷

بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبرؐ پر۔ اے ایمان والو تم بھی آپؐ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم تمام جن و انس کیلئے بھیجے گئے ۳۴ سبا ۲۸۔

اور ہم نے تو آپؐ کو تمام لوگوں (جن و انس) کے واسطے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے خوشخبری سنانے اور ڈرانیوالے لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

تصدیق نبوّت کیلئے دلائل۔ ۶ سبا ۴۶ - ۴۷

آپؐ کہیئے کہ میں تم کو ایک بات سمجھاتا ہوں۔ وہ یہ کہ تم خدا کے واسطے کھڑے ہو جاؤ دو۔ دو اور ایک ایک۔ پھر سوچو کہ تمہارے اس ساتھی کو جنون نہیں ہے وہ تم کو ایک سخت عذاب آنے سے ڈرانیوالا ہے۔ آپؐ کہہ دیجئے کہ میں نے تم سے کچھ معاوضہ مانگا ہو تو وہ تمہارا ہی رہا۔ میرا معاوضہ تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے اور وہی ہر چیز پر اطلاع رکھنے والا ہے۔

تسلیہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۳ فاطر ۲۳ - ۲۶

آپؐ تو صرف ڈرانیوالے ہیں۔ ہم ہی نے آپؐ کو حق دیکر خوشخبری سنانیوالا اور ڈر سنانیوالا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی ڈر سنانیوالا نہ گذرا ہو۔ اور اگر یہ لوگ آپؐ کو جھٹلائیں تو جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا۔ ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر معجزے۔ صحیفے اور روشن کتابیں لیکر آئے تھے۔ پھر میں نے

Marfat.com

کافروں کو پکڑ لیا سو میرا عذاب کیسا ہوا

اثباتِ رسالت بذریعہ نزول قرآن

یٰسٓ ۲-۶

قسم ہے قرآن باحکمت کی کہ بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں۔ سیدھے رستے پر ہیں۔ یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کیطرف سے نازل کیا گیا ہے تاکہ آپ ایسے لوگوں کو ڈراویں جن کے باپ دادے نہیں ڈرائے گئے تھے۔ سو اسی سے بے خبر ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو توکل برخدا کی ہدایت

۴ زمر ۳۶-۳۸

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں اور یہ لوگ آپ کو ان سے ڈراتے ہیں جو خدا کے سوا ہیں اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کا کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور جس کو ہدایت دے اس کا کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں۔ کیا خدا تعالیٰ زبردست انتقام لینے والے نہیں ہیں اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ کہیے کہ بھلا پھر یہ بتلاؤ کہ خدا کے سوا تم جن معبودوں کو پوجتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے کیا یہ معبود اس کی دی ہوئی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں۔ یا اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی عنایت کرنا چاہے کیا یہ معبود اس کی عنایت کو روک سکتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ کافی ہے۔ توکل کرنیوالے اسی پر توکل کرتے ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات و انتباہ دوسروں کو

۱ حٰمٓ سجدہ ۶-۷

آپ فرما دیجئے کہ میں بھی تم ہی جیسا بشر ہوں مجھ پر یہ وحی نازل ہوتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ سو اس کی طرف سیدھا باندھ لو اور اس سے معافی مانگو۔ اور ایسے مشرکوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہی رہتے ہیں جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے۔ ان کیلئے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدایت الٰہیہ

۲ شوریٰ ۱۴-۱۵

اور وہ لوگ بعد اس کے کہ ان کے پاس علم پہنچ چکا تھا محض آپس کی ضد اندی سے باہم متفرق ہو گئے۔ اور اگر آپ کے پروردگار کیطرف سے ایک وقت معین تک ایک بات پہلے قرار نہ پا چکتی تو ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب دی گئی ہے وہ اس کیطرف سے ایسے شک میں پڑے ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے

Marfat.com

سو آپ اسی کیطرف بلاتے جائیے (تبلیغ جاری رکھیں) اور جس طرح آپ کو حکم ہوا ہے مستقیم رہیئے اور ان کی خواہشوں پر نہ چلیئے۔ اور آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں۔ میں سب پر ایمان لاتا ہوں اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ تمہارے درمیان میں عدل رکھوں۔ اللہ ہمارا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے۔ ہمارے عمل ہمارے لئے اور تمہارے عمل تمہارے لئے۔ ہماری تمہاری کچھ بحث نہیں۔ اللہ ہم سب کو جمع کرے گا۔ اور اُسی کے پاس جانا ہے۔

رسالت کی مثبت میں دلائل ۱ احقاف ۹-۱۰

آپ کہہ دیجئے کہ میں انوکھا رسول تو ہوں نہیں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جاوے گا۔ اور نہ تمہارے ساتھ۔ میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے آتا ہے۔ اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانیوالا ہوں۔ آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو یہ بتلاؤ کہ اگر یہ قرآن منجانب اللہ ہو اور تم اس کے منکر ہو اور بنی اسرائیل میں سے کوئی گواہ اس جیسی کتاب پر گواہی دے کر ایمان لے آوے اور تم تکبر ہی میں رہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ بے انصاف لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت اللہ کی بیعت ہے ۱ الفتح ۸-۱۰

اور ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور ڈرانیوالا کر کے بھیجا ہے تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لاؤ اور (دین میں) اس کی مدد کرو۔ اور اس کی تعظیم کرو۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح میں لگے رہو۔ جو لوگ آپ سے بیعت (یوم حدیبیہ) کر رہے ہیں تو وہ اللہ سے بیعت کر رہے ہیں۔ خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پھر جو شخص عہد توڑے گا سو اس کے عہد توڑنے کا وبال اس پر پڑے گا۔ اور جو شخص اس بات کو پورا کرے گا جس پر خدا سے عہد کیا ہے تو عنقریب خدا اس کو بڑا اجر دے گا۔

اثبات رسالت اور بشارت فتوحات صحابہ۔ ۴ الفتح ۲۸-۲۹

اور وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ہدایت (قرآن) اور سچا دین (اسلام) دے کر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے اور اللہ کافی گواہ ہے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو لوگ آپ کی صحبت یافتہ

ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں۔ آپس میں مہربان ہیں۔ اے مخاطب! تو ان کو دیکھے گا کہ کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی سجدہ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہیں۔ ان کے آثار بوجہ تاثیر سجدہ کے ان کے چہروں پر نمایاں ہیں کہ جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس نے اس کو قوی کیا (کمزور سے زور پکڑا) پھر وہ کھیتی اور موٹی ہوئی پھر اپنے تنہ پر سیدھی کھڑی ہوگئی (تعدیت اسلام) کہ کسانوں کو بھی بھلی معلوم ہونے لگی۔ تاکہ ان سے کافروں کو جلاوے۔ اللہ تعالیٰ نے ان صاحبوں سے جو کہ ایمان لائے ہیں۔ اور نیک کام کر رہے ہیں۔ مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کے احکامات ۱ حجرات ۱-۵

اے ایمان والو! اللہ اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پہلے سبقت مت کیا کرو (بات کرنے میں) اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک۔ اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اپنی آوازیں پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آواز سے بلند مت کیا کرو۔ اور نہ ان سے ایسے کھل کر بولا کرو۔ جیسے آپس میں ایک دوسرے سے کھل کر بولا کرتے ہو کبھی تمہارے اعمال برباد ہو جاویں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ بیشک۔ جو اپنی آوازوں کو رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے سامنے پست رکھتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے قلوب کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کے لئے خالص کر دیا ہے ان لوگوں کیلئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔ بیشک جو لوگ حجروں سے باہر آپ کو پکارتے ہیں ان میں اکثروں کو عقل نہیں ہے۔ اور اگر یہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود باہر ان کے پاس آجاتے تو یہ ان کیلئے بہتر ہوتا۔ اور اللہ غفور الرحیم ہے۔ (بڑوں کے ادب کے آداب بھی ایسے ہی ہونے چاہئیں)

رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر الزامات از کفار عقل سے نہیں شرارت سے ہیں ۲۲-۲۹ طور

تو آپ سمجھاتے رہیئے کیونکہ آپ بفضل تعالیٰ نہ تو کاہن ہیں اور نہ مجنوں۔ ہاں کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں ہم ان کے بارے میں حادثہ موت کا انتظار کر رہے ہیں آپ فرما دیجئے کہ تم منتظر رہو۔ میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔ کیا ان کی عقلیں ان کو ان باتوں کی تعلیم کرتی ہیں یا یہ ہے کہ یہ شریر لوگ ہیں۔

تسلیہ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) بتکذیب کفار ۲ طور ۴۰-۴۹

اور آپ اپنے رب کی تجویز پر صبر سے بیٹھے رہیئے کہ آپ ہماری حفاظت میں ہیں۔

Marfat.com

اور اُٹھتے وقت اپنے رب کی تسبیح و تحمید کیا کیجئے اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے اور ستاروں سے پیچھے بھی۔

نزولِ وحی پر رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا بیان۔ ۱ نجم ۱-۱۲

قسم ہے ستارہ کی جب وہ غروب ہونے لگے۔ یہ تمہارے ساتھ کے رہنے والے (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نہ راہ سے بھٹکے اور نہ غلط راستہ ہو لئے اور نہ آپؐ اپنی نفسانی خواہش سے باتیں بناتے ہیں۔ ان کا ارشاد نری وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔ ان کو ایک فرشتہ تعلیم کرتا ہے جو بڑا طاقتور ہے پیدائشی طاقتور ہے پھر وہ فرشتہ اصلی صورت پر نمودار ہوا۔ ایسی حالت میں کہ وہ بلند کنارہ پر تھا۔ پھر وہ فرشتہ نزدیک آیا پھر اور نزدیک آیا سو دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا بلکہ اور بھی کم۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندہ پر وحی نازل کی جو کچھ نازل فرمانا تھی۔ قلب نے دیکھی ہوئی چیز میں کوئی غلطی نہیں کی۔ تو کیا ان سے ان کی دیکھی ہوئی چیز میں نزاع کرتے ہو۔

چاند کے دو ٹکڑے ہونے کے معجزہ کا بیان ۱ قمر ۱-۳

قیامت نزدیک آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔ اور یہ لوگ اگر کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ٹال دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو ہے جو ابھی ختم ہوا جاتا ہے۔ اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر بات کو قرار آجاتا ہے۔

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تاریکی سے روشنی کیطرف لاتے ہیں۔ ۱ حدید ۹

وہ (اللہ) ایسا ہے کہ اپنے بندہ پر صاف صاف آیتیں بھیجتا ہے تاکہ وہ تم کو تاریکیوں سے روشنی کیطرف لاوے۔ اور بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے حال پر بڑا شفیق مہربان ہے۔

رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اُمّی تھے۔ ۱ جمعہ ۲-۳

وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک پیغمبرؐ بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان کو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانش مندی سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ پہلے سے کھلی گمراہی میں تھے۔ اور دوسروں کے لئے بھی جو ان میں سے ہونیوالے ہیں لیکن ہنوز ان میں شامل نہیں ہوئے (اس میں سب خلقت تا قیامت پیدا ہونے والی آجاتی ہے) اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی اور مددگار ۱ تحریم ۴

اے دونو بیبیو! اگر تم اللہ کے سامنے توبہ کر لو تو تمہارے دل مائل ہو رہے ہیں

Marfat.com

اور اگر پیغمبر کے مقابلہ میں تم دونوں کاروائیاں کرتی رہیں تو پیغمبر کا رفیق اللہ ہے اور جبرائیل ہیں اور نیک مسلمان ہیں اور ان کے علاوہ فرشتے مددگار ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نبی برحق ہیں۔ ردِ ابطالِ کفر القلم ۱-۷

قسم ہے قلم کی (جس سے لوحِ محفوظ پر لکھا گیا) اور ان کے لکھنے کی (کاتب اعمال فرشتے) کہ آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں اور بیشک آپ کے لئے ایسا اجر ہے جو ختم ہونیوالا نہیں اور بیشک آپ اخلاق کے اعلیٰ پیمانے پر ہیں۔ سو عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور یہ لوگ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں کس کو جنون تھا۔ آپ کا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے۔ جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو اوّلیں ہدایتِ الٰہیہ المدثر ۱-۷

اے کپڑے میں لپٹنے والے اُٹھو۔ پھر ڈراؤ۔ اور اپنے رب کی بڑائیاں بیان کرو۔ اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھیئے۔ اور بتوں سے الگ رہو اور کسی کو اس غرض سے مت دو۔ کہ زیادہ معاوضہ چاہو۔ پھر اپنے رب کے واسطے صبر کیجئے (یہ احکامات قبل از نماز تھے)

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر انعاماتِ الٰہیہ کا ذکر الضحیٰ ۱-۱۱

قسم ہے دن کی روشنی کی اور رات کی جب وہ قرار پکڑے کہ آپ کے پروردگار نے آپ کو نہ چھوڑا۔ اور نہ دشمنی کی اور آخرت آپ کیلئے دنیا سے بدرجہا بہتر ہے اور عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو دے دیگا (جنت کی نعمتیں) سو آپ خوش ہو جاویں گے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یتیم نہیں پایا۔ پھر ٹھکانا دیا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو (شریعت سے) بے خبر پایا رستہ بتلایا۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو نادار پایا سو مالدار بنا دیا۔ تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) یتیم پر سختی نہ کیجئے اور سائل کو مت جھڑکیئے اور اپنے رب کے انعامات کا تذکرہ کرتے رہا کیجئے۔

قرآن مجید

قرآن عظیم متقی لوگوں کو راہ بتلاتا ہے۔ ۱ بقرہ ۲

یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ راہ بتلانے والی ہے۔ خدا سے ڈرنے والوں کو۔

قرآن عظیم اللہ کا کلام ہے ۳ بقرہ ۲۳-۲۴

اور اگر تم لوگ کچھ خلجان میں ہو اس کتاب کی نسبت جو ہم نے نازل فرمائی اپنے بندۂ خاص پر تو اچھا تم بنا لاؤ ایک محمد دٹکڑا جو اس کا ہم پلہ ہو اور بلا لو اپنے حمایتیوں کو جو خدا سے الگ ہیں اگر تم سچے ہو۔ (اسی میں تصدیق رسالت بھی آجاتی ہے) پھر تم اگر یہ کام نہ کر سکے اور قیامت تک بھی نہ کر سکو گے۔ تو پھر ذرا بچتے رہو دوزخ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں تیار رکھی ہوئی ہے کافروں کے واسطے۔

بنی اسرائیل کو قرآن پر ایمان لانے کی ہدایت۔ ۵ بقرہ ۴۱

اور ایمان لے آؤ اس کتاب پر جو میں نے نازل کی ہے ایسی حالت میں کہ وہ سچ بتانے والی ہے اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے (تورات) اور مت بنو تم سب میں پہلے انکار کرنیوالے اس قرآن کے اور مت لو بمقابلہ میرے احکام کے معاوضۂ حقیر کو اور خاص مجھی سے پورے طور پر ڈرو۔

خود نوشتہ کو کلام اللہ کہنے والوں کی بڑی خرابی ہے۔ ۹ بقرہ ۷۹

تو بڑی خرابی ہوگی ان کی جو لکھتے ہیں کتاب کو اپنے ہاتھوں سے پھر کہہ دیتے ہیں کہ یہ خدا کیطرف سے ہے۔ غرض یہ ہوتی ہے کہ اس ذریعہ سے کچھ نقد قدرے قلیل وصول کر لیں۔ سو بڑی بڑی خرابی آویگی ان کو اس کی بدولت جس کو ان کے ہاتھوں نے لکھا تھا۔ اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جس کو وہ وصول کر لیا کرتے تھے۔

قرآن منجانب اللہ ہے اور دوسری آسمانی کتب کی تصدیق۔ ۱۱ بقرہ ۸۹

اور جب ان کو ایسی کتاب پہنچی جو منجانب اللہ ہے اس کی تصدیق کرنیوالی ہے جو ان کے پاس ہے (تورات) حالانکہ اس کے قبل بیان کیا کرتے تھے کفار (مکہ) سے پھر جب

Marfat.com

وہ چیز (رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپہنچی جس کو وہ پہچانتے ہیں تو اس کا انکار کر بیٹھے۔ سو خدا کی مار ہو ایسے منکروں پر۔

قرآن کے منکرین اللہ کے غضب و عذاب کے مستحق ہیں۔ ۱۱ بقرہ ۹۰

وہ حالت بُری ہے (یہود کی) جس کو اختیار کر کے وہ اپنی جانوں کو چھڑانا چاہتے ہیں۔ یہ کہ انکار کرتے ہیں ایسی چیز کا جو حق تعالیٰ نے نازل فرمائی۔ محض ضد پر کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جس بندہ پر اس کو منظور ہو نازل فرمادے۔ سو وہ لوگ غضب بالائے غضب کے مستحق ہو گئے اور ان کفر والوں کو ایسی سزا ہو گی جس میں ذلت ہے۔

قرآن مسلمانوں کو خوشخبری دیتا ہے اور رہنمائی کرتا ہے ۱۲ بقرہ ۹۷

آپ یہ کہیئے کہ جو جبرائیلؑ سے عداوت رکھے سو انہوں نے یہ قرآن آپؐ کے قلب تک پہنچا دیا ہے خداوندی حکم سے اس کی یہ حالت ہے کہ تصدیق کر رہا ہے اپنے سے قبل والی کتابوں کی اور راہنمائی کر رہا ہے اور خوشخبری سنا رہا ہے ایمان والوں کو۔

کسی آیت کے منسوخ ہونے کی دلیل ۱۳ بقرہ ۱۰۶

ہم کسی آیت کا حکم جو موقوف کر دیتے ہیں یا اس آیت کو فراموش کر دیتے ہیں۔ تو ہم اس آیت سے بہتر یا اس آیت ہی کی نقل لے آتے ہیں۔ کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قدرت رکھتے ہیں۔

کلام اللہ میں خیانت (دین فروشی) کا سخت عذاب ہے ۲۱ بقرہ ۱۷۴-۱۷۶

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو لوگ اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفا کرتے ہیں۔ اور اس (خیانت) کے معاوضہ میں متاعِ قلیل وصول کرتے ہیں ایسے لوگ اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان سے نہ تو قیامت میں کلام کریں گے اور نہ ان کی صفائی کریں گے۔ اور ان کو سزائے دردناک دی جائے گی۔ یہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر ضلالت اختیار کی۔ اور مغفرت چھوڑ کر عذاب۔ سو دوزخ کے لئے کیسے باہمت ہیں۔ یہ سزائیں اس وجہ سے ہیں کہ حق تعالیٰ نے کتاب کو ٹھیک ٹھیک بھیجا تھا اور جو لوگ کتاب میں بے راہی کر لیں وہ ظاہر ہے کہ بڑی دور کے خلاف میں ہونگے۔

قرآن عظیم کی بعض آیات مشتبہ المراد ہیں۔ ۱ عمران۔

وہ ایسا ہے جس نے نازل کیا تم پر کتاب کو جس میں کا ایک حصہ وہ آیتیں ہیں

Marfat.com

جو کہ اشتباہ مراد سے محفوظ ہیں اور یہی آیتیں اصلی مدار ہیں کتاب کا اور دوسری آیتیں ایسی ہیں جو کہ مشتبہ المراد ہیں۔ سو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ اس کے اس حصہ کے پیچھے ہو لیتے ہیں جو مشتبہ المراد ہیں شورش ڈھونڈھنے کی غرض سے اور اس کے مطلب ڈھونڈنے کی غرض سے حالانکہ ان کا مطلب بجز اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں پختہ کار ہیں وہ یوں کہتے ہیں کہ ہم اس پر یقین رکھتے ہیں۔ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو اہل عقل ہیں (الم حم یٰس)

—ٹ—

قرآن کی حقانیت کا ثبوت :- ۱۱ نساء ۸۲

کیا پھر قرآن میں غور نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا۔ تو اس میں بکثرت تفاوت پاتے۔

قرآن عظیم عمل اور فیصلہ کرنے کی ہدایت دیتا ہے۔ ۷ مائدہ ۴۸-۵۰

اور ہم نے یہ کتاب آپ کے پاس بھیجی ہے۔ جو خود بھی صدق کیساتھ موصوف ہے اور اس سے پہلے جو کتابیں ہیں ان کی بھی تصدیق کرتی ہے اور ان کتابوں کی محافظ ہے۔ تو ان کے باہمی معاملات میں اپنی بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ فرمایا کیجئے۔ اور یہ جو سچی کتاب آپ کو ملی ہے اس سے دور ہو کر ان کی خواہشوں پر عمل درآمد نہ کیجئے۔ تم میں سے ہر ایک کیلئے ہم نے خاص شریعت اور خاص طریقت تجویز کی تھی۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی امت میں کر دیتے۔ لیکن ایسا نہیں کیا تاکہ جو جو دین تم کو دیا ہے اس میں تم سب کا امتحان فرما دیں۔ تو مفید باتوں کی طرف دوڑو۔ تم سب کو خدا کے ہی پاس جانا ہے پھر وہ تم سب کو جتلا دیگا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور ہم حکم دیتے ہیں کہ آپ ان کے باہمی معاملات میں اس بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ فرمایا کیجئے۔ اور ان خواہشوں پر عمل درآمد نہ کیجئے اور ان سے یعنی ان کی اس بات سے احتیاط رکھیئے کہ وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو خدا تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کسی حکم سے بچلا دیں۔ پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو یہ یقین کر لیجئے کہ بس خدا ہی کو منظور ہے کہ ان کے بعضے جرموں پر سزا دے دیں۔ اور زیادہ آدمی تو بے حکم ہی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کیا پھر زمانہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔ اور فیصلہ کرنے میں اللہ سے اچھا کون ہوگا یقین رکھنے والوں کے نزدیک۔

ٹ ٹ

قرآن توحید کی سب سے بڑی گواہی ہے۔ ۲ انعام ۱۹

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہیے کہ سب سے بڑھ کر چیز گواہی دینے کے لئے کون ہے۔ آپ کہیئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ گواہ ہے۔ اور میرے پاس یہ قرآن بطور وحی کے بھیجا گیا ہے۔ تاکہ میں اس قرآن کے ذریعہ سے تم اور جس جس کو یہ قرآن پہنچے سب کو ڈراؤں۔ کیا تم سچ مچ یہی گواہی دو گے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کچھ اور معبود بھی ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ میں تو گواہی نہیں دیتا۔ آپ کہہ دیجئے کہ بس وہ تو ایک ہی معبود ہے اور بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

انکارِ قرآن میں کفار اور مشرکین کی اپنی تباہی ہے۔ ۳ انعام ۲۵-۲۶

اور ان میں بعضے ایسے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف کان نہیں لگاتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر حجاب ڈال رکھے ہیں کہ اس کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھی ہے اور اگر وہ لوگ تمام دلائل کو دیکھ لیں ان پر بھی ایمان نہ لاویں یہاں تک کہ جب یہ لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس آتے ہیں تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے خواہ مخواہ جھگڑتے ہیں۔ یہ لوگ جو کافر ہیں یوں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں صرف بے سند باتیں ہیں جو پہلوں سے چلی آتی ہیں۔ اور یہ لوگ اس سے اوروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور رہتے ہیں اور یہ لوگ اپنے ہی کو تباہ کر رہے ہیں اور کچھ خبر نہیں رکھتے۔

قرآن اور تورات میں مماثلت۔ ۱۱ انعام ۹۱-۹۲

اور ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی جیسی قدر پہچاننا واجب تھی ویسی قدر نہ پہچانی جب کہ یوں کہہ دیا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی بشر پر کوئی چیز بھی نازل نہیں کی۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ کہیئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی ہے جس کو موسیٰؑ لائے تھے جس کی یہ کیفیت ہے کہ وہ نور ہے اور لوگوں کے لئے ہدایت ہے۔ جس کو تم نے متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے۔ جن کو ظاہر کر دیتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو اور تم کو بہت سی ایسی باتیں تعلیم کی گئی ہیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے بڑے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے پھر ان کو ان کے مشغلوں میں بیہودگی کے ساتھ رہنے دیجئے۔ اور یہ بھی ایسی ہی کتاب (قرآن) ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے۔ جو بڑی برکت والی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنیوالی ہے۔ اور تاکہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مکہ والوں کو اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرا دیں۔

اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ اس پر ایمان لاتے آتے ہیں اور وہ اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں۔

قرآن نبوت کی دلیل ہے۔ ۱۴ انعام - ۱۱۴

تو کیا اللہ کے سوا کسی اور فیصلہ کرنے والے کو تلاش کروں۔ حالانکہ وہ ایسا ہے کہ اس نے ایک کتاب کامل (قرآن) تمہارے پاس بھیج دی ہے۔ اس کی یہ حالت ہے کہ اس کے مضامین خوب صاف صاف بیان کئے گئے ہیں اور جن کو ہم نے کتاب دی ہے (یہود و نصاریٰ) وہ اس بات کو یقین کیساتھ جانتے ہیں کہ یہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رب کیطرف سے واقعیت کیساتھ بھیجا گیا ہے۔ سو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔

قرآن کے کلام کو کوئی نہیں بدل سکتا۔ ۱۴ انعام ۱۱۵

اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رب کا کلام واقعیت اور اعتدال کے اعتبار سے کامل ہے۔ اس کے کلام کا کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ خوب سن رہے ہیں خوب جان رہے ہیں۔

آسمانی کتب راہِ ہدایت دکھاتی ہیں۔ ۲۰۔ انعام ۱۵۴-۱۵۷

پھر ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو۔ اور سب احکام کی تفصیل ہو جاوے اور راہنمائی ہو اور رحمت ہو تاکہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔ اور یہ (قرآن) ایک کتاب ہے جس کو ہم نے بھیجا بڑی خیر و برکت والی سو اس کا اتباع کرو اور ڈرو تاکہ تم پر رحمت ہو۔ کبھی تم لوگ یوں کہنے لگتے کہ کتاب تو صرف ہم سے پہلے جو دو فرقے تھے ان پر نازل ہوئی تھی۔ اور ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے محض بیخبر تھے۔ یا یوں کہتے کہ اگر ہم پر کوئی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے بھی زیادہ راہ پر ہوتے۔ سو اب تمہارے پاس تمہارے رب کیطرف سے ایک واضح اور رہنمائی کا ذریعہ اور رحمت آچکی ہے۔ سو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاوے۔ اور اس سے روکے۔ ہم ابھی ان لوگوں کو جو کہ ہماری آیتوں سے روکتے ہیں ان کے اس روکنے کے سبب سخت سزا دیں گے۔

⁂ ⁂ ⁂

قرآن عظیم کے نزول کا مدعا اور اتباع کی ہدایت ۷ اعراف ۲-۳

یہ ایک کتاب ہے جو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس بھیجی گئی ہے۔ کہ آپ اس کے ذریعہ سے ڈرائیں۔ سو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہونا چاہیئے۔ اور یہ نصیحت ہے ایمان والوں کیلئے۔ تم لوگ اس کا اتباع کرو۔ جو تمہارے پاس تمہارے رب کیطرف سے آتی ہے۔ اور خداوند تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے رفیقوں کا اتباع مت کرو۔ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت مانتے ہو۔

قرآن مومنین کیلئے ذریعہ رحمت اور ہدایت ہے۔ ۶ اعراف ۵۲

اور ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے جس کو ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی واضح واضح کرکے بیان کردیا ہے۔ ذریعہ ہدایت و رحمت ان لوگوں کیلئے جو ایمان لے آتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ کی آیات جھٹلانیوالوں کی حالت۔ ۲۲ اعراف ۱۷۵-۱۷۷

اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنائیے کہ اس کو ہم نے اپنی آیتیں دیں پھر وہ ان سے بالکل ہی نکل گیا۔ پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا سو وہ گمراہ لوگوں میں داخل ہوگیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیتوں کی بدولت بلند مرتبہ کردیتے لیکن وہ تو دنیا کیطرف مائل ہوگیا۔ اور اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کرنے لگا۔ سو اس کی حالت اس کتے کی سی ہوگئی کہ اگر تو اس پر حملہ کرے تب بھی ہانپے یا اس کو چھوڑ دے تب بھی ہانپے۔ یہی حالت ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔ سو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس حال کو بیان کردیجئے۔ شاید وہ لوگ کچھ سوچیں۔ ان لوگوں کی حالت بھی بُری ہے جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں اور اپنا نقصان کرتے ہیں۔

آداب قرآن عظیم کا حکم۔ ۲۴۔ اعراف ۲۰۴

اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کیطرف کان لگا دیا کرو۔ اور خاموش رہا کرو۔ امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔

کفار کا قرآن کریم کو جھٹلانا۔ ۹ انفال ۳۱-۳۲

اور جب ان (کفار) کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا۔ اگر ہم ارادہ کریں تو اس کی برابر ہم بھی کہہ لاویں۔ تو یہ کچھ بھی نہیں صرف بے سند باتیں

Marfat.com

ہیں جو پہلوں سے منقول چلی آرہی ہیں اور جب ان لوگوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن آپ کی طرف سے واقعی ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دیجیے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب واقع کر دیجیے۔

حقیقتِ قرآن و رسالت ۱ یونس ۱-۲

یہ پُرحکمت کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں ایک شخص کے پاس وحی بھیجی کہ سب آدمیوں کو ڈرائیے اور جو ایمان لے آئے ان کو خوشخبری سنائیے کہ ان کے رب کے پاس ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔ کافر کہنے لگے کہ یہ شخص تو بلاشبہ صریح جادوگر ہے۔

قرآن کلامِ الٰہی ہے اور اس کا نزول بذریعہ وحی ۲ یونس ۱۵-۱۷

اور ان کے سامنے جب ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں تو یہ لوگ جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے یوں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی اور دوسرا قرآن لائیے یا اس میں کچھ ترمیم کر دیجئے۔ آپ یوں کہہ دیجیے کہ مجھ سے یہ نہیں ہو سکتا کہ میں اپنی طرف سے اس میں ترمیم کر دوں۔ بس میں تو اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یوں کہہ دیجئے کہ اگر خدا تعالیٰ کو منظور ہوتا تو نہ تو میں تم کو یہ پڑھ کر سناتا اور نہ اللہ تعالیٰ تم کو اس کی اطلاع دیتا کیونکہ اس سے پہلے بھی ایک بڑے حصے عمر تک تم میں رہ چکا ہوں۔ پھر کیا تم اتنی عقل نہیں رکھتے سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلاوے یقیناً ایسے مجرموں کو اصلاً فلاح نہ ہوگی۔

قرآن کی حقیقت۔ ۴ یونس ۳۷-۳۸

اور یہ قرآن افترا کیا ہوا نہیں ہے۔ کہ غیر اللہ سے صادر ہوا ہو۔ بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق کرنیوالا ہے جو اس سے قبل ہو چکی ہیں۔ اور احکام ضروریہ کی تفصیل بیان کرنیوالا ہے اس میں کوئی بات شک کی نہیں۔ رب العالمین کی طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس کو افترا کر لیا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ تو پھر تم اس کے مثل ایک ہی سورت لاؤ۔ اور جن جن غیر اللہ کو بلا سکو ان کو بلا لو اگر تم سچے ہو۔

برکاتِ قرآن ۵ یونس ۵۷

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کیطرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو (بُرے کاموں کا) روگ ہے۔ ان کیلئے شفا ہے۔

اوّلین کُتُب قرآن کی شہادت ہیں ۱۰ یونس ۹۴-۹۵

پھر اگر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) اس (قرآن) کی طرف سے شک میں ہوں جو ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کے پاس بھیجا ہے تو آپؐ ان لوگوں سے پوچھ دیکھئے جو آپ سے پہلے کی کتابوں کو پڑھتے ہیں۔ بیشک آپؐ کے پاس آپؐ کے رب کیطرف سے سچی کتاب آئی ہے۔ آپؐ ہرگز شک کرنیوالوں میں نہ ہوں۔ اور نہ ہی ان لوگوں میں ہوں جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہیں آپ تباہ نہ ہو جائیں۔

قرآن ہمیں کیا تعلیم دیتا ہے۔ ۱۱ ہود ۱-۲

یہ (قرآن) ایک ایسی کتاب ہے کہ اس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں۔ پھر صاف صاف بیان کی گئی ہیں۔ ایک حکیم باخبر کیطرف سے۔ یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔ میں تم کو اللہ کی طرف سے ڈرانیوالا بشارت دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ تم لوگ اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کرواؤ۔ پھر اس کی طرف متوجہ رہو وہ تم کو وقتِ مقرر تک خوش عیشی دے گا۔ اور اگر تم لوگ اعراض کرتے رہے تو مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے۔ ۱۱ ہود ۱۲-۱۴

سو شاید آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) ان احکام میں سے جو کہ آپؐ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجے جاتے ہیں بعض کو چھوڑ دینا چاہتے ہیں۔ اور آپؐ کا دل اس بات سے تنگ ہوتا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا۔ یا ان کے ہمراہ کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں ہوا۔ آپؐ تو صرف ڈرانیوالے ہیں اور پورا اختیار رکھنے والا ہر شے پر اللہ ہی ہے کیا یوں کہتے ہیں کہ آپؐ نے اس کو خود بنا لیا ہے۔ آپؐ فرما دیجئے کہ تو تم بھی اس جیسی دس سورتیں بنائی ہوئی لے آؤ۔ اور جن جن غیر اللہ کو بلا سکو بلا لو اگر تم سچے ہو۔ پھر یہ کفار تم لوگوں کا کہنا نہ کر سکیں گے تو تم یقین کر لو کہ یہ قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود تو پھر اب بھی مسلمان ہوتے ہو۔

قرآن سچی کتاب ہے اور اس کا منکر دوزخی۔ ۱۱ ہود ۱۷

کیا منکرِ قرآن اس شخص کی برابری کر سکتا ہے جو قرآن پر قائم ہو جو کہ اس کے

Marfat.com

رب کی طرف سے آیا ہے۔ اور اس کیساتھ ایک گواہ (اس کا معجز ہونا) تو اسی میں موجود ہے۔ اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب ہے جو کہ امام ہے اور رحمت ہے۔ ایسے لوگ اس قرآن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو شخص دوسرے فرقوں میں سے اس قرآن کا انکار کرے گا تو دوزخ اس کے وعدہ کی جگہ ہے۔ سو تم قرآن کی طرف سے شک میں مت پڑنا۔ بلاشک و شبہ وہ سچی کتاب ہے تمہارے رب کے پاس سے لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

قرآن کے قصے بذریعہ وحی نازل ہوئے۔ ۴ ہود ۴۹

یہ قصہ (نوحؑ کا) اخبارِ غیب کے سے ہے جن کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپؐ کو پہنچاتے ہیں اس کو اس کے قبل نہ آپؐ جانتے تھے اور نہ آپؐ کی قوم۔ سو صبر کیجئے۔ یقیناً نیک انجامی متقیوں کیلئے ہی ہے۔

قرآن عربی زبان میں اُتارا گیا۔ ۱ یوسفؑ ۲

ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے قرآن عربی زبان کا تاکہ تم سمجھو۔

قرآنی قصص میں عبرت ہے۔ ۱۲ یوسفؑ ۱۱۰-۱۱۱

یہاں تک کہ پیغمبر مایوس ہو گئے اور ان کو گمان غالب ہو گیا کہ ہمارے فہم نے غلطی کی۔ اُنکو ہماری مدد پہنچی۔ پھر ہم نے جس کو چاہا وہ بچا لیا گیا۔ اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے نہیں ہٹتا۔ ان کے قصہ میں سمجھ دار لوگوں کیلئے عبرت ہے۔ یہ قرآن کوئی تراشی ہوئی بات تو ہے نہیں بلکہ اس سے پہلے جو کتابیں ہو چکی ہیں یہ ان کی تصدیق کرنیوالا ہے۔ اور ہر بات کی تفصیل کرنے والا ہے اور ایمان والوں کے لئے ذریعۂ رحمت و ہدایت ہے۔

نزولِ قرآن کے بارے میں۔ ۱ ابراہیم ۱-۳

یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل فرمایا ہے تاکہ آپؐ تمام لوگوں کو ان کے پروردگار کے حکم سے تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف یعنی ذات غالب ستودہ صفات کی راہ کی طرف لاویں۔ جو ایسا خدا ہے کہ اسی کی ملک ہے جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور بڑی خرابی یعنی بڑا سخت عذاب ہے ان کافروں کو جو دنیوی زندگانی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی کے متلاشی رہتے ہیں۔ ایسے لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔

* * *

قرآن کامل اور واضح ہے ۱ حجر ۱-

یہ آیتیں ہیں ایک کامل کتاب اور قرآن واضح کی۔

نزولِ قرآن وحفاظتِ قرآن منجانب اللہ ہے ۱ حجر ۹

ہم نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم اس کے محافظ ہیں۔

سورۃ فاتحہ کی عظمت ۔ ۶ حجر ۸۷-

اور ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو سات آیتیں دیں جو مکرر پڑھی جاتی ہیں (نماز میں) اور قرآن عظیم دیا۔ (یہ سورہ ام الکتاب یا ام القرآن سے ملقب ہے)

نزولِ قرآن کا سبب ۔ ۸ نحل ۶۴

اور ہم نے آپ پر یہ کتاب اس واسطے نازل کی ہے کہ جن امور میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں آپ لوگوں پر اس کو ظاہر فرمادیں اور ایمان والوں کی ہدایت اور رحمت کی غرض سے۔

قرآن کی فضیلت ۔ ۱۲ نحل ۸۹

اور جس دن ہم ہر ہر اُمت میں ایک ایک گواہ جو ان ہی میں کا ہوگا ان کے مقابلہ میں قائم کریں گے اور ان لوگوں کے مقابلہ میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر قرآن اتارا ہے کہ تمام باتوں کا بیان کرنیوالا ہے اور مسلمانوں کے واسطے بڑی ہدایت بڑی رحمت اور خوش خبری سنانے والا ہے۔

تلاوتِ قرآن سے قبل شیطان سے پناہ مانگو۔ ۱۳ نحل ۹۸

تو جب آپ قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں۔

اللہ کی آیات پر ایمان نہ لانیوالوں کی سزا۔ ۱۴ نحل ۱۰۴-۱۰۵

جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ تعالیٰ کبھی راہ پر نہ لاویں گے اور ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔ پس جھوٹ افترا کرنیوالے تو یہی لوگ ہیں جو کہ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور یہ لوگ ہیں پورے جھوٹے۔

قرآن کیا سبق دیتا ہے ۔ ۱ بنی اسرائیل ۹-۱۰

بلاشبہ یہ قرآن ایسے طریقہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے۔ اور ان ایمان والوں کو جو کہ نیک کام کرتے ہیں خوشخبری دیتا ہے۔ کہ ان کو بڑا بھاری ثواب ملے گا۔

Marfat.com

اور یہ بھی بتلاتا ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ ہم نے ان کے لئے ایک دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

قرآن سنتے وقت حالتِ کفار۔ ۵ بنی اسرائیل ۴۵-۴۸

اور جب آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان میں ایک پردہ حائل کر دیتے ہیں اور ہم ان کے دلوں پر حجاب ڈال دیتے ہیں اس سے کہ وہ اس کو سمجھیں۔ اور ان کے کانوں میں ڈاٹ دے دیتے ہیں۔ اور جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) قرآن میں صرف اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ لوگ نفرت کرتے ہوئے پشت پھیر کر چل دیتے ہیں۔ جس وقت یہ لوگ آپؐ کی طرف کان لگاتے ہیں تو ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ سنتے ہیں اور جس وقت یہ لوگ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں جب کہ یہ ظالم یوں کہتے ہیں کہ تم لوگ محض ایسے شخص کا ساتھ دے رہے ہو جس پر جادو کا اثر ہو گیا ہے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دیکھئے تو یہ لوگ آپؐ کیلئے کیسے کیسے القاب تجویز کرتے ہیں۔ سو یہ لوگ گمراہ ہو گئے تو رستہ نہیں پا سکتے۔

نزولِ قرآن کی فضیلت۔ ۹۔ بنی اسرائیل ۸۲

اور ہم ایسی چیز یعنی قرآن نازل کرتے ہیں کہ ایمان والوں کیلئے شفا اور رحمت ہے اور ناانصافوں کو اس سے الٹا اور نقصان بڑھتا ہے۔

اعجازِ قرآن کا بیان۔ ۱۰ بنی اسرائیل ۸۸

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرما دیجئے کہ اگر تمام انسان اور جنات سب اس بات کیلئے جمع ہو جاویں کہ ایسا قرآن بنا لاویں۔ تب بھی ایسا نہ لا سکیں گے اگرچہ ایک دوسرے کا مددگار بھی بن جاوے۔

قرآن کے مضامین۔ ۱۰ بنی اسرائیل ۸۹

اور ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر قسم کا عمدہ مضمون طرح طرح سے بیان کیا ہے۔ پھر بھی اکثر لوگ بے انکار کئے نہ رہے۔

قرآن کا طریقِ نزول و تلاوت۔ ۱۲ بنی اسرائیل ۱۰۵-۱۰۶

اور ہم نے قرآن کو راستی ہی کیساتھ نازل کیا۔ اور وہ راستی ہی کیساتھ نازل ہو گیا۔ اور ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو صرف خوشی سنانیوالا اور ڈرانیوالا بنا کر بھیجا ہے۔ اور قرآن میں

Marfat.com

جابجا ہم نے فصل رکھا تاکہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کو لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اس کو اتارنے میں بھی تدریجاً اتارا۔

اہل قرون کے علماء کا یقین قرآن۔ ۱۲ بنی اسرائیل ۱۰۷-۱۰۹

کہہ دیجئے کہ تم قرآن پر خواہ ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ جن لوگوں کو قرآن سے پہلے علم دیا گیا تھا یہ قرآن جب ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے۔ تو ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے۔ بیشک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہی ہوتا ہے۔ اور ٹھوڑیوں کے بل گرتے ہیں روتے ہیں۔ اور یہ قرآن ان کا خشوع اور بڑھا دیتا ہے۔

نزول قرآن بذریعہ وحی۔ ۱۸ کہف ۲۷

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس جو آپ کے رب کی کتاب بذریعہ وحی آئی ہے وہ پڑھ دیا کیجئے۔ اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) خدا کے سوا کوئی اور پناہ نہ مانگیں۔

قرآن میں مضامین کے بیان کا طریق۔ ۱۸ کہف ۵۴

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے واسطے ہر قسم کے عمدہ مضامین طرح طرح سے بیان فرمائے ہیں۔ اور آدمی جھگڑنے میں سب سے بڑھ کر ہے۔

نزول قرآن کا مقصد۔ ۱۹ مریم ۹۶-۹۸

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اللہ تعالیٰ ان کے لئے محبت پیدا کر دے گا۔ سو ہم نے اس قرآن کو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی زبان میں اس لئے آسان کیا کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس سے متقیوں کو خوشخبری سنا دیں اور اس سے جھگڑالو آدمیوں کو خوف دلا دیں۔ اور ہم نے ان سے قبل بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ کیا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان میں سے کسی کو دیکھتے ہیں یا ان کی کوئی آہستہ آواز سنتے ہیں (یعنی بے نام و نشان ہیں)۔

قرآن خدائے واحد کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ ۲۰ طٰہٰ ۲-۵

ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) تکلیف اٹھائیں بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کے لئے جو ڈرتا ہو۔ اس کی طرف سے نازل کیا گیا ہے جس نے زمین کو اور آسمانوں کو پیدا کیا ہے وہ بڑی رحمت والا عرش پر قائم ہے۔

Marfat.com

قرآن ایک نصیحت نامہ ہے۔ ۵ طٰہٰ ۹۹ - ۱۰۱

اس طرح ہم آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے اور واقعات گذشتہ کی خبریں بیان کرتے رہتے ہیں اور ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے۔ جو لوگ اس سے روگردانی کریں گے سو وہ قیامت کے روز بڑا بھاری بوجھ لادے ہونگے اور یہ بوجھ قیامت کے دن ان کے لئے برا ہوگا۔

قرآن میں وعید طرح طرح سے بیان کی گئی۔ ۶ طٰہٰ ۱۱۳

اور ہم نے اس کو اسی طرح عربی قرآن کرکے نازل کیا ہے اور اس میں ہم نے طرح طرح سے وعید (قیامت و عذاب) بیان کی ہے تاکہ وہ لوگ ڈر جاویں یا یہ قرآن ان کے لئے کسی قدر سمجھ پیدا کردے۔

نورِ ہدایت (قرآن) کا بیان۔ ۵ نور ۳۵

اللہ تعالیٰ نور دینے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔ اس کے نور کی حالت عجیب ایسی ہے جیسے ایک طاق ہے اس میں ایک چراغ ہے وہ چراغ ایک قندیل میں ہے۔ وہ قندیل ایسا ہے جیسے ایک چمکدار ستارہ ہو۔ وہ چراغ ایک نہایت مفید درخت سے روشن کیا جاتا ہے کہ وہ زیتون ہے نہ پورب رُخ ہے اور نہ پچھم رخ ہے۔ اس کا تیل اگر اس کو آگ بھی نہ چھوئے تاہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خود بخود جل اُٹھے گا۔ نور علیٰ نور ہے۔

قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ ۳۔ فرقان ۳۲

اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر یہ قرآن دفعۃً واحدۃً کیوں نہیں نازل کیا گیا۔ اس طرح اس لئے ہے تاکہ ہم اس کے ذریعہ سے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے دل کو قوی رکھیں۔ اور ہم نے اس کو بہت ٹھہر ٹھہر کر اتارا ہے۔

کفار کے اعتراضات کے جواب اللہ تعالیٰ نے دیئے۔ ۳ فرقان ۳۳

اور یہ لوگ (کفار) کیسا ہی عجیب سوال آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے سامنے پیش کردیں مگر ہم ٹھیک جواب اور وضاحت میں بڑھا ہوا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو عنایت کر دیتے ہیں۔

نزول قرآن کے بارے میں۔ ۱۱ الشعراء ۱۹۲ - ۲۰۳

اور یہ قرآن رب العالمین کا بھیجا ہوا ہے۔ اور اس کو امانتدار فرشتہ لیکر آیا ہے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے قلب پر صاف عربی زبان میں تاکہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) منجملہ ڈرانیوالوں

کے ہوں۔ اس کا ذکر پہلی امتوں کی کتابوں میں ہے۔ کیا ان لوگوں کیلئے یہ بات دلیل نہیں ہے کہ اس کو علمائے بنی اسرائیل جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس کو کسی عجمی پر نازل کر دیتے پھر وہ ان کے سامنے پڑھ بھی دیتا۔ یہ لوگ تب بھی اس کو نہ مانتے۔ ہم نے اسی طرح اس ایمان نہ لانے کو ان نافرمانوں کے دلوں میں ڈال رکھا ہے۔ اور یہ لوگ اس پر ایمان نہ لاویں گے جب تک کہ سخت عذاب کو نہ دیکھ لیں جو اچانک ان کے سامنے کھڑا ہوگا۔ اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ پھر کہیں گے کہ کیا ہم کو مہلت مل سکتی ہے۔

شیاطین کا نزول قرآن سے تعلق۔ ۱۱ الشعرا ۲۱۰-۲۰۱

اور اس کو (قرآن) شیاطین لیکر نہیں آئے اور یہ ان کے مناسب ہے ہی نہیں اور وہ اس پر قادر بھی نہیں کیونکہ وہ شیاطین سننے سے روک دیئے گئے ہیں۔

قرآن ہدایت اور عذاب سے آگاہ کرتا ہے۔ ۱ نمل ۱-۶

یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی۔ یہ ایمان والوں کیلئے مژدہ سنانے والی اور ہدایت والی ہے۔ جو ایسے ہیں کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کی نظر میں مرغوب کر رکھے ہیں۔ سو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے سخت عذاب ہے اور وہ لوگ آخرت میں سخت خسارہ میں ہیں۔ اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو بالیقین ایک بڑے حکمت والے علم والے کی جانب سے قرآن دیا جا رہا ہے۔

قرآن عظیم ہدایت اور رحمت ہے۔ ۶ نمل ۷۶-۷۷

بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان باتوں کو ظاہر کرتا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور بالیقین وہ ایمان داروں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے

قرآن سے متعلق اہل کتاب کا بیان۔ ۶ القصص ۵۲-۵۵

جن لوگوں کو ہم نے قرآن سے پہلے کتابیں دیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے۔ بیشک یہ حق ہے ہمارے رب کیطرف سے۔ ہم تو اس سے پہلے بھی مانتے تھے۔ ان لوگوں کو ان کی پختگی کیوجہ سے دوہرا ثواب ملے گا۔ اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جب کوئی لغو بات سنتے ہیں تو اس کو ٹال جاتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ ہمارا کیا ہمارے سامنے آوے گا تو تمہارا کیا تمہارے سامنے آوے گا۔ ہم تم کو سلام کرتے ہیں۔ ہم بے سمجھ لوگوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔

Marfat.com

تلاوت قرآن اور نماز کی ہدایت۔ ۲۹ عنکبوت ۴۵

جو کتاب آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی رکھیئے۔ بیشک نماز بے حیائی اور ناشائستہ کاموں سے روک ٹوک کرتی ہے۔ اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو جانتا ہے۔

قرآن سے متعلق دلیل عقلی۔ ۲۹ عنکبوت ۴۸-۴۹

اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کتاب سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھے ہوئے تھے اور نہ کوئی کتاب اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے کہ ایسی حالت میں یہ ناحق شناس لوگ کچھ شبہ نکالتے۔ بلکہ یہ کتاب خود بہت سی دلیلیں ہے (مختلف اجزا) ان لوگوں کے ذہن میں جن کو علم عطا ہوا ہے۔ اور ہماری آیتوں سے بس ضدی لوگ انکار کئے جاتے ہیں۔

قرآن کے مضامین عمدہ ہیں۔ ۳۰ الروم ۵۸-۶۰

اور ہم نے لوگوں کے واسطے اس قرآن میں ہر طرح کے عمدہ مضامین بیان کئے ہیں اور اگر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان کے پاس کوئی نشان لے آویں تب بھی یہ لوگ جو کافر ہیں یہی کہیں گے کہ تم سب نرے اہل باطل ہو۔ جو لوگ یقین نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر یوں ہی مہر کر دیتا ہے۔ سو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) صبر کیجئے۔ بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ اور یہ بدیقین لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو برداشت نہ کرنے پاویں۔

قرآن نیکوکاروں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ۲۱ لقمان ۱-۵

یہ آیتیں ہیں ایک پرحکمت کتاب کی جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیکوکاروں کیلئے جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے رب کے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانیوالے ہیں۔

اثبات حقیقت قرآن۔ ۳۲ السجدہ ۲-۳

یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اس میں کچھ شبہ نہیں یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے یہ اپنے دل سے بنا لیا ہے۔ بلکہ یہ سچی کتاب ہے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رب کی طرف سے تاکہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پہلے کوئی ڈرانیوالا نہیں آیا تاکہ وہ لوگ راہ پر آجائیں

Marfat.com

قرآن کے منکر اور اقرار والوں کا بیان۔ ۱۔سبا ۵-۶

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے متعلق کوشش کی تھی ہرانے کیلئے ایسے لوگوں کیواسطے سختی کا دردناک عذاب ہوگا۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے۔ وہ اس قرآن کو جو کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رب کیطرف سے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس بھیجا گیا ہے۔ ایسے سمجھتے ہیں کہ وہ حق ہے اور خدائے غالب محمود کا رستہ بتلاتا ہے۔

قرآن بالکل ٹھیک اور مصدق ہے۔ ۴ فاطر ۳۱

اور یہ کتاب جو ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس بذریعہ وحی بھیجی ہے یہ بالکل ٹھیک ہے جو کہ اپنے سے پہلی کتابوں کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والا دیکھنے والا ہے۔

قرآن خدا کے پسندیدہ بندوں کیلئے ہے۔ ۴ فاطر ۳۲-۳۵

پھر یہ کتاب ہم نے ان لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچائی جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے پسند فرمایا۔ پھر بعضے تو ان میں اپنی جانوں پر ظلم کرنیوالے ہیں اور بعضے ان میں متوسط درجے کے ہیں اور بعضے ان میں وہ ہیں جو خدا کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کئے چلے جاتے ہیں۔ یہ بڑا فضل ہے۔ وہ باغات ہیں ہمیشہ رہنے کے جس میں یہ لوگ داخل ہوں گے۔ ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جاویں گے۔ اور پوشاک ان کی وہاں ریشم کی ہوگی۔ اور کہیں گے کہ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔ بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے مقام میں لا اتارا جہاں نہ ہم کو کوئی کلفت پہنچے گی اور نہ کوئی ہم کو خستگی پہنچے گی۔

نزولِ قرآن سے اثباتِ رسالت۔ ۱۔یٰسین ۲-۶

قسم ہے قرآن باحکمت کی کہ بیشک آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) منجملہ پیغمبروں کے ہیں سیدھے رستے پر ہیں۔ یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے تاکہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایسے لوگوں کو ڈراویں جن کے باپ دادے نہیں ڈرائے گئے تھے۔ سو اسی سے یہ بے خبر ہیں۔

قرآن کوئی شاعرانہ کلام نہیں ہے۔ ۵ یٰسین ۶۱-۷۰

اور ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو شاعری کا علم نہیں دیا۔ اور وہ آپ (صلی اللہ علیہ

Marfat.com

کے لئے شایان بھی نہیں۔ وہ تو محض نصیحت اور ایک آسمانی کتاب ہے۔ جو احکام ظاہر کرنیوالی ہے۔ تاکہ ایسے شخص کو ڈراوے جو زندہ ہو اور تاکہ کافروں پر حجت ثابت ہو جاوے۔

قرآن نصیحت سے پر ہے ۱ ص ۱

قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے۔

آیاتِ قرآن اہلِ فہم کیلئے غور طلب ہیں۔ ۳ ص ۲۹

یہ ایک بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اس واسطے نازل کیا تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل فہم نصیحت حاصل کریں۔

قرآن دنیا جہان والوں کیلئے نصیحت ہے۔ ۵ ص ۸۶-۸۸

آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس قرآن پر نہ کچھ معاوضہ چاہتا ہوں۔ اور نہ میں بناوٹ کرنیوالوں میں ہوں۔ یہ قرآن تو دنیا جہان والوں کیلئے بس ایک نصیحت ہے اور تھوڑے دنوں پیچھے تم کو اس کا حال معلوم ہو جاوے گا۔

کلام اللہ کو کان لگا کر سننے کی ہدایت۔ ۲ زمر ۱۷-۱۸

اور جو لوگ شیطان کی عبادت سے بچتے ہیں اور اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ وہ مستحق خوشخبری سنانے کے ہیں سو آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے بندوں کو خوش خبری سنا دیجئے جو اس کلام کو کان لگا کر سنتے ہیں پھر اس کی اچھی اچھی باتوں پر چلتے ہیں یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی۔ اور یہی ہیں جو اہلِ عقل ہیں۔

کتاب اللہ کے اثرات۔ ۳ زمر ۲۲-۲۳

سو جس شخص کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لئے کھول دیا اور وہ اپنے پروردگار کے نور پر ہے کیا وہ شخص اور اہل قساوت برابر ہیں۔ سو جن لوگوں کے دل خدا کے ذکر سے متاثر نہیں ہوتے۔ ان کے لئے بڑی خرابی ہے۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بڑا عمدہ کلام نازل فرمایا جو ایسی کتاب ہے کہ باہم ملتی جلتی ہے (نظم وصحت معانی میں) اور بار بار دہرائی گئی ہے (ضروری باتیں سمجھانے کے لئے) جس سے ان لوگوں کے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں بدن کانپ اُٹھتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کیطرف متوجہ ہو جاتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کو وہ چاہتا ہے اس کے ذریعہ سے ہدایت کر دیتا ہے۔ اور خدا جس کو گمراہ کرتا ہے اس کا کوئی ہادی نہیں ؂

قرآن عظیم کے فضل و کمال۔ ۳ زمر ۲۷-۲۸

اور ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کے عمدہ مضامین بیان کئے ہیں تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں جس کی کیفیت یہ ہے کہ وہ عربی قرآن ہے۔ جس میں ذرا کجی نہیں۔ تاکہ یہ لوگ ڈریں۔

قرآن بڑی باوقعت کتاب ہے۔ ۵ حٰمٓ سجدہ ۴۱-۴۲

جو لوگ اس قرآن کا جبکہ وہ ان کے پاس پہنچتا ہے انکار کرتے ہیں اور یہ بڑی باوقعت کتاب ہے۔ جس میں غیر واقعی بات نہ اس کے آگے کی طرف سے آسکتی ہے۔ اور نہ اس کے پیچھے سے۔ یہ خدائے حکیم محمود کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

قرآن کا عربی زبان میں ہونا۔ ۵ حٰمٓ سجدہ ۴۴

اور اگر ہم اس کو عجمی قرآن بناتے تو یوں کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں۔ یہ کیا بات ہے کہ عجمی کتاب اور عربی رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، آپ کہہ دیجئے یہ قرآن ایمان والوں کے لئے تو راہنما ہے اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے۔ اور وہ قرآن ان کے حق میں نابینائی ہے۔ یہ لوگ کسی بڑی دور جگہ سے پکارے جاتے ہیں۔

قرآن یوم قیامت سے ڈراتا ہے ۱ شوریٰ ۷

اور ہم نے اس طرح آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، پر قرآن عربی وحی کے ذریعہ سے نازل کیا ہے تاکہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، مکہ کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے آس پاس ہیں ان کو ڈرائیں اور جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس میں ذرا شک نہیں۔ ایک گروہ جنت میں ہوگا۔ اور ایک گروہ دوزخ میں ہوگا۔

قرآن ہدایت کبریٰ ہے۔ ۵ شوریٰ ۵۲-۵۳

اور اسی طرح ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، کے پاس وحی یعنی اپنا حکم بھیجا ہے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، کو یہ خبر نہ تھی کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان کیا چیز ہے ولیکن ہم نے اس قرآن کو ایک نور بنایا جس کے ذریعہ سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، ایک سیدھے رستہ کی ہدایت کر رہے ہیں۔ یعنی اس خدا کے رستہ کی کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

Marfat.com

اور جو کچھ زمین میں ہے۔ یاد رکھو سب امور اسی کی طرف رجوع ہوں گے۔

قرآن لوح محفوظ میں رتبہ اور حکمت کی کتاب ہے۔ ۱ زخرف ۲-۴

قسم اس کتاب واضح کی کہ ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھ لو۔ اور وہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں بڑے رتبہ کی اور حکمت بھری کتاب ہے

قرآن مسلمانوں کیلئے ایک مشرف چیز ہے۔ ۴ زخرف ۴۳-۴۵

تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس قرآن پر قائم رہیئے جو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر وحی کے ذریعہ نازل کیا گیا ہے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بیشک سیدھے رستہ پر ہیں۔ اور یہ قرآن آپ کیلئے اور آپ کی قوم کیلئے بڑے شرف کی چیز ہے اور عنقریب تم سب پوچھے جاؤ گے۔ آپ ان سب پیغمبروں سے جن کو ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پہلے بھیجا ہے پوچھ لیجئے (ان کی کتب کے مطالعہ سے) کیا ہم نے خدائے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود ٹھہرا دیئے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟

قرآن آسان ہے اور نصیحت دیتا ہے۔ ۳ دخان ۵۸-۵۹

سو ہم نے اس قرآن کو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی زبان میں آسان کر دیا ہے۔ تاکہ یہ نصیحت قبول کریں۔ تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) منتظر رہیئے۔ یہ لوگ بھی منتظر ہیں۔

قرآن جھوٹے اور نافرمان لوگوں کو عذاب سے آگاہ کرتا ہے ۱ جاثیہ ۶-۹

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو پڑھ کر سناتے ہیں تو پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد اور کون سی بات پر یہ لوگ ایمان لاویں گے۔ بڑی خرابی ہو گی ہر اس شخص کیلئے جو جھوٹا ہو نافرمان ہو۔ جو خدا کی آیتوں کو سنتا ہے جبکہ وہ اس کے روبرو پڑھی جاتی ہیں پھر بھی وہ تکبر کرتا ہوا اس طرح اڑا رہتا ہے جیسے ان کو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو ایک دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ اور وہ جب ہماری آیتوں میں سے کسی آیت کی خبر پاتا ہے۔ تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے۔ ایسے لوگوں کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔

قرآن سرتاسر ہدایت ہے۔ ۱ جاثیہ ۱۱

یہ قرآن سرتاسر ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں کو نہیں مانتے ان کے لئے سختی کا دردناک عذاب ہو گا۔

قرآن دانش مندی اور ہدایت کا ذریعہ ہے۔ ۲ جاثیہ ۲۰

یہ قرآن عام لوگوں کیلئے دانش مندیوں کا سبب اور ہدایت کا ذریعہ ہے اور یقین لانے والوں کیلئے بڑی رحمت ہے۔

قرآن پہلی نازل شدہ کتب کی تصدیق کرتا ہے۔ ۲ احقاف ۱۱-۱۴

اور یہ کافر ایمان والوں کی نسبت یوں کہتے ہیں کہ اگر یہ قرآن کوئی اچھی چیز ہوتا تو یہ لوگ اس کیطرف ہم سے سبقت نہ کرتے اور جب ان لوگوں کو قرآن سے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو یہی کہیں گے کہ قدیمی جھوٹ ہے۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو راہنما اور رحمت تھی۔ اور یہ ایک کتاب ہے جو اس کو سچا کرتی ہے۔ عربی زبان میں ڈرانے کیلئے اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کے لئے۔

قرآنی قصص نصیحت حاصل کرنے کیلئے ہیں۔ ۱ قمر ۱۵-۱۷

اور ہم نے اس واقعہ (نوح) کو عبرت کے واسطے رہنے دیا سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے پھر میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔ اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا ہے۔ سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے۔

قرآن کریم کی حقانیت۔ ۳ واقعہ ۷۵-۸۷

سو میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے چھپنے کی۔ اور اگر تم غور کرو تو یہ ایک بڑی قسم ہے کہ یہ ایک مکرم قرآن ہے جو ایک محفوظ کتاب میں درج ہے کہ اس کو بجز پاک فرشتوں کے کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔ یہ رب العالمین کیطرف سے بھیجا ہوا ہے۔ سو کیا تم لوگ اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو اور تکذیب کو اپنی غذا بنا رہے ہو۔ سو جس وقت روح حلق تک آپہنچتی ہے اور تم اس وقت تکا کرتے ہو۔ اور ہم اس شخص کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم سمجھتے نہیں ہو۔ تو اگر تمہارا حساب کتاب ہونے والا نہیں ہے تو تم اس روح کو پھر کیوں نہیں لوٹا لاتے ہو اگر تم سچے ہو۔

قرآن کی شان عظیم ہے۔ ۳ حشر ۲۱

اگر ہم قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تو اس کو دیکھتا کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا۔ ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں

Marfat.com

قرآن تمام جہانوں کیلئے نصیحت ہے۔ ۲ قلم ۵۲

حالانکہ یہ قرآن تمام جہان کے لئے نصیحت ہے۔

حقیقتِ قرآن اور دلیل رسالت۔ ۲ الحاقۃ ۳۸ - ۵۲

پھر میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی بھی جن کو تم دیکھتے ہو۔ اور ان چیزوں کی بھی جن کو تم نہیں دیکھتے (تمام مخلوق جن وانس وملائک) کہ یہ قرآن کلام ہے ایک معزز فرشتہ کا لایا ہوا۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ یہ کسی کاہن کا کلام ہے تم بہت کم سمجھتے ہو۔ رب العالمین کیطرف سے بھیجا ہوا ہے۔ اور اگر یہ (رسولؐ) ہمارے ذمے کچھ باتیں لگاتے تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑتے پھر ہم ان کی رگِ دل کاٹ ڈالتے پھر تم میں کوئی ان کا اس سزا سے بچانیوالا بھی نہ ہوتا۔ اور بلاشبہ یہ قرآن متقیوں کیلئے نصیحت ہے اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعضے تکذیب کرنیوالے بھی ہیں اور یہ قرآن کافروں کے حق میں موجبِ حسرت ہے اور یہ قرآن تحقیقی یقینی بات ہے۔ سو اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

قرآن کا یاد کرنا اور یاد رہنا خداوند تعالیٰ ہی کی برکت ہے ۱ قیامت ۱۶-۱۹

اے پیغمبرؐ! آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) قرآن پر (بوقتِ وحی) اپنی زبان نہ ہلایا کیجئے تاکہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کو جلدی جلدی لیں ہمارے ذمہ ہے اس کا جمع کر دینا اور اس کا پڑھوا دینا۔ تو جب ہم اس کو پڑھنے لگا کریں (بوسیلہ وحی)، تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے تابع ہو جایا کیجئے۔ پھر اس کا بیان کرا دینا ہمارے ذمہ ہے۔

قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا گیا۔ ۱ دھر ۲۳

ہم نے آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے۔

اوصافِ قرآن منجانب اللہ ۱ عبس ۱۳-۱۶

وہ ایسے صحیفوں میں ہے جو مکرم ہیں۔ رفیع المکان ہیں۔ مقدس ہیں (لوحِ محفوظ کی وساطت سے) جو ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں کہ وہ مکرم نیک ہیں۔

قرآن اللہ کا کلام ہے۔ ۱ تکویر ۱۵-۲۹

تو میں قسم کھاتا ہوں ان ستاروں کی جو پیچھے کو ہٹنے لگتے ہیں۔ چلتے رہتے ہیں جا چھپتے ہیں۔ اور قسم ہے رات کی جب وہ جانے لگے اور قسم ہے صبح کی جب وہ آنے لگے

Marfat.com

کہ یہ قرآن کلام ہے ایک معزز فرشتہ کا لایا ہوا جو قوت والا ہے۔ مالک عرش کے نزدیک ذی رتبہ ہے۔ وہاں اس کا کہنا مانا جاتا ہے۔ امانت دار ہے اور یہ (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہارے ساتھ کے رہنے والے مجنوں نہیں ہیں اور انہوں نے اس فرشتہ کو صاف کنارہ پر دیکھا بھی ہے۔ اور یہ پیغمبر (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) مخفی باتوں پر بخل کرنیوالے بھی نہیں۔ اور یہ قرآن کسی شیطان مردود کی کہی ہوئی بات نہیں ہے۔ تو تم لوگ کدھر کو چلے جا رہے ہو۔ بس یہ تو دنیا جہان والوں کے لئے ایک بڑا نصیحت نامہ ہے ایسے شخص کیلئے جو تم میں سے سیدھا چلنا چاہے اور تم بدوں خدائے رب العالمین کے چاہے کچھ چاہ بھی نہیں سکتے ہو۔

قرآن فیصلہ کر دینے والا کلام ہے۔ ۱ طارق ۱۱-۱۴

قسم ہے آسمان کی جس سے بارش ہوتی ہے۔ اور زمین کی جو پھٹ جاتی ہے۔ کہ یہ قرآن ایک فیصلہ کر دینے والا کلام ہے اور وہ کوئی لغو چیز نہیں ہے۔

قرآن کا پڑھنا، یاد کرنا، عمل کرنا اللہ آسان کر دیتا ہے ۱ اعلیٰ ۶-۸

ہم قرآن آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو پڑھا دیا کریں گے پھر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نہیں بھولیں گے۔ مگر جس وقت اللہ کو منظور ہو۔ وہ ہر ظاہر اور مخفی کو جانتا ہے اور ہم اس آسان شریعت کیلئے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو سہولت دیں گے۔

تلاوتِ قرآن اللہ کے نام سے شروع کرنی چاہیئے۔ ۱ علق ۱

اے پیغمبر (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ قرآن اپنے رب کا نام لے کر پڑھا کیجئے۔ جس نے پیدا کیا (یہ سب سے پہلی وحی ہے اور دلیل نبوت ہے)

نزولِ قرآن اور شبِ قدر کی فضیلت۔ ۱ قدر ۱-۵

بیشک ہم نے قرآن کو شب قدر میں اتارا ہے اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کچھ معلوم ہے کہ شب قدر کیسی چیز ہے۔ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس رات میں فرشتے اور روح القدس (حضرت جبرائیلؑ) اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر خیر لیکر اترتے ہیں۔ سراپا سلام ہے۔ وہ شب طلوعِ فجر تک رہتی ہے۔

Marfat.com

موت، حیات اور بعث

موت وحیات قبضہ قدرت میں ہے۔ ۳۲۔ بقرہ ۲۴۳

کیا تجھ کو ان لوگوں کا قصہ تحقیق نہیں ہوا۔ جو کہ اپنے گھروں سے نکل گئے تھے اور وہ ہزاروں ہی تھے۔ موت سے بچنے کیلئے۔ سو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے فرما دیا کہ مرجاؤ پھر ان کو جلا دیا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا فضل کرنیوالے ہیں۔ لوگوں پر۔ مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ (اس آیت کے مطابق جہاد سے فرار طاعون سے فرار حرام ہے)

موت کا دن خدا کے حکم سے معین ہے۔ ۱۵ عمران ۱۴۵

اور کسی شخص کو موت آنا ممکن نہیں بدوں حکم خدا کے اس طور سے کہ اس کی میعاد معین لکھی ہوئی رہتی ہے۔ اور جو شخص دنیوی نتیجہ چاہتا ہے۔ اس کو دنیا کا حصہ دے دیتے ہیں اور جو شخص آخروی نتیجہ چاہتا ہے تو ہم اس کو آخرت کا حصہ دیں گے۔ اور ہم بہت جلد عوض دیں گے حق شناسوں کو۔

موت کبھی ٹل نہیں سکتی۔ ۱۱ نساء ۷۸

تم چاہے کہیں بھی ہو وہاں ہی تم کو موت آجاوے گی۔ اگرچہ تم قلعی چونہ کے قلعوں ہی میں ہو۔

بعث کا انکار اور روزِ قیامت کا اقرار۔ ۳ انعام ۲۹۔۳۰

اور یہ کہتے ہیں کہ جینا اور کہیں نہیں صرف یہی فی الحال کا جینا ہے اور ہم نہ زندہ کئے جاویں گے۔ اور اگر آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس وقت دیکھیں جبکہ یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جاویں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماوے گا کہ کیا یہ امر واقعی نہیں ہے۔ وہ سب کہیں گے بیشک۔ قسم اپنے رب کی۔ اللہ تعالیٰ فرماوے گا تو اب اپنے کفر کے عوض عذاب چکھو۔

❊ ❊ ❊

Marfat.com

دن اور رات سے بعث کے وقوع کی تصدیق ۷ انعام ۶۰

اور وہ ایسا ہے کہ رات میں تمہاری نیند کو ایک گونہ قبض کرتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس کو جانتا ہے۔ پھر تم کو دن میں جگا اٹھاتا ہے تاکہ میعاد معین تمام کردی جائے۔ پھر اس کی طرف تم کو جانا ہے۔ پھر تم کو بتلا دے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے (موت کے بعد دوبارہ زندہ کرکے)

بعث سے متعلق مثال۔ ۷ اعراف ۵۷

اور وہ ایسا ہے کہ اپنے بارانِ رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کردیتی ہیں یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم اس بادل کو خشک سرزمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں۔ پھر اس بادل سے پانی برساتے ہیں۔ پھر اس پانی سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔ یوں ہی ہم مُردوں کو نکال کھڑا کریں گے تاکہ تم سمجھو۔

موت کا تذکرہ۔ ۲۳ اعراف ۱۸۵

اور کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا آسمانوں اور زمین کے عالم میں اور دوسری چیزوں میں جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں اور اس بات میں کہ ممکن ہے کہ ان کی اجل قریب ہی آپہنچی ہو۔ پھر قرآن کے بعد کون سی بات پر یہ لوگ ایمان لاویں گے

موت وحیات اللہ کے قبضہ میں ہے۔ ۱۴ توبہ ۱۱۶

بلاشبہ اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین میں۔ وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ اور تمہارا اللہ کے سوا نہ کوئی یار ہے نہ مددگار ہے۔

بعث کی ضرورت۔ ۱۱ یونس ۴

تم سب نے اللہ ہی کے پاس جانا ہے۔ اللہ نے سچا وعدہ کر رکھا ہے۔ بیشک وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا تاکہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انصاف کیساتھ جزا دے اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے واسطے کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا۔ اور دردناک عذاب ہوگا ان کے کفر کیوجہ سے۔

* * *

دوبارہ زندہ کرنے پر کفار کا انکار۔ ۵ نحل ۳۸ - ۴۰

اور یہ لوگ بڑے بڑے زور لگا لگا کر اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دوبارہ زندہ نہ کرے گا۔ کیوں نہیں زندہ کرے گا۔ اس وعدہ کو تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کر رکھا ہے لیکن اکثر لوگ یقین نہیں لاتے۔ تاکہ جس چیز میں یہ لوگ اختلاف کیا کرتے تھے ان کے روبرو اس کا اظہار کر دے اور تاکہ کافر لوگ یقین کر لیں کہ واقعی وہ جھوٹے تھے۔ ہم جس چیز کو چاہتے ہیں۔ بس اس سے ہمارا اتنا ہی کہنا ہوتا ہے۔ کہ تو ہو جا۔ پس وہ ہو جاتی ہے۔

بعث کے منکرین سے مکالمہ ۵ بنی اسرائیل ۴۹-۵۲

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے تو کیا ہم از سر نو پیدا اور زندہ کئے جائیں گے۔ آپ فرما دیجئے کہ تم پتھر یا لوہا یا اور کوئی مخلوق ہو کر دیکھ لو۔ جو تمہارے ذہن میں بہت ہی بعید ہو۔ اس پر پوچھیں گے کہ وہ کون ہے جو ہم کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرما دیجئے کہ وہ وہ ہے جس نے تم کو اوّل بار میں پیدا کیا تھا۔ اس پر آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے آگے سر ہلا ہلا کر کہیں گے کہ یہ کب ہوگا۔ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرما دیجئے کہ عجب نہیں یہ قریب ہی آپہنچا ہو۔ یہ اس روز ہوگا کہ اللہ تعالیٰ تم کو پکارے گا اور تم اس کی حمد کرتے ہوئے حکم کی تعمیل کر لو گے۔ اور تم یہ خیال کرو گے کہ بہت ہی کم رہے تھے۔

منکر بعث سے متعلق بیان۔ ۵ مریم ۶۷ - ۷۲

کیا انسان یوں کہتا ہے کہ میں مر جاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے نکالا جاؤنگا۔ کیا انسان اس بات کو نہیں سمجھتا کہ ہم اس کو اس کے قبل وجود میں لا چکے ہیں۔ اور یہ کچھ بھی نہ تھا۔ سو قسم ہے آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رب کی ہم ان کو جمع کریں گے اور شیاطین کو بھی۔ پھر ان کو دوزخ کے گرداگرد اس حالت میں حاضر کریں گے کہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔ پھر ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو جدا کریں گے۔ جو ان میں سے سب سے زیادہ سرکشی کیا کرتے تھے۔ پھر ہم ایسے لوگوں کو خوب جانتے ہیں۔ جو دوزخ میں جانے کے زیادہ مستحق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی بھی نہیں جس کا اس پر گزر نہ ہو۔ یہ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رب کے اعتبار سے لازم ہے جو پورا ہو کر رہے

Marfat.com

گا۔ پھر ہم ان لوگوں کو نجات دے دیں گے جو خدا سے ڈرتے تھے اور ظالموں کو اس میں ایسی حالت میں رہنے دیں گے کہ گھٹنوں کے بل گر پڑیں گے۔

پیدائش و بعث کا بیان۔ ۳ طٰہٰ ۵۵

ہم نے تم کو اسی زمین سے پیدا کیا۔ اور اسی میں ہم تم کو لے جاویں گے اور پھر دوبارہ اسی سے تم کو نکال لیں گے۔

ہر جاندار کو موت آنی یقینی ہے۔ ۲ انبیاء ۳۴-۳۵

اور ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پہلے کسی بشر کے لئے ہمیشہ رہنا تجویز نہیں کیا۔ پھر اگر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا انتقال ہو جاوے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے۔ ہر جاندار موت کا مزہ چکھے گا۔ اور ہم تم کو بُری بھلی حالتوں سے اچھی طرح آزماتے ہیں اور پھر تم سب ہمارے پاس چلے آؤ گے۔

بعث کے واقع ہونے کی دلیل۔ ۱ الحج ۵-۷

اے لوگو! اگر تم دوبارہ زندہ ہونے سے شک میں ہو۔ تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔ پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑہ سے پھر بوٹی سے کہ پوری ہوتی ہے اور ادھوری بھی تاکہ ہم تمہارے سامنے ظاہر کر دیں۔ اور ہم رحم میں جس کو چاہتے ہیں ایک مدت معین تک ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر ہم تم کو بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تاکہ تم اپنی بھری جوانی تک پہنچ جاؤ اور بعضے تم میں وہ بھی ہیں جو مر جاتے ہیں اور بعضے تم میں وہ ہیں جو نکمی عمر تک پہنچ جاتے ہیں جس کا اثر یہ ہے کہ ایک چیز سے باخبر ہو کر بے خبر ہو جاتے ہیں۔ اور اے مخاطب تو زمین کو دیکھتا ہے کہ خشک ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں۔ تو وہ اُبھرتی ہے اور پھولتی ہے اور ہم ہر قسم کی خوشنما نباتات اُگاتے ہیں۔ یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہستی میں کامل ہے۔ اور وہی بے جانوں میں جان ڈالتا ہے۔ اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اور قیامت آنے والی ہے۔ اس میں ذرا شبہ نہیں اور اللہ تعالیٰ قبر والوں کو دوبارہ پیدا کرے گا

اثباتِ بعث کا بیان۔ ۵۔ مومنون ۷۸-۸۳

اور وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو اور وہ ایسا ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا رکھا

Marfat.com

ہے۔اور تم سب اسی کے پاس لائے جاؤ گے۔ اور وہ ایسا ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا گھٹنا بڑھنا۔ سو کیا تم نہیں سمجھتے بلکہ یہ بھی ویسی ہی بات کہتے ہیں جو اگلے لوگ کہتے چلے آئے۔ یوں کہتے ہیں کہ کیا ہم جب مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں رہ جاویں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کئے جاویں گے۔ اس کا تو ہم سے اور پہلے ہمارے بڑوں سے وعدہ ہوتا چلا آیا ہے یہ کچھ بھی نہیں۔ محض بے سند باتیں ہیں جو اگلوں سے منقول ہوتی چلی آئی ہیں۔

بعث کے بیان میں اللہ کی نشانیاں۔ ۲ روم ۱۹-۲۰

وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتا ہے۔اور بے جان کو جاندار سے باہر لاتا ہے اور زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر تھوڑے ہی روزوں بعد تم آدمی بن کر پھیلے ہوئے پھرتے ہو۔

موت وحیات غیر اللہ کے بس کی بات نہیں۔ ۴ روم ۴۰

اللہ ہی وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔ پھر تم کو رزق دیا۔ پھر تم کو موت دیتا ہے۔ پھر تم کو جلائے گا۔ کیا تمہارے شرکا میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ ان کے شرک سے پاک و برتر ہے۔

بعث کے وقوع کی مثال۔ ۲ فاطر ۹

اور اللہ ایسا ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے۔ پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اس بادل کو خشک خطۂ زمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں۔ پھر ہم اس کے ذریعہ سے زمین کو زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح جی اٹھنا ہے۔

منکرین بعث کو سوال۔ ۱ الصفت ۱۱

تو آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان سے پوچھیے کہ لوگ بناوٹ میں زیادہ سخت ہیں یا ہماری پیدا کی ہوئی چیزیں۔ ہم نے ان لوگوں کو چپکتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ہے۔

زمین کا سرسبز ہونا بعث کی دلیل۔ ۵ حٰمٓ ۳۹

اور منجملہ اس کی نشانیوں کے ایک یہ ہے کہ تو زمین کو دیکھتا ہے کہ

Marfat.com

دبی دبائی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ اُبھرتی ہے اور پھولتی ہے جس نے اس زمین کو زندہ کر دیا وہی مُردوں کو زندہ کر دے گا۔ بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

منکرین کا انکار بعث۔ ۲ دخان ۳۴-۴۲

یہ لوگ کہتے ہیں کہ اخیر حالت بس یہی ہمارا دنیا کا مرنا ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہ ہوں گے۔ سو اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو لا موجود کرو۔ یہ لوگ زیادہ بڑھے ہوئے ہیں یا تُبّع کی قوم (قوم میں) اور جو قومیں ان سے پہلے ہو گزری ہیں ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ وہ نافرمان تھے۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو اس طور پر پیدا نہیں کیا کہ ہم فعلِ عبث کرنے والے ہوں۔ ہم نے ان دونوں کو کسی حکمت ہی سے بنایا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ بیشک فیصلہ کا دن ان سب کا وقت مقرر ہے۔ جس دن کوئی علاقہ والا کسی علاقے والے کے ذرا کام نہ آوے گا۔ اور نہ ان کی کچھ حمایت کی جاوے گی۔ ہاں مگر جس پر اللہ رحم فرما دے وہ زبردست مہربان ہے۔

انکارِ بعث بغیر دلیل کے بے معنی ہے۔ ۳ جاثیہ ۲۴-۲۶

اور یہ لوگ (منکرین) یوں کہتے ہیں کہ بجز ہماری اس دنیوی حیات کے اور کوئی حیات نہیں ہے۔ ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم کو صرف زمانہ سے موت آجاتی ہے۔ اور ان لوگوں کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں ہے۔ محض اٹکل سے ہانک رہے ہیں۔ اور جس وقت ان کے سامنے ہماری آیتیں کھلی کھلی پڑھی جاتی ہیں تو ان کا بجز اس کے اور کوئی جواب نہیں ہوتا کہ ہمارے باپ دادوں کو سامنے لے آؤ۔ اگر تم سچے ہو۔ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) یوں کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ تم کو زندہ رکھتا ہے پھر تم کو موت دے گا۔ پھر قیامت کے دن جس میں ذرا شک نہیں جمع کرے گا۔ لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

نظامِ قدرت سے دلیلِ بعث۔ ا ق ۳-۱۱

(کافر کہتے ہیں) جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو کیا دوبارہ زندہ ہونگے

یہ دوبارہ زندہ ہونا بعید بات ہے۔ ہم ان کے ان اجزا کو جانتے ہیں جن کو مٹی کم کرتی ہے۔ اور ہمارے پاس کتاب محفوظ ہے بلکہ سچی بات کو جب کہ وہ ان کے پاس پہنچتی ہے۔ جھٹلاتے ہیں۔ غرض یہ کہ وہ ایک متزلزل حالت میں ہیں۔ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر کی طرف آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو کیسا بنایا اور اس کو آراستہ کیا اور اس میں کوئی رخنہ تک نہیں اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑوں کو جما دیا۔ اور اس میں ہر قسم کی خوش نما چیزیں اگائیں جو ذریعہ ہیں بینائی اور دانائی کا ہر رجوع ہونیوالے بندے کیلئے۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی برسایا پھر اس سے بہت سے باغ اگائے اور کھیتی کا غلّہ اور لمبی لمبی کھجور کے درخت جن کے گچھے خوب گندھے ہوئے ہوتے ہیں بندوں کے رزق دینے کے لئے۔ اور ہم نے اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو زندہ کیا۔ اسی طرح زمین سے نکلنا ہوگا۔

بعث کا وقوع یوم قیامت کو ہوگا۔ ۳ ق ۱۴ - ۴۵

اور سن رکھ کہ جس دن ایک پکارنے والا پاس ہی سے پکارے گا۔ جس روز اس چیخنے کو بالیقین سب سن لیں گے یہ دن نکلنے کا ہوگا۔ ہم ہی جلاتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف پھر لوٹ کر آنا ہے۔ جس روز زمین ان پر کھل جائے گی جبکہ وہ ڈرتے ہوں گے۔ یہ ہمارے نزدیک ایک آسان جمع کر لینا ہے جو جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں، ہم خوب جانتے ہیں اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان پر جبر کرنیوالے نہیں ہیں تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) قرآن کے ذریعہ سے ایسے شخص کو نصیحت کرتے رہیے جو میری وعید سے ڈرتا ہے۔

بعث کے حق میں دلائل۔ ۲ واقعہ ۵۷ - ۷۴

ہم نے تم کو پیدا کیا ہے اور پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے۔ اچھا پھر یہ بتلاؤ تم جو منی پہنچاتے ہو اس کو تم آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں۔ ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو ٹھہرا رکھا ہے۔ اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری جگہ تو اور تم جیسے پیدا کر دیں اور تم کو ایسی صورت میں (غیر انسان) بنا دیں جن کو تم جانتے بھی نہیں۔ اور تم کو اوّل پیدائش کا علم حاصل ہے پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔ اچھا پھر یہ بتلاؤ تم جو کچھ بوتے ہو اس کو تم اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو اس

Marfat.com

کو چورا چورا کر دیں پھر تم متعجب ہو کر رہ جاؤ۔ کہ ہم پر تاوان ہی پڑ گیا۔ بلکہ بالکل ہی محروم ہو گئے۔ اچھا پھر یہ بتلاؤ جس پانی کو تم پیتے ہو اس کو بادل سے تم برساتے ہو یا ہم برسانے والے ہیں۔ اگر ہم چاہیں اس کو کڑوا کر ڈالیں سو تم شکر کیوں نہیں کرتے۔ اچھا پھر یہ بتلاؤ کہ جس آگ کو تم سلگاتے ہو اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے اس کو یاد دہانی کی چیز اور مسافروں کے فائدہ کی چیز بنایا ہے سو اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

موت سے نہیں ڈرنا چاہیئے وہ آنی ہے۔ ۱ جمعہ ۶-۸

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجئے کہ اے یہودیو اگر تمہارا یہ دعوے ہے کہ تم بلا شرکت غیرے اللہ کے مقبول ہو تو تم موت کی تمنا کرو۔ اگر تم سچے ہو۔ اور وہ کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے۔ بوجہ ان اعمال کے جو اپنے ہاتھوں سمیٹے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو خوب اطلاع ہے ان ظالموں کی۔ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجئے کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تم کو آپکڑے گی۔ پھر تم پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے کے پاس لے جائے جاؤ گے۔ پھر وہ تم کو تمہارے سب کئے ہوئے کام بتلا دیگا۔

دوبارہ پیدا کرنے پر اللہ قادر ہے۔ ۱ قیامت ۳-۴

کیا انسان خیال کرتا ہے۔ کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہ کریں گے۔ ہم ضرور جمع کریں گے کیوں کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کی پوریوں تک درست کر دیں۔

انسان کی پیدائش میں بھی دلیل بعث ہے۔ ۲ قیامت ۳۷-۴۰

کیا یہ شخص ایک قطرۂ منی نہ تھا جو ٹپکایا گیا تھا پھر وہ خون کا لوتھڑا ہو گیا پھر اللہ تعالیٰ نے بنایا پھر اعضا درست کئے پھر اس کی دو قسمیں کر دیں۔ مرد اور عورت۔ کیا وہ اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔

زمین و آسمان کی پیدائش بھی دلیل بعث ہے۔ ۳ نازعات ۲۷-۳۳

بھلا تمہارا پیدا کرنا زیادہ سخت ہے یا آسمان کا۔ اللہ نے اس کو بنایا۔ اس کی سقف کو بلند کیا اور اس کو درست بنایا اور اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کے دن کو ظاہر کیا (بہ نسبت سورج) اور اس کے بعد زمین کو بچھایا۔ اس سے اس کا پانی اور چارہ نکالا۔ اور پہاڑوں کو قائم کر دیا۔ تمہارے اور تمہارے مواشی

کے فائدہ پہنچانے کے لئے۔

بعث کے وقت کے حالات۔ ا انفطار ۱-۵

جب آسمان پھٹ جاوے گا اور جب ستارے جھڑ پڑیں گے اور جب سب دریا بہ پڑیں گے اور جب قبریں اکھاڑ دی جاویں گی ہر شخص اپنے اگلے پچھلے اعمال کو جان لے گا۔

بعث کے منکر کیلئے دلائل۔ ا غاشیہ ۲۱-۲۶

"تو آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) نصیحت کر دیا کیجئے۔ آپ (صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم)، تو بس صرف نصیحت کرنیوالے ہیں۔ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم)، اُن پر مسلط نہیں ہیں ہاں مگر جو روگردانی کرے گا کفر کرے گا تو خدا اس کو بڑی سزا دے گا۔ ہمارے پاس ہی اُن کا آنا ہوگا۔ پھر ہمارا ہی کام ان سے حساب لینا ہے۔

Marfat.com

قیامت یا روزِ محشر

روزِ قیامت سے ہر وقت ڈرنا چاہیئے۔ ۲ بقرہ ۴۸

اور ڈرو تم ایسے دن سے کہ نہ تو کوئی شخص کسی کی طرف سے مطالبہ ادا کر سکتا ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی سفارش قبول ہو سکتی ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے معاوضہ لیا جا سکتا ہے اور نہ ان لوگوں کی طرفداری چل سکے گی۔

روزِ قیامت دنیاوی اعمال کا بدلہ ملے گا۔ ۳ عمران ۲۵

سو ان (کفار) کا کیا حال ہوگا جبکہ ہم ان کو اس تاریخ میں جمع کرلیں گے جس میں ذرا شبہ نہیں اور پورا پورا بدلہ مل جاوے گا ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا تھا۔ اور ان شخصوں پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

تکذیب کرنے والوں کا روزِ قیامت پچھتاوا۔ ۷ انعام ۳۱

بیشک خسارہ میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی۔ یہاں تک کہ جب وہ معین وقت دفعتہً ان پر آپہنچے گا کہنے لگیں گے کہ ہائے افسوس ہماری کوتاہی پر جو اس کے بارہ میں ہوئی۔ اور حالت ان کی یہ ہوگی۔ کہ وہ اپنے بار اپنی کمر پر لادے ہوں گے۔ خوب سمجھ لو بُری ہوگی وہ چیز جس کو لادیں گے۔

یومِ قیامت تمام جاندار جمع کئے جائیں گے۔ ۷ انعام ۳۸

اور جتنے قسم کے جاندار زمین پر چلنے والے ہیں۔ اور جتنے قسم کے پرند جانور ہیں۔ کہ اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتے ہیں۔ اُن میں کوئی قسم ایسی نہیں جو کہ تمہارے ہی طرح کے گروہ نہ ہوں۔ ہم نے دفتر میں کوئی چیز نہیں چھوڑی پھر سب اپنے پروردگار کے پاس جمع کئے جاویں گے۔

یومِ محشر غیر اللہ کا سوائے اللہ کے کوئی مددگار نہیں۔ ۶ انعام ۵۱

اور ایسے لوگوں کو ڈرائیے جو اس بات سے اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت میں جمع کئے جائیں گے کہ جتنے غیر اللہ ہیں نہ کوئی ان کا مددگار ہوگا اور نہ کوئی شفیع ہوگا۔ اس اُمید پر کہ وہ ڈر جاویں۔

روزِ قیامت فیصلہ اللہ کا ہی ہوگا۔ ۸ انعام ۶۲

پھر سب اپنے مالکِ حقیقی کے پاس لائے جائیں گے۔ خوب سُن لو فیصلہ اللہ ہی کا ہوگا۔ اور وہ بہت جلد حساب لے لے گا۔

ایمان والے ہی روزِ قیامت امن میں ہوں گے۔ ۹ انعام ۸۰-۸۲

اور ان (ابراہیمؑ) سے ان کی قوم نے حجت کرنا شروع کی۔ آپؑ نے فرمایا کہ تم اللہ کے مقابلہ میں مجھ سے حجت کرتے ہو حالانکہ اس نے مجھ کو طریقہ بتلا دیا ہے اور میں ان چیزوں سے جن کو تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بناتے ہو نہیں ڈرتا ہوں لیکن اگر میرا پروردگار ہی کوئی امر چاہے۔ میرا پروردگار ہر چیز کو اپنے علم میں گھیرے ہوئے ہے۔ کہ تم پھر خیال نہیں کرتے۔ اور میں ان چیزوں سے کیسے ڈروں جن کو تم نے شریک بنایا ہے۔ حالانکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک ٹھہرایا ہے جن کی اللہ تعالیٰ نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔ سو ان دو جماعتوں (مشرکین و موحدین) میں سے امن کا زیادہ مستحق کون ہے اگر تم خبر رکھتے ہو۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے ایسوں ہی کے لئے امن ہے اور وہی راہ پر چل رہے ہیں

روزِ قیامت مومن کا ہی پلّہ بھاری ہوگا۔ ۱ اعراف ۸-۹

اور اس روز وزن واقع ہونے والا ہے پھر جس شخص کا پلّہ بھاری ہوگا سو ایسے لوگ کامیاب ہوں گے (مومن) اور جس شخص کا پلّہ ہلکا ہوگا سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کیا بسبب اس کے کہ ہماری آیتوں کی حق تلفی کرتے تھے۔

وقوعِ قیامت سے متعلق بیان۔ ۲۳ اعراف ۱۸۷

یہ لوگ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے قیامت کے متعلق سوال کرتے

Marfat.com

ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا۔ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرما دیجئے کہ اس کا علم صرف میرے رب ہی کے پاس ہے اس کے وقت پر سوا اللہ کے کوئی اور ظاہر نہ کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں بڑا بھاری حادثہ ہوگا۔ وہ تم پر محض اچانک آپڑے گی۔ وہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے اس طرح پوچھتے ہیں جیسے گویا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کی تحقیقات کر چکے ہیں آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرما دیجئے کہ اس کا علم خاص اللہ ہی کے پاس ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

یوم قیامت کفار خسارہ میں ہونگے۔ ۴ انفال ۳۶۔۳۷

اور کافر لوگوں کو دوزخ کیطرف جمع کیا جائے گا تاکہ اللہ تعالیٰ ناپاک کو پاک سے الگ کردے اور ناپاکوں کو ایک دوسرے سے ملادے یعنی ان سب کو متصل کردے۔ پھر ان سب کو جہنم میں ڈال دے ایسے ہی لوگ پورے خسارہ میں ہیں۔

روز قیامت مشرکین و معبودین میں پھوٹ۔ ۳ یونس ۲۸۔۳۰

اور وہ دن بھی قابل ذکر ہے جس روز ہم ان سب (خلائق) کو جمع کریں گے پھر مشرکین سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرو۔ پھر ہم ان کے آپس میں پھوٹ ڈالیں گے۔ اور ان کے وہ شرکاء کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے سو ہمارے تمہارے درمیان خدا کافی گواہ ہے کہ ہم کو تمہاری عبادت کی خبر نہ تھی۔ اس مقام پر ہر شخص اپنے اگلے کئے ہوئے کاموں کا امتحان کرے گا۔ اور یہ لوگ اللہ کی طرف جو ان کا حقیقی مالک ہے لوٹائے جاویں گے۔ اور جو کچھ معبود تراش رکھے تھے سب ان سے غائب ہو جاویں گے۔

روز قیامت کفار کی حالت زار اور بدحواسی۔ ۱۳ ابراہیم ۴۲۔۴۳

اور جو کچھ یہ ظالم لوگ کر رہے ہیں۔ اس سے خدا تعالیٰ کو بے خبر مت سمجھو۔ ان کو صرف اس وقت تک مہلت دے رکھی ہے جس میں ان لوگوں کی نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی۔ دوڑتے ہوں گے اپنے سر اوپر اٹھا رکھے ہوں گے اُن کی نظر اُن کی طرف سے ہٹ کر نہ آوے گی۔ اور ان کے دل بالکل بدحواس

Marfat.com

ہوں گے ؛

روزِ قیامت مجرموں کی حالت ۔ ۷ ابراہیم ۴۹ - ۵۱

اور تو مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا اور ان کے کرتے قطران کے ہوں گے۔ (اس کو آگ جلدی لگتی ہے) اور آگ ان کے چہروں پر لپٹی ہوگی۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس کے کیئے کی سزا دے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔

قیامت کے دن مشرکین تکذیب کا اقرار کرینگے ۱۲ نحل ۸۶-۸۸ ؛

اور جب مشرک لوگ اپنے شریکوں (بتوں) کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار وہ ہمارے شریک یہی ہیں کہ آپ کو چھوڑ کر ہم ان کی پوجا کرتے تھے۔ سو وہ (بت) ان کی طرف کلام کو متوجہ کریں گے کہ تم جھوٹے ہو۔ اور یہ لوگ اس (وقت) روز اللہ کے سامنے اطاعت کی باتیں کرنے لگیں گے۔ اور جو کچھ افتراء پردازیاں کرتے تھے وہ سب گم ہو جاویں گی۔ اور جو لوگ کفر کرتے تھے اور اللہ کی راہ سے روکتے تھے ان کے لئے ہم ایک سزا پر دوسری سزا بمقابلہ ان کے فساد کے بڑھا دیں گے۔

روزِ قیامت نیک و بد اعمال والوں کا بیان ۔ ۸ بنی اسرائیل ۷۱ تا ۷۲

جس روز ہم تمام آدمیوں کو ان کے نامۂ اعمال سمیت بلا دیں گے۔ پھر جس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جاوے گا تو ایسے لوگ اپنا نامۂ اعمال پڑھیں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جاوے گا۔ اور جو شخص دنیا میں اندھا رہے گا۔ سو وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا۔ اور زیادہ راہ گم کردہ ہوگا۔

قیامت کی ہولناکی ۔ ۶ - کہف ۴۷-۴۸

اور وہ دن یاد کرنا چاہیے جس دن ہم پہاڑوں کو ہٹا دیں گے اور آپ زمین کو دیکھیں گے کہ کھلا میدان پڑا ہے اور ہم ان سب کو جمع کر دیں گے اور ان میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑیں گے۔ اور سب کے سب آپ کے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) روبرو کھڑے کر کے پیش کئے جاویں گے۔ دیکھو آخر تم ہمارے پاس آئے بھی جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ بلکہ تم یہی سمجھتے رہے کہ ہم تمہارے لئے کوئی

وقت موعود نہ لائیں گے۔

روزِ محشر صور پھونکنے پر سب جمع ہو جائیں گے۔ ۱۱ کہف ۹۹

اور ہم اس روز ان کی یہ حالت کریں گے کہ ایک میں ایک گڈمڈ ہو جاویں گے اور صور پھونکا جاوے گا۔ پھر ہم سب کو ایک ایک کر کے جمع کر لیں گے۔

قیامت کے دن کا نقشہ۔ ۶ طٰہٰ ۱۰۵-۱۰۹

اور لوگ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پہاڑوں کی نسبت پوچھتے ہیں۔ سو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرما دیجئے۔ کہ میرا رب ان کو بالکل اڑا دے گا۔ پھر زمین کو ایک ہموار میدان کر دے گا کہ جس میں تو نہ ہماری دیکھے گا اور نہ کوئی بلندی دیکھے گا۔ اس روز سب کے سب بلانے والے (حضرت اسرافیل) کے پیچھے پر ہو لیں گے۔ اس کے سامنے کوئی ٹیڑھا پن نہ رہے گا اور تمام آوازیں اللہ تعالیٰ کے سامنے دب جائیں گی۔ سو تو بجز پاؤں کی آہٹ کے اور کچھ نہ سنے گا۔ اس روز سفارش نفع نہ دے گی مگر ایسے شخص کو جس کے واسطے اللہ تعالیٰ نے اجازت دے دی ہو۔ اور اس شخص کے واسطے بولنا پسند کر لیا ہو۔

قیامت کے دن میزانِ عدل۔ ۴ انبیاء ۴۷

اور قیامت کے دن ہم میزانِ عدل قائم کریں گے۔ سو کسی پر اصلاً ظلم نہ ہوگا۔ اور اگر عمل رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا۔ تو ہم اس کو حاضر کر دیں گے۔ اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔

روزِ قیامت کا نظارہ ۷ انبیاء ۱۰۴

وہ دن یاد کرنے کے قابل ہے جس روز ہم آسمانوں کو اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح لکھے ہوئے مضمونوں کا کاغذ لپیٹ لیا جاتا ہے۔ ہم نے اوّل بار جس طرح پیدا کرنے کے وقت ابتدا کی تھی۔ اسی طرح اس کو دوبارہ پیدا کریں گے۔ یہ ہمارے ذمہ وعدہ ہے ہم ضرور کریں گے۔

قیامت کے دن کے زلزلہ کا حال۔ ۱ الحج ۱-۲

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو۔ یقیناً قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری

چیز ہے جس روز تم اس کو دیکھو گے۔ اس روز تمام دودھ پلانے والیاں اپنے دودھ پیتے کو بھول جاویں گی اور تمام حمل والیاں اپنے حمل ڈال دیں گی۔ اور تجھ کو لوگ نشہ کی سی حالت میں دکھائی دیں گے۔ حالانکہ وہ نشہ میں نہ ہوں گے۔ ولیکن اللہ کا عذاب ہے ہی سخت چیز۔

مختلف عقائد کی اقوام کا قیامت کے دن فیصلہ ۲ الحج ۱۷

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور یہود اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوس اور مشرکین اللہ تعالیٰ ان سب کے درمیان میں قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

روزِ قیامت اللہ کی بادشاہی۔ ۷ الحج ۵۶-۵۷

بادشاہی اس روز (قیامت) اللہ ہی کی ہوگی۔ وہ ان سب کے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔ سو جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور اچھے کام کئے ہوں گے وہ چین کے باغوں میں ہوں گے۔ اور جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا تو ان کے لئے ذلت کا عذاب ہوگا۔

یومِ قیامت کی ہولناکی۔ ۶ مومنون ۱۰۱-۱۰۴

پھر جس دن صور پھونکا جاوے گا تو ان میں باہمی رشتے ناطے اس روز نہ رہیں گے اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا۔ سو جس شخص (مومن) کا پلہ بھاری ہوگا۔ تو ایسے لوگ کامیاب ہوں گے۔ اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا۔ سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کرلیا۔ اور جہنم میں ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ ان کے چہروں کو آگ جھلستی ہوگی۔ اور اس میں اُن کے منہ بگڑے ہونگے۔

قیامت کے دن کے واقعات۔ ۳ فرقان ۲۳-۳۰

اور ہم ان (کافروں) کے کام کی طرف جو کہ وہ کر چکے تھے متوجہ ہوں گے سو ان کو ایسا کردیں گے جیسا پریشان غبار۔ اہل جنت اس روز قیام گاہ میں بھی اچھے ہوں گے اور آرام گاہ میں بھی اچھے ہوں گے۔ اور جس روز آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جاوے گا۔ اور فرشتے بکثرت اتارے جاویں گے اس روز حقیقی حکومت رحمٰن کی ہوگی اور وہ کافروں پر بڑا سخت دن ہوگا۔ اور جس روز ظالم

اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھاوے گا۔ کہے گا کیا اچھا ہوتا کہ میں رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ راہ پر لگ جاتا۔ ہائے میری شامت! کیا اچھا ہوتا کہ میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا اس نے مجھ کو نصیحت آنے پیچھے اس سے بہکا دیا۔ اور شیطان تو انسان کو امداد کرنے سے جواب دے ہی دیتا ہے۔ اور رسول کہیں گے کہ اے میرے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر رکھا تھا۔

نفخۂ اولیٰ کا نظارہ۔ ے نمل ۸۷-۹۰

اور جس دن صور میں پھونک ماری جاوے گی۔ سو جتنے آسمان اور زمین ہیں سب گھبرا جاویں گے مگر جس کو خدا چاہے اور سب کے سب اسی کے سامنے دبے جھکے حاضر رہیں گے۔ اور تو پہاڑوں کو ایسی حالت میں دیکھ رہا ہے جس میں تجھ کو خیال ہوتا ہے کہ یہ جنبش نہ کریں گے حالانکہ وہ بادلوں کیطرح اڑے اڑے پھریں گے۔ یہ خدا کا کام ہوگا جس نے ہر چیز کو مضبوط بنا رکھا ہے۔

قیامت کے روز پیغمبر اپنی امت کے گواہ ہونگے۔ القصص ۷۴-۷۵

اور جس دن اللہ تعالیٰ ان (کفار) کو پکار کر فرمائے گا کہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے وہ کہاں گئے اور ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ نکال کر لائیں گے۔ پھر ہم کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو۔ سو ان کو معلوم ہو جاوے گا کہ سچی بات خدا ہی کی تھی۔ اور جو کچھ باتیں گھڑا کرتے تھے کسی کا پتہ نہ رہے گا۔

روز قیامت کفار اور معبود ایک دوسرے کے مخالف ہونگے۔ ۲۹ عنکبوت ۲۵

اور ابراہیمؑ نے فرمایا کہ تم نے جو خدا کو چھوڑ کر اور بتوں کو تجویز کر رکھا ہے بس یہ تمہارے باہمی دنیا کے تعلقات کی وجہ سے ہے پھر قیامت میں تم میں ایک دوسرے کا مخالف ہو جاوے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا۔ اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔ اور تمہارا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

قیامت کے روز ہی جزا و سزا ہوگی۔ ۳۰ روم ۱۱-۱۶

اللہ تعالیٰ خلق کو اول بار بھی پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی اس کو پیدا کرے گا۔ پھر اس کے پاس لائے جاؤ گے اور جس روز قیامت ہوگی اس روز مجرم لوگ حیرت زدہ رہ جاویں گے۔ اور ان کے شریکوں میں سے ان کا کوئی

Marfat.com

سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ اپنے شریکوں سے منکر ہو جاویں گے۔ اور جس روز قیامت ہوگی۔ اس روز سب آدمی جدا جدا ہو جاویں گے۔ یعنی جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے اچھے کام کئے تھے وہ تو باغ میں مسرور ہوں گے اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تھا وہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

قیامت کے وقوع میں کوئی شک نہیں۔ ۱ سبا ۳-۴

اور یہ کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہ آوے گی۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرما دیجئے کہ کیوں نہیں۔ قسم اپنے پروردگار عالم الغیب کی کہ وہ ضرور تم پر آوے گی۔ اس سے کوئی ذرہ برابر بھی غائب نہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے اور نہ کوئی چیز بڑی ہے۔ مگر یہ سب کتاب مبین میں ہے تاکہ ان لوگوں کو صلہ دے جو ایمان لائے تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے۔ ایسے لوگوں کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

قیامت کا وقوع مقررہ وقت پر ہی ہوگا۔ ۳ سبا ۲۹-۳۰

اور یہ (کفار) لوگ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجئے کہ تمہارے واسطے ایک خاص دن کا وعدہ ہے کہ اس سے نہ ایک ساعت پیچھے ہٹ سکتے ہو اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو۔

روز محشر شیطان کے معتقد کا عذاب۔ ۵ سبا ۴۰-۴۲

اور جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو جمع فرماوے گا پھر فرشتوں سے ارشاد فرماوے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری عبادت (بطور شرک) کیا کرتے تھے۔ وہ عرض کریں گے کہ آپ پاک ہیں ہمارا تو آپ سے تعلق ہے۔ نہ ان سے۔ بلکہ یہ لوگ شیاطین کی پوجا کرتے تھے۔ ان میں اکثر لوگ انہی کے معتقد تھے۔ سو آج تم میں سے نہ کوئی کسی کا نفع پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان پہنچانے کا۔ اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

دوسری بار صور پھونکنے پر سب جمع ہو جائیں گے۔ ۲۳ یٰسین ۵۳

وہ بس ایک زور کی آواز ہوگی جس سے یکایک سب جمع ہو کر ہمارے

پاس حاضر کر دیئے جائیں گے۔

قیامت پر کفار کا شک اور تمسخر۔ ۱ صٰفّٰت ۱۲-۲۱

بلکہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) تو تعجب کرتے ہیں اور یہ لوگ تمسخر کرتے ہیں اور جب ان کو سمجھایا جاتا ہے تو یہ سمجھتے نہیں اور جب یہ کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو اس کی ہنسی اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم زندہ کیے جاویں گے اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کہیئے کہ ہاں اور تم ذلیل بھی ہو گے۔ پس قیامت تو بس ایک للکار ہو گی۔ سو سب یکایک دیکھنے بھالنے لگیں گے اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی یہ تو وہی روزِ جزا ہے۔ یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

شیاطین و اصنام کا مناظرہ روزِ قیامت۔ ۲ صٰفّٰت ۲۲-۳۲

جمع کر لو ظالموں کو اور ان کے ہم مشربوں کو۔ اور ان معبودوں کو جن کی وہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے۔ پھر ان سب کو دوزخ کا رستہ بتلاؤ۔ اور ان کو ٹھہراؤ۔ ان سے پوچھا جاوے گا کہ اب تم کو کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ بلکہ وہ سب کے سب اس روز سرافگندہ ہوں گے اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر جواب و سوال کرنے لگیں گے۔ تابعین کہیں گے کہ ہم پر تمہاری آمد بڑے زور کی ہوا کرتی تھی۔ متبوعین کہیں گے نہیں بلکہ تم خود ہی ایمان نہیں لانے تھے اور ہم تم پر کوئی زور تو تھا ہی نہیں۔ بلکہ تم خود ہی سرکشی کیا کرتے تھے سو ہم سب پر ہمارے رب کی یہ بات محقق ہو چکی تھی کہ ہم سب کو مزہ چکھنا ہے۔ تو ہم نے تم کو بہکایا ہم خود بھی گمراہ تھے۔

صور دو دفعہ پھونکا جائے گا۔ ۶ زمر ۶۸

اور صور میں پھونک (پہلی بار) ماری جاوے گی سو تمام آسمان اور زمین والوں کے ہوش اڑ جاویں گے۔ مگر جس کو خدا چاہے۔ پھر اس میں دوبارہ پھونک ماری جائے گی تو دفعتہً سب کے سب کھڑے ہو جاویں گے دیکھنے لگیں گے۔

روزِ قیامت کا نظارہ۔ ۷ زمر ۶۹-۷۰

اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جاوے گی اور نامۂ اعمال رکھ دیا جاوے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جاویں گے۔ اور سب میں ٹھیک

Marfat.com

ٹھیک فیصلہ کیا جاوے گا۔ اور ان پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جاوے گا اور وہ سب کے کاموں کو خوب جانتا ہے۔

روزِ قیامت کافر و مومن کا فیصلہ۔ ۸ زمر ۷۱-۷۵

اور جو کافر ہیں وہ جہنم کی طرف گروہ گروہ بنا کر ہانکے جاویں گے۔ یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھولدیئے جاویں گے۔ اور ان سے دوزخ کے محافظ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہ آئے تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیتیں پڑھ کر سنایا کرتے تھے اور تم کو تمہارے اس دن کے پیش آنے سے ڈرایا کرتے تھے کافر کہیں گے ہاں۔ لیکن عذاب کا وعدہ کافروں پر پورا ہو کر رہا۔ کہا جاوے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو۔ ہمیشہ اس میں رہا کرو۔ غرض تکبر کرنیوالوں کا برا ٹھکانہ ہے۔ اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے وہ گروہ کے گروہ ہو کر جنت کی طرف روانہ کئے جاویں گے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھلے ہوں گے۔ اور وہاں کے محافظ ان سے کہیں گے السلام علیکم۔ تم مزہ میں رہو۔ سو اس میں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ۔ اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کیا۔ اور ہم کو اس سرزمین کا مالک بنا دیا۔ کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں قیام کریں۔ غرض عمل کرنیوالوں کا اچھا بدلہ ہے۔ اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرداگرد حلقہ باندھے ہوں گے اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے ہوں گے اور تمام بندوں میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور کہا جاوے گا کہ ساری خوبیاں خدا کو زیبا ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

قیامت کی ہولناکی اور اللہ تعالیٰ کا فیصلہ۔ ۲ مومن ۱۷-۲۰

آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جاوے گا۔ آج کچھ ظلم نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان لوگوں کو ایک قریب آنے والی مصیبت کے دن سے ڈرایئے جس وقت کلیجے منہ کو آجاویں گے۔ گھٹ گھٹ جاویں گے۔ ظالموں کا نہ کوئی دلی دوست ہوگا۔ اور نہ کوئی سفارشی ہوگا۔ جس کا کہا مانا جاوے۔ وہ آنکھوں کی چوری کو جانتا ہے اور ان کو بھی جو سینوں میں پوشیدہ ہیں اللہ تعالیٰ ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا۔ اور خدا کے سوا جن کو یہ لوگ پکارا کرتے ہیں

Marfat.com

وہ کسی طرح کا بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ اللہ ہی سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

روزِ محشر انسانی اعضا گواہی دیں گے۔

۳ حٰمٓ سجدہ ۲۰-۲۲

یہاں تک کہ جب وہ (کافر) اس (دوزخ) کے قریب آجاویں گے تو ان کے کان اور آنکھیں اور ان کی کھالیں ان پر ان کے اعمال کی گواہی دیں گے۔ اور وہ لوگ اپنے اعضا سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف میں کیوں گواہی دی۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم کو اس نے گویائی دی جس نے ہر چیز کو گویائی دی۔ اور اس نے تم کو اوّل بار پیدا کیا تھا اور اسی کے پاس پھر لائے گئے ہو۔ اور تم اس بات کو تو اپنے سے چھپا ہی نہیں سکتے تھے کہ تمہارے کان اور آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف میں گواہی دیں۔ لیکن تم اس گمان میں رہے کہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر بھی نہیں۔

قیامت کے وقوع کو قریب ہی جانو۔

۲ شوریٰ ۱۷-۱۸

اللہ ہی ہے جس نے کتاب کو اور انصاف کو نازل کیا۔ اور آپ (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو کیا خبر۔ عجب نہیں کہ قیامت قریب ہو۔ جو لوگ اس کا یقین نہیں رکھتے اس کا تقاضا کرتے ہیں اور جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ یاد رکھو جو لوگ قیامت کے بارہ میں جھگڑتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔

یوم قیامت کفار کے عذاب کی جھلک۔

۴ دخان ۴۳-۵۰

بیشک زقوم کا درخت بڑے مجرم کا کھانا ہوگا جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا وہ پیٹ میں ایسا کھولے گا۔ جیسا تیز گرم پانی کھولتا ہے اس کو پکڑو پھر گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ تک لے جاؤ۔ پھر اس کے سر کے اوپر تکلیف دینے والا گرم پانی چھوڑو۔ لے چکھ تو بڑا معزز و مکرم ہے (دنیا میں اپنے کو معزز و مکرم سمجھنے کی وجہ سے)، یہ وہی چیز ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔

قیامت کا واقع ہونا اللہ کا وعدہ ہے۔

۴ جاثیہ ۳۱-۳۲

اور جو لوگ کافر تھے کیا میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں۔

Marfat.com

سو تم نے تکبر کیا اور تم بڑے مجرم تھے اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں ہے تو تم کہا کرتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے۔ محض ایک خیال سا تو ہم کو بھی ہوتا ہے اور ہم کو یقین نہیں۔

روزِ جزا کا وقوع۔ ۱ ذاریات ۱-۶

قسم ہے ان ہواؤں کی جو غبار کو اڑاتی ہیں۔ پھر ان بادلوں کی جو بوجھ اُٹھاتے ہیں پھر ان کشتیوں کی جو نرمی سے چلتی ہیں پھر ان فرشتوں کی جو چیزیں تقسیم کرتے ہیں۔ تم سے جس کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ بالکل سچ ہے اور جزا ضرور ہونیوالی ہے۔

قیامت کے آنے کو کوئی نہیں ٹال سکتا۔ ۱ طور ۱-۱۰

قسم ہے طور کی اور اس کتاب کی جو کھلے ہوئے کاغذ میں لکھی ہے (نامۂ اعمال) اور بیت المعمور کی (ساتویں آسمان میں فرشتوں کا عبادت خانہ) اور اونچی چھت کی (آسمان) اور دریائے شور کی جو پُر ہے کہ بیشک آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رب کا عذاب ضرور ہو کر رہے گا۔ کوئی اس کو ٹال نہیں سکتا۔ جس روز آسمان تھرتھرانے لگے گا۔ اور پہاڑ ہٹ جاویں گے۔

وقوعِ قیامت کے وقت مجرموں کی حالت۔ ۲ رحمٰن ۳۵-۴۵

تم دونوں (مجرموں) پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا۔ پھر تم ہٹا نہ سکو گے۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ غرض جب آسمان پھٹ جاوے گا اور ایسا سرخ ہو جاوے گا جیسے سرخ بزی (چمڑا) سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے تو اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق نہ پوچھا جاوے گا (اللہ کو سب معلوم ہوگا) سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ مجرم لوگ اپنے حلیہ سے پہچانے جاویں گے۔ سو سر کے بال اور پاؤں پکڑے جاویں گے۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ یہ ہے وہ جہنم جس کو مجرم لوگ جھٹلاتے تھے۔ وہ لوگ دوزخ کے اور گرم کھولتے ہوئے پانی کے درمیان دورہ کرتے ہوں گے۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون کون نعمت کے منکر ہو جاؤ گے۔

Marfat.com

قیامت واقع ہونے کی علامات۔ ۱ واقعہ ۱-۹

جب قیامت واقع ہوگی جس کے وقوعہ ہونے میں کوئی خلاف نہیں تو وہ پست کردے گا۔ بلند کردے گی (کفار کو ذلت کے باعث اور مومنین کو رفعت کے باعث) جبکہ زمین کو سخت زلزلہ آوے گا۔ اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ ہو جاویں گے۔ پھر وہ پراگندہ غبار ہو جاویں گے اور تم تین قسم ہو جاؤ گے۔ سو جو داہنے والے ہیں (نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں) وہ داہنے والے کیسے اچھے ہیں اور جو بائیں والے ہیں وہ بائیں والے کیسے بُرے ہیں۔

مومنین و منکرین میں تفریق یوم قیامت۔ ۲ حدید ۱۲-۱۵

جس دن مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھیں گے۔ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی طرف دوڑتا ہوگا (فرشتے کہیں گے) آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے جس روز منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے کہ ہمارا انتظار کرلو کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں۔ ان کو جواب دیا جاوے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ۔ پھر روشنی تلاش کرو پھر ان کے درمیان میں ایک دیوار قائم کردی جاوے گی۔ جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کے اندرونی جانب میں رحمت ہوگی۔ اور بیرونی جانب کی طرف عذاب ہوگا۔ یہ ان کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے تھے تو سہی لیکن تم نے اپنے کو گمراہی میں ڈالا اور تم منتظر رہا کرتے تھے اور تم شک کیا کرتے تھے اور تم کو تمہاری بے ہودہ تمناؤں نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا یہاں تک کہ تم پر خدا کا عذاب آپہنچا اور تم کو دھوکہ دینے والے نے اللہ کے بارے میں دھوکہ میں ڈال رکھا تھا۔ غرض آج نہ تم سے کوئی معاوضہ لیا جاوے گا اور نہ کافروں سے۔ تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے

قیامت کے احوال کا بیان۔ ۱ الحاقہ ۱۳-۱۸

پھر جب صور میں یک بارگی پھونک ماردی جاوے گی اور زمین اور پہاڑ اٹھا لئے جاویں گے پھر دونوں ایک ہی دفعہ میں ریزہ ریزہ کردیئے جاویں گے اور اس روز وہ ہونے والی چیز ہو پڑے گی اور آسمان پھٹ جاوے گا اور وہ اس روز

بالکل بودا ہوگا اور فرشتے اس کے کنارے پر آجاویں گے اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اُٹھائے ہوں گے (ابھی چار نے اُٹھایا ہوا ہے) جس روز تم پیش کئے جاؤ گے۔ تمہاری کوئی بات پوشیدہ نہ ہوگی۔

قیامت کا وقوع اور اس کے واقعات - ۱ معارج ۱-۱۸

ایک درخواست کرنے والا اس عذاب کی درخواست کرتا ہے جو کہ کافروں پر ہونے والا ہے۔ جس کا کوئی دفع کرنیوالا نہیں جو اللہ کی طرف سے واقع ہوگا جو کہ سیڑھیوں (آسمانوں) کا مالک ہے۔ فرشتے اور روحیں اس کے پاس چڑھ کر جاتی ہیں ایسے دن میں ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ سو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) صبر کیجئے اور صبر بھی ایسا جس میں شکایت کا نام نہ ہو۔ یہ لوگ اس دن کو بعید دیکھ رہے ہیں اور ہم اس کو قریب دیکھ رہے ہیں جس دن آسمان تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوجاوے گا اور پہاڑ رنگین اون کی طرح ہوجاویں گے اور کوئی دوست کسی کو نہ پوچھے گا۔ باوجودیکہ ایک دوسرے کو دکھا بھی دیئے جائیں گے۔ مجرم اس بات کی تمنا کریں گے کہ اس روز کے عذاب سے چھوٹنے کے لئے اپنے بیٹوں کو۔ بیوی کو اور بھائی کو اور کنبہ کو جن میں وہ رہتا تھا (اور وہ بہت عزیز تھے) اور تمام اہل زمین کو اپنے فدیہ میں دیدے پھر یہ اس کو بچالے یہ ہرگز نہ ہوگا۔ وہ آگ ایسی شعلہ زن ہے جو کھال اتار دے گی وہ اس شخص کو جلا دے گی جس نے (دنیا میں حق سے) پیٹھ پھیری ہوگی۔ اور بے رخی کی ہوگی اور (مال) جمع کیا ہوگا۔ پھر اس کو اُٹھا اُٹھا کر رکھا ہوگا۔

قیامت کے وقوع کے آثار - ۱ قیامت ۶-۱۲

پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا۔ سو جس وقت آنکھیں خیرہ ہو جاویں گی اور چاند بے نور ہو جاوے گا اور سورج اور چاند ایک حالت کے ہو جاویں گے اس روز انسان کہے گا۔ کہ اب کدھر بھاگوں۔ ہرگز نہیں کہیں پناہ کی جگہ نہیں۔ اس دن صرف آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رب کے پاس ٹھکانہ ہے۔

فیصلہ کے دن کا وقوع یقینی ہے۔ ۱ مرسلت ۱-۱۵

قسم ہے ان ہواؤں کی جو نفع پہنچانے کیلئے بھیجی جاتی ہیں۔ پھر ان ہواؤں کی جو تندی سے چلتی ہیں اور اُن ہواؤں کی جو بادلوں کو پھیلاتی ہیں۔ پھر ان ہواؤں

Marfat.com

کی جو بادلوں کو متفرق کرتی ہیں۔ پھر ان ہواؤں کی جو اللہ کی یاد یعنی توبہ کا یا ڈرانے کا القاء کرتی ہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور ہونے والی ہے سو جب ستارے بے نور ہو جائیں گے اور جب آسمان پھٹ جاوے گا اور جب پہاڑ اڑتے پھریں گے اور جب سب پیغمبر وقتِ معین پر جمع کئے جاویں گے۔ کس دن کے لئے پیغمبروں کا معاملہ ملتوی رکھا گیا ہے۔ فیصلہ کے دن کے لئے۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ وہ فیصلہ کا دن کیسا کچھ ہے اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی ۔

روزِ قیامت عقوبت کا بیان ۱ مرسلٰت ۲۹-۳۴

تم (کفار) اس عذاب کیطرف چلو جس کو جھٹلایا کرتے تھے۔ ایک سائبان کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں (یہ دھواں ہوگا) جس میں نہ سایہ ہے اور نہ وہ گرمی سے بچاتا ہے۔ وہ انگارے برسا دے گا۔ جیسے بڑے بڑے محل جیسے کالے کالے اُونٹ۔ اس روز جھٹلانیوالوں کی بڑی خرابی ہوگی۔

روزِ قیامت کفار کی حالت ۔ ۱ مرسلٰت ۳۵-۳۷

یہ وہ دن ہوگا جس میں وہ لوگ (کفار) نہ بول سکیں گے اور نہ ان کو اجازت ہوگی۔ سو عذر بھی نہ کر سکیں گے۔ اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی۔

روزِ قیامت اہل ایمان کی حالت ۔ ۲ مرسلات ۴۱-۴۵

پرہیزگار لوگ سایوں میں اور چشموں میں اور مرغوب میووں میں ہونگے۔ اپنے اعمال کے صلہ میں خوب مزہ سے کھاؤ پیئو۔ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی۔

روزِ قیامت کفار کی توبیخ ۔ ۲ مرسلات ۴۶-۵۰

تم تھوڑے دن اور کھا برت لو۔ تم بیشک مجرم ہو۔ اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جھکو تو نہیں جھکتے۔ اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی۔ تو پھر اس کے بعد اور کون سی بات پر ایمان لاویں گے۔

قیامت کے واقع ہونے کی دلیل انعامات الٰہیہ سے ۔ ۱ نبا ۱-۱۶

یہ لوگ کس چیز کا حال دریافت کرتے ہیں۔ اس بڑے واقعہ کا حال

دریافت کرتے ہیں جس میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں۔ ہرگز ایسا نہیں ان کو ابھی معلوم ہوا جاتا ہے۔ پھر ہرگز ایسا نہیں ان کو ابھی معلوم ہوا جاتا ہے۔ کیا ہم نے زمین کو فرش اور پہاڑوں کو میخیں نہیں بنایا اور ہم ہی نے تم کو جوڑا بنایا اور ہم ہی نے تمہارے سونے کو راحت کی چیز بنایا اور ہم ہی نے رات کو پردہ کی چیز بنایا اور ہم ہی نے دن کو معاش کا وقت بنایا اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنانے اور ہم ہی نے ایک روشن چراغ بنایا اور ہم ہی نے پانی بھرے بادلوں سے کثرت سے پانی برسایا کہ ہم اس پانی کے ذریعہ سے غلہ اور سبزی اور گنجان باغ پیدا کریں۔

روزِ قیامت آسمان کھل جائے گا۔ ۱ نبا ۱۷-۲۰

بیشک فیصلہ کا دن ایک معین وقت ہے جس دن صور پھونکا جائے گا۔ پھر تم لوگ گروہ گروہ (ہر اُمت جدا ہوگی) ہو کر آؤ گے۔ اور آسمان کھل جاوے گا۔ پھر اس میں دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ ہٹا دیئے جاویں گے سو وہ ریت کی طرح ہو جاویں گے۔

نفخۂ اولیٰ و ثانی کے حالات۔ ۱ نازعات ۶-۱۴

قیامت ضرور آوے گی۔ جس روز ہلا دینے والی چیز (نفخۂ اولیٰ) ہلا ڈالے گی۔ جس کے بعد ایک پیچھے آنے والی چیز (نفخۂ ثانی) آجاوے گی۔ بہت سے دل اس روز دھڑک رہے ہونگے۔ ان کی آنکھیں جھک رہی ہونگی۔ کہتے ہیں کہ کیا ہم پہلی حالت میں پھر واپس ہوں گے۔ کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جاویں گے پھر واپس ہوں گے۔ کہنے لگے کہ اس صورت میں یہ واپسی بڑی خسارہ کی ہوگی۔ تو وہ بس ایک ہی سخت آواز ہوگی جس سے سب لوگ فوراً ہی میدان میں آموجود ہونگے۔

منکر کی حالت روزِ قیامت۔ ۱-عبس ۳۳-۴۲

پھر جب کانوں کا بہرہ کر دینے والا شور برپا ہوگا جس روز ایسا آدمی (منکر) اپنے بھائی سے اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی سے اور اپنی اولاد سے بھاگے گا۔ ان میں ہر شخص کو ایسا مشغلہ ہوگا جو اس کو اور طرف متوجہ نہ ہونے دے گا۔ بہت سے چہرے اس روز روشن خنداں شاداں ہوں گے

اور بہت سے چہروں پر اس روز ظلمت ہوگی۔ ان پر کدورت چھائی ہوگی۔ یہی لوگ کافر فاجر ہیں۔

نفخۂ اولیٰ کے وقت کے حالات و واقعات۔ ۱ تکویر ۱-۱۴

(نفخۂ اولیٰ کے وقت) جب آفتاب بے نور ہو جاوے گا اور جب ستارے ٹوٹ ٹوٹ پڑیں گے اور جب پہاڑ چلائے جاویں گے اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں چھٹی پھریں گی۔ اور جب وحشی جانور سب جمع ہو جاویں گے اور جب دریا بھڑکائے جاویں گے۔ (نفخۂ ثانی کے وقت) اور جب ایک ایک قسم کے آدمی (مومن و کافر) اکٹھے کئے جاویں گے اور جب زندہ گاڑھی ہوئی لڑکی سے پوچھا جاوے گا۔ کہ وہ کس گناہ پر قتل کی گئی تھی اور جب نامۂ اعمال کھول دیئے جاویں گے اور جب آسمان کھل جاوے گا اور جب دوزخ ڈھکائی جاوے گی اور جب جنت نزدیک کر دی جاوے گی ہر شخص ان اعمال کو جان لے گا جو لے کر آیا ہے۔

روز جزا کیسا ہوگا۔ ۱ انفطار ۱۷-۱۹

اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو کچھ خبر ہے کہ وہ روز جزا کیسا ہے۔ پھر آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو کچھ خبر ہے کہ وہ روز جزا کیسا ہے۔ وہ ایسا دن ہے جس میں کسی شخص کا کسی شخص کے نفع کے لئے کچھ بس نہ چلے گا اور تمام تر حکومت اس روز اللہ کی ہوگی۔

روز جزا کو جھٹلانے والوں کا بیان۔ ۱ مطففین ۷-۱۰

ہرگز نہیں۔ بدکار لوگوں کا نامۂ اعمال سجین (ساتویں آسمان میں مقام ارواح کفار) میں رہے گا اور آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو کچھ معلوم ہے کہ سجین میں رکھا ہوا عمل نامہ کیا چیز ہے وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی جو کہ روز جزا کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اس کو تو وہی شخص جھٹلاتا ہے جو حد سے گزرنے والا ہو مجرم ہو۔ جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاویں تو یوں کہہ دیتا ہے کہ یہ بے سند باتیں اگلوں سے منقول چلی آتی ہیں۔ ہرگز ایسا نہیں بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال کا زنگ بیٹھ گیا ہے۔ ہرگز ایسا نہیں یہ لوگ اس روز اپنے رب سے روک دیئے جاویں گے۔ پھر یہ دوزخ میں داخل ہوں گے۔ پھر کہا جاوے گا کہ یہی ہے جس کو

تم جھٹلایا کرتے تھے

روزِ جزا کو نیک لوگوں کا حال۔ ۱ مطففین ۱۸-۲۸

نیک لوگوں کا نامۂ عمل علیین میں رہے گا اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو کچھ معلوم ہے کہ علیین میں رکھا ہوا نامۂ عمل کیا چیز ہے وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے جس کو مقرب فرشتے دیکھتے ہیں۔ نیک لوگ بڑی آسائش میں ہوں گے مسہریوں پر دیکھتے ہونگے۔ اے مخاطب تو ان کے چہروں میں آسائش کی بشاشت پہچانے گا۔ ان کے پینے کیلئے سربمہر خالص شراب جس پر مشک کی مہر ہوگی ملے گی۔ اور حرص کرنیوالوں کو ایسی چیز کی حرص کرنا چاہیئے۔ اور اس کی آمیزش تسنیم کے (پانی) سے ہوگی۔ یعنی ایک ایسا چشمہ جس سے مقرب بندے پئیں گے۔

یوم قیامت کے احوال کا بیان۔ ۱ انشقاق ۱-۱۵

جب آسمان پھٹ جاوے گا اور اپنے رب کا حکم سن لے گا اور وہ اس لائق ہے اور جب زمین کھینچ کر بڑھا دی جاوے گی اور اپنے اندر کی چیزوں کو اگل دے گی اور خالی ہو جاوے گی اور اپنے رب کا حکم سن لے گی اور وہ اسی لائق ہے۔ اے انسان تو اپنے رب کے پاس پہنچنے تک (مرنے تک) کام میں (نیک و بد) کوشش کر رہا ہے پھر اس سے جا ملے گا تو جس شخص کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں ملے گا سو اس کے آسان حساب لیا جاوے گا اور وہ اپنے متعلقین کے پاس خوش خوش آئے گا۔ اور جس شخص کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے ملے گا۔ سو وہ موت کو پکارے گا اور جہنم میں داخل ہوگا۔ یہ شخص اپنے متعلقین میں خوش خوش رہا کرتا تھا۔ اس نے خیال کر رکھا تھا کہ اس کو لوٹنا نہیں ہے۔ کیوں نہ ہوتا۔ اس کا رب اس کو خوب دیکھتا تھا۔

روزِ قیامت کے واقعات۔ ۱ زلزال ۱-۵

جب زمین اپنی سخت جنبش سے ہلائی جاوے گی اور زمین اپنے بوجھ باہر پھینک دے گی اور آدمی کہے گا کہ اس کو کیا ہوا۔ اس روز زمین اپنی سب خبریں بیان کرنے لگے گی۔ اس سبب سے کہ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رب کا اس کو یہی حکم ہوگا۔

روزِ قیامت چھوٹے سے چھوٹا عمل بھی حاضر کیا جائے گا۔ ۱ زلزال ۶-۸

اس روز لوگ مختلف جماعتیں ہوکر واپس ہوں گے تاکہ اپنے اعمال دیکھ لیں

Marfat.com

سو جو شخص ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا اور جو شخص ذرہ برابر بدی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا۔

وقوعِ قیامت کے علامات۔ القارعہ ۱-۵

وہ کھڑکھڑانے والی چیز کیسی ہے وہ کھڑکھڑانے والی چیز؟ آپ کو کچھ معلوم ہے کیسی کچھ ہے وہ کھڑکھڑانے والی چیز جس روز آدمی پریشان پروانوں کی طرح ہو جاویں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح ہو جاویں گے۔

جنت، دوزخ اور عذاب کا بیان

خدا کا عذاب ... کا ذب ... پر نہیں ٹلے گا۔ ۱۸ انعام ۷۰

پھر اگر یہ آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) کو کاذب کہیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب مجرموں سے ٹلے گا

عذاب الٰہی کے وقت ... کرتے تھے۔ ۱ اعراف ۴-۷

اور کتنی ہی بستیاں ہیں ... ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت ... یا ایسی حالت میں کہ وہ دوپہر کے ... سو جس وقت ان پر ہمارا عذاب آیا ... وقت اُن کے منہ سے بجز اس کے اور کوئی بات نہ نکلتی تھی کہ واقعی ہم ظالم تھے۔ پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے (نافرمانی کی تصدیق کیلئے) پھر ہم چونکہ پوری خبر رکھتے ہیں۔ ان کے سامنے بیان کر دیں گے اور ہم کچھ سے غائب تھے

اہل جنت۔ دوزخ اور اعراف کا مکالمہ۔ ۵ اعراف ۴۴-۴۸

اور اہل جنت، اہل دوزخ کو پکاریں گے کہ ہم سے جو ہمارے رب نے وعدہ فرمایا تھا۔ ہم نے تو اس کو واقع کے مطابق پایا سو تم سے جو تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا تم نے بھی اس کو مطابق واقع کے پایا۔ وہ کہیں گے ہاں! پھر ایک پکارنے والا (فرشتہ) دونوں کے درمیان پکارے گا کہ اللہ کی مار ہو ان ظالموں پر جو اللہ کی راہ سے اعراض کیا کرتے تھے۔ اور اس میں کچھ کجی تلاش کرتے رہتے تھے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر تھے اور ان دونوں کے درمیان آڑ ہوگی اور اعراف کے اوپر بہت سے آدمی ہوں گے وہ لوگ ہر ایک کو ان کے قیافہ سے پہچانیں گے اور اہل جنت کو پکار کر کہیں گے اسلام علیکم۔ ابھی یہ اہل اعراف جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور اس کے امیدوار ہوں گے اور جب ان کی نگاہیں اہل دوزخ کی طرف جا پڑیں گی۔ تو

Marfat.com

کہیں گے اے ہمارے رب ہم کو ان ظالموں کے ساتھ شامل نہ کیجئے اور اہل اعراف ان
آدمیوں کو جن کو کہ ان کے قیافہ سے پہچانیں گے پکاریں گے کہیں گے کہ تمہاری جماعت اور تمہارا
جتھا سمجھنا تمہارے کچھ کام نہ آیا کیا یہ وہی ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے
تھے کہ ان پر اللہ تعالیٰ رحمت نہ کرے گا۔ ان کو یوں حکم ہوگا کہ جاؤ جنت میں تم پر نہ کچھ اندیشہ
ہے اور نہ تم غم ہو گے۔ اور دوزخ والے جنت والوں کو پکاریں گے کہ ہمارے اوپر تھوڑا پانی
ہی ڈال دو۔ اور جو کچھ دے دو جو اللہ تعالیٰ نے تم کو دے رکھا ہے جنت والے کہیں گے کہ
اللہ تعالیٰ نے دونوں چیزوں کی کافروں کے لئے بندش کر رکھی ہے جنہوں نے دنیا میں اپنے
دین کو لہو و لعب بنا رکھا تھا۔ اور جن کو دنیوی زندگانی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا۔ سو ہم بھی آج
کے روز ان کا دھیان نہ کریں گے۔ جیسا انہوں نے اس دن کا نام تک نہ لیا تھا جیسا یہ ہماری آیتوں
کا انکار کیا کرتے تھے۔

عذاب کفار کا بیان صفحہ علامت۔ ۔ انفال ۵۰ - ۵۲

اور اگر آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھیں جبکہ فرشتے ان کافروں کی جانیں قبض
کرتے جاتے ہیں۔ ان کے منہ پر ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ آگ کی
سزا چکھتا رہ۔ یہ عذاب ان اعمال کی وجہ سے ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں میں سمیٹے ہیں اور یہ امر ثابت
ہی ہے کہ اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنے والے نہیں۔ ان کی حالت ایسی ہے جیسے فرعون والوں کی اور
ان سے پہلے کے لوگوں کی حالت تھی کہ انہوں نے آیات الٰہیہ کا انکار کیا سو خدا تعالیٰ نے ان کے
گناہوں پر ان کو پکڑ لیا۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی قوت والے بڑی سخت سزا دینے والے ہیں۔

عذاب الٰہی کی تاخیر کا جواز۔ ۲ یونس ۱۱

اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر جلدی سے نقصان واقع کر دیا کرتا جس طرح وہ فائدہ سے
کیلئے جلدی مچاتے ہیں تو ان کا وعدہ کبھی کا پورا ہو چکا ہوتا سو ہم ان لوگوں کو جن کو ہمارے پاس
آنے کا خطرہ نہیں ہے ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں تاکہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

عذاب الٰہی ایک واقعی امر ہے۔ ۵ یونس ۵۳

اور وہ کفار آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرتے ہیں کہ کیا عذاب واقعی
امر ہے۔ آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما دیجئے کہ ہاں قسم میرے رب کی وہ واقعی امر ہے اور
تم کسی طرح خدا کو عاجز نہیں کر سکتے۔

Marfat.com

جنت کی کیفیت اور سزا و جزا مشرکین و مومنین۔ ۵ رعد ۳۵

جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی۔ اس کا پھل اور اس کا سایہ دائم رہے گا۔ یہ تو انجام ہوگا متقیوں کا اور کافروں کا انجام دوزخ ہوگا۔

دوزخ کا عذاب۔ ۳ ابراہیم ۱۵-۱۷

اور کفار چاہنے لگے اور جتنے سرکش ضدی تھے وہ سب بے مراد ہوئے۔ اس کے آگے دوزخ ہے۔ اور اس کو ایسا پانی پینے کو دیا جاوے گا جو کہ پیپ کا لہو ہوگا۔ جس کو گھونٹ گھونٹ کرکے پیئے گا اور گلے سے آسانی کے ساتھ اتارنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور ہر طرف سے اس پر موت کی آمد ہوگی اور وہ کسی طرح مرے گا نہیں۔ اور اس کو اور سخت عذاب کا سامنا ہوگا۔

عذاب و حسرت کفار۔ ۱۴ حجر ۲-۵

کافر لوگ بار بار تمنا کریں گے کہ کیا خوب ہوتا اگر وہ مسلمان ہوتے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان کو ان کے حال پر رہنے دیجئے کہ وہ کھالیں اور چین اڑالیں اور خیالی منصوبے ان کو غفلت میں ڈالے رکھیں۔ ان کو ابھی حقیقت معلوم ہوئی جاتی ہے۔ اور ہم نے جتنی بستیاں ہلاک کی ہیں ان سب کے لئے ایک معین نوشتہ ہوتا رہا ہے۔ کوئی اُمت اپنی میعاد معین سے پہلے نہ ہلاک ہوتی ہے اور نہ پیچھے رہی ہے۔

اہل جنت کیلئے جنت کا بیان۔ ۱۴ حجر ۴۵-۴۸

بیشک خدا سے ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ تم ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو۔ اور ان کے دلوں میں جو کینہ تھا۔ ہم وہ سب دور کردیں گے کہ سب بھائی بھائی کی طرح رہیں گے۔ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں ان کو ذرا بھی تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

قیامت کے دن کفار کی رسوائی۔ ۱۴ نحل ۲۷-۲۹

پھر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کو رسوا کرے گا اور یہ کہے گا کہ میرے شریک جن کے بارے میں تم لڑا جھگڑا کرتے تھے کہاں ہیں۔ جاننے والے کہیں گے کہ آج پوری رسوائی اور عذاب کافروں پر ہے جن کی جان فرشتوں نے حالت کفر پر قبض کی تھی پھر کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی بُرا کام نہیں کرتے تھے۔ کیوں نہیں بیشک اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال

کی پوری خبر ہے۔ سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہو غرض تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے۔

جہنم کافروں کا جیل خانہ ہے۔ ۱ بنی اسرائیل ۸

عجب نہیں کہ تمہارا رب تم پر رحم فرما دے اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کا جیل خانہ بنا رکھا ہے

تقاضا عذاب اور وقت وقوع۔ ۶ الحج ۴۷

اور یہ لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے عذاب کا تقاضا کرتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ کبھی اپنا وعدہ خلاف نہ کرے گا۔ اور آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رب کے پاس کا ایک دن برابر ایک ہزار سال کے ہے تم لوگوں کے شمار کے موافق۔

انکار قیامت اور دوزخ کی ہولناکی۔ ۲ فرقان ۱۱-۱۴

بلکہ یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھ رہے ہیں۔ اور ہم نے ایسے شخص کے لئے جو کہ قیامت کو جھوٹ سمجھے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو وہ لوگ اس کا جوش و خروش سنیں گے اور جب وہ اس کی کسی تنگ جگہ ہاتھ پاؤں جکڑ کر ڈال دیئے جاویں گے تو وہاں موت ہی موت پکاریں گے۔ ایک موت کو نہ پکارو۔ بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔

گمراہ لوگ اور ابلیس کا لشکر دوزخ میں اوندھے منہ۔ ۵ شعرا ۹۸-۱۰۳

جس دن میں نہ مال کام آوے گا اور نہ اولاد۔ مگر ہاں جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر آوے اور خدا ترسوں کے لئے جنت نزدیک کر دی جاوے گی اور گمراہوں کے لئے دوزخ سامنے ظاہر کی جاوے گی اور ان سے کہا جاوے گا کہ وہ معبود کہاں گئے جن کی تم خدا کے سوا عبادت کیا کرتے تھے کیا وہ تمہارا ساتھ دے سکتے ہیں یا اپنا ہی بچاؤ کر سکتے ہیں۔ پھر وہ اور گمراہ لوگ اور ابلیس کا لشکر سب کے سب دوزخ میں اوندھے منہ ڈال دیئے جاویں گے وہ کفار اس دوزخ میں گفتگو کرتے ہوئے کہیں گے کہ بخدا بیشک ہم صریح گمراہی میں تھے جبکہ تم رب العالمین کے برابر کرتے تھے اور ہم کو تو بس ان بڑے مجرموں نے گمراہ کیا۔ سو نہ کوئی ہمارا سفارشی ہے اور نہ کوئی مخلص دوست ہے۔ سو کیا اچھا ہوتا کہ ہم کو پھر واپس جانا ملتا کہ ہم مسلمان ہو جاتے بیشک اس واقعہ میں ایک عبرت ہے اور ان میں اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

* * *

Marfat.com

اہل جنت کا بیان اور سلام ربی۔ ۲۳ یٰسین ۵۵ - ۵۸

اہل جنت بیشک اس روز اپنے مشغلوں میں خوش دل ہوں گے وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ان کے لئے وہاں میوے ہوں گے اور جو کچھ مانگیں گے ان کو ملے گا۔ ان کو پروردگار مہربان کی طرف سے سلام فرمایا جائے گا۔

دوزخ کے درخت (زقوم) کا بیان۔ ۲ صٰفٰت ۶۲ - ۶۸

بھلا یہ دعوت بہتر ہے یا زقوم کا درخت۔ ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لئے موجب امتحان بنایا ہے۔ وہ ایک درخت ہے جو قعر دوزخ میں سے نکلتا ہے۔ اس کے پھل ایسے ہیں جیسے سانپ کے پھن۔ تو وہ لوگ (کفار) اس سے کھاویں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔ پھر ان کو کھولتا ہوا پانی (پیپ میں) ملا کر دیا جاوے گا۔ اور پھر آخر ٹھکانہ ان کا دوزخ ہی کی طرف ہوگا۔

کفار کا دوزخ میں اقرار خطا۔ ۲ مومن ۱۰ - ۱۲

جو لوگ کافر ہوئے ان کو پکارا جاوے گا کہ جیسی تم کو اپنے سے نفرت ہے اس سے بڑھ کر خدا کو نفرت تھی (دنیا میں) جبکہ تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے۔ پھر تم نہیں مانا کرتے تھے۔ وہ لوگ کہیں گے اے ہمارے پروردگار آپ نے ہم کو دوبار مردہ رکھا اور دوبار زندگی دی۔ سو ہم اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا نکلنے کی کوئی صورت ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ جب صرف اللہ کا نام لیا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔ سو یہ فیصلہ اللہ کا ہے جو عالی شان بڑے رتبہ والا ہے۔

مکذبین کیلئے عذاب۔ ۸ مومن ۶۹ - ۷۲

کیا آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں کہاں پھرے چلے جا رہے ہیں جن لوگوں نے اس کتاب کو جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا تھا۔ سو ان کو ابھی معلوم ہوا جاتا ہے۔ جبکہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں۔ ان کو گھسیٹتے ہوئے کھولتے پانی میں لے جائیں گے۔ پھر یہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

جنت کے انعامات اہل ایمان کیلئے۔ ۷ زخرف ۶۸ - ۷۳

اے میرے بندو! تم پر آج کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہوگے۔ یعنی وہ

Marfat.com

سے جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور فرمانبردار تھے تم اور تمہاری (ایماندار) بیبیاں خوش بخوش جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ان کے پاس سونے کی رکابیاں اور گلاس لائے جاویں گے اور وہاں وہ چیزیں ملیں گی جن کو جی چاہے گا اور جن سے آنکھوں کو لذت ہوگی اور تم یہاں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنا دیئے گئے اپنے اعمال کے عوض میں۔ تمہارے لئے اس میں بہت سے میوے ہیں جن میں سے کھاتے رہو۔

مومنین کیلئے جنت کی نعمتیں ۳۔ دخان ۵۱-۵۷

بیشک خدا سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے یعنی باغوں میں اور نہروں میں۔ وہ لباس پہنیں گے باریک اور دبیز ریشم کا۔ آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے بات اسی طرح ہے اور ہم ان کا گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں والیوں سے بیاہ کر دیں گے وہ وہاں اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگاتے ہوں گے اور وہاں بجز اس موت کے جو دنیا میں آ چکی تھی اور موت کا ذائقہ نہ چکھیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو دوزخ سے بچا لے گا۔ یہ سب کچھ آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب کے فضل سے ہوگا بڑی کامیابی یہی ہے

دوزخ میں دائمی عذاب ہوگا۔ ۴ جاثیہ ۳۲-۳۵

اور ان کو اپنے تمام برے اعمال ظاہر ہو جاویں گے۔ اور جس کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا اور کہا جاوے گا کہ آج ہم تم کو بھلا دیتے ہیں جیسا تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں یہ اس وجہ سے ہے کہ تم نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کی ہنسی اڑائی تھی اور تم کو دنیوی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج نہ تو یہ لوگ دوزخ سے نکالے جاویں گے اور نہ ان سے خدا کی خفگی کا تدارک چاہا جاوے گا۔

وعدہ کردہ جنت کی کیفیت۔ ۲ محمدؐ ۱۵

متقیوں سے جس جنت کا وعدہ کیا جاتا ہے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں بہت سی نہریں تو ایسے پانی کی ہیں جن میں ذرا تغیر نہ ہوگا اور بہت سی نہریں دودھ کی ہیں جن کا ذائقہ ذرا بدلا ہوا نہ ہوگا۔ اور بہت سی نہریں ہیں شراب کی جو پینے

Marfat.com

والوں کو بہت لذیذ معلوم ہوگی۔ اور بہت سی نہریں ہیں شہد کی جو بالکل صاف ہوگا اور ان کے لئے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے۔ اور ان کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی۔ کیا ایسے لوگ ان جیسے ہو سکتے ہیں۔ جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور کھولتا ہوا پانی ان کو دیا جاوے گا۔ سو وہ ان کی انتڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔

دوزخ کا حرص و طمع۔ ۳ ق ۳۰

جس دن ہم دوزخ سے کہیں گے کہ تو بھر بھی گئی ہے اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے۔

جنت کا بیان۔ ۳ ق ۳۱-۳۵

اور جنت متقیوں کے قریب لائی جائے گی کہ کچھ دور نہ رہے گی۔ یہ وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا کہ وہ ہر ایسے شخص کے لئے ہے جو رجوع ہونے والا پابندی کرنے والا ہو جو شخص خدا سے بے دیکھے ڈرتا ہوگا اور رجوع ہونے والا دل لے کر آوے گا۔ اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا۔ ان کو بہشت میں سب کچھ ملے گا جو جو چاہیں گے اور ہمارے پاس اور بھی زیادہ ہے۔

مومن کا حال روزِ قیامت۔ الحاقۃ ۱۹-۲۴

پھر جس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں ہوگا وہ تو کہے گا کہ لو میرا اعمال نامہ پڑھ لو۔ میرا اعتقاد تھا کہ مجھ کو میرا حساب پیش آنے والا ہے۔ غرض وہ شخص پسندیدہ عیش یعنی بہشت بریں میں ہوگا جس کے میوے جھکے ہوں گے۔ کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ ان اعمال کے صلہ میں جو تم نے باامید صلہ گذشتہ ایام میں کئے ہیں۔

کافر کا حال روزِ حساب۔ الحاقۃ ۲۵-۳۷

اور جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جاوے گا سو وہ کہے گا کیا اچھا ہوتا کہ مجھ کو میرا نامۂ عمل ہی نہ ملتا اور مجھ کو یہی خبر نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے۔ کیا اچھا ہوتا کہ موت ہی خاتمہ کر چکتی۔ میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔ میرا جاہ مجھ سے گیا گذرا۔ اس شخص کو پکڑو اور اس کے طوق پہنا دو۔ پھر دوزخ میں اس کو داخل کرو۔ پھر ایک ایسی زنجیر میں جس کی پیمائش ستر گز ہے اس کو جکڑ دو۔ یہ شخص خدائے بزرگ پر ایمان نہ رکھتا تھا۔ اور غریب آدمی کے کھلانے کی ترغیب نہ دیتا تھا۔ سو آج اس شخص کا نہ کوئی دوست دار ہے

Marfat.com

اور نہ اس کو کوئی کھانے کی چیز نصیب ہے۔ بجز زخموں کے دھوؤں کے جس کو بجز بڑے گنہ گاروں کے کوئی نہ کھا دے گا۔

دوزخ بدن کی حیثیت بگاڑ دے گی۔ ۱۰ مدثر ۷۴-۲۹

اور تم کو کچھ خبر ہے کہ دوزخ کیسی چیز ہے نہ تو باقی رہنے دے گی اور نہ چھوڑے گی۔ وہ بدن کی حیثیت کو بگاڑ دے گی۔ اس پر اُنیس فرشتے ہوں گے۔

دوزخ میں داخل ہونے کے بعض اسباب۔ ۲۔ مدثر ۴۳-۴۷

وہ (دوزخی) کہیں گے کہ ہم نہ تو نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ غریب کو کھانا کھلایا کرتے تھے اور بیہودہ میں رہنے والوں کے ساتھ ہم بھی مشغلہ میں رہا کرتے تھے اور قیامت کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے یہاں تک کہ ہم کو موت آگئی۔

دوزخ سرکشوں کا ٹھکانہ ہے۔ ۱ نبا ۲۱-۳۰

بیشک دوزخ ایک گھات کی جگہ ہے۔ سرکشوں کا ٹھکانہ جس میں وہ بے انتہا زمانوں رہیں گے۔ اس میں نہ وہ کسی ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کی چیز کا بجز گرم پانی اور پیپ کے۔ یہ پورا بدلہ ملے گا۔ وہ لوگ حساب کا اندیشہ نہ رکھتے تھے اور ہماری آیتوں کو خوب جھٹلاتے تھے۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔ سو مزہ چکھو ہم تم کو سزا ہی بڑھاتے چلے جائیں گے۔

اہل جنت کی حالت۔ ۲ نبا ۳۱-۴۰

خدا سے ڈرنے والوں کے لئے بیشک کامیابی ہے۔ یعنی باغ اور انگور اور نوخاستہ ہم عمر عورتیں اور لبالب بھرے ہوئے جام شراب۔ وہاں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ۔ یہ بدلہ ملے گا جو کہ کافی انعام ہوگا آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رب کی طرف سے۔ جو مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان چیزوں کا جو دونوں کے درمیان میں ہیں۔ رحمٰن ہے کسی کو اس کی طرف سے اختیار نہ ہوگا کہ عرض معروض کر سکے۔

اہل دوزخ اور جنت کا حال روز قیامت۔ ۱ غاشیہ ۱-۶

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اس محیط عام واقعہ کی کچھ خبر پہنچی ہے۔ بہت سے چہرے اس روز ذلیل مصیبت جھیلتے خستہ ہوں گے۔ آتش سوزاں میں داخل ہوں گے کھولتے ہوئے چشمہ سے پانی پلائے جاویں گے۔ ان کو بجز ایک خاردار جھاڑ کے اور کوئی کھانا

نصیب نہ ہوگا جو نہ فریب کرے گا اور نہ بھوک کو دفع کرے گا۔ بہت سے چہرے اس روز بارونق اپنے کاموں کی بدولت خوش خوش ہوں گے۔ بہشت بریں میں ہوں گے جن میں کوئی لغوبات نہ سنیں گے۔ اس میں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے۔ اس میں اونچے اونچے تخت ہیں اور رکھے ہوئے آبخورے ہیں اور برابر لگے ہوئے گدے ہیں اور سب طرف قالین پھیلے پڑے ہیں

Marfat.com

مومن و کافر!

خدا سے ڈرنے والوں کی صفات اور صلہ۔ ۱ البقرہ ۲-۵

وہ خدا سے ڈرنے والے لوگ ایسے ہیں کہ یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو (پابندی و عمل) اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پہلے اتاری جا چکی ہیں اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔ بس یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ملی ہے اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب۔

کافر کے خصال۔ ۱ البقرہ ۶-۷

بیشک جو لوگ کافر ہو چکے ہیں برابر ہے ان کے حق میں خواہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لاویں گے۔ مہر لگا دیا اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لئے سزا بڑی ہے

منافقین کی پہچان۔ ۲ البقرہ ۸-۱۶

اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخری دن پر حالانکہ وہ بالکل ایمان والے نہیں۔ چالبازی کرتے ہیں اللہ سے اور ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں اور واقع میں کسی کے ساتھ بھی چالبازی نہیں کرتے بجز اپنی ذات کے اور وہ اس کا شعور نہیں رکھتے۔ ان کے دلوں میں بڑا مرض ہے سو اور بھی بڑھا دیا اللہ تعالیٰ نے ان کا مرض اور ان کے لئے سزا ہے دردناک ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ فساد مت کرو زمین میں تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح ہی کرنے والے

Marfat.com

ہیں۔ یاد رکھو۔ بیشک یہی لوگ مفسد ہیں۔ لیکن وہ اس کا شعور نہیں رکھتے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایسا ہی ایمان لے آؤ جیسا ایمان لائے ہیں اور لوگ تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان لاویں گے جیسا ایمان لے آئے ہیں یہ بیوقوف۔ یاد رکھو بیشک یہی ہیں بیوقوف۔ لیکن اس کا علم نہیں رکھتے اور جب ملتے ہیں وہ منافقین ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب خلوت میں پہنچتے ہیں اپنے شریر سرداروں کے پاس تو کہتے ہیں کہ ہم بیشک تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف استہزاء کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی استہزا کر رہے ہیں ان کے ساتھ اور ڈھیل دیتے چلے جاتے ہیں ان کو کہ وہ اپنی سرکشی میں حیران سرگردان ہو رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ انہوں نے گمراہی لے لی بجائے ہدایت کے تو سودمند نہ ہوئی ان کو یہ تجارت اور نہ یہ ٹھیک طریقہ پر چلے۔

منافقین سے متعلق مثال۔ ۲ بقرہ ۱۷-۲۰

ان کی حالت اس شخص کی حالت کے مشابہ ہے جس نے آگ جلائی ہو پھر جب روشن کر دیا ہو اس آگ نے اس شخص کے گرداگرد کی سب چیزوں کو ایسی حالت میں سلب کر لیا ہو اللہ تعالیٰ نے اس روشنی کو اور چھوڑ دیا ہو ان کو اندھیروں میں کہ کچھ دیکھتے بھالتے نہ ہوں۔ بہرے ہیں۔ گونگے ہیں اندھے ہیں سو یہ اب رجوع نہ ہوں گے یا ان منافقوں کی ایسی مثال ہے جیسے بارش ہو آسمان کی طرف سے اس میں اندھیری بھی ہو اور رعد و برق بھی ہو۔ جو لوگ اس بارش میں چل رہے ہیں وہ ٹھونسے لیتے ہیں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کڑک کے سبب اندیشہ موت سے۔ اور اللہ تعالیٰ احاطہ میں لئے ہوئے ہیں کافروں کو۔ برق کی یہ حالت ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ ابھی ان کی بینائی اس نے لے لی۔ جہاں ذرا ان کو بجلی کی چمک ہوئی تو اس کی روشنی میں چلنا شروع کیا اور جب ان پر تاریکی ہوئی پھر کھڑے کے کھڑے رہ گئے اور اگر اللہ تعالیٰ ارادہ کرتے تو ان کے گوش و چشم سب سلب کر لیتے۔ بلاشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہیں

مومنین کے لئے بشارت۔ ۲ بقرہ ۲۵

اور خوشخبری سنا دیجئے اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے اس بات کی کہ ان کے واسطے بہشتیں ہیں کہ چلتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں۔ جب کبھی دیئے جاویں گے وہ لوگ ان بہشتوں میں سے کسی پھل کی غذا تو ہر بار یہی

Marfat.com

کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہم کو ملا تھا اس سے پیشتر اور ملے گا بھی ان کو دونوں بار کا پھل ملتا جلتا۔ اور ان کے واسطے ان بہشتوں میں بیبیاں ہونگی صاف۔ پاک کی ہوئی اور وہ لوگ ان بہشتوں میں ہمیشہ کو بسنے والے ہوں گے۔

کافر ناشکرے ناسپاس ہیں۔ ۳ بقرہ ۲۸

بھلا کیوں کر ناسپاسی کرتے ہو اللہ تعالیٰ کے ساتھ حالانکہ تم محض بے جان تھے۔ سو تم کو جاندار کیا۔ پھر تم کو موت دیں گے پھر زندہ کریں گے۔ پھر ان ہی کے پاس لے جائے جاؤ گے۔

اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے۔ ۱۱ بقرہ ۹۸

جو شخص خدا تعالیٰ کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبرائیل کا اور میکائیل کا تو اللہ تعالیٰ دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

مومنین کو صبر و نماز سے سہارا لینے کی تلقین۔ ۱۹ بقرہ ۱۵۳

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو۔ بلاشبہ حق تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

مشرکین کو انتباہ۔ ۲۰ بقرہ ۱۶۵

اور ایک آدمی وہ ہیں جو علاوہ خدا کے اوروں کو بھی شریک ٹھہرا دیتے ہیں۔ ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے ضروری ہے اور جو مومن ہیں ان کو اللہ تعالیٰ سے ساتھ نہایت قوی محبت ہے اور کیا خوب ہوتا اگر یہ ظالم آخرت میں جب کی مصیبت کو دیکھتے تو سمجھ لیا کرتے کہ سب قوت اللہ تعالیٰ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہوگا۔

متقی لوگوں کے کمال کا پیمانہ (اصول بر)۔ ۲۲ بقرہ ۱۷۷

کچھ تمہارا کمال اسی میں نہیں کہ تم اپنا منہ مشرق کو کر لو یا مغرب کو بلکہ کمال تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں اور کتاب پر اور پیغمبروں پر اور مال دیتا ہو اللہ کی محبت میں رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور گردن چھڑانے میں اور نماز کی پابندی رکھتا ہو اور زکات بھی ادا کرتا ہو اور جو اشخاص اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہوں جب عہد کر لیں اور وہ لوگ مستقل رہنے والے ہوں تنگدستی میں اور بیماری میں اور قتال میں۔ یہ لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو متقی ہیں

Marfat.com

مومن کا ساتھی اللہ تعالیٰ ہے۔ ۳۴ بقرہ ۲۵۷

اللہ تعالےٰ ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے۔ ان کو تاریکیوں سے نکال کر یا بچا کر نور کیطرف لاتا ہے۔ اور جو لوگ کافر ہیں ان کے ساتھی شیاطین ہیں وہ ان کو نور سے نکال کر یا بچا کر تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں۔ ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔ یہ لوگ اس میں ہمیشہ کو رہیں گے۔

مومن کی تعریف۔ ۴۰ بقرہ ۲۸۵

اعتقاد رکھتے ہیں رسول اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں کیساتھ اور اس کی کتابوں کیساتھ اور اس کے سب پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم نے سنا اور خوشی سے مانا اور ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کیطرف لوٹنا ہے۔

مومن کی دعا۔ ۴۰ بقرہ ۲۸۶

اے ہمارے رب ہم پر دارو گیر نہ فرمایئے اگر ہم بھول جاویں یا چوک جاویں۔ اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے۔ اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈالیئے جس کو ہم سہار نہ سکیں اور درگذر کیجئے ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو اور رحم کیجئے ہم پر۔ آپ ہمارے کارساز ہیں سو آپ ہم کو کافروں پر غالب کیجئے۔

پختہ کار لوگوں (مومنین) کی دعا۔ ۱ عمران ۸-۹

اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج نہ کیجئے بعد اس کے کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمایئے۔ بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار آپ بلاشبہ تمام آدمیوں کو جمع کرنیوالے ہیں اس دن میں جس میں ذرا شک نہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ وعدہ کو خلاف نہیں کرتے۔

متقی لوگوں کی صفات۔ ۲ عمران ۱۶-۱۷

ایسے لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجئے اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچا لیجئے۔ صبر کرنیوالے

ہیں اور راستباز ہیں اور فروتنی کرنیوالے ہیں اور خرچ کرنے والے ہیں (اللہ کی راہ میں) اور آخیر شب میں گناہوں کی معافی چاہنے والے ہیں۔

جھوٹوں کے اعتراض کا آخری علاج۔ ۶ عمران ۶۱

پس جو شخص آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے عیسیٰؑ کے باب میں حجت کرے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس علم آئے پیچھے تو آپؐ فرما دیجئے کہ آجاؤ ہم بلالیں اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور خود اپنے تنوں کو اور تمہارے تنوں کو پھر قسم خوب دل سے دعا کریں اس طور پر کہ اللہ کی لعنت بھیجیں جھوٹ بولنے والوں پر یا ناحق ہونے والوں پر۔

نیکوکاروں کی صفات وصلہ۔ ۱۴ عمران ۱۳۳ - ۱۳۶

اور دوڑو طرف مغفرت کے جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہو۔ اور طرف جنت کے جس کی وسعت ایسی ہے جیسے سب آسمان اور زمین۔ وہ تیار کی گئی ہے خدا سے ڈرنے والوں کے لئے۔ ایسے لوگ جو کہ خرچ کرتے ہیں فراغت میں اور تنگی میں اور غصہ کے ضبط کرنے والے اور لوگوں سے درگذر کرنے والے اور اللہ تعالیٰ ایسے نیکوکاروں کو محبوب رکھتا ہے۔ اور ایسے لوگ کہ جب کوئی ایسا کام کر گزرتے ہیں جس میں زیادتی ہو یا اپنی ذات پر نقصان اٹھاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر لیتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی چاہنے لگتے ہیں اور اللہ کے سوا اور کون جو گناہوں کو بخشتا ہو اور وہ لوگ اپنے فعل پر اصرار نہیں کرتے اور وہ جانتے ہیں ان لوگوں کی جزا بخشش ہے ان کے رب کی طرف سے اور ایسے باغ ہیں کہ ان کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی ان میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اور اچھا ہے اجر محنت سے ان کام کرنے والوں کا۔

مومن کو ہمت اور حوصلہ نہیں ہارنا چاہیئے۔ ۱۴ عمران ۱۳۹

اور تم ہمت مت ہارو اور رنج مت کرو اور غالب تم ہی رہو گے۔ اگر تم پورے مومن رہے۔

مومنین کو اللہ تعالیٰ پر اعتماد رکھنا چاہیئے۔ ۱۷ عمران ۱۶۰

اگر حق تعالیٰ تمہارا ساتھ دیں تب تو تم سے کوئی نہیں جیت سکتا اور اگر تمہارا ساتھ نہ دیں تو اس کے بعد ایسا کون ہے جو تمہارا ساتھ دے اور صرف اللہ تعالیٰ پر ایمان والوں

Marfat.com

کو استحضار رکھنا چاہیئے۔

اہل عقل (سلیم) کے طور و اطوار۔ ۲۰ عمران ۱۹۰ - ۱۹۴

بلاشبہ آسمانوں کے اور زمین کے بنانے میں اور یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے جانے میں دلائل ہیں اہل عقل کے لئے جن کی حالت یہ ہے کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں کھڑے بھی بیٹھے بھی اور لیٹے بھی اور آسمانوں اور زمین کے پیدا ہونے میں غور کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے اس کو لایعنی پیدا نہیں کیا۔ ہم آپ کو منزہ سمجھتے ہیں سو ہم کو عذاب دوزخ سے بچا لیجئے۔ اے ہمارے پروردگار بے شبہ آپ جس کو دوزخ میں داخل کریں اس کو واقعی رسوا کر دیا اور ایسے بے انصافوں کا کوئی بھی ساتھ دینے والا نہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کر رہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ۔ سو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے۔ اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔ اے ہمارے پروردگار اور ہم کو وہ چیز جنت، بھی دیجئے جس کا ہم سے اپنے پیغمبروں کی معرفت آپ نے وعدہ فرمایا ہے۔ اور ہم کو قیامت کے روز رسوا نہ کیجئے۔ یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

شرک اور کفر کرنیوالوں کی مغفرت نہیں ہوگی۔ ۷ نساء ۴۸

بیشک اللہ تعالیٰ اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جائے اور اس کے سوا جتنے گناہ ہیں جس کے لئے منظور ہوگا وہ گناہ بخش دیں گے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑے جرم کا مرتکب ہوا۔

مشرکین شیاطین کے رفقاء ہیں۔ ۱۸ نساء ۱۱۷ - ۱۲۱

یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر صرف زنانی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں اور صرف شیطان کی عبادت کرتے ہیں جو کہ حکم سے باہر ہے جس کو خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت سے دور ڈال رکھا ہے اور جس نے یوں کہا تھا کہ میں ضرور تیرے بندوں سے اپنا مقرر حصہ اطاعت کا لوں گا۔ اور میں ان کو گمراہ کروں گا۔ اور میں ان کو ہوس دلاؤں گا اور میں ان کو تعلیم دوں گا جس سے وہ چارپایوں کے کانوں کو تراشا کریں گے اور میں ان کو تعلیم دوں گا جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑا کریں گے۔ اور جو شخص خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا رفیق

Marfat.com

بنادے گا وہ صریح نقصان میں واقع ہوگا شیطان ان لوگوں سے وعدہ کیا کرتا ہے اور ان کو ہوسیں دلاتا ہے۔ اور شیطان ان سے صرف جھوٹے وعدے کرتا ہے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور اس سے کہیں بچنے کی جگہ نہ پاویں گے۔

مومنین کو ثواب کی بشارت اور وعدہ۔ ۱۸ نساء ۱۲۲

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ خدا تعالیٰ نے اس کا وعدہ فرمایا ہے اور سچا وعدہ فرمایا ہے اور خدا تعالےٰ سے زیادہ کس کا کہنا صحیح ہوگا۔

مومن کی جزا اور اس کی صفات۔ ۱۸ نساء ۱۲۴-۱۲۵

اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو سو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرا ظلم بھی نہ ہوگا۔ اور ایسے شخص سے زیادہ اچھا کس کا دین ہوگا جو اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے۔ اور وہ مخلص بھی ہو اور وہ ملت ابراہیم کا اتباع کرے جس میں کجی کا نام نہیں اور اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ کو اپنا خالص دوست بنایا تھا۔

مومن کیلئے عقائد ضروریہ (ایمان مجمل) ۱۹ نساء ۱۳۶

اے ایمان والو! اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ اور اس کتاب کیساتھ جو اس نے اپنے رسول (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہو چکی ہیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

مرتد کی بخشش و مغفرت نہیں۔ ۱۹ نساء ۱۳۷

بلاشبہ جو لوگ مسلمان ہوئے پھر کافر ہو گئے پھر مسلمان ہوئے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے اللہ تعالیٰ ایسوں کو ہرگز نہ بخشیں گے اور نہ ان کو رستہ دکھائیں گے

مومنین کو کافروں سے دوستی کی ممانعت۔ ۲۱ نساء ۱۴۴

اے ایمان والو تم مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بناؤ۔ کیا تم یوں

Marfat.com

چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی حجت صریح قائم کرلو۔

منافقین کی سزا اور تائبین کی جزا کا بیان۔ ۲۱ نساء ۱۴۵-۱۴۶

بلاشبہ منافقین دوزخ کے سب سے نیچے طبقہ میں جاویں گے اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پاوے گا لیکن جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالیٰ پر وثوق رکھیں اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کے لئے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہوں گے اور مومنین کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرماویں گے۔

کفار کی خصلت۔ ۲۱ نساء ۱۵۰-۱۵۱

جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور اس کے رسولوں کے ساتھ اور یوں چاہتے ہیں کہ اللہ کے اور اس کے رسولوں کے درمیان فرق رکھیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعضوں پر تو ایمان لاتے ہیں اور بعضوں کے منکر ہیں اور یوں چاہتے ہیں کہ بین بین ایک راہ تجویز کریں ایسے لوگ یقیناً کافر ہیں اور کافروں کے لئے اہانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے۔

مومنین کی خصلت۔ ۲۱ نساء ۱۵۲

اور جو لوگ اللہ تعالےٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے رسولوں پر بھی اور اُن میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے ان لوگوں کو اللہ تعالےٰ ضرور ان کے ثواب دیں گے اور اللہ تعالےٰ بڑے مغفرت والے بڑے رحمت والے ہیں۔

اللہ تعالےٰ کی اطاعت اور مخالفت کرنیوالوں کا ذکر۔ ۶ مائدہ ۹-۱۰

اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں سے جو ایمان لے آئے اور اچھے کام کئے وعدہ کیا ہے کہ ان کے مغفرت اور ثواب عظیم ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

مومنین کیلئے کلید کامیابی۔ ۶ مائدہ ۳۵

اے ایمان والو! اللہ تعالےٰ سے ڈرو اور خدا تعالیٰ کا قرب ڈھونڈو۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا کرو۔ اُمید ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

کفر کا نقصان۔ دائمی عذاب۔ ۶ مائدہ ۳۶-۳۷

یقیناً جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس تمام دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور بھی ہوں تاکہ وہ اس کو دے کر روزِ قیامت کے عذاب سے چھوٹ

Marfat.com

جائیں تب بھی وہ چیزیں ہرگز ان سے قبول نہ کی جاویں گی اور ان کو دردناک عذاب ہوگا اس بات کی خواہش کریں گے کہ دوزخ سے نکل آویں۔ اور وہ اس سے کبھی نہ نکلیں گے۔ اور ان کو دائمی عذاب ہوگا۔

مومنین کو یہود و نصاریٰ سے دوستی کی ممانعت۔ ۸ مائدہ ۵۱

اے ایمان والو تم یہود اور نصاریٰ کو دوست مت بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان سے دوستی کرے گا۔ بیشک وہ ان ہی میں سے ہوگا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سمجھ نہیں دیتے ان لوگوں کو جو اپنا نقصان کر رہے ہیں۔

مومن کو کس کیساتھ دوستی رکھنی چاہیئے۔ ۸ مائدہ ۵۵-۵۶

تمہارے دوست تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ایماندار لوگ ہیں جو کہ اس حالت سے نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکات دیتے ہیں کہ ان میں خشوع ہوتا ہے۔ اور جو شخص اللہ سے دوستی رکھے گا اور رسول (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ اور ایمان دار لوگوں سے۔ سو اللہ کا گروہ بے شک غالب ہے۔

مومن، کافر، منافق اور مشرک کے طریقوں کا موازنہ۔ ۹ مائدہ ۵۹-۶۰

آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہیے کہ اے اہل کتاب تم ہم میں کون سی بات بات معیوب پاتے ہو بجز اس کے کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کی کتاب پر جو ہمارے پاس بھیجی گئی ہے اور اس کتاب پر جو پہلے بھیجی جا چکی ہے۔ باوجود اس کے کہ تم میں اکثر لوگ ایمان سے خارج ہیں۔ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہیے کیا میں تم کو ایسا طریقہ بتلاؤں جو اس سے بھی خدا کے یہاں پاداش ملنے میں زیادہ برا ہو وہ ان اشخاص کا طریقہ ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے دور کر دیا ہو اور ان پر غضب فرمایا ہو۔ اور ان کو بندر اور سور بنا دیئے ہوں اور انہوں نے شیطان کی پرستش کی ہو۔ ایسے اشخاص مکان کے اعتبار سے بھی بہت برے ہیں اور راہ راست سے بھی بہت دور ہیں۔

"اللہ عین مسیح ابن مریم ہے" کہنے والے کافر ہیں۔ ۱۰ مائدہ ۷۲

بیشک وہ لوگ کافر ہو چکے جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ عین مسیح ابن مریم ہے حالانکہ مسیح نے خود فرمایا تھا کہ اے بنی اسرائیل تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ بیشک جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک قرار دے گا سو اس پر

Marfat.com

اللہ تعالےٰ جنت حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کو تین میں کا ایک "کہنے والے کافر ہیں۔ ۱۰ مائدہ ۷۳

بلاشبہ وہ لوگ بھی کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ تین میں کا ایک ہے۔ حالانکہ بجز ایک معبود کے اور کوئی معبود نہیں اور اگر یہ لوگ اپنے اقوال سے باز نہ آئے تو جو لوگ ان میں کافر رہیں گے ان پر دردناک عذاب واقع ہوگا۔

یہود اور مشرکین مسلمانوں سے زیادہ عداوت رکھتے ہیں۔ ۱۱ مائدہ ۸۲

تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپؐ ان یہود اور ان مشرکین کو پاویں گے اور ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھنے کے قریب تر ان لوگوں کو پاویں گے جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں یہ اس سبب سے ہے کہ ان میں بہت سے علم دوست عالم ہیں اور بہت سے تارکِ دنیا درویش ہیں اور اس سبب سے ہے یہ کہ لوگ متکبر نہیں ہیں۔

مومن کو پہلے اپنی اصلاح کرنے کی تلقین۔ ۱۴ مائدہ ۱۰۵

اے ایمان والو! اپنی فکر کرو جب تم راہ پر چل رہے ہو تو جو شخص گمراہ رہے تو اس سے تمہارا کوئی نقصان نہیں۔ اللہ ہی کے پاس تم سب کو جانا ہے وہ تم سب کو جتلا دیں گے جو جو کچھ تم سب کیا کرتے تھے۔

تکذیب کفار کا شیوہ ہے۔ ۱ انعام ۴-۶

اور ان کے پاس کوئی نشانی بھی ان کے رب کی نشانیوں میں سے نہیں آتی مگر وہ اس سے اعراض ہی کیا کرتے ہیں۔ سو انہوں نے اس سچی کتاب (قرآن) کو بھی جھوٹا بتلایا جبکہ وہ ان کے پاس پہنچی۔ سو جلد ہی ان کو خبر مل جاوے گی اس چیز کی جس کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے (عذابِ الٰہی کا) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم ان سے پہلے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ جن کو ہم نے دنیا میں ایسی قوت دی تھی کہ تم کو وہ قوت نہیں دی۔ اور ہم نے ان پر خوب بارشیں برسائیں اور ہم نے ان کے نیچے نہریں جاری کیں۔ پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور ان کے بعد دوسری جماعتوں کو پیدا کر دیا۔

Marfat.com

کفار کے اعتراضات کبھی ختم نہیں ہوتے۔ ۱ انعام ۷-۹

اور اگر ہم کاغذ پر لکھا ہوا کوئی نوشتہ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل فرماتے پھر اس کو یہ لوگ اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب بھی یہ کافر لوگ یہی کہتے کہ یہ کچھ بھی نہیں مگر صریح جادو ہے اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا اور اگر ہم کوئی فرشتہ بھیج دیتے تو سارا قصہ ہی ختم ہو جاتا پھر ان کو ذرا مہلت نہ دی جاتی اور اگر ہم اس کو فرشتہ تجویز کرتے تو ہم اس کو آدمی ہی بناتے اور ہمارے اس فعل سے پھر ان پر وہی اشکال ہوتا جو اب اشکال ہے۔

ایمان والوں ہی کیلئے امن ہے۔ ۹ انعام ۸۰-۸۲

اور ان (ابراہیمؑ) سے ان کی قوم نے حجت کرنا شروع کی آپ نے فرمایا کیا تم اللہ کے مقابلہ میں مجھ سے حجت کرتے ہو حالانکہ اس نے مجھ کو طریقہ بتلا دیا ہے اور میں ان چیزوں سے جن کو تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بناتے ہو نہیں ڈرتا۔ ہاں لیکن اگر میرا پروردگار ہی کوئی امر چاہے۔ میرا پروردگار ہر چیز کو اپنے علم میں گھیرے ہوئے ہے کہ تم پھر خیال نہیں کرتے اور میں ان چیزوں سے کیسے ڈروں۔ جن کو تم نے شریک بنایا ہے حالانکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ تعالیٰ کیساتھ ایسی چیزوں کو شریک ٹھہرایا ہے جن کی اللہ تعالیٰ نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔ سو ان دو جماعتوں (مشرکین و موحدین) میں سے امن کا زیادہ مستحق کون ہے اگر تم خبر رکھتے ہو۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے ایسوں ہی کے لئے امن ہے اور وہی راہ پر چل رہے ہیں۔

اللہ پر جھوٹی تہمت لگانے والوں کی ذلت۔ ۱۱ انعام ۹۳

اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹی تہمت لگائے یا یوں کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آئی۔ اور جو شخص یوں کہے کہ جیسا کلام اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اسی طرح کا میں بھی لاتا ہوں اور اگر آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے ہاں اپنی جانیں نکالو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی اس سبب سے کہ تم اللہ تعالیٰ کے ذمہ جھوٹی باتیں

Marfat.com

بکتے تھے اور تم اللہ تعالیٰ کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔

جس نے ایمان نہ لانا ہو اس کیلئے تمام دلائل بیکار ہیں۔ ۱۴ - انعام ۱۱۱

اور اگر ہم ان کے پاس فرشتوں کو بھیج دیتے اور ان سے مردے باتیں کرنے لگتے اور ہم تمام موجودات کو ان کے پاس ان کی آنکھوں کے روبرو لاکر جمع کر دیتے تب بھی یہ لوگ ہرگز ایمان نہ لاتے ہاں اگر خدا ہی چاہے تو اور بات ہے۔ لیکن ان میں زیادہ لوگ جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

مکذبین و مصدقین کا ذکر۔ ۱۴ انعام ۱۱۶-۱۱۷

اور دنیا میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان کا کہنا ماننے لگیں تو وہ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اللہ کی راہ سے بے راہ کر دیں۔ وہ محض بے اصل خیالات پر چلتے ہیں اور بالکل قیاسی باتیں کرتے ہیں۔ بالیقین آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بے راہ ہو جاتا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ پر چلتے ہیں۔

اہل حق و باطل کا بیان۔ ۱۵ انعام ۱۲۲

ایسا شخص جو کہ پہلے مردہ تھا ہم نے اس کو زندہ بنا دیا (مسلمان ہوا) اور ہم نے اس کو ایک ایسا نور دے دیا کہ وہ اس کو لئے ہوئے آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے کیا ایسا شخص اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کی یہ حالت ہو کہ وہ تاریکیوں میں ہے ان سے نکلنے ہی نہیں پاتا۔ اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال مستحسن معلوم ہوا کرتے ہیں۔

مشرکین کی حجت باطل ہے۔ ۱۸ انعام ۱۴۸-۱۵۰

یہ مشرکین یوں کہتے کو ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو نہ ہم شرک کرتے نہ ہمارے باپ دادا۔ اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں انہوں نے بھی تکذیب کی تھی۔ یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھا۔ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہیے کہ کیا تمہارے پاس کوئی دلیل ہے تاکہ اس کو ہمارے روبرو ظاہر کرو۔ تم لوگ محض خیالی باتوں پر چلتے ہو اور تم بالکل اٹکل سے باتیں بناتے ہو۔ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہیے کہ بس پوری حجت اللہ ہی کی رہی پھر اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ پر لے آتا۔ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہیے کہ

Marfat.com

اپنے گواہوں کو لاؤ۔ جو اس بات پر شہادت دیں (مشاہدہ کے بعد) کہ اللہ تعالیٰ نے ان چیزوں کو (انعام) حرام کردیا ہے پھر اگر وہ گواہی دے دیں (اگرچہ شاید نہیں ہیں) تو آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس شہادت کی سماعت نہ فرمایئے۔ اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اپنے رب کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔

کفار کا روزِ آخر پشیمان ہونا۔ ۶ اعراف ۵۳

ان لوگوں کو اور کسی بات کا انتظار نہیں صرف اس کے آخیر نتیجہ کا انتظار ہے۔ جس روز اس کا آخیر نتیجہ پیش آوے گا اس روز جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے تھے یوں کہنے لگیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی سچی باتیں لائے تھے۔ سو اب کیا کوئی ہمارا سفارشی ہے کہ وہ ہماری سفارش کردے یا کیا ہم پھر واپس بھیجے جاسکتے ہیں تاکہ ہم لوگ ان اعمال کے جن کو ہم کیا کرتے تھے برخلاف دوسرے اعمال کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنے کو خسارہ میں ڈال دیا اور یہ جو جو باتیں تراشتے تھے سب گم ہوگیا۔

مومن کی خداوند تعالیٰ سے عرض۔ ۱۴ اعراف ۱۲۶

اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالت اسلام پر نکالیئے۔

اللہ کی رحمت کے حق دار لوگ۔ ۱۶ اعراف ۱۵۶

(موسیٰؑ نے کہا) اور ہم لوگوں کے نام دنیا میں بھی نیک حالی لکھ دیجئے اور آخرت میں بھی ہم آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اپنا عذاب تو اسی پر واقع کرتا ہوں جس پر چاہتا ہوں اور میری رحمت تمام اشیاء کو محیط ہو رہی ہے تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام تو ضرور لکھوں گا جو کہ خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

گمراہ شدہ لوگ چارپایوں سے بھی بدتر ہیں۔ ۲۲ اعراف ۱۷۹-۱۷۸

جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت کرتا ہے سو ہدایت پانے والا وہی ہوتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کردے سو ایسے ہی لوگ خسارہ میں پڑ جاتے ہیں اور ہم نے ایسے بہت

Marfat.com

سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں جن کے دل ایسے ہیں جن سے نہیں سمجھتے اور جن کی آنکھیں ایسی ہیں جن سے نہیں دیکھتے اور جن کے کان ایسے ہیں جن سے نہیں سنتے۔ یہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ یہ لوگ زیادہ بے راہ ہیں۔ یہ لوگ غافل ہیں۔

گمراہوں پر اللہ کی پھٹکار ۲۳ اعراف ۱۸۶

جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کریں اس کو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا اور اللہ تعالےٰ ان کو ان کی گمراہی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے۔

سچے ایمان والے لوگوں کے اوصاف۔ ۱ انفال ۲-۴

بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ تعالےٰ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں۔ اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے ان کو جو کچھ دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ سچے ایمان والے یہ لوگ ہیں ان کے لئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت ہے اور عزت کی روزی۔

مومنین کو تقویٰ کی ہدایت۔ ۴ انفال ۲۹

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تعالےٰ تم کو ایک فیصلہ کی چیز (ہدایت و نورِ قلب) دے گا اور تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا۔ اور تم کو بخش دے گا۔ اور اللہ تعالےٰ بڑے فضل والا ہے۔

کفار پر عذاب نازل ہونے میں دیر۔ ۴ انفال ۳۳

اور اللہ تعالےٰ ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ہوتے ہوئے ان کو عذاب دیں۔ اور اللہ تعالےٰ ان کو عذاب نہ دیں گے جس حالت میں کہ وہ استغفار بھی کرتے رہتے ہیں۔

کفار کو اللہ تعالیٰ ضرور سزا دیں گے۔ ۴ انفال ۳۴

اور ان کا کیا استحقاق ہے کہ ان کو اللہ سزا نہ دے حالانکہ وہ لوگ مسجدِ حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اس مسجد کے متولی نہیں۔ متولی تو سوائے متقیوں

Marfat.com

سکے اور کوئی بھی اشخاص نہیں لیکن ان میں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے اور ان کی نماز خانہ کعبہ کے پاس صرف یہ تھی سیٹیاں اور تالیاں بجانا۔ سو اس عذاب کا مزہ چکھو اپنے کفر کے سبب۔

کفار کے اخراجات باعث حسرت ہوں گے۔ ۸ انفال ۳۶

بلاشک یہ کافر لوگ اپنے مالوں کو اس لئے خرچ کر رہے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں۔ سو یہ لوگ تو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہی رہیں گے پھر وہ مال ان کے حق میں باعث حسرت ہو جاویں گے پھر مغلوب ہو جاویں گے۔

مومنین کا بہت بڑا درجہ ہے۔ ۹ توبہ ۲۰-۲۲

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ترک وطن کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کیا وہ درجہ میں اللہ کے نزدیک بہت بڑے ہیں اور یہی لوگ پورے کامیاب ہیں۔ ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے اپنی طرف سے بڑی رحمت کی اور بڑی رضامندی اور ایسے باغوں کی کہ ان کیلئے ان میں دائمی رحمت ہوگی اور ان میں یہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے بلاشبہ اللہ کے پاس بڑا اجر ہے

منافق بڑے سرکش ہیں۔ ۱۰ توبہ ۶۷

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں۔ انہوں نے خدا کا خیال نہ کیا پس خدا نے ان کا خیال نہ کیا۔ بلاشبہ یہ منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔

کفار کے لئے دائمی عذاب۔ ۱۰ توبہ ۶۸

اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ ان کے لئے کافی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کو اپنی رحمت سے دور کر دے گا اور ان کو عذاب دائمی ہوگا۔

کفار کے اموال و اولاد کی ترقی کا باعث۔ ۱۰ توبہ ۸۵

اور ان (کفار) کے اموال اور اولاد آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو تعجب میں نہ ڈالیں اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان چیزوں کی وجہ سے دنیا میں ان کو گرفتار عذاب رکھے اور ان کا دم حالت کفر ہی میں نکل جاوے۔

مومنین کی صفات اور اطوار ۱۰ توبہ ۱۱۲

وہ مومنین و مجاہدین، ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں۔ عبادت کرنیوالے حمد

Marfat.com

کرنے والے روزہ رکھنے والے رکوع اور سجدہ کرنے والے نیک باتوں کی تعلیم کرنے والے اور بُری باتوں سے باز رکھنے والے اور اللہ کی حدوں کا خیال رکھنے والے اور ایسے مومنین کو آپ مژدہ سنا دیجئے۔

مشرکین کیلئے دعائے مغفرت جائز نہیں۔ ۱۴ توبہ ۱۱۳-۱۱۴

پیغمبر (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کے لئے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں اس امر کے ظاہر ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔ اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے دعائے مغفرت مانگنا صرف وعدہ کے سبب سے تھا جو انہوں نے اس سے وعدہ کر لیا تھا۔ پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہو گئی کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہو گئے۔ واقعی ابراہیم (علیہ السلام) بڑے رحیم المزاج اور حلیم الطبع تھے۔

کافر و مومن کا فرق۔ ۱ یونس ۷-۱۰

جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے اور وہ دنیوی زندگی پر راضی ہیں اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے بالکل غافل ہیں ایسے لوگوں کا ٹھکانہ ان کے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے۔ ان کا رب ان کو بوجہ ان کے مومن ہونے کے ان کے مقصد تک پہنچا دے گا۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی چین کے باغوں میں۔ ان کے منہ سے یہ بات نکلے گی کہ سبحان اللہ اور ان کا باہمی سلام ہو گا۔ السلام علیکم اور ان کی آخیر بات ہو گی الحمد للہ رب العالمین۔

مکذبین کی سزا اور خسارہ۔ ۲ ہود ۲۰-۲۲

یہ لوگ زمین پر خدا تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے تھے اور نہ ان کا خدا کے سوا کوئی مددگار ہوا۔ ایسوں کو دوگنی سزا ہو گی۔ یہ لوگ سن نہ سکتے تھے اور نہ دیکھتے تھے۔ وہ لوگ ہیں جو اپنے کو برباد کر بیٹھے اور جو معبود انہوں نے تراش رکھے تھے۔ ان سے سب غائب ہو گئے۔ لازمی بات ہے کہ آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ میں یہی لوگ ہوں گے۔

کافر و مسلمان کا موازانہ ۲ ہود ۲۴

دونوں فریقین کی حالت ایسی ہے۔ جیسے ایک شخص اندھا بھی ہو اور بہرا بھی

Marfat.com

اور ایک شخص ہو کہ دیکھتا بھی ہو اور سنتا بھی ہو۔ کیا یہ دونوں شخص حالت میں برابر ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

حق و باطل میں فرق۔ ۲ رعد ۱۷

اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر نالے اپنی مقدار کے موافق چلنے لگے پھر وہ سیلاب خس و خاشاک بہالایا جو اس کے اوپر ہے اور جن چیزوں کو آگ کے اندر زیور یا اور اسباب بنانے کی غرض سے تپاتے ہیں اس میں ایسا ہی میل کچیل ہے۔ اللہ تعالیٰ حق و باطل کی مثال اسی طرح بیان کرتا ہے سو جو میل کچیل تھا وہ تو پھینک دیا جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کے کار آمد ہے وہ دنیا میں رہتی ہے اللہ تعالیٰ اسی طرح مثالیں بیان کرتے ہیں۔

خدا کے نیک بندوں کی صفات اور ان کا صلہ۔ ۳ رعد ۱۹-۲۴

جو شخص یہ یقین رکھتا ہو کہ جو کچھ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رب کی طرف سے آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل ہوا ہے وہ سب حق ہے کیا ایسا شخص اس کی طرح ہو سکتا ہے جو کہ اندھا ہے۔ پس نصیحت تو سمجھدار لوگ ہی قبول کرتے ہیں یہ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ سے جو کچھ انہوں نے عہد کیا ہے اس کو پورا کرتے ہیں اور عہد کو توڑتے نہیں اور یہ ایسے ہیں کہ اللہ نے جن علاقوں کے قائم کرنے کا حکم دیا ہے ان کو قائم رکھتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں اور سخت عذاب کا اندیشہ رکھتے ہیں اور یہ لوگ ایسے کہ اپنے رب کی رضامندی کے جویاں رہ کر مضبوط رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو روزی دی ہے اس میں سے چپکے سے بھی اور ظاہر کر کے بھی خرچ کرتے ہیں اور بدسلوکی کو حسن سلوک سے ٹال دیتے ہیں۔ اس جہان میں نیک انجامی ان لوگوں کے واسطے ہے یعنی ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ بھی داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور بیبیوں اور اولاد میں جو لائق ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے ان کے پاس ہر دروازے سے آتے ہوں گے کہ تم صبر کی بدولت اس کے کہ تم مضبوط رہے تھے سو اس جہان میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے

کفار و مومنین کو انتباہ و ہدایت۔ ۵ ابراہیم ۳۰-۳۱

ان لوگوں نے اللہ کے ساجھی قرار دیئے تاکہ اس کے دین سے گمراہ کریں

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجئے کہ چندے عیش کرلو کیونکہ آخر انجام تمہارا دوزخ میں جانا ہے۔ جو میرے خاص ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور آشکارا خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی

مرتدین کے بارے میں۔ ۱۴ نحل ۱۰۶-۱۰۹

جو شخص ایمان لائے پیچھے اللہ کے ساتھ کفر کرے مگر جس پر زبردستی کی جاوے بشرطیکہ اس کا قلب ایمان پر مطمئن ہو لیکن ہاں جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا اور ان کو بڑی سزا ہوگی۔ یہ اس سبب سے ہوگا کہ انہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں عزیز رکھا۔ اور اس سبب سے ہوگا کہ اللہ ایسے کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں اور کانوں پر اور آنکھوں پر مہر لگا دی ہے اور یہ لوگ بالکل غافل ہیں۔ لازمی بات ہے کہ یہ لوگ بالکل گھاٹے میں رہیں گے۔

مومنین کا کفار سے طرزِ گفتگو۔ ۶ بنی اسرائیل ۵۳-۵۴

اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ ایسی بات کیا کریں جو بہتر ہو۔ شیطان لوگوں میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ واقعی شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔ تم سب کا حال تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تم پر رحمت فرمائے یا اگر وہ چاہے تو تم کو عذاب دینے لگے اور ہم نے آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔

نصیحت سے روگردانی کرنے والے۔ ۸ کہف ۵۷

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی جاوے پھر وہ اس سے روگردانی کرے۔ اور جو کچھ اپنے ہاتھوں میں سمیٹ رہا ہے اس کو بھول جاوے ہم نے اس کے سمجھنے سے ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھی ہے اور اگر آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان کو راہِ راست کی طرف بلاویں تو ایسی حالت میں ہرگز بھی راہ پر نہ آویں۔

کافروں کی دعوت دوزخ سے ہوگی۔ ۱۱ کہف ۱۰۰-۱۰۲

اور دوزخ کو اس روز کافروں کے سامنے پیش کردیں گے جن کی آنکھوں پر ہماری یاد سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ سن بھی نہ سکتے تھے۔ سو کیا پھر بھی ان کافروں کا خیال

Marfat.com

ہے کہ مجھ کو چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز قرار دیں ہم نے کافروں کی دعوت کے لئے دوزخ کو تیار کر رکھا ہے۔

منکرین کے اقوال کا انجام۔ ۵ مریم ۷۷ - ۸۲

بھلا آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم)، نے اس شخص کو بھی دیکھا جو ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھ کو مال اور اولاد ملیں گے۔ کیا یہ شخص غیب پر مطلع ہوگیا ہے یا اس نے اللہ تعالیٰ سے کوئی عہد لے لیا ہے۔ ہرگز نہیں۔ ہم اس کا کیا ہوا بھی لکھ لیتے ہیں اور اس کے لئے عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے اور اس کی کہی ہوئی چیزوں کے ہم مالک وہ جائیں گے۔ وہ ہمارے پاس تنہا ہوکر آوے گا۔ اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر معبود تجویز کر رکھے ہیں تاکہ ان کے لئے وہ باعثِ عزت ہوں۔ ہرگز نہیں۔ وہ تو ان کی عبادت کا ہی انکار کر بیٹھیں گے۔ اور ان کے مخالف ہو جاویں گے۔

مجرم اور پاک لوگوں کا بیان۔ ۲ طٰہٰ ۷۴ - ۷۶

جو شخص مجرم ہوکر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا اس کے لئے دوزخ ہے اس میں نہ مرے ہی گا اور نہ جیئے ہی گا۔ اور جو شخص اس کے پاس مومن ہوکر حاضر ہوگا جس نے نیک کام بھی کئے ہوں سو ایسوں کے لئے بڑے اونچے درجے ہیں۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور جو شخص پاک ہو اس کا یہی انجام ہے۔

مقبول و مقرب لوگوں کا بیان۔ ۲ انبیاء ۱۹ - ۲۰

اور جتنے کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسی کے ہیں اور جو اللہ کے نزدیک ہیں وہ اس (اللہ) کی عبادت سے عار نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔ شب و روز تسبیح کرتے ہیں۔ موقوف نہیں کرتے۔

مومنین کی دعا کی قبولیت اور نجات۔ ۶ انبیاء ۸۸

سو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو اس گھٹن سے نجات دی اور ہم ایسے ہی ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔

نیکوکار اور مومن کی محنت ضائع نہیں جاتی۔ ۷ انبیاء ۹۴

سو جو شخص نیک کام کرتا ہوگا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی

محنت اکارت جانے والی نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں

منافقین کا بیان۔ ۲ الحج ۱۱-۱۳

اور بعض آدمی اللہ کی عبادت کرتا ہے کنارہ پر پھر اگر اس کو کوئی نفع پہنچ گیا۔ تو اس کیوجہ سے قرار پالیا اور اگر اس پر کچھ آزمائش ہوگئی تو منہ اٹھا کر چل دیا۔ دنیا و آخرت دونو کھو بیٹھا۔ یہی کھلا نقصان ہے خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرنے لگا جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ اس کو نفع پہنچا سکتی ہے یہ انتہا درجہ کی گمراہی ہے۔ وہ ایسے کی عبادت کر رہا ہے۔ کہ اس کا ضرر بہ نسبت اس کے نفع کے زیادہ قریب الوقوع ہے ایسا کارساز بھی بُرا اور ایسا رفیق بھی بُرا۔

مومن و کافر کے مابین فیصلہ کن تفصیل۔ ۲ الحج ۱۹-۲۴

یہ دونوں فریق ہیں جنہوں نے دوبارہ اپنے رب کے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر تھے ان کے لئے آگ کے کپڑے (چاروں طرف سے آگ لپٹی ہوئی) قطع کئے جائیں گے ان کے سر کے اوپر تیز گرم پانی چھوڑا جائے گا اس سے ان کے پیٹ میں کی چیزیں اور کھالیں سب گل جائیں گی۔ اور ان کے لئے لوہے کے گرز ہوں گے۔ وہ لوگ جب گھٹے گھٹے اس سے باہر نکلنا چاہیں گے تو پھر اس میں دھکیل دیئے جاویں گے اور کہا جاوے گا کہ جلنے کا عذاب چکھتے رہو۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور پوشاک ان کی وہاں ریشم کی ہوگی اور ان کو کلمۂ طیب کی ہدایت ہوگئی تھی اور ان کو ان کے رستہ کی ہدایت ہوگئی تھی جو لائق حمد ہے۔

اطاعتِ الٰہیہ کرنے والے۔ ۴ مومنون ۵۷-۶۲

اس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں اور جو لوگ اپنے رب کیساتھ شرک نہیں کرتے ہیں اور جو لوگ دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل اس سے خوفزدہ ہوتے ہیں کہ وہ اپنے رب کے پاس جانے والے ہیں یہ لوگ اپنے فائدے جلدی جلدی حاصل کر رہے ہیں اور وہ ان کی طرف دوڑ رہے ہیں۔ اور ہم کسی کو اس کی وسعت سے زیادہ کام کرنے کو نہیں کہتے۔ اور ہمارے پاس ایک دفتر ہے جو ٹھیک ٹھیک بتا دے گا اور لوگوں پر

Marfat.com

ذرا ظلم نہ ہوگا۔

کافر کا موت کے وقت پچھتاوا بے سود ہے۔ ۶ مومنون ۹۹-۱۰۰

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی پر موت آتی ہے اس وقت کہتا ہے کہ اے میرے رب مجھ کو پھر واپس بھیج دے تاکہ جس کو میں چھوڑ آیا ہوں اس میں نیک کام کروں۔ ہرگز نہیں یہ ایک بات ہی بات ہے جس کو یہ کہے جا رہا ہے اور ان لوگوں کے آگے ایک آڑ ہے قیامت کے دن تک۔

کفار کا اعترافِ کفر ۶ مومنون ۱۰۵-۱۰۸

کیوں! کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر سنائی نہیں جایا کرتی تھیں اور تم ان کو جھٹلایا کرتے تھے وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہماری بدبختی نے ہم کو گھیر لیا تھا۔ اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے رب ہمیں اس (عذاب دوزخ) سے نکال دیجئے۔ پھر اگر ہم دوبارہ کریں تو ہم بے شک پورے قصوروار ہیں۔ ارشاد ہوگا کہ اسی میں راندے ہوئے پڑے رہو۔ اور مجھ سے بات مت کرو۔

اہل ہدایت کے بارے میں۔ ۵ نور ۳۵-۳۸

اللہ تعالیٰ اپنے نور تک جس کو چاہتا ہے راہ دے دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے مثالیں فرماتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ ایسے گھروں (مسجدوں) میں ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ ان کا ادب کیا جاوے اور ان میں اللہ کا نام لیا جاوے۔ ان میں ایسے لوگ صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جن کو اللہ کی یاد سے اور نماز پڑھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالنے پاتی ہے اور نہ فروخت۔ وہ ایسے دن سے ڈرتے رہتے ہیں جن میں بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں اُلٹ جاویں گی۔ انجام یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ان کو اعمال کا بہت ہی اچھا بدلہ دے گا۔ اور ان کو اپنے فضل سے اور بھی زیادہ دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہے بیشمار دیدیتا ہے

ضلالت اور اہل ضلالت کا بیان۔ ۵ نور ۳۹-۴۰

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے ایک چٹیل میدان میں چمکتا ہوا ریت کہ پیاسا اس کو پانی خیال کرتا ہے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آیا تو اس کو کچھ بھی نہ پایا اور وہاں قضاء الٰہی کو پایا۔ سو اللہ تعالیٰ نے اس کو برابر برابر چکا دیا۔ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

دم بھر میں حساب کر دیتا ہے یا وہ ایسے ہیں جیسے بڑے گہرے سمندر کے اندرونی اندھیرے کہ اس کو ایک بڑی لہر نے ڈھانک لیا ہو اور اس کے اوپر دوسری لہر۔ اوپر بادل اوپر تلے بہت سے اندھیرے ہیں کہ اگر اپنا ہاتھ نکالے تو دیکھنے کا احتمال بھی نہیں اور جس کو اللہ ہی نور نہ دے اس کو نور نہیں۔

غیر مہتدین کو انتباہ۔ ۷ نور ۵۳ - ۵۴

اور وہ (کافر لوگ) زور لگا کر قسمیں کھایا کرتے ہیں کہ واللہ اگر آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان کو حکم دیں تو وہ ابھی نکل کھڑے ہوں۔ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجئے کہ بس قسمیں نہ کھاؤ۔ فرمانبرداری معلوم ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہئے کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرو پھر اگر تم لوگ روگردانی کرو گے تو سمجھ رکھو کہ رسول (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ذمہ وہی ہے جس کا ان پر بار رکھا گیا ہے اور تمہارے ذمہ وہ ہے جس کا تم پر بار رکھا گیا ہے۔ اور اگر تم نے ان کی اطاعت کر لی تو راہ پر جا لگو گے اور رسول (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ذمہ صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔

کفار کے اعتراضات کے جواب اللہ تعالیٰ نے دیئے۔ ۳ فرقان ۳۳

اور یہ (کفار) لوگ کیسا ہی عجیب سوال آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے سامنے پیش کریں مگر ہم ٹھیک جواب اور وضاحت میں بڑھا ہوا آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو عنایت کر دیتے ہیں۔

ضلالت کرنے والوں کے بارے میں۔ ۳ فرقان ۳۴

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے مونہوں کے بل جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے۔ یہ لوگ جگہ میں بھی بدتر ہیں اور طریقہ میں بھی بہت گمراہ ہیں۔

رحمٰن کے بندوں کی تعریف۔ ۶ فرقان ۶۳-۷۶

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کیساتھ چلتے ہیں اور جب ان سے جہالت والے لوگ بات کرتے ہیں وہ دفع شر کی بات کرتے ہیں اور جو راتوں کو اپنے رب کے آگے سجدہ اور قیام میں لگے رہتے ہیں اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیونکہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔ بیشک جہنم بُرا

ٹھکانہ ہے اور بُرا مقام ہے۔ اور وہ جب خرچ کرنے لگتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا اس کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ اور جو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش نہیں کرتے اور جس شخص کو اللہ تعالےٰ نے حرام فرمایا ہے اس کو قتل نہیں کرتے ہاں مگر حق پر۔ اور وہ زنا نہیں کرتے اور جو شخص ایسے کام کرے گا تو سزا سے اس کو سابقہ پڑے گا کہ قیامت کے روز اس کا عذاب بڑھتا چلا جاوے گا۔ اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ ذلیل ہوکر رہے گا۔ مگر جو توبہ کرلے اور ایمان لے آوے اور نیک کام کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے گناہوں کی جگہ نیکیاں عطا فرماوے گا۔ اور اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے اور جو شخص توبہ کرتا ہے اور نیک کام کرتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کیطرف خاص طور پر رجوع کر رہا ہے اور وہ بے ہودہ باتوں میں شامل نہیں ہوتے اور اگر بے ہودہ مشغلوں کے پاس سے ہوکر گزریں تو سنجیدگی کے ساتھ گذر جاتے ہیں۔ اور وہ ایسے ہیں کہ جس وقت ان کو اللہ کے احکام کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بہرے اندھے ہوکر نہیں گرتے اور وہ ایسے ہیں کہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔ اور ہم کو متقیوں کا افسر بنادے۔ ایسے لوگوں کو بالا خانے ملیں گے بوجہ ان کے ثابت قدم رہنے کے اور ان کو اس میں بقا کی دعا اور سلام ملے گا۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیسا اچھا ٹھکانہ اور مقام ہے۔

صابرین اور متوکلین کے بارے میں۔ ۶ عنکبوت ۵۸۔۵۹

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ہم ان کو جنت کے بالا خانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں چلتی ہونگی۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ کام کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے۔ جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر توکل کیا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ مومنین پر مہربان ہے۔ ۶ الاحزاب ۴۳۔۴۴

وہ ایسا ہے کہ وہ اور اس کے فرشتے تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تاکہ حق تعالیٰ تم کو تاریکیوں سے نور کی طرف لے آوے۔ اور اللہ تعالےٰ مومنین پر بہت مہربان ہے وہ جس روز اللہ سے ملیں گے تو ان کو جو سلام ہوگا وہ یہ ہوگا اسلام علیکم۔ اور اللہ تعالےٰ نے اُن کے لئے عمدہ صلہ تیار کر رکھا ہے۔

Marfat.com

بے قصور مومنین کو ایذا۔ ۷ الاحزاب ۵۸

اور جو لوگ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو بدوں اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو ایذا پہنچاتے ہیں تو وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بار لیتے ہیں۔

کفار کا انجام روزِ قیامت۔ ۴ سبا ۳۱-۳۳

اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن پر ایمان لاویں گے اور نہ اس سے پہلے والی کتابوں پر اور اگر آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس وقت کی حالت دیکھیں جب کہ یہ ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جاویں گے ایک دوسرے پر بات ٹالتا ہوگا۔ ادنےٰ درجہ کے لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ کیا ہم نے تم کو ہدایت سے روکا تھا۔ بعد اس کے کہ وہ تم کو پہنچ چکی تھی۔ نہیں بلکہ تم ہی قصور وار ہو اور یہ کم درجہ کے لوگ ان بڑے لوگوں سے کہیں گے بلکہ تمہاری رات دن کی تدبیروں نے روکا تھا جب تم ہم کو فرمائش کرتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اس کے لئے شریک قرار دیں اور یہ لوگ پشیمانی کو مخفی رکھیں گے جبکہ عذاب کو چکھیں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈالیں گے۔ جیسا کرتے تھے ایسا ہی تو بھرا۔

خوش حال لوگ پہلے منکر ہوتے رہے۔ ۴ سبا ۳۴-۳۶

اور ہم نے کسی بستی میں ڈر سنانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم تو ان احکام کے منکر ہیں جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے۔ اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم مال اور اولاد میں تم سے زیادہ ہیں اور ہم کو کبھی عذاب نہ ہوگا۔ کہہ دیجئے کہ میرا پروردگار جس کو چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم دیتا ہے ولیکن اکثر لوگ واقف نہیں۔

کافر و مومن کی تفریق۔ ۱ فاطر ۷-۸

جو لوگ کافر ہو گئے ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ تو کیا ایسا شخص جس کو اس کا عمل بد اچھا کر کے دکھلایا گیا پھر وہ اس کو اچھا سمجھنے لگا اور ایسا شخص جو قبیح کو قبیح سمجھتا ہے کہیں برابر ہو سکتے ہیں۔ سو اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے تو ان پر افسوس کر کے کہیں آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان نہ جاتی رہے

اللہ تعالیٰ کو ان کے سب کاموں کی خبر ہے۔

کافر و مومن کی تفریق کی مثال۔ ۳ فاطر ۱۹ - ۲۲

اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں اور نہ تاریکی اور روشنی اور نہ چھاؤں اور دھوپ اور زندے اور مردے برابر نہیں ہو سکتے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں۔

منکر کبھی ایمان لانے والے نہیں۔ ۱ یٰس ۷ - ۱۰

ان میں اکثر لوگوں پر بات ثابت ہو چکی ہے۔ سو یہ لوگ ایمان نہ لاویں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں پھر وہ ٹھوڑیوں تک ہیں جس سے ان کے سر اوپر کو اُٹھ گئے اور ہم نے ایک آڑ ان کے سامنے کر دی اور ایک آڑ ان کے پیچھے کر دی جس سے ہم نے ان کو گھیر دیا سو وہ نہیں دیکھ سکتے اور ان کے حق میں آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ڈرانا یا نہ ڈرانا دونوں برابر ہیں یہ ایمان نہیں لاویں گے۔

مومنین کے لئے مغفرت ہے۔ ۱ یٰس ۱۱ - ۱۲

بس آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو صرف ایسے شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت پر چلے اور خدا سے بے دیکھے ڈرے۔ سو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کو مغفرت اور عمدہ عوض کی خوشخبری سنا دیجئے۔ بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور ہم لکھتے جاتے ہیں وہ اعمال بھی جن کو لوگ آگے بھیجتے جاتے ہیں اور ان کے وہ اعمال بھی جن کو پیچھے چھوڑ جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح کتاب میں ضبط کر دیا ہے۔

پرہیزگاروں کا ٹھکانہ۔ ۴ ص ۴۹ - ۵۴

ایک نصیحت کا مضمون تو یہ ہو چکا اور پرہیزگاروں کے لئے اچھا ٹھکانہ ہے۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن کے دروازے ان کے واسطے کھلے ہوں گے وہ ان باغوں میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہ وہاں بہت سے میوے اور پینے کی چیزیں منگوا دیں گے اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی ہم عمر ہوں گی یہ وہ ہے جس کا تم سے روز حساب آنے پر وعدہ کیا جاتا ہے۔ بیشک یہ ہماری عطا ہے اس کا کہیں ختم ہی نہیں۔

سرکشوں کا ٹھکانہ ۴ ص ۵۵ - ۵۸

یہ بات تو ہو چکی اور سرکشوں کے لئے بُرا ٹھکانہ ہے یعنی دوزخ۔ اس میں

Marfat.com

وہ داخل ہوں گے سو بہت ہی بُری جگہ ہے یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے سو یہ لوگ اس کو چکھیں گے اور اور بھی اسی قسم کی طرح طرح کی چیزیں ہیں۔

مشرک کیلئے انتباہ۔ ۱ زمر ۸

اور آدمی کو جب تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو اس کی طرف رجوع کر کے پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو اپنے پاس سے نعمت عطا کر دیتا ہے تو جس کے لئے پہلے سے پکار رہا تھا اس کو بھول جاتا ہے اور خدا کے شریک بنانے لگتا ہے جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی راہ سے دوسروں کو گمراہ کرتا ہے۔ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجئے اپنے کفر کی بہار تھوڑے دنوں اور لوٹ لے تو دوزخیوں میں سے ہونے والا ہے۔

مومن کی خصوصیات۔ ۱ زمر ۹

بھلا جو شخص اوقاتِ شب میں سجدہ و قیام کی حالت میں عبادت کر رہا ہو آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمید کر رہا ہو۔ آپ کہئے کہ کیا علم والے اور جہل والے برابر ہوتے ہیں۔ وہی لوگ نصیحت پکڑتے ہیں جو اہل عقل ہیں۔

مومنین کو ہدایت ۲ زمر ۱۰

آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہئے اے میرے ایمان والے بندو! تم اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو۔ جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں ان کے لئے نیک صلہ ہے اور اللہ کی زمین فراخ ہے (ہجرت کیلئے) مستقل رہنے والوں کو ان کا صلہ بے شمار ہی ملے گا (دین میں مستقل رہنے والے)

کافروں کی دُعا بے اثر ہے۔ ۵ مومن ۴۹ - ۵۰

اور جتنے لوگ دوزخ میں ہوں گے جہنم کے مؤکل فرشتوں سے کہیں گے کہ تم ہی اپنے پروردگار سے دُعا کرو کہ کسی دن تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے۔ فرشتے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس پیغمبر معجزات لے کر نہیں آتے رہے تھے۔ دوزخی کہیں گے کہ ہاں آتے تو رہے تھے۔ فرشتے کہیں گے تو پھر تم ہی دعا کر لو۔ اور کافروں کی دُعا محض بے اثر ہے

مومنین کی دنیا و آخرت میں مدد۔ ۶ مومن ۵۱ - ۵۲

ہم اپنے پیغمبروں کی اور ایمان والوں کی دنیاوی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی جس میں کہ گواہی دینے والے (فرشتے) کھڑے ہوں گے۔ جس

دن کہ ظالموں کو اُن کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی۔ اور ان کے لئے لعنت ہوگی۔ اور ان کے لئے اس عالم میں خرابی ہوگی۔

کفار و مومنین کے درمیان ایک حجاب ہے۔ ۱ حٰمٓ سجدہ ۲-۵

یہ کلام رحمٰن رحیم کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے۔ یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں صاف صاف بیان کی گئی ہیں یعنی ایسا قرآن ہے جو عربی ہے ایسے لوگوں کے لئے ہے جو دانشمند ہیں۔ بشارت دینے والا ہے اور ڈرانے والا ہے سو اکثر لوگوں نے روگردانی کی۔ پھر وہ سنتے ہی نہیں اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ جس بات کی طرف ہم آپ کو بلاتے ہیں ہمارے دل اس سے پردوں میں ہیں۔ اور ہمارے کانوں میں ڈاٹ ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان میں ایک حجاب ہے سو آپ اپنا کام کئے جائیے۔ ہم اپنا کام کر رہے ہیں۔

مومنین کیلئے اللہ تعالےٰ کی مہمانی ہے۔ ۴ حٰمٓ سجدہ ۳۰-۳۲

جن لوگوں نے اقرار کر لیا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر مستقیم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو اور تم جنت پر خوش رہو۔ جس کا تم سے وعدہ کیا جایا کرتا تھا ہم تمہارے رفیق تھے۔ دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی رہیں گے اور تمہارے لئے اس میں جس چیز کو تمہارا جی چاہے گا موجود ہے اور نیز تمہارے لئے اس میں جو مانگو گے موجود ہے۔ یہ بطورِ مہمانی کے ہوگا غفور الرحیم کی طرف سے۔

مومنین کے خواص۔ ۴ شوریٰ ۳۶-۴۳

جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کیلئے ہے اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ پائیدار۔ وہ ان لوگوں کے لئے ہے جو ایمان لائے۔ اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں اور جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں۔ اور اُن کا ہر کام آپس کے مشورے سے ہوتا ہے اور جو کچھ ان کو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم واقع ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں اور برائی کا بدلہ برائی ہے ویسی ہی۔ پھر جو شخص معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے۔ واقعی اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا اور جو اپنے اوپر ظلم ہو چکنے کے بعد برابر کا بدلہ لے لے سو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔ الزام

صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق دنیا میں سرکشی کرتے ہیں۔ ایسوں کے لئے دردناک عذاب ہے اور جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے یہ البتہ بڑے ہمتوں کے کاموں میں سے ہے

گمراہ لوگوں کیلئے کوئی رستہ نہیں۔ ۵ شوریٰ ۴۶

اور ان کے کوئی مددگار نہ ہوں گے جو خدا سے الگ ان کی مدد کریں اور جس کو خدا گمراہ کر دے اس کے لئے کوئی رستہ ہی نہیں۔

بُرے کام کرنے والے اور صالح یکساں نہیں۔ ۲ جاثیہ ۲۱

یہ لوگ جو بُرے بُرے کام کرتے ہیں کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عمل صالح اختیار کیا کہ ان سب کا جینا اور مرنا یکساں ہو جائے۔ یہ بُرا حکم لگاتے ہیں۔

تحسینِ مومنین ۱ محمدؐ ۲-۳

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور وہ اس پر ایمان لائے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، پر نازل کیا گیا اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے گناہ ان پر سے اُتار دے گا اور ان کی حالت درست رکھے گا۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ کافر تو غلط رستہ پر چلے اور اہل ایمان صحیح رستہ پر چلے جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس طرح لوگوں کے لئے ان کے حالات بیان فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا کارساز ہے۔ ۱ محمدؐ ۱۱

یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالےٰ مسلمانوں کا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں ؛

مکمل مومن کی پہچان۔ ۲ حجرات ۱۵

پورے مومن وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم، پر ایمان لائے پھر شک نہیں کیا۔ اپنے مال اور جان سے خدا کے رستہ میں محنت اُٹھائی۔ یہ لوگ سچے ہیں۔

متقی لوگوں کا تذکرہ۔ ۱ ذاریات ۱۵-۱۹

بیشک متقی لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہونگے۔ ان کے رب نے ان کو جو عطا

کیا ہوگا۔ وہ اس کو لے رہے ہونگے۔ وہ لوگ اس کے قبل نیکوکار تھے۔ وہ لوگ رات کو بہت کم سوتے تھے اور آخیر شب میں استغفار کیا کرتے تھے اور ان کے مال میں سوالی اور غیر سوالی کا حق تھا۔

نیک لوگ کون ہیں۔ ۲ نجم ۳۲

وہ لوگ ایسے ہیں کہ کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں مگر ہلکے ہلکے گناہ۔ بلاشبہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رب کی مغفرت بڑی وسیع ہے اور تم کو خوب جانتا ہے جب تم کو زمین سے پیدا کیا تھا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو تم اپنے کو مقدس سمجھا کرو تقویٰ والوں کو وہی خوب جانتا ہے

مومنین کیلئے جنت کی حقیقت۔ ۳ رحمٰن ۴۶-۷۸

اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہتا ہو اس کے لئے دو باغ ہونگے۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ دونوں باغ کثیر شاخوں والے ہوں گے سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے اور دونوں باغوں میں دو چشمے ہوں گے کہ بہتے چلے جاویں گے۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ اور ان دو باغوں میں ہر ہر میوے کی دو دو قسمیں ہوں گی۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے اور وہ لوگ تکیہ لگائے ایسے فرشوں پر بیٹھے ہوں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور ان دونوں باغوں کا پھل بہت نزدیک ہوگا۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ ان میں نیچی نگاہ والیاں ہوں گی کہ ان لوگوں سے پہلے ان پر نہ تو کسی آدمی نے تصرف کیا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے بھلا نہایت اطاعت کا بدلہ نہایت عنایت کے کچھ اور بھی ہو سکتا ہے۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ ان دونوں باغوں سے کم درجہ میں دو باغ اور ہیں سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ وہ دونوں باغ گہرے سبز ہوں گے۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے ان دونوں باغوں میں دو چشمے ہوں گے کہ جوش مارتے ہوں گے۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے

Marfat.com

اور ان دونوں باغوں میں میوے اور کھجوریں اور انار ہوں گے۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ ان میں خوب سیرت خوبصورت عورتیں ہوں گی۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ وہ عورتیں گوری رنگت کی ہوں گی خیموں میں محفوظ ہوں گی سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ ان لوگوں سے پہلے ان پر نہ تو کسی آدمی نے تصرف کیا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ وہ لوگ سبز مشجر اور عجیب خوبصورت کپڑوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ بڑا بابرکت نام ہے آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) کے رب کا جو عظمت والا اور احسان والا ہے۔

مومن کو عمل صالح کی تلقین۔ ۳ حشر ۱۸ - ۲۰

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ بھال لے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے کیا بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تعالیٰ کو تمہارے اعمال کی سب خبر ہے اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے اللہ سے بے پرواہی کی۔ سو اللہ تعالیٰ نے خود ان کی جان سے ان کو بے پروا بنا دیا۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔ اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں ہو سکتے جو اہل جنت ہیں وہ کامیاب لوگ ہیں۔

مومنین کی صفات اور ان کو خوشخبری ۱ معارج ۱۹ - ۳۵

انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔ جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو جزع فزع کرنے لگتا ہے اور جب اس کو فارغ البالی ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے مگر وہ نمازی جو اپنی نماز پر برابر توجہ رکھتے ہیں اور جن کے مالوں میں سوالی اور بے سوالی سب کا حق ہے اور جو قیامت کے دن کا اعتقاد رکھتے ہیں اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں واقعی ان کے رب کا عذاب بیخوف ہونے کی چیز نہیں اور جو اپنی شرمگاہوں کو محفوظ رکھنے والے ہیں لیکن اپنی بیبیوں سے یا اپنی لونڈیوں سے۔ کیونکہ ان پر کوئی الزام نہیں۔ ہاں جو اس کے علاوہ (اور جگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ایسے لوگ حد سے نکلنے والے ہیں اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا خیال رکھنے والے ہیں اور جو اپنی گواہیوں کو ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں اور جو اپنی نمازوں (فرض) کی پابندی کرتے ہیں۔ ایسے لوگ بہشتوں میں عزت سے داخل ہوں گے۔

* * *

Marfat.com

مومن و کافر کا دنیا اور آخرت میں حال۔ ا مطففین ۲۹-۳۶

جو لوگ مجرم تھے وہ ایمان والوں سے ہنسا کرتے تھے اور جب ان کے سامنے سے ہو کر گذرتے تھے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ اور جب اپنے گھروں کو جاتے تو دل لگیاں کرتے اور جب ان کو دیکھتے تو یوں کہا کرتے کہ یہ لوگ یقیناً غلطی میں ہیں حالانکہ یہ ان پر نگرانی کرنے والے کرکے نہیں بھیجے گئے سو آج ایمان والے کافروں پر ہنستے ہوں گے مسہریوں پر دیکھ رہے ہوں گے۔ واقعی کافروں کو ان کے کئے کا خوب بدلہ ملا

اہل تقویٰ ہی اپنی مراد کو پہنچیں گے۔ الشمس ۱-۱۰

قسم ہے سورج کی اور اس کی روشنی کی اور چاند کی جب سورج سے پیچھے آوے اور دن کی جب وہ اس کو خوب روشن کردے اور رات کی جب وہ اس کو چھپالے اور آسمان کی اور اس کی جس نے اس کو بنایا اور زمین کی اور اس کی جس نے اس کو بچھایا اور جان کی اور اس کی جس نے اس کو درست بنایا پھر اس کی بدکرداری اور پرہیزگاری کا اس کو القا کیا۔ یقیناً وہ مراد کو پہنچا جس نے (جان) کو پاک کرلیا اور نامراد ہوا جس نے اس کو دبا دیا (فجور میں)

کافر بدترین خلائق ہیں۔ ا بینہ ۶

بیشک جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر ہوئے وہ آتش دوزخ میں جاویں گے جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔

مومن بہترین خلائق ہیں۔ ا بینہ ۷-۸

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ لوگ بہترین خلائق ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے نزدیک ہمیشہ رہنے کی بہشتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالیٰ ان سے خوش رہے گا اور وہ اللہ سے خوش رہیں گے۔ یہ اس شخص کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

کفار و منافقین کی خصلتیں۔ ا ماعون ۱-۳

کیا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس شخص کو دیکھا ہے جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے سو وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور محتاج کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔

Marfat.com

دیگر انبیاء سے متعلق

حضرت آدم کو سب فرشتوں نے سجدہ کیا بجز ابلیس۔ ۴ بقرہ ۳۴

اور جس وقت حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدے میں گر جاؤ آدم کے سامنے۔ سو سب سجدے میں گر پڑے بجز ابلیس کے کہ اس نے کہنا نہ مانا اور غرور میں آگیا اور ہو گیا کافروں میں سے

حضرت آدم کو جنت میں رہنے کی اجازت اور شجر ممنوع۔ ۴ بقرہ ۳۵

اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم رہا کرو تم اور تمہاری بی بی بہشت میں۔ پھر کھاؤ دونوں اس میں سے بافراغت جس جگہ سے چاہو اور نزدیک نہ جائیو اس درخت کے ورنہ تم بھی ان ہی میں شمار ہو جاؤ گے جو اپنا نقصان کر بیٹھتے ہیں۔

حضرت آدم کا ورغلایا جانا۔ ۴ بقرہ ۳۶

پس لغزش دے دی آدم اور حوا کو شیطان نے اس درخت کی وجہ سے۔ سو برطرف کر کے رہا ان کو اس عیش سے جس میں وہ تھے اور ہم نے کہا کہ نیچے اترو تم میں سے بعضے بعضوں کے دشمن رہیں گے اور تم کو زمین میں چندے ٹھہرنا ہے۔

حضرت آدم کی خدا سے معذرت۔ ۴ بقرہ ۳۷

بعد ازاں حاصل کر لئے آدم نے اپنے رب سے چند الفاظ (معذرت کے)، تو اللہ تعالیٰ نے رحمت کیساتھ توجہ فرمائی ان (دونوں) پر۔ بیشک وہی ہیں بڑے توبہ قبول کرنے والے مہربان۔

حضرت آدم کو اللہ کی ہدایت کی پیروی کی آگاہی۔ ۴ بقرہ ۳۸

ہم نے حکم دیا (آدم و حوا کو) نیچے جاؤ اس بہشت سے سب کے سب۔ پھر اگر آوے تمہارے پاس میری طرف سے کسی قسم کی ہدایت سو جو شخص پیروی کرے گا میری اس ہدایت کی تو نہ تو کچھ اندیشہ ہوگا اس پر اور نہ ایسے لوگ غمگین ہوں گے۔

بنی اسرائیل کو ہدایتِ الٰہیہ اور ان کی وعدہ خلافی ۔ ۲ البقرہ ۸۳ - ۸۵

اور جب لیا قول و قرار ہم نے بنی اسرائیل سے کہ عبادت مت کرنا بجز اللہ تعالیٰ کے اور ماں باپ کی اچھی طرح خدمت گزاری کرنا اور اہل قرابت کی بھی اور بے باپ کے بچوں کی بھی اور غریب محتاجوں کی بھی اور عام لوگوں سے بات اچھی طرح کرنا اور پابندی رکھنا نماز کی اور ادا کرتے رہنا زکوٰۃ۔ پھر تم اس سے پھر گئے بجز معدودے چند کے اور تمہاری تو معمولی عادت ہے اقرار کر کے ہٹ جانا اور جب ہم نے تم سے یہ قول و اقرار لیا کہ باہم خونریزی مت کرنا اور ایک دوسرے کو ترکِ وطن مت کرانا پھر تم نے اقرار بھی کر لیا اور اقرار بھی ایسا جیسے تم شہادت دیتے ہو۔ پھر تم یہ قتل و قتال بھی کرتے ہو اور ایک دوسرے کو ترکِ وطن بھی کراتے ہو۔ ان اپنوں کے مقابلہ میں (مخالف قوتوں کی) امداد کرتے ہو اور ظلم کے ساتھ۔ اور ان لوگوں میں سے کوئی گرفتار ہو کر تم تک پہنچ جاتا ہے تو ایسوں کو کچھ خرچ کر کر رہا کرا دیتے ہو حالانکہ یہ بات ہے کہ تم کو ان کا ترکِ وطن کرا دینا نیز ممنوع ہے۔ کیا تو کتاب (توریت) کے بعض (احکام) پر تم ایمان رکھتے ہو اور بعض پر ایمان نہیں رکھتے۔ سو اور کیا سزا ہو ایسے شخص کی جو تم لوگوں میں سے ایسی حرکت کرے بجز رسوائی کے دنیوی زندگی میں اور روزِ قیامت کو بڑے سخت عذاب میں ڈالے جاویں گے اور اللہ تعالیٰ بے خبر نہیں ہیں تمہارے اعمال (بد) سے۔

حضرت ابراہیمؑ کی فضیلت ۔ ۱۵ البقرہ ۱۲۴

اور جس وقت امتحان کیا حضرت ابراہیمؑ کا ان کے پروردگار نے چند باتوں میں اور وہ ان کو پورے طور سے بجا لائے۔ حق تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا مقتدا (امام) بناؤں گا (نبوت دیگر) انہوں نے عرض کیا کہ میری اولاد میں سے بھی کسی کسی کو (نبوت عطا ہو) ارشاد ہوا میرا عہدہ خلاف ورزی کرنے والوں کو نہ ملے گا۔

حضرت ابراہیمؑ کی دعا برائے حرم و اہل حرم ۔ ۱۵ البقرہ ۱۲۶

اور جس وقت حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ اے میرے پروردگار اس کو ایک شہر بنا دیجئے امن والا اور اس کے بسنے والوں کو پھلوں سے عنایت کیجئے ان کو جو کہ ان میں سے اللہ تعالیٰ پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہوں۔ حق تعالیٰ نے فرمایا اور اس شخص کو بھی جو کافر رہے سو ایسے شخص کو تو تھوڑے روز خوب آرام برتاؤں گا۔ پھر اس کو کشاں کشاں

Marfat.com

عذابِ دوزخ میں پہنچادوں گا اور ایسے پہنچنے کی جگہ تو بہت بُری ہے۔

کعبہ کی بنیادوں کے وقت حضرت ابراہیمؑ وحضرت اسمٰعیلؑ کی دعا۔ ۱۵ بقرہ ۱۲۷-۱۲۹

اور جب کہ اُٹھا رہے تھے ابراہیم دیواریں کعبہ کی اور اسماعیل بھی اے ہمارے پروردگار ہم سے قبول فرمائیے بلاشبہ آپ خوب سننے والے جاننے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار اور ہم کو زیادہ مطیع بنا لیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت پیدا کیجئے جو مطیع ہو (اُمتِ مسلمہ) اور ہم کو ہمارے حج کے احکام بھی بتلا دیجئے اور ہمارے حال پر توجہ رکھیئے اور فی الحقیقت آپ ہی ہیں توجہ فرمانے والے مہربانی کرنے والے۔ اے ہمارے پروردگار اور اس جماعت کے اندر ان ہی میں کا ایک ایسا پیغمبر (رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھی مقرر کیجئے جو ان لوگوں کو آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کریں اور ان کو کتاب کی اور خوش فہمی کی تعلیم دیا کریں اور ان کو پاک کر دیں۔ بلاشبہ آپ ہی غالب القدرت کامل الانتظام ہیں۔

حضرت یعقوب کی دینِ اسلام کیلئے اولاد کو نصیحت۔ ۱۶ بقرہ ۱۳۳

کیا تم خود موجود تھے جس وقت یعقوب کا آخری وقت آیا جس وقت انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ تم لوگ میرے بعد کس چیز کی پرستش کروگے (تجدیدِ عہد) انہوں نے جواب دیا کہ ہم اس کی پرستش کریں گے جس کی آپ اور آپ کے بزرگ ابراہیمؑ واسمٰعیلؑ واسحاقؑ پرستش کرتے آئے ہیں یعنی وہی معبود جو وحدہٗ لاشریک ہے اور ہم اس کی اطاعت پر رہینگے

انبیاء اور کتبِ سماوی کے مقاصد۔ ۲۶ بقرہ ۲۱۳

سب آدمی ایک ہی طریق کے تھے پھر اللہ تعالےٰ نے پیغمبروں کو بھیجا جو کہ خوشی سناتے تھے اور ڈراتے تھے اور ان کے ساتھ کتابیں بھی ٹھیک طور پر نازل فرمائیں اس غرض سے کہ اللہ تعالیٰ لوگوں میں ان کے امورِ اختلافیہ (دین میں) میں فیصلہ کردیں اور اس کتاب میں کسی نے اختلاف نہیں کیا مگر صرف ان لوگوں نے جن کو وہ کتاب ملی تھی بعد اس کے کہ ان کے پاس دلائل واضح پہنچ چکے تھے۔ وہ امرِ حق میں اختلاف کیا کرتے تھے۔ بفضلہٖ تعالیٰ بتا دیا اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں راہِ راست بتلا دیتے ہیں۔

انبیاء کے مختلف درجے ہیں۔ ۳۳ بقرہ ۲۵۳

یہ حضرات مرسلین ایسے ہیں کہ ہم نے ان میں سے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت بخشی ہے۔ بعضے ان میں وہ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ ہم کلام ہوئے اور بعضوں کو ان میں بہت

سے درجوں میں سرفراز کیا۔

کتب اور انبیاء کی حقانیت کے اثبات۔ ۱ عمران ۳-۴

اللہ تعالیٰ نے آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کیساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے ہو چکی ہیں اور بھیجا تھا توریت اور انجیل کو (انبیاء پر) اس سے قبل کے لوگوں کی ہدایت کے واسطے اور اللہ تعالیٰ نے بھیجے معجزات۔ بیشک جو لوگ منکر ہیں اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ان کے لئے سزائے سخت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ غلبہ والے ہیں بدلہ لینے والے ہیں۔

حضرت عیسیٰؑ کے اوصاف۔ ۵ عمران ۴۵-۴۶

جبکہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریمؑ بیشک اللہ تعالیٰ تم کو بشارت دیتے ہیں ایک کلمہ کی جو من جانب اللہ ہوگا اس کا نام مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ ہوگا۔ باآبرو ہونگے دنیا میں اور آخرت میں اور من جملہ مقربین ہوں گے اور آدمیوں سے کلام کریں گے گہوارہ میں اور بڑی عمر میں اور شائستہ لوگوں میں سے ہونگے۔

حضرت عیسیٰؑ کے فضائل اور معجزات۔ ۵ عمران ۴۸ - ۵۰

اللہ تعالیٰ ان کو تعلیم فرماویں گے کتابیں اور سمجھ کی باتیں اور توریت اور انجیل اور ان کو بنی اسرائیل کیطرف بھیجیں گے کہ میں تم لوگوں کے پاس کافی دلیل لے کر آیا ہوں وہ یہ ہے کہ میں تم لوگوں کے لئے گارے سے ایسی شکل بناتا ہوں جیسے پرندہ کی شکل ہوتی ہے پھر اس کے اندر پھونک مار دیتا ہوں جس سے وہ پرندہ بن جاتا ہے خدا کے حکم سے اور میں اچھا کر دیتا ہوں مادر زاد اندھے کو اور برص کے بیمار کو اور زندہ کر دیتا ہوں مُردوں کو خدا کے سے اور میں تم کو بتلا دیتا ہوں جو کچھ اپنے گھروں میں کھاتے ہو اور جو رکھ آتے ہو۔ بلاشبہ اس میں کافی دلیل ہے تم لوگوں کے لئے اگر تم ایمان لانا چاہو اور میں اس طور پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں اس کتاب کی جو مجھ سے پہلے تھی یعنی تورات کی اور اس لئے آیا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے بعض ایسی چیزیں حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور میں تمہارے پاس دلیل لے کر آیا ہوں۔ حاصل یہ کہ تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

حضرت عیسیٰؑ آسمان پر اُٹھا لئے گئے۔ ۶ عمران ۵۵

جبکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے عیسیٰؑ بے شک میں تم کو وفات (طبعی موت)

Marfat.com

دینے والا ہوں اور میں تم کو اپنی طرف اُٹھائے لیتا ہوں اور تم کو ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جو منکر ہیں اور جو لوگ تمہارا کہنا ماننے والے ہیں (نصاریٰ اور مسلمان) ان کو غالب رکھنے والا ہوں ان لوگوں پر جو کہ منکر ہیں روزِ قیامت تک۔ پھر میری طرف ہوگی سب کی واپسی۔ سو میں تمہارے درمیان فیصلہ کردوں گا ان امور میں اور جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے۔

عیسیٰؑ کے بن باپ پیدا ہونے کی دلیل۔ ۶ عمران ۵۹-۶۰

بیشک حالتِ عجیبہ عیسیٰؑ کی اللہ کے نزدیک مشابہ حالت عجیبہ آدم کے ہے کہ ان کو مٹی سے بنایا پھر ان کو حکم دیا کہ ہوجا۔ بس وہ ہوگئے۔ یہ امر واقعی آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ سو آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) شبہ کرنے والوں میں سے نہ ہوجیئے۔

حضرت ابراہیمؑ صاحبِ اسلام تھے۔ ۷ عمران ۶۵-۶۸

اے اہل کتاب کیوں حجت کرتے ہو ابراہیمؑ کے بارہ میں حالانکہ نہیں نازل کی گئی تورات اور انجیل مگر ان کے بعد کیا پھر سمجھتے نہیں ہو۔ ہاں تم ایسے ہو کہ ایسی بات میں حجت کر ہی چکے تھے جس سے تم کو تو کسی قدر واقفیت تھی۔ سو ایسی بات میں کیوں حجت کرتے ہو جس سے تم کو اصلاً واقفیت نہیں اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے لیکن طریقِ مستقیم والے صاحب اسلام تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔ بلاشبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے ابراہیم کے ساتھ البتہ وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کا اتباع کیا اور یہ نبی ہیں (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور یہ ایمان والے (مسلمان) اور اللہ تعالیٰ حامی ہیں ایمان والوں کے۔

انبیاءؑ کبھی اپنی معبودیت کا دعویٰ نہیں کرتے۔ ۸ عمران ۷۹-۸۰

کسی بشر سے یہ بات نہیں ہوسکتی کہ اللہ تعالےٰ اس کو کتاب اور فہم اور نبوت عطا فرمادیں پھر وہ لوگوں سے کہنے لگے کہ میرے بندے بن جاؤ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر ولیکن کہے گا کہ تم اللہ والے بن جاؤ بوجہ اس کے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور بوجہ اس کے کہ تم پڑھتے ہو۔ اور نہ یہ بات بتلاوے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو رب قرار دے لو۔ کیا وہ تم کو کفر کی بات بتلاوے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو

Marfat.com

انبیاء سے دیگر انبیاء کی تصدیق کا عہد۔ ۹ عمران ۸۱-۸۲

اور جب اللہ تعالےٰ نے عہد لیا انبیاء سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آوے جو مصداق ہو اس کا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اور اس کی طرفداری بھی کرنا۔ فرمایا کہ آیا تم نے اقرار کیا۔ ارشاد فرمایا تو گواہ رہنا اور میں اس پر تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں سو جو شخص روگردانی کرے گا بعد اس کے تو ایسے ہی لوگ بے حکمی کرنے والے ہیں۔

عیسیٰؑ کو نہ قتل کیا گیا نہ سولی چڑھایا گیا۔ ۲۲ نساء ۱۵۶-۱۵۹

اور ان کے کفر کی وجہ سے اور حضرت مریمؑ پر بڑا بھاری بہتان دھرنے کی وجہ سے اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیحؑ ابن مریمؑ کو جو کہ رسول ہیں اللہ تعالےٰ کے قتل کر دیا۔ حالانکہ انہوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ ان کو سولی پر چڑھایا لیکن ان کو اشتباہ ہو گیا۔ اور جو لوگ اس کے بارہ میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں۔ ان کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اور انہوں نے ان کو یقینی بات ہے قتل نہیں کیا بلکہ ان کو خدا تعالےٰ نے اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ تعالےٰ بڑے زبردست حکمت والے ہیں۔ اور کوئی شخص اہل کتاب سے نہ رہے گا مگر وہ عیسےٰؑ کی اپنے مرنے سے پہلے تصدیق کرے گا اور قیامت کے روز وہ ان پر گواہی دیں گے۔

نصاریٰ کو تثلیث کے عقیدہ کی ممانعت۔ ۲۳ نساء ۱۷۱

اے اہل کتاب تم اپنے دین میں حد سے مت نکلو اور خدا تعالےٰ کی شان میں غلط بات مت کہو۔ مسیح عیسیٰؑ بن مریمؑ تو اور کچھ بھی نہیں البتہ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ تعالےٰ کے ایک کلمہ ہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے مریمؑ تک پہنچایا تھا اور اللہ کی طرف سے ایک جان ہیں سو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور یوں مت کہو کہ تین خدا ہیں باز آجاؤ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ معبود حقیقی تو ایک ہی معبود ہے۔ وہ صاحب اولاد ہونے سے منزہ ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں موجودات ہیں سب اس کی ملک ہیں اور اللہ تعالیٰ کارساز ہونے میں کافی ہیں۔

عیسیٰؑ خدا کے بندے ہیں ۲۴ نساء ۱۷۲-۱۷۳

مسیح ہرگز خدا کے بندے بننے سے عار نہیں کریں گے اور نہ مقرب فرشتے اور

Marfat.com

جو شخص خدا تعالےٰ کی بندگی سے عار کرے گا اور تکبّر کرے گا تو خدا تعالیٰ ضرور سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کریں گے پھر جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے اچھے کام کئے ہوں گے تو ان کو تو ان کا پورا ثواب دیں گے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیں گے اور جن لوگوں نے عار کیا ہوگا اور تکبّر کیا ہوگا تو ان کو سخت دردناک سزا دیں گے اور وہ لوگ کسی غیر اللہ کو اپنا یار و مددگار نہ پاویں گے۔

مسیحؑ کو خدا ماننے والا کافر ہے۔ ۳ مائدہ ۱۷

بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عین مسیح ابن مریم ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) یوں پوچھیئے کہ اگر ایسا ہے تو یہ بتلاؤ کہ اللہ حضرت مسیح ابن مریمؑ کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے زمین میں ہیں اور ان سب کو ہلاک کرنا چاہیں تو کوئی ایسا شخص ہے جو خدا تعالیٰ سے ان کو ذرا بھی بچا سکے اور اللہ تعالےٰ ہی کے لئے خاص ہے حکومت آسمانوں پر اور زمین پر اور جتنی چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں اور وہ جس چیز کو چاہیں پیدا کریں اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

"مسیح اللہ کے بیٹے ہیں" دعویٰ جھوٹا ہے۔ ۳ مائدہ ۱۸

اور یہود و نصاریٰ دعوے کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور محبوب ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) یہ پوچھیئے اچھا تو پھر تم کو تمہارے گناہوں کے عوض عذاب کیوں دیں گے بلکہ تم بھی منجملہ اور مخلوقات کے ایک معمولی آدمی ہو اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گے بخشیں گے اور جس کو چاہیں گے سزا دیں گے اور اللہ ہی کی ہے حکومت آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے ان میں بھی اور اللہ ہی کیطرف سب کو لوٹ کر جانا ہے

ہابیل اور قابیل کا قصّہ (دنیا میں پہلا قتلِ انسان) ۵ مائدہ ۲۷-۳۱

اور آپ (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ان اہل کتاب کو آدم کے دو بیٹوں کا قصّہ صحیح طور پر پڑھ کر سنائیے جبکہ دونوں نے ایک ایک نیاز پیش کی اور ان میں سے ایک کی تو قبول ہوئی (ہابیل کی) اور دوسرے (قابیل) کی مقبول نہ ہوئی۔ وہ دوسرا کہنے لگا کہ میں تجھ کو ضرور قتل کرونگا۔ اس ایک نے جواب دیا کہ خدا تعالےٰ متقیوں ہی کا عمل قبول کرتے ہیں اگر تو مجھ پر میرے قتل کرنے کے لئے دست درازی کرے گا تب بھی میں تجھ پر تیرے قتل کرنے کے لئے دست درازی کرنے والا نہیں۔ میں تو خدائے پروردگارِ عالم سے ڈرتا ہوں

یوں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ اور اپنے گناہ سب اپنے سر پر رکھ لے۔ پھر تو دوزخیوں میں شامل ہو جاوے اور یہی سزا ہوتی ہے ظلم کرنے والوں کی۔ سو اس کے جی نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیا پھر اس کو قتل ہی کر ڈالا جس سے بڑا نقصان اُٹھانے والوں میں ہو گیا۔ پھر اللہ تعالےٰ نے ایک کوّا بھیجا کہ وہ زمین کو کھودتا تھا تاکہ وہ اس کو تعلیم کر دے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طریقہ سے چھپا دے کہنے لگا افسوس میری حالت پر۔ کیا میں اس (کوّے) سے بھی گیا گذرا کہ اس کوّے ہی کے برابر ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا۔ سو بڑا شرمندہ ہوا۔

انجیل توراۃ کی تصدیق کرتی ہے۔ ۔ مائدہ ۴۶-۴۷

اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو اس حالت میں بھیجا کہ وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی توراۃ کی تصدیق فرماتے تھے اور ہم نے ان کو انجیل دی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھا اور وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرتی تھی اور وہ سراسر ہدایت اور نصیحت تھی خدا سے ڈرنے والوں کے لئے اور انجیل والوں کو چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ نے جو کچھ اس میں نازل کیا ہے۔ اس کے موافق حکم کیا کریں اور جو شخص خدا تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے تو ایسے لوگ بالکل بے حکمی کرنے والے ہیں۔

مسیحؑ ابن مریمؑ صرف پیغمبر ہیں۔ ۱۰ مائدہ ۷۵

مسیحؑ ابن مریمؑ کچھ بھی نہیں۔ صرف ایک پیغمبر ہیں۔ جن سے پہلے اور بھی پیغمبر گذر چکے ہیں اور ان کی والدہ ایک ولی بی بی ہیں۔ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔ دیکھئے تو ہم کیوں کر دلائل ان سے بیان کر رہے ہیں۔ پھر دیکھئے وہ کدھر اُلٹے جا رہے ہیں۔

حضرت عیسیٰؑ کو انعامات الٰہیہ روزِ قیامت یاد کرائے جائینگے۔ ۱۵ مائدہ ۱۱۰

(قیامت کے دن) جب اللہ تعالیٰ ارشاد فرماویں گے۔ اے عیسیٰ ابن مریمؑ میرا انعام یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے جبکہ میں نے تم کو روح القدس سے تائید دی تم آدمیوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی اور جب کہ میں نے تم کو کتاب اور حکمت کی باتیں اور تورات اور انجیل کی تعلیم کیں اور جب کہ تم گارے سے ایک شکل بناتے تھے جس سے وہ پرندہ کی شکل بن جاتی تھی۔ میرے حکم سے پھر اس کے اندر تم پھونک مار دیتے تھے جس سے وہ

Marfat.com

پرندہ بن جاتا تھا میرے حکم سے اور جبکہ تم مُردوں کو نکال کر کھڑا کر لیتے تھے میرے حکم سے اور جبکہ میں نے بنی اسرائیل کو تم سے باز رکھا جب تم ان کے پاس دلیلیں لے کر آئے تھے۔ پھر ان میں جو کافر تھے انہوں نے کہا تھا کہ بجز کھلے جادو کے اور کچھ بھی نہیں۔

حواریین پر آسمان سے کھانا (مائدہ) ۱۵ مائدہ ۱۱۲ - ۱۱۵

وہ وقت قابل ذکر ہے جبکہ حواریین نے عرض کیا کہ اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ کیا آپ کے رب ایسا کر سکتے ہیں کہ ہم پر آسمان سے کچھ کھانا (پکا پکایا) نازل فرماویں۔ آپ نے فرمایا خدا سے ڈرو اگر ایمان دار ہو۔ وہ بولے کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو پورا اطمینان ہو جاوے اور ہمارا یہ یقین اور بڑھ جاوے کہ آپ نے ہم سے سچ بولا ہے اور ہم گواہی دینے والوں میں سے ہو جائیں (تصدیق نبوت کیلئے)، عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے دعا کی کہ اے اللہ ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے کھانا نازل فرمایئے کہ وہ ہمارے لئے یعنی ہم میں جو اوّل ہیں اور جو بعد میں سب کے لئے ایک خوشی کی بات ہو جاوے اور آپ کی طرف سے ایک نشان ہو جاوے۔ اور آپ ہم کو عطا فرمایئے اور آپ سب عطا کرنے والوں سے اچھے ہیں۔ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ میں وہ کھانا تم لوگوں پر نازل کرنے والا ہوں پھر جو شخص تم میں سے اس کے بعد ناحق شناسی کرے گا تو میں اس کو ایسی سزا دوں گا کہ وہ سزا دنیا جہان والوں میں سے کسی کو نہ دوں گا۔

اللہ تعالیٰ اور حضرت عیسیٰؑ کا مکالمہ روزِ قیامت۔ ۱۶ مائدہ ۱۱۶-۱۱۹

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جبکہ اللہ تعالیٰ فرماویں گے اے عیسیٰؑ ابن مریم کیا تم نے ان لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ مجھ کو اور میری ماں کو بھی علاوہ خدا کے معبود قرار دے لو۔ (تشکیث)، عیسیٰؑ عرض کریں گے کہ میں تو آپ کو منزّہ سمجھتا ہوں۔ مجھ کو کسی طرح زیبا نہ تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں۔ اگر میں نے کہا ہوگا تو آپ کو اس کا علم ہوگا آپ تو میرے دل کے اندر کی بات بھی جانتے ہیں اور میں آپ کے علم میں جو کچھ ہے نہیں جانتا۔ تمام غیبوں کے جاننے والے آپ ہی ہیں۔ میں نے تو ان سے کچھ نہیں کہا مگر وہی جو آپ نے مجھ سے کہنے کو فرمایا تھا۔ کہ تم اللہ تعالیٰ کی بندگی اختیار کرو جو میرا بھی رب ہے۔ میں ان پر مطلع رہا جب تک ان میں رہا پھر جب آپ نے مجھ کو اُٹھا لیا تو آپ ان پر مطلع رہے اور آپ ہر چیز کی پوری خبر رکھتے ہیں اگر آپ ان (کفار) کو سزا

Marfat.com

دیں تو یہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ ان کو معاف کر دیں تو آپ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمادیں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے اُن کا سچا ہونا ان کے کام آوے گا ان کو باغ ملیں گے جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے۔ اللہ تعالےٰ ان سے راضی اور خوش اور یہ اللہ سے راضی اور خوش ہیں۔ یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔

سابقہ اُمتوں کی سزا باعثِ سبق ہونی چاہیئے۔ ۵ انعام ۴۲-۴۵

اور ہم نے اور اُمتوں کی طرف بھی جو کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پہلے ہو چکی ہیں پیغمبر بھیجے تھے سو ہم نے ان (امتوں) کو تنگدستی اور بیماری سے پکڑا تاکہ وہ ڈھیلے پڑ جاویں۔ سو جب ان کو ہماری سزا آپہنچی وہ ڈھیلے کیوں نہ پڑے۔ لیکن ان کے قلوب تو سخت رہے اور شیطان ان کے اعمال کو ان کے خیال میں آراستہ کر کے دکھلاتا رہا۔ پھر جب وہ لوگ ان چیزوں کو بھولے رہے جن کی ان کو نصیحت کی جاتی تھی تو ہم نے ان پر ہر ہر چیز (از قسم عیش و عشرت) کے دروازے کشادہ کر دیئے یہاں تک کہ جب ان چیزوں پر جو کہ ان کو ملی تھیں وہ خوب اترا گئے ہم نے ان کو دفعتاً پکڑ لیا۔ پھر تو وہ بالکل حیرت زدہ رہ گئے۔ پھر ظالم لوگوں کی جڑ کٹ گئی اور اللہ کا شکر ہے جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

حضرت ابراہیمؑ کا احتجاج توحید پر۔ ۹ انعام ۷۴-۷۹

اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب ابراہیم نے اپنے باپ آذر سے فرمایا کہ کیا تو بتوں کو معبود قرار دیتا ہے۔ بیشک میں تجھ کو اور تیری ساری قوم کو صریح غلطی میں دیکھ رہا ہوں۔ اور ہم نے ایسے ہی طور پر ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی مخلوقات دکھائیں تاکہ وہ عارف ہو جائیں اور تاکہ کامل یقین کرنے والوں سے ہو جاویں۔ پھر جب رات کی تاریکی ان پر چھا گئی تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا آپ نے فرمایا کہ یہ میرا رب ہے سو جب وہ غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں غروب ہو جانے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ پھر جب چاند کو دیکھا چمکتا ہوا تو فرمایا کہ یہ میرا رب ہے سو جب وہ غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر مجھ کو میرا رب ہدایت نہ کرتا رہے تو میں گمراہ لوگوں میں شامل ہو جاؤں پھر جب آفتاب کو دیکھا چمکتا ہوا تو فرمایا کہ یہ میرا رب ہے یہ تو سب میں بڑا ہے سو جب وہ غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا اے میری قوم بیشک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں میں یک سو ہو کر اپنا رخ اس کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں سے نہیں ہوں۔

Marfat.com

تمام انبیاء کو راہِ حق کی ہدایت اللہ تعالیٰ نے کی۔ ۱۰ انعام ۸۳-۹۰

اور یہ ہماری حجت تھی وہ ہم نے ابراہیمؑ کو ان کی قوم کے مقابلہ میں دی تھی ہم جس کو چاہتے ہیں مرتبوں میں بڑھا دیتے ہیں بیشک آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا رب بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے اور ہم نے ان کو اسحاقؑ دیا اور یعقوبؑ۔ ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے زمانہ میں ہم نے نوحؑ کو ہدایت کی اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ کو اور سلیمانؑ کو اور ایوبؑ کو اور یوسفؑ کو اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں اور نیز زکریاؑ کو اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ کو اور الیاسؑ کو۔ سب پورے شائستہ لوگوں میں سے تھے اور نیز اسماعیلؑ کو اور یسعؑ کو اور یونسؑ کو اور لوطؑ کو اور ہر ایک کو تمام جہان والوں پر ہم نے فضیلت دی اور نیز ان کے کچھ باپ دادوں کو اور کچھ اولاد کو اور کچھ بھائیوں کو اور ہم نے ان کو مقبول بنایا اور ہم نے ان کو راہِ راست کی ہدایت کی۔ اللہ کی ہدایت وہ یہی ہے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے اس کی ہدایت کرتا ہے اور اگر فرضاً یہ حضرات (انبیاء) بھی شرک کرتے تو جو کچھ یہ اعمال (نیک) کیا کرتے تھے ان سے سب اکارت ہو جاتے۔ یہ ایسے تھے کہ ہم نے ان کو کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی تھی سو یہ لوگ اگر نبوت کا انکار کریں تو ہم نے اس کے لئے ایسے بہت لوگ مقرر کر دیئے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں یہ حضرات ایسے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی تھی سو آپ بھی ان ہی کے طریق پر چلئے۔ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس (قرآن) پر کچھ معاوضہ نہیں چاہتا۔ یہ تو صرف تمام جہان والوں کے واسطے ایک نصیحت ہے۔

جن و انس کے پاس پیغمبر بھیجے گئے۔ ۱۶ انعام ۱۳۰ - ۱۳۱

اے جماعتِ جنات اور انسانوں کی کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے وہ سب عرض کریں گے کہ ہم اپنے اوپر اقرار کرتے ہیں اور ان کو دنیاوی زندگی نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور یہ لوگ اقرار کریں گے کہ وہ کافر تھے یہ اس وجہ سے ہے کہ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا رب کسی بستی والوں کو کفر کے سبب ایسی حالت میں ہلاک نہیں کرتا کہ اس بستی کے رہنے والے بے خبر ہوں۔

جنت میں حضرت آدم کو انتباہ۔ ۲ اعراف ۱۹

اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو پھر جس جگہ سے چاہو دونوں آدمی کھاؤ اور اس درخت کے پاس مت جاؤ کبھی ان لوگوں کے شمار میں آجاؤ جن سے نامناسب کام ہو جایا کرتے ہیں۔

حضرت آدم اور حوّا کو شیطان نے ورغلایا۔ ۲ اعراف ۲۰-۲۱

پھر شیطان نے ان دونوں کے دل میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کا پردہ کا بدن جو کہ ایک دوسرے سے پوشیدہ تھا دونوں کے روبرو بے پردہ کر دے اور کہنے لگا تمہارے رب نے تم دونوں کو اس درخت سے اور کسی سبب سے منع نہیں فرمایا مگر محض اس وجہ سے کہ تم دونوں کہیں فرشتے نہ ہو جاؤ اور ان دونوں کے روبرو قسم کھالی کہ یقین جانیئے کہ میں تم دونوں کا خیرخواہ ہوں۔

حضرت آدم اور حوّا کا خدا سے معافی مانگنا۔ ۲ اعراف ۲۲-۲۳

پس ان دونوں نے جو درخت کو چکھا دونوں کا پردہ کا بدن ایک دوسرے کے روبرو بے پردہ ہو گیا اور دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے جوڑ جوڑ کر رکھنے لگے۔ اور ان کے رب نے ان کو پکارا کیا میں تم دونوں کو اس درخت سے ممانعت نہ کر چکا تھا اور یہ نہ کہہ چکا تھا کہ شیطان تمہارا صریح دشمن ہے دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جاوے گا۔

حضرت آدم اور حوّا کو زمین پر اتار دیا گیا۔ ۲ اعراف ۲۴-۲۵

حق تعالیٰ نے فرمایا کہ نیچے ایسی حالت میں جاؤ کہ تم باہم بعضے دوسرے بعضوں کے دشمن رہو گے اور تمہارے واسطے زمین میں رہنے کی جگہ ہے اور نفع حاصل کرنا ایک وقت تک۔ فرمایا کہ تم کو وہاں ہی زندگی بسر کرنا ہے اور وہاں ہی مرنا ہے اور اس میں سے پھر پیدا ہونا ہے۔

تمام انبیاء اولادِ آدم ہی سے ہیں۔ ۴ اعراف ۳۵-۳۶

اے اولاد آدم کی اگر تمہارے پاس پیغمبر آویں جو تم ہی میں سے ہوں گے جو میرے احکام تم سے بیان کریں گے۔ سو جو شخص پرہیز رکھے اور درستی کرے

Marfat.com

سو ان لوگوں پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جو لوگ ہمارے ان احکام کو جھوٹا بتلا دیں اور ان سے تکبر کریں گے وہ لوگ دوزخ والے ہوں گے۔ اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

فرعون کی قوم پر عذاب الٰہی۔ ۱۶ اعراف ۱۳۳

پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور گھن کا کیڑا اور مینڈک کہ یہ سب کھلے معجزے تھے سو وہ تکبر کرتے رہے اور وہ لوگ کچھ تھے ہی جرائم پیشہ۔

فرعون کی قوم کا غرقِ دریا ہونا۔ ۱۶ اعراف ۱۳۶

پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا یعنی ان کو دریا میں غرق کر دیا اس سبب سے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے بالکل ہی بے توجہی کرتے تھے۔

موسیٰؑ کا خدا تعالیٰ سے ہمکلام ہونا۔ ۱۷ اعراف ۱۴۳

اور جب موسیٰ ہمارے وقت پر آئے تو ان کے رب نے ان سے باتیں کیں تو عرض کیا کہ اے میرے پروردگار اپنا دیدار مجھ کو دکھلا دیجئے کہ میں آپ کو ایک نظر دیکھ لوں۔ ارشاد ہوا کہ تم مجھ کو ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن تم اس پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو۔ سو اگر یہ اپنی جگہ پر برقرار رہا تو تم بھی دیکھ سکو گے۔ پس ان کے رب نے جو اس پر تجلی فرمائی تجلی نے اس کے پرخچے اڑا دیئے اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے پھر جب افاقہ میں آئے تو عرض کیا بے شک آپ کی ذات منزّہ ہے۔ میں آپ کی جناب میں معذرت کرتا ہوں اور سب سے پہلے میں اس (لن ترانی) پر یقین کرتا ہوں۔

موسیٰؑ کو نبوت اور توراۃ عطا کی گئی۔ ۱۷ اعراف ۱۴۴-۱۴۵

ارشاد ہوا کہ اے موسیٰؑ میں نے پیغمبری اور ہم کلامی سے اور لوگوں پر تم کو امتیاز دیا ہے اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل ان کو لکھ کر دی تو ان کو کوشش کے ساتھ عمل میں لاؤ اور اپنی قوم کو حکم کرو کہ ان کے اچھے اچھے احکام پر عمل کریں (سب اچھے ہیں)، اور بہت جلد تم لوگوں کو ان بے حکموں کا مقام دکھلاتا ہوں۔

بنی اسرائیل پر اللہ تعالیٰ کے چند ایک انعامات۔ ۲۰ اعراف ۱۶۰

اور ہم نے ان کو بارہ خاندانوں میں تقسیم کر کے سب کی الگ الگ

Marfat.com

جماعت مقرر کردی اور ہم نے موسیٰؑ کو حکم دیا جب کہ ان کی قوم نے ان سے پانی مانگا کہ اپنے اس عصا کو فلاں پتھر پر مارو۔ بس فوراً اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر ہر شخص نے اپنے پانی پینے کا موقع معلوم کر لیا اور ہم نے ان پر ابر کو سایہ افگن کیا اور ان کو ترنجبین اور بٹیریں پہنچائیں۔ کھاؤ نفیس چیزوں سے جو کہ ہم نے تم کو دی ہیں اور انہوں نے خلافِ حکم کر کے ہمارا کوئی نقصان نہیں کیا لیکن اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔

اہل سبت کا بہ سبب عذابِ الٰہی بندر بن جانا۔ ۲۱ اعراف ۱۶۳-۱۶۶

اور آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم، ان لوگوں سے اس بستی والوں کا جو کہ دریا نے شور کے قریب آباد تھے اس وقت کا حال پوچھئے جب کہ وہ ہفتہ کے بارے میں حد سے نکل رہے تھے جبکہ ان کے ہفتہ کے روز تو ان کی مچھلیاں ظاہر ہو ہو کر ان کے سامنے آتی تھیں ہم ان کی اس طرح پر آزمائش کرتے تھے اس سبب سے کہ وہ بے حکمی کیا کرتے تھے اور جب کہ ان میں سے ایک جماعت نے یوں کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کئے جاتے ہو جن کو اللہ تعالیٰ بالکل ہلاک کرنے والے ہیں یا ان کو سخت سزا دینے والے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے کے لئے اور اس لئے کہ شاید یہ ڈر جاویں سو جب وہ اس امر کے تارک ہی رہے جو ان کو سمجھایا جاتا تھا تو ہم نے ان لوگوں کو تو بچا لیا جو اس بُری بات سے منع کیا کرتے تھے اور ان لوگوں کو جو زیادتی کیا کرتے تھے ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا یعنی جب وہ جس کام سے ان کو منع کیا گیا تھا اس میں حد سے نکل گئے تو ہم نے ان کو کہہ دیا کہ تم ذلیل بندر بن جاؤ۔ (یہ بندر تین دن رہے اس کے بعد سب مر گئے اور نسل نہیں چلی)

موسیٰؑ و قومِ موسیٰؑ کی اللہ تعالیٰ سے دعا۔ ۹ یونس ۸۴-۸۶

اور موسیٰؑ نے فرمایا اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر تم اطاعت کرنے والے ہو۔ انہوں نے عرض کیا کہ ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو ان ظالموں کا تختۂ مشق نہ بنا اور ہم کو اپنی رحمت کا صدقہ ان کافر لوگوں سے نجات دے۔

موسیٰؑ کی قومِ فرعون کیلئے بددعا اور اس کی قبولیت ۹ یونس ۸۸-۹

اور موسیٰؑ نے عرض کیا اے میرے رب آپ نے فرعون کو اور اس کے

Marfat.com

سرداروں کو سامانِ تجمل اور طرح طرح کے مال دنیوی زندگی میں اے ہمارے رب اسی واسطے دیئے ہیں کہ وہ آپ کی راہ سے گمراہ کریں۔ اے ہمارے رب ان کے مالوں کو نیست ونابود کر دیجئے اور ان کے دلوں کو سخت کر دیجئے سو یہ ایمان نہ لانے پاویں یہاں تک کہ عذابِ الیم کو دیکھ لیں۔ حق تعالیٰ نے فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی۔ سو تم مستقیم رہو اور ان لوگوں کی راہ نہ چلنا جن کو علم نہیں اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا پھر ان کے پیچھے پیچھے فرعون معہ اپنے لشکر کے ظلم اور زیادتی کے ارادہ سے چلا۔ یہاں تک کہ ڈوبنے لگا تو کہنے لگا میں ایمان لاتا ہوں بجز اس کے کہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں کوئی معبود نہیں اور میں مسلمانوں میں داخل ہوتا ہوں۔

انبیاء بشر ہیں اور ان کے پاس علمِ غیب نہیں۔ ۳ ہود ۳۱-۳۴

(نوحؑ قوم سے مخاطب ہیں) اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے تمام خزانے ہیں اور نہ میں غیب کی تمام باتیں جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور جو لوگ تمہاری نگاہوں میں حقیر ہیں میں ان کی نسبت یہ نہیں کہہ سکتا کہ اللہ تعالیٰ ہرگز ان کو ثواب نہ دے گا۔ ان کے دل میں جو کچھ ہے اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے میں تو اس صورت میں ستم ہی کر دوں۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ اے نوحؑ تم ہم سے بحث کر چکے پھر اس بحث کو بڑھا بھی چکے سو جس چیز سے تم ہم کو دھمکایا کرتے ہو وہ ہمارے سامنے لے آؤ۔ انہوں نے فرمایا اس کو تو اللہ تعالیٰ بشرطیکہ اس کو منظور ہو تمہارے سامنے لاوے گا اور تم اس کو عاجز نہ کر سکو گے اور میری خیر خواہی تمہارے کام نہیں آسکتی گو میں تمہاری کیسی ہی خیر خواہی کرنا چاہوں جبکہ اللہ تعالیٰ ہی کو تمہارا گمراہ کرنا منظور ہو۔ وہی تمہارا مالک ہے اور اس کے پاس تم کو جانا ہے۔

نوحؑ کی کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہری۔ ۴ ہود ۴۴

اور حکم ہو گیا اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا۔ اور پانی گھٹ گیا اور قصہ ختم ہوا اور کشتی جودی پر آ ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ کافر لوگ رحمت سے دُور۔

قومِ ثمود پر ایک آواز کا عذاب آیا تھا۔ ۶ ہود ۶۷-۶۸

اور ان ظالموں کو ایک نعرہ نے آدبایا جس سے وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے جیسے ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ خوب سن لو۔ ثمود نے اپنے رب

Marfat.com

کے ساتھ کفر کیا۔ خوب سن لو رحمت سے ثمود کو دُوری ہوئی۔

قومِ لوط پر کھنگر کے پتھر برسائے گئے۔ ۷ ہود ۸۲-۸۳

سو جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اس زمین کے اوپر کے تختہ کو نیچے کر دیا۔ اور اس سرزمین پر کھنگر کے پتھر برسانا شروع کئے جو لگاتار گر رہے تھے جن پر آپ کے رب کے پاس سے خاص نشان بھی تھا اور یہ بستیاں ان ظالموں سے کچھ دور نہیں ہیں۔

قومِ شعیبؑ کو پورے ناپ تول کی ہدایت۔ ۸ ہود ۸۴-۸۶

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اور تم ناپ تول میں کمی مت کیا کرو۔ میں تم کو فراغت کی حالت میں دیکھتا ہوں اور مجھ کو تم پر اندیشہ ہے ایسے دن کے عذاب کا جو انواع مصائب کا جامع ہوگا۔ اور اے میری قوم تم ناپ اور تول پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کا ان چیزوں میں نقصان مت کیا کرو۔ اور زمین میں فساد کرتے ہو۔ حد سے مت نکلو۔ اللہ کا دیا ہوا جو کچھ بچ جائے وہ تمہارے لئے بدرجہا بہتر ہے اگر تم کو یقین آوے۔ اور میں تمہارا پہرہ دینے والا تو ہوں نہیں۔

قومِ شعیبؑ پر خدا کا عذاب۔ ۸ ہود ۹۴-۹۵

اور جب ہمارا حکم آپہنچا ہم نے شعیبؑ کو اور جو اُن کے ہمراہی میں اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچا لیا اور ان ظالموں کو ایک سخت آواز نے آپکڑا سو اپنے گھروں کے اندر اوندھے گرے رہ گئے جیسے ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ خوب سن لو مدین کو رحمت سے دُوری ہوئی جیسا ثمود رحمت سے دور ہوئے تھے۔

حضرت موسیٰؑ کو ہدایت الٰہی۔ ۱۰ ہود ۱۱۲-۱۱۵

تو آپ جس طرح کہ آپ کو حکم ہوا ہے مستقیم رہیئے اور وہ لوگ بھی کفر سے توبہ کر کے آپ کے ہمراہی میں ہیں اور دائرہ سے مت نکلو یقیناً وہ تم سب کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے اور ظالموں کی طرف مت جھکو کبھی تم کو دوزخ کی آگ لگ جاوے اور خدا کے سوا کوئی رفاقت کرنے والا نہ ہو۔ پھر حمایت تو تمہاری ذرا بھی نہ ہو اور آپ نماز کی پابندی رکھئے دن کے دونوں سروں پر اور رات کے کچھ حصوں میں بیشک نیک کام برے کاموں کو مٹا دیتے ہیں یہ بات ایک نصیحت ہے نصیحت والوں کے لئے۔ اور صبر کیا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

Marfat.com

پہلے انبیاء کے قصص مسلمانوں کیلئے نصیحت ہیں۔ ۱۰ ہود ۱۲۰

اور پیغمبروں کے قصوں میں سے ہم یہ سارے قصے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے بیان کرتے ہیں جن کے ذریعہ سے ہم آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے دل کو تقویت دیتے ہیں اور ان قصوں میں آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کے لئے نصیحت ہے اور یاد دہانی ہے۔

حضرت یوسفؑ کا معجزہ ۱۰ یوسفؑ ۹۳

اب تم میرا یہ کرتہ لے جاؤ اور اس کو میرے باپ کے چہرہ پر ڈال دو۔ اور ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی اور اپنے گھر والوں کو سب کو میرے پاس لے آؤ۔

حضرت یوسفؑ کی دُعا۔ ۱۱ یوسفؑ ۱۰۱

اے میرے پروردگار آپ نے مجھ کو سلطنت کا بڑا حصہ دیا اور مجھ کو خوابوں کی تعبیر دینا تعلیم فرمایا۔ اے خالق آسمانوں کے اور زمین کے آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اُٹھا لیجئے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کر دیجئے۔

سب انبیاء بشر تھے۔ ۱۲ یوسفؑ ۱۰۹

اور ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے جتنے (پیغمبر) بھیجے سب آدمی ہی تھے جن کے پاس ہم وحی بھیجتے تھے تو کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اور البتہ عالم آخرت ان لوگوں کے لئے بہبودی کی چیز ہے جو احتیاط رکھتے ہیں۔ سو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

انبیاء اپنی قوم کی زبان کے لحاظ سے تشریف لائے۔ ۱ ابراہیمؑ ۴

اور ہم نے تمام پیغمبروں کو ان ہی کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے تاکہ ان سے بیان کریں۔ پھر جس کو اللہ تعالیٰ چاہیں گمراہ کرتے ہیں اور جس کو چاہیں ہدایت کرتے ہیں اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

❊ ❊ ❊

Marfat.com

حضرت ابراہیمؑ کی مکہ معظمہ کے لئے دعا۔ ۱۴ ابراہیم ۳۵-۳۸

اور جب ابراہیم نے کہا اے میرے رب اس شہر کو امن والا بنا دیجئے اور مجھ کو اور میرے خاص فرزندوں کو بتوں کی عبادت سے بچایئے۔ اے میرے پروردگار ان بتوں نے بہتیرے لوگوں کو گمراہ کر دیا۔ پھر جو شخص میری راہ پر چلے گا تو وہ تو میرا ہی ہے اور جو شخص میرا کہنا نہ مانے سو آپ تو کثیر المغفرت اور کثیر الرحمت ہیں۔ اے میرے رب میں اپنی اولاد کو آپ کے معظم گھر کے قریب ایک میدان میں جو زراعت کے قابل نہیں آباد کرتا ہوں۔ اے ہمارے رب تاکہ وہ لوگ نماز کا اہتمام رکھیں تو آپ کچھ لوگوں کے قلوب ان کی طرف مائل کر دیجئے اور ان کو پھل کھانے کو دیجئے تاکہ یہ لوگ شکر کریں۔ اے ہمارے رب آپ کو تو سب کچھ معلوم ہے جو اپنے دل میں رکھیں اور جو ظاہر کر دیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز بھی مخفی نہیں۔ نہ زمین میں نہ آسمان میں۔

حضرت ابراہیمؑ کی اولاد۔ والدین اور مومنین کیلئے دعا۔ ۱۶ ابراہیم ۳۹ تا ۴۱

تمام حمد خدا کے لئے ہے جس نے مجھ کو بڑھاپے میں اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ عطا فرمائے۔ حقیقت میں میرا رب دعا کا بڑا سننے والا ہے۔ اے میرے رب مجھ کو بھی نماز کا اہتمام کرنے والا رکھئے اور میری اولاد میں بھی بعضوں کو اے ہمارے رب اور میری دعا قبول کیجئے۔ اے ہمارے رب میری مغفرت کر دیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مومنین کی بھی حساب قائم ہونے کے دن۔

عذاب الٰہی کی عبرت کھنڈرات سے حاصل کرو۔ ۱۵ حجر ۷۵-۷۹

اس واقعہ میں کئی نشانیاں ہیں اہل بصیرت کے لئے۔ اور یہ بستیاں ایک آباد سڑک پر ملتی ہیں۔ ان بستیوں میں اہل ایمان کے لئے عبرت ہے اور بن والے بڑے ظالم تھے سو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور دونوں بستیاں صاف سڑک پر ہیں۔

انبیاء کو ہدایت الٰہیہ مشرکین کے دعویٰ پر۔ ۱۴ نحل ۳۵-۳۷

اور مشرک لوگ یوں کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو خدا کے سوا کسی چیز کی ہم عبادت نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے بدون کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔ جو لوگ ان سے پہلے ہوئے ہیں ایسی ہی حرکت انہوں نے بھی کی تھی۔ ہم ہر امت میں کوئی نہ کوئی پیغمبر بھیجتے رہے ہیں کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور

Marfat.com

شیطان سے بچتے رہو۔ سو ان میں سے بعضے وہ ہوئے جن پر گمراہی کا ثبوت ہوگیا۔ تو زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ ان کے راہِ راست پر آنے کی اگر آپ کو تمنا ہو تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو ہدایت نہیں کیا کرتا جس کو گمراہ کرتا ہے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

انبیاء اپنی اُمت کے گواہ ہوں گے۔ ۱۸ نحل ۸۴

اور جس دن ہم ہر ہر اُمت میں سے ایک ایک گواہ قائم کریں گے پھر ان کافروں کو اجازت نہ دی جاوے گی اور نہ ان کو حق تعالیٰ کے راضی کرنے کی فرمائش کی جاوے گی۔

حضرت ابراہیمؑ کے اوصاف۔ ۱۶ نحل ۱۲۰ - ۱۲۲

بیشک ابراہیمؑ بڑے مقتدا تھے۔ اللہ کے فرمان بردار تھے۔ بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو منتخب کر لیا تھا۔ اور ان کو سیدھے راستے پر ڈال دیا تھا۔ اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبیاں دی تھیں اور وہ آخرت میں بھی اچھے لوگوں میں سے ہوں گے۔

درجوں میں انبیاء کو ایک دوسرے پر فضیلت ہے۔ ۲ بنی اسرائیل ۲۱

آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم)، دیکھ لیجئے ہم نے ایک کو دوسرے پر فوقیت دی ہے اور البتہ آخرت درجوں کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔

انبیاء کی آپس میں فضیلت۔ ۶ بنی اسرائیل ۵۵

اور آپؐ کا رب خوب جانتا ہے ان کو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم داؤدؑ کو زبور دے چکے ہیں۔

مکالمہ باری تعالیٰ و ابلیس آفرینشِ آدم پر۔ ۷ بنی اسرائیل ۶۱ - ۶۵

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو سو ان سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے کہا کہ میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو آپ نے مٹی سے بنایا ہے۔ کہنے لگا کہ اس کو جو آپ نے مجھ پر فوقیت دی ہے تو بھلا بتلایئے تو خیر اگر آپ نے مجھ کو قیامت کے زمانہ تک مہلت دیدی تو میں بجز قدرے قلیل لوگوں کے اس کی تمام اولاد کو اپنے بس میں کر لوں گا۔ ارشاد ہوا۔ جا جو شخص ان میں سے تیرے ساتھ ہو لے گا سو تم سب کی جزا جہنم ہے سزا

Marfat.com

پوری. اور ان میں سے جس جس پر تیرا قابو چلے اپنی چیخ پکار سے اس کا قدم اکھاڑ دینا اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لانا اور ان کے مال اور اولاد میں اپنا سا جھا کر لینا اور ان سے وعدہ کرنا۔ اور شیطان ان لوگوں سے جھوٹا وعدہ کرتا ہے۔ میرے خاص بندوں پر تیرا ذرا قابو نہ چلے گا۔ اور آپ کا رب کافی کارساز ہے۔

حضرت آدمؑ اور ان کی اولاد کی فضیلت۔ ۷ بنی اسرائیل ۷۰

اور ہم نے آدم کی اولاد کو عزت دی اور ہم نے ان کو خشکی اور دریا میں سوار کیا۔ اور نفیس نفیس چیزیں ان کو عطا فرمائیں اور ہم نے ان کو بہت سی مخلوق پر فوقیت دی۔

حضرت یحییٰؑ پر اللہ تعالیٰ کی عنایات۔ ۱ مریم ۱۲-۱۵

اے یحییٰؑ! کتاب کو مضبوط ہو کر لو۔ اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں سمجھ اور خاص اپنے پاس سے رقتِ قلب اور پاکیزگی عطا فرمائی تھی اور وہ بڑے پرہیزگار اور اپنے والدین کے خدمت گزار تھے اور وہ سرکشی کرنے والے نافرمانی کرنے والے نہ تھے۔ اور ان کو سلام پہنچے جس دن کہ وہ پیدا ہوئے اور جس دن انتقال کریں گے اور جس دن زندہ ہو کر اٹھائے جائینگے۔

حضرت عیسیٰؑ کا بچپن میں گفتگو کرنا۔ ۲ مریم ۳۰-۳۳

وہ بچہ بول اٹھا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھ کو کتاب دی اور اس نے مجھ کو نبی بنایا اور مجھ کو برکت والا بنایا۔ میں جہاں کہیں بھی ہوں اور اس نے مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں۔ اور مجھ کو میری والدہ کا خدمت گار بنایا اور اس نے مجھ کو سرکش اور بدبخت نہیں بنایا۔ اور مجھ پر سلام ہے جس روز میں پیدا ہوا۔ اور جس روز مروں گا۔ اور جس روز میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔

انبیاء اور دیگر صالحین پر انعام۔ ۴ مریم ۵۸

یہ (انبیاء) وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا من جملہ انبیاء کے آدم کی نسل سے اور ان لوگوں کی نسل سے جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ سوار کیا تھا اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی نسل سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت فرمائی اور ان کو مقبول فرمایا۔ جب ان کے سامنے رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو سجدہ کرتے ہوئے روتے ہوئے گر جاتے ہیں۔

Marfat.com

حضرت موسیٰؑ کی خدا تعالیٰ سے دُعا۔ ۲ طٰہٰ ۲۵-۳۵

عرض کیا (موسیٰؑ نے) کہ اے میرے رب میرا حوصلہ فراخ کر دیجئے اور میرا کام آسان فرما دیجئے اور میری زبان پر سے بستگی ہٹا دیجئے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرے واسطے میرے کنبہ میں سے ایک معاون مقرر کر دیجئے یعنی ہارونؑ کو کہ میرے بھائی ہیں اور ان کے ذریعہ سے میری قوت کو مستحکم کر دیجئے اور ان کو میرے کام میں شریک کر دیجئے تاکہ ہم دونوں آپ کی خوب کثرت سے پاکی بیان کریں اور آپ کا خوب کثرت سے ذکر کریں۔ بیشک آپ ہم کو خوب دیکھ رہے ہیں۔

خدا کی تعریف بزبانِ موسیٰؑ۔ ۲ طٰہٰ ۵۰

موسیٰؑ نے کہا کہ ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کے مناسب بناوٹ عطا فرمائی پھر راہنمائی فرمائی۔

حضرت آدم کا جنت سے انخلا۔ ۷ طٰہٰ ۱۱۶-۱۲۳

جبکہ ہم نے فرشتوں سے ارشاد فرمایا کہ آدم کے سامنے سجدہ کرو سو سب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا۔ پھر ہم نے کہا اے آدم یہ بلاشبہ تمہارا اور تمہاری بی بی کا دشمن ہے۔ سو کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے۔ پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ یہاں جنت میں تو تمہارے لئے یہ ہے کہ تم نہ کبھی بھوکے ہو گے اور نہ ننگے ہو گے اور نہ یہاں پیاسے ہو گے اور نہ دھوپ میں تپو گے۔ پھر ان کو شیطان نے بہکایا کہنے لگا کہ اے آدم کیا میں تم کو ہمیشگی کا درخت بتلا دوں اور ایسی بادشاہی جس میں کبھی ضعف نہ آوے سو دونوں نے اس درخت سے کھا لیا تو ان دونوں کے ستر ایک دوسرے پر کھل گئے اور دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے اور آدم سے اپنے رب کا قصور ہو گیا سو غلطی میں پڑ گئے پھر ان کو ان کے رب نے مقبول بنا لیا سو ان پر توجہ فرمائی اور راہ پر قائم رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دونوں کے دونوں جنت سے اُترو ایسی حالت سے کہ ایک کا دشمن ایک ہو گا۔ (اولادِ آدم سے)

انخلا جنت کے بعد آدم کو ہدایت۔ ۷ طٰہٰ ۱۲۳-۱۲۷

پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچے (بذریعہ رسولِ دنیا) تو جو شخص میری اس ہدایت کا اتباع کرے گا تو وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ شقی ہو گا۔ اور جو شخص

Marfat.com

میری اس نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کے لئے تنگی کا جینا ہوگا۔ اور قیامت کے دن ہم اس کو اندھا کر کے اُٹھائیں گے۔ وہ کہے گا کہ اے میرے رب آپ نے مجھ کو اندھا کر کے کیوں اُٹھایا میں تو آنکھوں والا تھا۔ ارشاد ہوگا کہ ایسا ہی تیرے پاس ہمارے احکام پہنچے تھے پھر تو نے ان کا کچھ خیال نہ کیا اور ایسا ہی آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جاوے گا۔ اور اسی طرح ہم اس شخص کو سزا دیں گے جو حد سے گزر جاوے۔ اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لاوے اور واقعی آخرت کا عذاب ہے بڑا سخت اور دیرپا۔

تباہ شدہ بستیوں سے سبق لینا چاہیئے۔ ۷ طٰہٰ ۱۲۸

کیا ان لوگوں کو اس سے بھی ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ ان کے رہنے کے مقامات میں یہ لوگ بھی چلتے ہیں۔ اس میں تو اہل فہم کے لئے دلائل موجود ہیں۔

پیغمبر ان بشر تھے۔ ۱ انبیاء ۷-۸

اور ہم نے آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے قبل صرف آدمیوں کو ہی پیغمبر بنایا جن کے پاس ہم وحی بھیجا کرتے تھے۔ سو اگر تم کو معلوم نہ ہو تو اہل کتاب سے دریافت کر لو اور ہم نے ان رسولوں کے ایسے جثے نہیں بنائے تھے جو کھانا نہ کھاتے ہوں۔ اور وہ حضرات ہمیشہ رہنے والے نہیں ہوئے۔

حضرت ایوبؑ کی دُعا۔ ۶ انبیاء ۸۳

اور ایوبؑ کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

حضرت یونسؑ کی دُعا (آیۃ کریمہ) ۶ انبیاء ۸۷

اور مچھلی والے کا تذکرہ کیجئے جب وہ خفا ہو کر چل دیئے اور انہوں نے یہ سمجھا کہ ہم ان پر کوئی داروگیر نہ کریں گے پس انہوں نے اندھیروں میں (مچھلی کے پیٹ میں) پکارا کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے آپ پاک ہیں اور میں بیشک قصوروار ہوں۔

طوفان نوحؑ کا واقعہ۔ ۲ مومنون ۲۶-۲۷

نوحؑ نے عرض کیا اے میرے رب میرا بدلہ لے بوجہ اس کے کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا ہے پس ہم نے ان (نوحؑ) کے پاس حکم بھیجا کہ تم کشتی تیار کرلو۔ ہماری نگرانی

میں اور ہمارے حکم سے۔ پھر جس وقت ہمارا حکم آپہنچے اور زمین سے پانی ابلنا شروع ہو تو ہر قسم میں سے ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ (خشکی والے) یعنی دو دو عدد اس میں داخل کر لو۔ اور اپنے گھر والوں کو بھی باستثنا اس کے جس پر ان میں سے حکم نافذ ہو چکا ہے اور مجھ سے کافروں کے بارہ میں کچھ گفتگو مت کرنا وہ سب غرق کئے جاویں گے۔

حضرت ابراہیمؑ کی اپنے لئے دعا۔ ۵ شعرا ۸۳ - ۸۷

اے میرے پروردگار مجھ کو حکمت عطا فرما اور مجھ کو نیک لوگوں کے ساتھ شامل فرما اور میرا ذکر آئندہ آنے والوں میں جاری رکھ۔ اور مجھ کو جنت النعیم کے مستحقین میں سے کر اور میرے باپ کی مغفرت فرما کہ وہ گمراہ لوگوں میں ہے اور جس روز سب زندہ ہو کر اٹھیں گے اس روز مجھ کو رسوا مت کرنا۔

برکت وسلام بر موسیٰؑ از طرف اللہ تعالیٰ۔ ۱ نمل ۸

سو جب اس کے پاس (طور پر) پہنچے تو ان کو آواز دی گئی کہ جو اس آگ کے اندر ہیں ان پر بھی برکت ہو اور جو اس کے پاس ہیں ان پر بھی اور اللہ رب العالمین پاک ہیں۔

حضرت سلیمانؑ کو عنایاتِ الٰہیہ۔ ۲ نمل ۱۶

اور داؤدؑ کے قائمقام سلیمانؑ ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے لوگو ہم کو پرندوں کی بولی کی تعلیم دی گئی ہے اور ہم کو ہر قسم کی چیزیں دی گئی ہیں (سامانِ سلطنت)

حضرت سلیمانؑ کے مطیع۔ ۲ نمل ۱۷ - ۱۸

اور سلیمانؑ کے لئے ان کا لشکر جمع کیا گیا۔ جن بھی۔ انس بھی اور پرندے بھی اور ان کو روکا جاتا تھا۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کے ایک میدان میں آئے تو ایک چیونٹی نے کہا اپنے اپنے سوراخوں میں جا گھسو۔ کہیں تم کو سلیمانؑ اور ان کا لشکر بیخبری میں کچل نہ ڈالیں۔

حضرت سلیمانؑ کی اپنے لئے دعا۔ ۲ نمل ۱۹

سو سلیمانؑ اس (چیونٹی) کی بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ میرے رب مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل رکھئے۔

Marfat.com

حضرت موسیٰؑ کا بچپن میں دریا میں ڈالا جانا۔ ۱ القصص ۷

اور ہم نے موسیٰؑ کی والدہ کو الہام کیا کہ تم ان کو دودھ پلاؤ پھر جب تم کو ان کی نسبت اندیشہ ہو تو ان کو دریا میں ڈال دینا اور نہ تو اندیشہ کرنا اور نہ غم کرنا۔ ہم ضرور ان کو پھر تمہارے ہی پاس پہنچا دیں گے اور ان کو پیغمبر بنا دیں گے۔

حضرت موسیٰؑ کا فرعون کے ہاں پرورش پانا۔ ۱ القصص ۸-۹

تو فرعون کے لوگوں نے موسیٰؑ کو اٹھا لیا تاکہ وہ ان لوگوں کے لئے دشمن اور غم کا باعث بنیں۔ بلاشبہ فرعون اور ہامان اور ان کے تابعین بہت چوکے۔ اور فرعون کی بی بی نے کہا کہ یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل مت کرو عجب نہیں کہ ہم کو کچھ فائدہ پہنچا دے یا ہم اس کو بیٹا ہی بنا لیں اور ان لوگوں کو خبر نہ تھی۔

حضرت موسیٰؑ کا اپنی والدہ کے پاس واپس آنا۔ ۱ القصص ۱۰-۱۳

اور موسیٰؑ کی والدہ کا دل بیقرار ہو گیا۔ قریب تھا کہ وہ موسیٰؑ کا حال ظاہر کر دیتیں اگر ہم ان کے دل کو اس غرض سے مضبوط نہ کئے رہیں کہ یہ یقین کئے رہیں۔ انہوں نے موسیٰؑ کی بہن سے کہا کہ ذرا موسیٰؑ کا سراغ تو لگا۔ سو انہوں نے موسیٰؑ کو دور سے دیکھا اور ان لوگوں کو خبر نہ تھی اور ہم نے پہلے ہی موسیٰؑ پر دودھ پلائیوں کی بندش کر رکھی تھی۔ سو وہ کہنے لگیں کیا میں تم لوگوں کو کسی ایسے گھرانے کا پتہ بتاؤں جو تمہارے لئے اس بچہ کی پرورش کریں اور اس کی خیرخواہی کریں غرض ہم نے موسیٰؑ کو ان کی والدہ کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور تاکہ غم میں نہ رہیں اور تاکہ اس بات کو جان لیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ یقین نہیں رکھتے۔

حضرت موسیٰؑ کو دو معجزوں کی عنایت۔ ۴ القصص ۳۰-۳۲

سو وہ جب اس آگ کے پاس پہنچے تو ان کو اس میدان (طٰی) کے داہنی جانب سے اس مبارک مقام میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ اے موسیٰؑ میں اللہ رب العالمین ہوں اور یہ کہ تم اپنا عصا ڈال دو سو انہوں نے جب اس کو لہراتا ہوا دیکھا جیسا پتلا سانپ ہوتا ہے تو پشت پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا اے موسیٰؑ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن میں ہو۔ تم اپنا ہاتھ گریبان کے اندر ڈالو وہ بلا کسی مرض کے نہایت روشن ہو کر نکلے گا اور خوف کے واسطے اپنا ہاتھ اپنے سے ملا لینا۔ سو یہ دو سندیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے

Marfat.com

فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس جانے کے واسطے۔ وہ بڑے نافرمان لوگ ہیں۔

فرعون کی فرعونیت کا واقعہ۔ ۴ القصص ۳۸-۳۹

اور فرعون کہنے لگا کہ اے اہل دربار مجھ کو تو تمہارا اپنے سوا کوئی خدا معلوم نہیں ہوتا۔ تو اے ہامان تم ہمارے لئے مٹی کو آگ میں پکواؤ (اینٹیں بنواؤ) پھر میرے واسطے ایک بلند عمارت بنواؤ تاکہ موسیٰؑ کے خدا کو دیکھوں بھالوں۔ اور میں تو موسیٰؑ کو جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور فرعون اور اس کے تابعین نے ناحق دنیا میں سر اٹھا رکھا تھا اور یوں سمجھ رہے تھے کہ ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا نہیں ہے۔

لقمان کی بیٹے کو نصیحت۔ ۲ لقمان ۱۷-۱۹

بیٹا نماز پڑھا کر اور اچھے کاموں کی نصیحت کیا کر اور بُرے کاموں سے منع کیا کر اور تجھ پر جو مصیبت واقع ہو اس پر صبر کیا کر۔ یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور لوگوں سے اپنا رُخ مت پھیر اور زمین پر اترا کر مت چل۔ بیشک اللہ تعالےٰ کسی تکبّر کرنے والے فخر کرنے والے پسند نہیں کرتے۔ اور اپنی رفتار میں اعتدال اختیار کر اور اپنی آواز کو پست کر۔ بیشک آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھوں کی ہے۔

انبیاء کی عزت و حرمت اور ان سے تعلق۔ ۱ الاحزاب ۶

نبی مومنین کیساتھ خود ان کے نفس سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں اور آپ (نبی) کی بیبیاں ان (مومنین) کی مائیں ہیں اور رشتہ دار کتاب اللہ میں ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں بہ نسبت دوسرے مومنین اور مہاجرین کے مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو تو جائز ہے۔ یہ بات لوحِ محفوظ میں لکھی جا چکی ہے۔

داؤد پر انعامات (معجزات)۔ ۲ سبا ۱۰-۱۱

اور ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے بڑی نعمت دی تھی۔ اے پہاڑو! داؤدؑ کیساتھ بار بار تسبیح کیا کرو اور پرندوں کو بھی حکم دیا اور ہم نے ان کے واسطے لوہے کو نرم کر دیا کہ تم پوری زرہیں بناؤ اور جوڑنے میں اندازہ رکھو اور تم سب نیک کام کیا کرو۔ میں تمہارے سب کے اعمال دیکھ رہا ہوں۔

حضرت سلیمانؑ پر انعامات (معجزات)۔ ۲ سبا ۱۲-۱۳

اور سلیمانؑ کیلئے ہوا کو مسخر کر دیا کہ اس کا صبح کا چلنا مہینہ بھر کی مسافت تھی اور

Marfat.com

شام کا چلنا مہینہ بھر کی مسافت تھی اور ہم نے ان کے لئے تانبے کا چشمہ بہا دیا۔ اور جنات میں بعضے وہ تھے جو ان کے آگے کام کرتے تھے ان کے رب کے حکم سے۔ ان میں سے جو شخص ہمارے حکم سے سرتابی کرے گا ہم اس کو دوزخ کا عذاب چکھا دیں گے۔ وہ جنات ان کے لئے وہ چیزیں بناتے جو ان کو منظور ہوتا۔ بڑی بڑی عمارتیں اور مورتیں اور لگن جیسے حوض اور دیگیں جو ایک ہی جگہ جمی رہیں۔

حضرت اسماعیلؑ کی قربانی کا قصہ۔ ۳ صٰفٰت ۱۰۲ - ۱۱۱

سو جب وہ لڑکا ایسی عمر کو پہنچا کہ ابراہیم (علیہ السلام) کیساتھ چلنے پھرنے لگے تو ابراہیمؑ نے فرمایا کہ برخوردار میں خواب دیکھتا ہوں کہ میں تم کو ذبح کر رہا ہوں سو تم بھی سوچ لو تمہاری کیا رائے ہے وہ بولے کہ ابا جان آپ کو جو حکم ہوا ہے آپ کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ مجھ کو سہار کرنے والوں میں دیکھیں گے۔ غرض جب دونوں نے تسلیم کر لیا اور باپ نے بیٹے کو کروٹ پر لٹایا اور ہم نے ان کو آواز دی کہ ابراہیمؑ تو نے خواب کو خوب سچ کر دکھایا وہ وقت بھی عجیب تھا ہم مخلص کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ حقیقت میں یہ تھا بھی بڑا امتحان۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کی عوض میں دیا اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں یہ بات ان کیلئے رہنے دی کہ ابراہیمؑ پر سلام ہو۔ ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔

پیغمبر ہمیشہ اپنی قوم پر غالب آئے ہیں۔ ۵ صٰفٰت ۱۷۱ - ۱۷۵

اور ہمارے خاص بندوں یعنی پیغمبروں کے لئے ہمارا یہ قول پہلے ہی سے مقرر ہو چکا ہے کہ بیشک وہی غالب کئے جاویں گے اور ہمارا ہی لشکر غالب آوے گا۔ تو آپ (رسول مقبولؐ) تھوڑے زمانہ تک ان کا خیال نہ کیجئے اور ان کو دیکھتے رہیئے۔ سو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے۔

حضرت سلیمانؑ کی دعا اور وسعت سلطنت۔ ۲ ص ۳۵ - ۴۰

(حضرت سلیمانؑ نے) دعا مانگی کہ اے میرے رب میرا قصور معاف کر اور مجھ کو ایسی سلطنت دے کہ میرے سوا کسی کو میسر نہ ہو۔ آپ بڑے دینے والے ہیں۔ سو ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا کہ وہ ان کے حکم سے جہاں وہ چاہتے وہ نرمی سے چلتی اور جنات کو بھی ان کے تابع کر دیا یعنی تعمیر بنانیوالوں کو بھی اور موتی وغیرہ کے لئے غوطہ خوروں کو بھی اور دوسرے جنات کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے رہتے ہیں۔ یہ ہمارا عطیہ ہے سو خواہ دو یا نہ دو تم سے کچھ داروگیر نہیں اور ان کے لئے ہمارے یہاں قرب اور نیک انجامی ہے۔

Marfat.com

آدم کی پیدائش اور سجدۂ ملائک۔ ۵ ص ۷۱-۷۴

جب آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں گارے سے ایک انسان کو بنانے والا ہوں۔ سو جب میں اس کو پورا بنا چکوں اور اس میں اپنی جان ڈال دوں تو تم سب اس کے روبرو سجدہ میں گر پڑنا۔ سو سارے کے سارے فرشتوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے کہ وہ غرور میں آگیا اور کافروں میں سے ہوگیا۔

فرعون کی ناشکری اور بڑائی۔ ۵ زخرف ۵۱-۵۳

اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کرائی کہ اے میری قوم کیا مصر کی سلطنت میری نہیں ہے اور یہ نہریں میری پائیں میں بہہ رہی ہیں کہ تم دیکھتے نہیں ہو بلکہ میں افضل ہوں اس شخص سے جو کہ کم قدر ہے اور وہ قوتِ بیانیہ بھی نہیں رکھتا۔ تو اس کے سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا فرشتے اس کے جلو میں پرا باندھ کر آئے ہوتے۔

پیغمبر اصلاحِ آخرت کیلئے آتے رہے۔ ۳ حدید ۲۵

ہم نے ان پیغمبروں کو کھلے کھلے احکام دے کر بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب کو اور انصاف کو نازل کیا تاکہ لوگ اعتدال پر قائم رہیں۔ اور ہم نے لوہے کو پیدا کیا جس میں شدید ہیبت ہے اور لوگوں کے اور بھی طرح طرح کے فائدے ہیں اور تاکہ اللہ تعالیٰ جان لے کہ بے دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی کون مدد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قوی اور زبردست ہے

▲

Marfat.com

عبادات

صرف اللہ کی عبادت کرو اور اسی سے مدد مانگو۔ ۱ فاتحہ ۴-۵

ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کرتے ہیں۔ بتلا دیجئے ہم کو سیدھا رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام کیا (انبیاء، صدیقین اور صالحین)، نہ ان کا رستہ جن پر آپ کا غضب کیا گیا اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے۔

مالی بدنی و باطنی عبادت کی ہدایت۔ ۵ بقرہ ۴۳

اور قائم کرو تم لوگ نماز کو اور دو زکوٰۃ کو اور عاجزی کرے عاجزی کرنے والوں کے ساتھ۔

صبر و نماز کی تلقین ۵ بقرہ ۴۵-۴۶

اور مدد لو صبر اور نماز سے اور بیشک وہ نماز دشوار ہے مگر جن کے قلوب میں خشوع ہو اور ان پر کچھ بھی دشوار نہیں وہ خاشعین وہ لوگ ہیں جو خیال رکھتے ہیں اس کا کہ بیشک ملنے والے ہیں اپنے رب سے اور اس بات کا بھی خیال رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف واپس جانے والے ہیں۔

نماز زکوٰۃ اور نیک کاموں کی ہدایت ۱۳ بقرہ ۱۱۰

اور نمازیں پابندی سے پڑھے جاؤ اور زکوٰۃ دیئے جاؤ اور جو نیک کام بھی اپنی بھلائی کے واسطے جمع کرتے رہو گے حق تعالیٰ کے پاس اس کو پالو گے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب کئے ہوئے کاموں کو دیکھ بھال رہا ہے۔

حکم ذکر و شکر باری تعالیٰ ۱۸ بقرہ ۱۵۲

ان نعمتوں پر مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد رکھونگا اور میری شکر گزاری کرو اور میری ناسپاسی مت کرو۔

Marfat.com

روزہ کے بارے میں احکام۔ ۲۳ بقرہ ۱۸۳ - ۱۸۴

اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا اس توقع پر کہ تم متقی بن جاؤ۔ تھوڑے دنوں روزہ رکھ لیا کرو پھر جو شخص تم میں بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے ایام کا شمار رکھنا ہے اور جو لوگ روزے کی طاقت رکھتے ہیں ان کے ذمہ فدیہ ہے کہ وہ ایک غریب کا کھانا ہے (یہ حصہ اب منسوخ ہے بجز بہت بوڑھے لوگوں کے) تمہارا روزہ رکھنا زیادہ بہتر ہے اگر تم خبر رکھتے ہو۔

ماہِ رمضان کی فضیلت۔ ۲۳ بقرہ ۱۸۵

ماہ رمضان ہے جس میں قرآن مجید بھیجا گیا ہے۔ جس کا وصف یہ ہے کہ لوگوں کیلئے ہدایت ہے اور واضح الدلالت ہے منجملہ ان کتب کے جو کہ ہدایت ہیں اور فیصلہ کرنے والی ہیں۔ سو جو شخص اس ماہ میں موجود ہو اس کو ضرور اس میں روزہ رکھنا چاہیئے اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے ایام کا شمار رکھنا ہے اللہ تعالیٰ کو تمہارے ساتھ آسانی کرنا منظور ہے اور تمہارے ساتھ دشواری منظور نہیں اور تاکہ تم لوگ شمار کی تکمیل کر لیا کرو اور تاکہ تم لوگ اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کیا کرو اس پر تم کو طریقہ بتلا دیا اور تاکہ تم شکر ادا کیا کرو۔

روزے کے دن و رات کے احکامات۔ ۲۳ بقرہ ۱۸۷

تم لوگوں کے واسطے روزہ کی شب میں اپنی بیبیوں سے مشغول ہونا حلال کر دیا گیا کیونکہ وہ تمہارے اوڑھنے بچھونے ہیں اور تم ان کے اوڑھنے بچھونے ہو۔ خدا تعالیٰ کو اس کی خبر تھی کہ تم خیانت کے گناہ میں اپنے کو مبتلا کر رہے تھے۔ خیر اللہ تعالیٰ نے تم پر عنایت فرمائی اور تم سے گناہ کو دھو دیا۔ سو اب ان سے ملو ملاؤ اور جو تمہارے لئے تجویز کر دیا ہے اس کا سامان کرو اور کھاؤ پیئو اس وقت تک کہ تم کو سفید خط صبح کا ممتاز ہو جاوے سیاہ خط سے۔ پھر رات تک روزہ کو پورا کرو اور ان بیبیوں سے اپنا بدن بھی مت ملنے دو۔ جس زمانہ میں تم لوگ اعتکاف والے ہو مسجدوں میں یہ خداوندی ضابطے ہیں سو ان سے نکلنے کے نزدیک بھی مت جانا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے احکام لوگوں کیواسطے بیان فرمایا کرتے ہیں اس اُمید پر کہ وہ لوگ پرہیز رکھیں۔

حج اور عمرہ کے بارے میں احکامات ۲۴ بقرہ ۱۹۶

اور حج اور عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے واسطے پورا پورا ادا کیا کرو پھر اگر روک دیئے

جاؤ تو قربانی کا جانور جو کچھ میسّر ہو اور اپنے سروں کو اس وقت تک مت منڈواؤ جب تک کہ قربانی اپنے موقع پر پہنچ نہ جاوے البتہ اگر کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو (تو پہلے منڈوالے) تو فدیہ دیدے روزہ سے یا خیرات دینے سے یا ذبح کر دینے سے پھر جب تم امن کی حالت میں ہو تو جو شخص عمرہ سے اس کو حج کے ساتھ ملا کر منتفع ہوا ہو تو جو کچھ میسّر ہو۔ پھر جس شخص کو قربانی کا جانور میسّر ہو تو تین دن کے روزے ہیں حج میں اور سات ہیں جبکہ حج سے تمہارے لوٹنے کا وقت آجاوے۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ اس شخص کیلئے ہے جس کے اہل مسجد حرام قرب میں نہ رہتے ہوں۔ (یعنی مقامات میقات سے باہر) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ سزائے سخت دیتے ہیں۔

وقتِ حج زادِ راہ کی تاکید۔ ۲۵ بقرہ ۱۹۷

حج چند مہینے ہیں (شوال سے ذی الحج تک جب احرام باندھا جا سکتا ہے) جو معلوم ہیں۔ سو جو شخص ان میں حج مقرر کرے تو پھر نہ کوئی فحش بات ہے اور نہ کوئی بے حکمی ہے اور نہ کسی قسم کا نزاع زیبا ہے۔ اور جو نیک کام کرو گے خدا تعالیٰ کو اس کی اطلاع ہوتی ہے اور خرچ ضرور لے لیا کرو کیوں کہ سب سے بڑی بات خرچ میں (گداگری) سے بچا رہنا ہے۔ اے ذی عقل لوگو مجھ سے ڈرتے رہو۔

دورانِ حج ذکر اللہ اور مومن کی دُعا۔ ۲۵ بقرہ ۲۰۰ - ۲۰۲

پھر جب تم اپنے اعمال حج پورے کر چکا کرو تو حق تعالیٰ کا ذکر کیا کرو جس طرح تم اپنے آباء کا ذکر کیا کرتے ہو بلکہ یہ ذکر اس سے بڑھ کر ہو سو بعضے آدمی ایسے ہیں (کفار) جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں دے دیجئے اور ایسے شخص کو آخرت میں کوئی حصّہ نہ ملے گا اور بعضے آدمی ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی بہتری عنایت کیجئے اور آخرت میں بھی بہتری دیجئے اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچائیے۔ ایسے لوگوں کو بڑا حصّہ ملے گا بدولت ان کے اس عمل کے اور اللہ تعالیٰ جلدی حساب لینے والے ہیں۔

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے مواقع (نفل خیرات) ۲۶ بقرہ ۲۱۵

لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پوچھتے ہیں کہ کیا چیز خرچ کیا کریں آپ فرما دیجئے کہ جو کچھ مال آپ کو صرف کرنا ہو سو ماں باپ کا حق ہے اور قرابت داروں کا اور

بے باپ کے بچوں کا اور محتاجوں کا اور مسافر کا۔ اور جو نسا نیک کام کرو گے سو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے۔

اتنا خرچ کرو جتنا آسان ہو (خیرات) ۲۷ بقرہ ۲۱۹

اور لوگ آپ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے دریافت کرتے ہیں کہ کتنا خرچ کریں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرما دیجئے کہ جتنا آسان ہو۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح احکام کو صاف صاف بیان فرماتے ہیں تاکہ تم دنیا اور آخرت کے معاملات میں سوچ لیا کرو۔

نماز کی محافظت سے متعلق بیان۔ ۳۱ بقرہ ۲۳۸ - ۲۳۹

محافظت کرو سب نمازوں کی اور درمیان والی نماز کی (عصر) اور کھڑے ہوا کرو اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے پھر اگر تم کو اندیشہ ہو تو تم کھڑے کھڑے یا سواری پر چڑھے چڑھے پڑھ لیا کرو پھر جب تم کو اطمینان ہو جاوے تو تم خدا تعالیٰ کی یاد اس طریق سے کرو جو تم کو سکھلایا ہے جس کو تم نہ جانتے تھے۔

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی ہدایت۔ ۳۴ بقرہ ۲۵۴

اے ایمان والو خرچ کرو ان چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں قبل اس کے کہ وہ دن آجاوے (قیامت) جس میں نہ تو خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی اور نہ کوئی سفارش ہوگی اور کافر لوگ ہی ظلم کرتے ہیں۔

راہِ خدا میں خرچ کرنے کا ثواب۔ ۳۶ بقرہ ۲۶۱

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں اُن کے خرچ کئے ہوئے مالوں کی حالت ایسی ہے جیسے ایک دانہ کی حالت جس سے سات بالیں جمیں ہر بال کے اندر سو دانے ہوں اور یہ افزونی خدا تعالیٰ جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والے ہیں جاننے والے ہیں۔

راہِ خدا میں خرچ کرنے کا طریقہ۔ ۳۶ بقرہ ۲۶۲ - ۲۶۳

جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ آزار پہنچاتے ہیں ان لوگوں کو ان کا ثواب ملے گا۔ ان کے پروردگار کے پاس۔ اور نہ ان پر کوئی خطرہ ہوگا اور نہ یہ مغموم ہوں گے۔ مناسب بات کہہ دینا اور درگزر کرنا بہتر ہے ایسی خیرات سے جس کے بعد آزار پہنچایا جاوے۔ اللہ تعالیٰ غنی ہیں حلیم ہیں۔

Marfat.com

احسان جتلانا یا ایذا دینا خیرات کے ثواب کو ضائع کرتا ہے ۔ ۳۶ بقرہ ۲۶۴

اے ایمان والو تم احسان جتلا کر یا ایذا پہنچا کر اپنی خیرات کو برباد مت کرو جس طرح وہ شخص جو اپنا مال خرچ کرتا ہے کہ لوگوں کو دکھانے کی غرض سے اور ایمان نہیں رکھتا اللہ پر اور یوم قیامت پر سو اس شخص کی حالت ایسی ہے جیسے ایک چکنا پتھر جس پر کچھ مٹی ہو پھر اس پر زور کی بارش پڑ جاوے سو اس کو بالکل صاف کر دے ایسے لوگوں کو اپنی کمائی ذرا بھی ہاتھ نہ لگے گی اور اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو (جنت کا) رستہ نہ بتلاویں گے (ایسے صدقات کو صدقات باطلہ کہتے ہیں)۔

ہر قسم کے خرچ اور نذر کی اللہ تعالیٰ کو اطلاع ہے ۳۷ بقرہ ۲۷۰

اور تم لوگ جو کسی قسم کا خرچ کرتے ہو یا کسی طرح کی نذر مانتے ہو سو حق تعالیٰ کو سب کی یقیناً اطلاع ہے اور بے جا کام کرنے والوں کا کوئی ہمراہی نہ ہوگا

ظاہر اور پوشیدہ طور پر صدقات دینے کی فضیلت ۔ ۳۷ بقرہ ۲۷۱

اور تم ظاہر کر کے دو صدقوں کو تب بھی اچھی بات ہے اور اگر ان کا اخفا کرو اور فقیروں کو دیدو تو یہ اخفا تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کچھ گناہ بھی دور کر دیں گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کی خوب خبر رکھتے ہیں۔

صدقات صرف خدا کی رضا جوئی کیلئے ہوں ۔ ۳۷ بقرہ ۲۷۲

ان کو ہدایت پر لے آنا کچھ آپ کے ذمہ نہیں ولیکن خدا تعالیٰ جس کو چاہیں ہدایت پر لے آویں اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اپنے فائدہ کی غرض سے کرتے ہو اور تم اور کسی غرض سے خرچ نہیں کرتے بجز رضا جوئی ذات پاک حق تعالیٰ کے اور جو کچھ مال خرچ کر رہے ہو یہ سب پورا پورا تم کو مل جاوے گا اور تمہارے لئے اس میں ذرا کمی نہ کی جاوے گی۔

صدقات کے مستحق لوگ ۔ ۳۷ بقرہ ۲۷۳

اصل حق حاجتمندوں کا ہے جو مقید ہو گئے ہوں اللہ کی راہ میں (دین کی تعلیم میں) وہ لوگ کہیں ملک میں چلنے پھرنے کا امکان نہیں رکھتے ناواقف ان کو تونگر خیال کرتا ہے ان کے سوال سے بچنے کے سبب سے۔ تم ان کو ان کے طرز سے پہچان سکتے ہو۔ وہ لوگوں سے لپٹ کر مانگتے نہیں پھرتے اور جو مال خرچ کرو گے بیشک حق تعالیٰ کو اس کی خوب اطلاع ہے

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کو ثواب کا وعدہ ۔ ۳۸ بقرہ ۲۷۴

جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو رات میں اور دن میں پوشیدہ اور آشکارا

Marfat.com

سو ان لوگوں کو ان کا ثواب ملے گا۔ ان کے رب کے پاس اور نہ ان پر کوئی خطرہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

کمال ثواب حاصل کرنے کا طریقہ۔ ۱۰ عمران ۹۲

تم خیر کامل کو کبھی حاصل نہ کر سکو گے یہاں تک کہ اپنی پیاری چیز کو خرچ نہ کرو گے اور جو کچھ بھی خرچ کرو گے (گو غیر محبوب ہو) اللہ تعالیٰ اس کو بھی خوب جانتے ہیں۔

مال کے دینے میں بخل نہ کرنے کی ہدایت۔ ۱۸ عمران ۱۸۰

اور ہرگز نہ خیال کریں ایسے لوگ جو ایسی چیز میں بخل کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے کہ یہ بات ان کے لئے کچھ اچھی ہوگی بلکہ یہ بات ان کے لئے بہت ہی بُری ہے۔ وہ لوگ قیامت کے روز طوق پہنائے جاویں گے اس کا جس میں انہوں نے بخل کیا (ادائیگی زکوٰۃ) اور آخیر میں آسمان و زمین اللہ ہی کا رہ جاوے گا اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

نماز میں طہارت کے احکام ۷ نساء ۴۳

اے ایمان والو تم نماز کے پاس بھی ایسی حالت میں مت جاؤ جبکہ تم نشے میں ہو یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو کہ منہ سے کیا کہتے ہو (یہ حصہ شراب کے حرام ہونے کے بعد منسوخ ہو چکا ہے) اور حالتِ جنابت میں بھی باستثنا تمہارے مسافر ہونے کی حالت میں یہاں تک کہ غسل کر لو اور اگر تم بیمار ہو یا حالتِ سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص استنجے سے آیا ہو یا تم نے بیبیوں سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک زمین سے تیمم کر لیا کرو یعنی اپنے چہرے اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے بخشنے والے ہیں۔

سفر میں نمازِ قصر کی رعایت۔ ۱۴ نساء ۱۰۱

اور جب تم زمین میں (کشتی کا سفر بھی شامل ہے) سفر کرو سو تم کو اس میں کوئی گناہ نہیں ہوگا کہ تم نماز کو (ظہر، عصر اور عشا کے فرض) کم کر دو (چار کی بجائے دو) اگر تم کو اندیشہ ہو (بغیر اندیشہ کے بھی یہی حکم ہے) کہ تم کو کافر پریشان کریں گے۔ بلاشبہ کافر لوگ تمہارے صریح دشمن ہیں (وتر، مغرب اور فجر کے فرض پورے پڑھے جائیں گے)

نمازِ خوف سے متعلق حکم ۱۴ نساء ۱۰۲

اور جب آپ ان میں تشریف رکھتے ہوں (بعد ازاں یہی حکم امام کے لئے ہے)

پھر آپ ان کو نماز پڑھانا چاہیں تو چاہیئے کہ ان میں سے ایک گروہ تو معمولی ہتھیار، آپ کے ساتھ کھڑے ہو جاویں اور وہ لوگ ہتھیار لے لیں (دوسرا گروہ) پھر جب یہ لوگ سجدہ کر چکیں تو یہ لوگ تمہارے پیچھے ہو جاویں اور دوسرا گروہ جنہوں نے ابھی نماز نہیں پڑھی آجاوے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھ لیں اور یہ لوگ (پہلا گروہ) اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار لے لیں۔ کافر لوگ یوں چاہتے ہیں کہ اگر تم اپنے ہتھیاروں اور سامانوں سے غافل ہو جاؤ تو تم پر ایک بارگی حملہ کر بیٹھیں اور اگر تم کو بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو تم کو اس میں کوئی گناہ نہیں کہ ہتھیار اُتار رکھو اور اپنا بچاؤ لے لو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لئے سزا اہانت آمیز تیار کر رکھی ہے (دوسری رکعت علیحدہ ادا کی جائیں گی۔ درندوں کے خوف کی وجہ سے یہی حکم ہے۔

نماز فرض ہے اور وقت کیساتھ محدود۔ ۴ النساء ۱۰۳

پھر جب تم اس نماز کو ادا کر چکو تو اللہ تعالیٰ کی یاد میں لگ جاؤ کھڑے بھی اور بیٹھے بھی۔ پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو نماز کو قاعدہ کے مطابق پڑھنے لگو۔ یقیناً نماز مسلمانوں پر فرض ہے اور وقت کے ساتھ محدود۔

وضو، غسل، اور تیمم کی فرضیت۔ ۵ مائدہ ۶

اے ایمان والو جب تم نماز کو اٹھنے لگو تو اپنے چہروں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں سمیت اور اپنے سروں پر (بھیگا) ہاتھ پھیرو اور اپنے پیروں کو بھی ٹخنوں سمیت (دھوؤ)۔ اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو سارا بدن پاک کرو اور اگر تم بیمار ہو یا حالتِ سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص استنجے سے آیا ہو یا تم نے بیبیوں سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک زمین سے تیمم کر لو یعنی اپنے چہروں اور ہاتھوں پر ہاتھ پھیر لیا کرو اس زمین پر سے۔ اللہ تعالیٰ کو یہ منظور نہیں کہ تم پر کوئی تنگی ڈالیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ تم کو پاک و صاف رکھے یہ کہ تم پر اپنا انعام تام فرماوے کہ تم شکر ادا کرو۔

عبادت صرف اللہ تعالیٰ کی کرو۔ ۱۳ الانعام ۱۰۲-۱۰۳

یہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو تم لوگ اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے اس کو تو کسی کی نگاہ محیط نہیں ہو سکتی اور وہ سب نگاہوں کو محیط ہو جاتا ہے اور وہی بڑا باریک بین باخبر ہے۔

☆ ☆ ☆

Marfat.com

اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کا طریقہ ۔ ۷ اعراف ۵۵

تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو تذلیل ظاہر کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی۔ واقعی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتے ہیں جو حد سے نکل جاویں۔

ذکر اللہ سے متعلق ہدایت ۲۴ اعراف ۲۰۵ - ۲۰۶

اور اے شخص اپنے رب کی یاد کیا کر اپنے دل میں عاجزی کیساتھ اور خوف کیساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کیساتھ صبح اور شام اور اہل غفلت میں شمار مت ہونا۔ یقیناً جو تیرے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

فاسق لوگوں کا راہ خدا میں خرچ مقبول نہیں ۔ ۱۰ توبہ ۵۳ - ۵۵

آپ فرما دیجئے کہ تم خواہ خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے کسی طرح مقبول نہیں۔ بلاشبہ تم حکم عدولی کرنے والے لوگ ہو اور ان کے خیر خیرات قبول ہونے سے اور کوئی چیز بجز اس کے مانع نہیں کہ انہوں نے اللہ کیساتھ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کیا۔ اور وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے مگر ہارے جی سے اور خرچ نہیں کرتے مگر ناگواری کیساتھ۔ سو ان کے اموال اور اولاد آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں۔ اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان چیزوں کی وجہ سے دنیوی زندگی میں ان کو گرفتار عذاب رکھے اور ان کی جان کفر ہی کی حالت میں نکل جاوے۔

فرض صدقات (زکوٰۃ) کے حق دار ۔ ۸ توبہ ۶۰

صدقات تو صرف حق ہے غریبوں کا اور محتاجوں کا اور جو کارکن ان صدقات پر متعین ہیں اور جن کی دلجوئی کرنا ہے اور غلاموں کی گردنیں چھڑانے میں اور قرضداروں کے قرضہ میں اور جہاد میں اور مسافروں میں۔ یہ حکم اللہ کی طرف سے مقرر ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

اللہ کی راہ میں خرچ موجب قربت الٰہیہ ہے ۔ ۱۲ توبہ ۹۹

اور بعضے اہل دیہات میں ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عند اللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسولؐ کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں۔ یاد رکھو کہ ان کا یہ خرچ کرنا بیشک ان کے لئے موجب قربت ہے۔ ضرور ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کرلیں گے۔ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

Marfat.com

گناہ صدقات اور توبہ سے معاف ہو جاتے ہیں۔ ۱۳ توبہ ۱۰۲ — ۱۰۴

اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کے مقر ہو گئے جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے کچھ بھلے اور کچھ بُرے۔ اللہ سے اُمید ہے کہ ان پر توجہ فرمادیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے رحمت والے ہیں۔ آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے جس کے ذریعہ سے آپ ان کو پاک صاف کر دیں گے اور ان کے لئے دعا کیجئے۔ بلاشبہ آپ کی دعا ان کے لئے موجب اطمینان ہے اور اللہ تعالیٰ خوب سنتے خوب جانتے ہیں کیا ان کو یہ خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے میں اور رحمت کرنے میں کامل ہے۔

مشکل وقت میں یادِ خدا۔ ۲ یونس ۱۲

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارنے لگتا ہے۔ لیٹے بھی، بیٹھے بھی کھڑے بھی، پھر جب ہم اس کی وہ تکلیف اس سے ہٹا دیتے ہیں تو پھر اپنی پہلی حالت پر آجاتا ہے کہ گویا جو تکلیف اس کو پہنچی تھی اس کے ہٹنے کیلئے کبھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ ان حد سے نکلنے والوں کے اعمال ان کو اسی طرح مستحسن معلوم ہوتے ہیں۔

کسی فریب میں پھنستے وقت اللہ سے دعا کرو۔ ۴ یوسف ۳۳-۳۴

یوسف علیہ السلام، نے دعا کی اے میرے رب جس کام کی طرف یہ عورتیں مجھ کو بلا رہی ہیں اس سے تو جیل خانہ میں جانا ہی مجھ کو زیادہ پسند ہے اور اگر آپ ان کے داؤ پیچ کو مجھ سے دفع نہ کریں گے تو ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانی کا کام کر بیٹھوں گا سو ان کی دعا ان کے رب نے قبول کرلی اور ان عورتوں کے داؤ پیچ کو ان سے دور رکھا۔ بیشک وہ بڑا سننے والا جاننے والا ہے۔

خداوند تعالیٰ کی عبادت سیدھا راستہ ہے۔ ۵ یوسف ۳۹-۴۰

اے قید خانہ کے رفیقو! متفرق معبود اچھے یا ایک معبود برحق جو سب سے زبردست ہے وہ اچھا۔ تم لوگ تو خدا کو چھوڑ کر صرف چند بے حقیقت ناموں کی عبادت کرتے ہو جن کو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرا لیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے تو ان کی کوئی دلیل نہیں بھیجی۔ حکم خدا ہی کا ہے۔ اس نے یہ حکم دیا ہے کہ بجز اس کے اور کسی کی عبادت مت کرو۔ یہی سیدھا طریقہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

خیرات دینے کی جزا ۱۰ یوسف ۸۸

پھر جب وہ بھائی، یوسف کے پاس پہنچے تو کہنے لگے اے عزیز ہم کو اور ہمارے گھر والوں کو بڑی تکلیف پہنچ رہی ہے اور ہم کچھ یہ نکمی چیز لائے ہیں سو آپ پورا غلہ دے دیجئے اور ہم

Marfat.com

کو خیرات دے دیجئے۔ بیشک اللہ تعالیٰ خیرات دینے والوں کو جزا دیتا ہے۔

کائنات کی تمام چیزیں اللہ کے سامنے سرخم ہیں ۲ رعد ۱۵

اور اللہ کے سامنے سرخم کئے ہیں جتنے آسمانوں میں اور جتنے زمین میں ہیں خوشی سے اور مجبوری سے اور ان کے سائے بھی صبح اور شام کے وقتوں میں۔

اللہ کی طرف متوجہ ہونے سے ہدایت ملتی ہے۔ ۴ رعد ۲۷

اور یہ کافر لوگ کہتے ہیں کہ ان پر کوئی معجزہ ان کے رب کی طرف سے کیوں نہیں نازل کیا گیا۔ آپ کہہ دیجئے کہ واقعی اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گمراہ کر دیتے ہیں اور جو شخص ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے اس کو اپنی طرف ہدایت کر دیتے ہیں۔

اللہ کے ذکر سے اطمینان قلب۔ ۴ رعد ۲۸-۲۹

وہ لوگ جو ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لئے خوشحالی اور نیک انجام ہے۔

تنگ دلی کے وقت حمد و تسبیح کرنی چاہیئے۔ ۶ حجر ۹۷-۹۹

اور واقعی ہم کو معلوم ہے کہ یہ لوگ جو باتیں کرتے ہیں اس سے آپ تنگ دل ہوتے ہیں سو آپ اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کرتے رہیے اور نمازیں پڑھنے والوں میں رہیے اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیے یہاں تک کہ آپ کو موت آجائے۔

عبادت کی ہدایت۔ ۷ نحل ۵۱-۵۲

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دو معبود مت بناؤ۔ بس ایک معبود ہے تو تم لوگ خاص مجھ ہی سے ڈرا کرو اور اسی کی ہیں سب چیزیں جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اور لازمی طور پر اطاعت بجا لانا اسی کا حق ہے تو کیا پھر بھی اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے رہو۔

نمازوں کا حکم اور نمازِ فجر کی فضیلت۔ ۹ بنی اسرائیل ۷۸

آفتاب ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے ہونے تک (ظہر سے عشا) نمازیں ادا کیجئے اور صبح کی نماز بھی۔ بیشک صبح کی نماز حاضر ہونے کا وقت ہے۔

نمازِ تہجد کا بیان ۹ بنی اسرائیل ۷۹

اور کسی قدر رات کے حصہ میں بھی، سو اس میں تہجد پڑھا کیجئے۔ جو کہ آپ کے لئے

Marfat.com

زائد چیز ہے۔ اُمید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود میں جگہ دے گا۔

اللہ کو یاد کرنے کا طریقہ۔

۱۲ بنی اسرائیل ۱۱۰

آپ فرما دیجئے خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارو گے سو اس کے بہت سے اچھے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز میں نہ تو بہت بڑھ کر پڑھیئے اور نہ بالکل ہی چپکے چپکے پڑھیئے اور دونوں کے درمیان ایک طریقہ اختیار کیجئے۔

سیدھا رستہ اللہ ہی کی عبادت ہے۔

۲ مریم ۳۵-۳۶

اللہ تعالےٰ کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ اولاد اختیار کرے۔ وہ پاک ہے وہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو بس اس کو اتنا فرما دیتا ہے کہ ہو جا۔ سو وہ ہو جاتا ہے اور بیشک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ سو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔

خدا کو یاد کرنے کا ذریعہ نماز ہے۔

۱ طٰہٰ ۱۴

(حضرت موسیٰؑ سے خطاب) میں اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو تم میری ہی عبادت کیا کرو اور میری ہی یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔

نماز اور پرہیزگاری کی تلقین۔

۸ طٰہٰ ۱۳۲

اور اپنے متعلقین کو بھی نماز کا حکم کرتے رہیئے۔ اور خود بھی اس کے پابند رہیئے ہم آپ سے معاش نہیں چاہتے۔ معاش تو ہم آپ کو دیں گے اور بہتر انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے

حج بیت اللہ کا بیان۔

۴ الحج ۲۶-۲۹

اور جبکہ ہم نے حضرت ابراہیمؑ کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلا دی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک مت کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے اور قیام و رکوع و سجود کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو۔ لوگ تمہارے پاس چلے آئیں گے پیادہ بھی اور دبلی اونٹنیوں پر بھی جو کہ دور دراز رستوں سے پہنچی ہونگی تاکہ اپنے فوائد کیلئے آموجود ہوں اور تاکہ ایام مقررہ میں چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو خدا تعالیٰ نے ان کو عطا کئے ہیں سو ان جانوروں میں سے تم بھی کھایا کرو اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلایا کرو پھر لوگوں کو چاہیئے کہ اپنا میل کچیل دور کر دیں اور اپنے واجبات کو پورا کریں اور اس مامون گھر کا طواف کریں۔

Marfat.com

قربانی کا مدعا اور عامل کو خوشخبری ۔ ۵ الحج ۳۴-۳۵

اور ہم نے ہر اُمت کے لئے قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان مخصوص چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے ان کو عطا فرمایا تھا۔ سو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہوتے رہو اور آپ گردن جھکا دینے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے جو کہ ایسے ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو ان مصیبتوں پر کہ ان پر پڑتی ہیں صبر کرتے ہیں۔ اور جو نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

قربانی کا بیان۔ ۵ الحج ۳۶-۳۷

اور قربانی کے اونٹ اور گائے کو ہم نے اللہ کی یادگار بنایا ہے۔ ان جانوروں میں تمہارے فائدے ہیں سو تم ان پر کھڑے کر کے اللہ کا نام لیا کرو پس جب وہ کروٹ کے بل گر پڑیں تو تم خود بھی کھاؤ اور بے سوال اور سوالی کو بھی کھانے کو دو۔ ہم نے جانوروں کو اس طرح تمہارے زیرِ حکم کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔ اللہ تعالیٰ کے پاس نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ اُن کا خون لیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ان جانوروں کو تمہارا زیرِ حکم کر دیا تاکہ تم اس بات پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تم کو توفیق دی اور اخلاص والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

فلاح پانیوالے مومنین کی عبادات۔ ۱ مومنون ۱-۱۱

بالتحقیق ان مسلمانوں نے فلاح پائی جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔ اور جو لغو باتوں سے برکنار رہنے والے ہیں اور جو اپنا تزکیہ کرنے والے ہیں اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں لیکن اپنی بیبیوں سے یا اپنی لونڈیوں سے کیونکہ ان پر کوئی الزام نہیں ہاں جو اس کے علاوہ طلب گار ہو ایسے لوگ حد سے نکلنے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا خیال رکھنے والے ہیں اور جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگ وارث ہونے والے ہیں جو فردوس کے وارث ہوں گے اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

تعلیم استغفار۔ ۶ مومنون ۱۱۸

اور آپ یوں کہا کریں کہ اے میرے رب معاف کر۔ رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

ثم

تلاوتِ قرآن اور نماز کی ہدایت۔ ۵ عنکبوت ۴۵

جو کتاب آپ پر وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی رکھیئے بیشک نماز بے حیائی اور ناشائستہ کاموں سے روک ٹوک کرتی ہے اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو جانتا ہے۔

اللہ تعالےٰ کی حمد و تسبیح کے خاص اوقات۔ ۲ روم ۱۷-۱۸

سو تم اللہ کی تسبیح کیا کرو شام کے وقت اور صبح کے وقت اور تمام آسمان اور زمین میں اسی کی حمد ہوتی ہے اور بعد زوال اور ظہر کے وقت۔

کچھ دیتے وقت اللہ کی رضا طلب کرو۔ ۴ روم ۳۹

اور جو چیز تم اس غرض سے دو گے کہ وہ لوگوں کے مال میں پہنچ کر زیادہ ہو جاوے تو یہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا اور جو زکوٰۃ دو گے جس سے اللہ کی رضا طلب کرتے ہو گے تو ایسے لوگ خدا کے پاس بڑھاتے رہیں گے۔

اپنا رخ اللہ کی طرف جھکاؤ۔ ۳ لقمان ۲۲-۲۴

اور جو شخص اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا اور آخیر سب کاموں کا اللہ ہی کیطرف پہنچے گا۔ اور جو شخص کفر کرے سو آپ کے لئے اس کا کفر باعثِ غم نہ ہونا چاہیئے ان سب کو ہمارے ہی پاس لوٹنا ہے سو ہم ان کو جتلا دیں گے جو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کو دلوں کی باتیں خوب معلوم ہیں۔ ہم ان کو چند روز عیش دیتے ہوئے ہیں پھر ان کو کشاں کشاں ایک سخت عذاب کیطرف لے آویں گے۔

اللہ تعالےٰ کو بکثرت یاد کرو ۶ الاحزاب ۴۱-۴۲

اے ایمان والو تم اللہ کو خوب کثرت سے یاد کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

خدا کی تسبیح سے تکلیف دور ہوتی ہے۔ ۲۳ صٰفّٰت ۱۴۳-۱۴۶

سو وہ اگر تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے تو قیامت تک اسی مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔ سو ہم نے ان کو ایک میدان میں ڈال دیا اور وہ اس وقت علیل تھے اور ہم نے ان پر ایک بیلدار درخت بھی اگا دیا تھا۔

Marfat.com

پہاڑ اور پرند صبح وشام اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔ ۲ ص ۱۸-۱۹

اور ہم نے پہاڑوں کو حکم کر رکھا تھا کہ ان (داؤد) کیساتھ صبح اور شام تسبیح کیا کریں اور پرندوں کو بھی جو کہ جمع ہو جاتے تھے۔ سب ان کی وجہ سے مشغول ذکر رہتے۔

عبادت خالص اعتقاد سے کرو۔ ۱ زمر ۲-۳

ہم نے ٹھیک طور پر اس کتاب کو آپ کی طرف نازل کیا ہے سو آپ خالص اعتقاد کر کے اللہ کی عبادت کرتے رہیے (اے لوگو) یاد رکھو عبادت جو کہ خالص ہو اللہ ہی کو سزاوار ہے اور جن لوگوں نے خدا کے سوا اور شرکا تجویز کر رکھے ہیں کہ ہم تو ان کی پرستش صرف اس لئے کرتے ہیں کہ ہم کو خدا مقرب بنا دیں۔ تو ان کے باہمی اختلافات کا اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو راہ پر نہیں لاتا جو جھوٹا اور کافر ہو۔

عبادت خالص اللہ کیلئے ہے۔ ۲ زمر ۱۱-۱۴

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اسی کیلئے خالص رکھوں اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب مسلمانوں میں (دین اسلام میں) اوّل میں ہوں۔ آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں اپنے رب کا کہنا نہ مانوں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔ آپ کہہ دیجئے کہ میں تو اللہ ہی کی عبادت اس طرح کرتا ہوں کہ اپنی عبادت کو اسی کے لئے خالص رکھتا ہوں۔

صبح وشام اللہ کی تسبیح وتحمید۔ ۶ مومن ۵۵

سو آپ (رسول اکرمؐ) صبر کیجئے۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہ کی معافی مانگئے۔ اور شام اور صبح اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہیے۔

اللہ کو پکارو درخواست قبول کریں گے۔ ۶ مومن ۶۰

اور تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے کہ مجھ کو پکارو میں تمہاری درخواست قبول کروں گا جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

اللہ کی راہ میں جان ومال دینے سے بخل۔ ۴ محمد ۳۷-۳۸

اگر تم سے تمہارے مال طلب کرے پھر انتہا درجہ تک طلب کرتا رہے تو تم بخل کرنے لگو اور اللہ تعالیٰ تمہاری ناگواری کو ظاہر کر دے۔ ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے سو بعضے تم میں سے وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور جو شخص بخل کرتا ہے تو وہ خود اپنے سے بخل کرتا ہے۔ اور اللہ تو کسی کا محتاج نہیں اور تم سب محتاج ہو اور اگر تم روگردانی کرو گے

تو خدا تعالیٰ تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا کر دے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

خدا کے ذکر سے غم و فکر بھول جاتے ہیں۔

۳ ق ۳۹-۴۰

سو ان (کافروں) کی باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہیئے آفتاب نکلنے سے پہلے اور چھپنے سے پہلے اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے اور نمازوں کے بعد بھی (یعنی نوافل)

جن و انس کو عبادتِ الٰہی کرنی چاہیئے۔

۳ ذاریات ۵۶-۵۸

اور میں نے جن و انسان کو اسی واسطے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کیا کریں۔ میں ان سے رزق رسانی کی درخواست نہیں کرتا کہ وہ مجھ کو کھلایا کریں۔ اللہ خود ہی سب کو رزق پہنچانے والا ہے قوت والا نہایت ہی قوت والا ہے۔

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی ہدایت اور جزا۔

۱ حدید ۱۰-۱۱

اور تمہارے لئے اس کا کون سبب ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ سب آسمان اور زمین آخیر میں اللہ ہی کا رہ جائے گا۔ جو لوگ فتح مکہ سے پہلے خرچ کر چکے اور لڑ چکے برابر نہیں وہ لوگ درجہ میں ان لوگوں (متاخرین) سے بڑے ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور لڑے اور اللہ تعالیٰ نے بھلائی کا وعدہ سب سے کر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔ کوئی شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کو اچھی طرح قرض کے طور پر دے پھر اللہ تعالیٰ اس کو اس شخص کے لئے بڑھاتا چلا جاوے اور اس کیلئے اجر پسندیدہ ہے۔

صدقات دینے والوں کی جزا۔

۲ حدید ۱۸-۱۹

بلاشبہ صدقہ دینے والے مرد اور عورتیں اور یہ اللہ کو خلوص کے ساتھ قرض دے رہے ہیں وہ صدقہ ان کے لئے بڑھا دیا جاوے گا اور ان کے لئے اجر پسندیدہ ہے اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں ایسے ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے ان کا اجر اور ان کا نور ہوگا اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کیساتھ بہترین تجارت۔

۲ صف ۱۰-۱۲

اے ایمان والو کیا میں تم کو ایسی سوداگری بتلاؤں جو تم کو ایک دردناک عذاب سے بچا لے۔ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ سکتے ہو۔ اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔

Marfat.com

اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہونگے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

نماز جمعہ سے متعلق احکامات۔ ۲ جمعہ ۹-۱۱

اے ایمان والو جب جمعہ کے روز نماز کے لئے آذان کہی جایا کرے تو تم اللہ کی یاد کیطرف چل پڑا کرو اور خرید و فروخت چھوڑ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم کو کچھ سمجھ ہو پھر جب نماز پوری ہو چکے تو تم زمین پر چلو پھرو اور خدا کی روزی تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو تاکہ تم کو فلاح ہو۔ اور وہ لوگ جب کسی تجارت یا مشغولی کی چیز کو دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑنے کے لئے بکھر جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ جو چیز خدا کے پاس ہے وہ ایسے مشغلہ اور تجارت سے بدرجہا بہتر ہے اور اللہ سب سے اچھا روزی پہنچانے والا ہے۔

حقوق واجبہ اوّلین وقت پر ہی ادا کرنے چاہئیں۔ ۲ منافقون ۱۰-۱۱

اور ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں اس سے پہلے پہلے خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آ کھڑی ہو پھر وہ کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار مجھ کو اور تھوڑے دنوں کی مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیر خیرات دے لیتا اور نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو جاتا اور اللہ تعالیٰ کسی شخص کو جبکہ اس کی میعاد آجاتی ہے ہرگز مہلت نہیں دیتا اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی پوری خبر ہے۔

سجدہ صرف اللہ ہی کو جائز ہے۔ ۱ جن ۱۸

اور جتنے سجدے ہیں وہ سب اللہ کا حق ہیں سو اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت مت کرو۔

نماز تہجد فرض نہیں کی گئی۔ ۲ جن ۲۵-۲۸

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (قیامت) آیا وہ نزدیک ہے یا میرے پروردگار نے اس کے لئے کوئی مدت دراز مقرر کر رکھی ہے غیب کا جاننے والا وہی ہے سو وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا ہاں مگر اپنے کسی برگزیدہ پیغمبر کو تو اس پیغمبر کے آگے پیچھے محافظ فرشتے بھیج دیتا ہے (تاکہ شیاطین نہ سن سکیں) تاکہ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہو جاوے کہ ان فرشتوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور اللہ تعالیٰ ان کے (پہریداروں) تمام احوال کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور اس کو ہر چیز کی گنتی معلوم ہے۔

Marfat.com

نماز پڑھنے سے اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ اعلق ۸-۱۹

اے مخاطب تیرے رب ہی کی طرف سب کا لوٹنا ہوگا۔ اے مخاطب بھلا اس شخص (ابوجہل) کا حال تو بتلا جو ایک بندہ کو منع کرتا ہے جب وہ نماز پڑھتا ہے اے مخاطب بھلا یہ بتلا کہ اگر وہ بندہ ہدایت پر ہو یا وہ تقویٰ کی تعلیم دیتا ہو اے مخاطب بھلا یہ تو بتلا کہ اگر وہ شخص جھٹلاتا ہو اور روگردانی کرتا ہو کیا اس شخص کو یہ خبر نہیں کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ ہرگز نہیں اگر یہ شخص باز نہ آویگا تو ہم پٹھے پکڑ کر جو کہ دروغ اور خطا میں آلودہ پٹھے ہیں گھسیٹیں گے۔ سو یہ اپنے ہم جلسہ لوگوں کو بلالے۔ ہم بھی دوزخ کے پیادوں کو بلالیں گے۔ ہرگز نہیں آپ اس کا کہنا نہ مانیے اور آپ نماز پڑھتے رہیے تو قرب حاصل کرتے رہیے۔

عبادت خالص اللہ کیلئے ہونی چاہیئے۔ البینۃ ۵

حالانکہ ان لوگوں کو یہی حکم ہوا تھا (اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر) کہ اللہ کی اس طرح عبادت کریں کہ عبادت کو اسی کے لئے خالص رکھیں۔ یک سو ہوکر اور نماز کی پابندی رکھیں اور زکوٰۃ دیا کریں اور یہی طریقہ ہے ان درست مضامین کا۔

نماز کا بھلانا، نماز میں ریاکاری اور زکوٰۃ نہ دینا۔ الماعون ۴-۷

سو ایسے نمازیوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو اپنی نماز کو بھلا بیٹھتے ہیں جو ایسے ہیں کہ (نماز میں) ریاکاری کرتے ہیں اور زکوٰۃ بالکل نہیں دیتے۔

عطائے کوثر کا بیان اور نماز و قربانی کی ہدایت (رسولؐ کو) الکوثر ۱-۳

بیشک ہم نے آپؐ کو کوثر عطا فرمائی سو آپ اپنے رب کی نماز پڑھیے اور قربانی دیجئے۔ بالیقین آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہے۔

اوامر و نواہی

اللہ سے وعدہ خلافی کرنا تعلق توڑنا بڑا خسارہ ہے۔ ۲ بقرہ ۲۷

جو کہ توڑتے رہتے ہیں اس معاہدہ کو جو اللہ تعالیٰ سے کر چکے تھے اس کے استحکام کے بعد اور قطع کرتے ہیں ان (شریعہ، ایمان بندہ و اللہ) تعلقات کو کہ حکم دیا ہے اللہ تعالیٰ نے انکو وابستہ رکھنے کا اور فساد کرتے رہتے ہیں زمین میں۔ بس یہ لوگ ہیں پورے خسارہ میں پڑنے والے۔

اللہ کے احکام کی تکذیب کرنیوالے دوزخی ہیں۔ ۴ بقرہ ۳۹

اور جو لوگ کفر کریں گے اور تکذیب کریں گے ہمارے احکام کی یہ لوگ ہوں گے دوزخ والے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

عہد کو ایفا کرنے کی ہدایت۔ ۵ بقرہ ۴۰

اے بنی اسرائیل یاد کرو میرے ان احسانوں کو جو کئے ہیں میں نے تم پر اور پورا کرو میرے عہد کو۔ پورا کروں گا میں تمہارے عہد کو اور صرف مجھی سے ڈرو۔

حق (ایمان) مخلوط اور پوشیدہ مت کرو۔ ۵ بقرہ ۴۲

اور مخلوط مت کرو حق کو ناحق کے ساتھ اور پوشیدہ بھی مت کرو حق کو جس حالت میں کہ تم جانتے بھی ہو۔

عالم کو بے عمل نہیں ہونا چاہیئے۔ ۵ بقرہ ۴۴

کیا غضب ہے کہ کہتے ہو اور لوگوں کو نیک کام کرنے کو اور اپنی خبر نہیں لیتے حالانکہ تم تلاوت کرتے رہتے ہو کتاب کی۔ پھر کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ ۱ بقرہ ۹۱

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ ان تمام کتابوں پر جو اللہ تعالیٰ

Marfat.com

نے نازل فرمائی ہیں تو کہتے ہیں ہم اس کتاب پر ایمان لاویں گے جو ہم پر نازل کی گئی اور جتنی اس کے علاوہ ہیں ان کا وہ انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ بھی حق ہیں اور تصدیق کرنے والی ہیں ان کی جو ان کے پاس ہے۔ آپ کہیئے کہ پھر کیوں قتل کیا کرتے تھے اللہ کے پیغمبروں کو اس کے قبل کے زمانے میں اگر تم ایمان رکھنے والے تھے۔

مومنین کو نعمتِ الٰہیہ پر شکر کرنے کی ہدایت۔ ۲۱ بقرہ ۱۷۲

اے ایمان والو جو پاک چیزیں ہم نے تم کو مرحمت فرمائی ہیں ان میں سے کھاؤ اور حق تعالیٰ کی شکر گزاری کرو اگر تم خاص اس کے ساتھ غلامی کا تعلق رکھتے ہو۔

اللہ تعالےٰ کی حرام کردہ اشیاء ۲۱ بقرہ ۱۷۳

اللہ تعالیٰ نے تو تم پر صرف حرام کیا ہے مردار کو۔ خون کو اور خنزیر کے گوشت کو اور ایسے جانور کو جو غیر اللہ کے نام زد کر دیا گیا ہو (بقصدِ تقرب) پھر بھی جو شخص بیتاب ہو جاوے بشرطیکہ نہ طالب لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو تو اس شخص پر کچھ گناہ نہیں ہوتا۔ واقعی اللہ تعالیٰ ہیں بڑے غفور الرحیم۔

ناحق کسی کا مال کھانے کی ممانعت۔ ۲۳ بقرہ ۱۸۸

اور آپس میں ایک دوسرے کا ناحق مال مت کھاؤ اور ان کو حکام کے یہاں اس غرض سے رجوع مت کرو کہ لوگوں کے مالوں کا ایک حصہ بطریق گناہ کے کھا جاؤ اور تم کو علم بھی ہو۔

مسلمان کو مصیبت و مشقت جھیلنے کی ہدایت۔ ۲۶ بقرہ ۲۱۴

دوسری بات سنو کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ جنت میں جا داخل ہو گے حالانکہ تم کو ہنوز ان لوگوں کا سا کوئی عجیب واقعہ پیش نہیں آیا جو تم سے پہلے ہو گذرے ہیں اور ان پر ایسی ایسی تنگی اور سختی واقع ہوئی اور ان کو یہاں تک جنبشیں ہوئیں کہ پیغمبر تک اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے بول اٹھے کہ اللہ کی امداد کب ہو گی۔ یاد رکھو بیشک اللہ تعالیٰ کی امداد نزدیک ہے

اللہ کے نام کی قسم کھا کر نیک کام کو ترک نہیں کرنا چاہیئے۔ ۲۸ بقرہ ۲۲۴

اور اللہ کو اپنی قسموں کے ذریعہ سے ان امور کا حجاب مت بناؤ کہ تم نیکی کے اور تقویٰ کے اور اصلاح فیما بین خلق کے کام کرو اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتے جانتے ہیں

جھوٹی قسم کھانے کی ممانعت ۔ ۲۸ بقرہ ۲۲۵

اور اللہ تعالیٰ تم پر دارو گیر نہ فرمائیں گے تمہاری قسموں میں بیہودہ قسم پر لیکن دارو گیر فرماویں گے اس پر جس پر تمہارے دلوں نے ارادہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ غفور ہیں حلیم ہیں۔

اللہ تعالیٰ کسی کی برداشت کے باہر مکلف نہیں کرتا۔ ۴۰ بقرہ ۲۸۶

اللہ تعالیٰ کسی شخص کو مکلف نہیں بناتا مگر اس کا جو اس کی طاقت میں ہو۔ اس کو ثواب بھی اسی کا ہوتا ہے جو ارادہ سے کرے اور اس پر عذاب بھی اسی کا ہوگا جو ارادہ سے کرلے۔

مسلمانوں کو کفار سے دوستی کی ممانعت ۔ ۳ عمران ۲۸

مسلمانوں کو چاہیئے کہ کفار کو دوست نہ بنائیں مسلمانوں سے تجاوز کرکے اور جو شخص ایسا کرے گا سو وہ شخص اللہ کے ساتھ دوستی رکھنے کے کسی شمار میں نہیں مگر ایسی صورت میں کہ تم ان سے کسی قسم کا اندیشہ رکھتے ہو۔ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

عہد کو پورا نہ کرنیوالوں کو دردناک عذاب ہوگا۔ ۸ عمران ۷۶-۷۷

الزام کیوں نہ ہوگا جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرے تو بیشک اللہ تعالیٰ محبوب رکھتے ہیں متقیوں کو۔ یقیناً جو لوگ معاوضہ حقیر لے لیتے ہیں بمقابلہ اس عہد کے جو اللہ تعالیٰ سے کیا ہے اور اپنی قسموں کے۔ ان لوگوں کو کچھ حصہ آخرت میں نہ ملے گا۔ اور نہ خدا تعالیٰ ان سے کلام کریں گے اور نہ ان کی طرف دیکھیں گے قیامت کے روز اور نہ ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

بغیر ایمان لانے کے توبہ قبول نہیں ۔ ۹ عمران ۹۰

بیشک جو لوگ کافر ہوئے اپنے ایمان لانے کے بعد پھر بڑھتے رہے کفر میں ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی اور ایسے لوگ پکے گمراہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کو مضبوط پکڑنے والا راہ ہدایت پاتا ہے۔ ۱۰ عمران ۱۰۰ - ۱۰۱

اے ایمان والو اگر تم کہنا مانو گے کسی فرقہ کا ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی ہے تو وہ لوگ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے کافر بنا دیں گے اور تم کفر کیسے کرسکتے ہو۔ حالانکہ تم کو اللہ تعالیٰ کے احکام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں اور جو شخص اللہ کو

مضبوط پکڑتا ہے تو ضرور راہ راست کی ہدایت کیا جاتا ہے۔ (ایمان)

لوگوں کو نصیحت و ہدایت کرنے کا حکم۔ ۱۱ عمران ۱۰۴

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونا ضرور ہے کہ خیر کی طرف بلایا کریں اور نیک کاموں کے کرنے کا کہا کریں اور بُرے کاموں سے روکا کریں اور ایسے لوگ پورے کامیاب ہوں گے۔

اللہ کو مستقل مزاجوں اور نیکوکاروں سے محبت ہے ۱۵ عمران ۱۴۶-۱۴۸

اور بہت نبی ہو چکے ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت بہت اللہ والے لڑے ہیں۔ سو نہ ہمت ہاری انہوں نے ان مصائب کیوجہ سے جو ان پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں اور نہ ان کا زور گھٹا اور نہ وہ دبے اور اللہ تعالیٰ کو ایسے مستقل مزاجوں سے محبت ہے اور ان کی زبان سے بھی تو اس کے سوا کچھ نہ نکلا کہ انہوں نے عرض کیا کہ ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش دیجئے اور ہم کو ثابت قدم رکھیئے اور ہم کو کافروں پر غالب کیجئے۔ سو ان کو اللہ تعالیٰ نے دنیا کا بھی بدلہ دیا اور آخرت کا بھی عمدہ بدلہ۔ اور اللہ تعالیٰ کو ایسے نیکوکاروں سے محبت ہے۔

کفار اور مشرکین کا مشورہ قبول نہیں کرنا چاہیئے۔ ۱۶ عمران ۱۴۹-۱۵۰

اے ایمان والو اگر تم کہنا مانو گے کافروں کا تو وہ تم کو الٹا پھیر دیں گے پھر تم ناکام ہو جاؤ گے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے زبردست مدد کرنے والا ہے

مومنین کو اللہ تعالےٰ پر اعتقاد رکھنا چاہیئے۔ ۱۷ عمران ۱۶۰

اگر حق تعالیٰ تمہارا ساتھ دیں تب تو تم سے کوئی نہیں جیت سکتا اور اگر تمہارا ساتھ نہ دیں تو اس کے بعد کون ہے جو تمہارا ساتھ دے اور صرف اللہ تعالیٰ پر ایمان والوں کو اعتقاد رکھنا چاہیئے۔

مخلص اور متقی لوگ صرف اللہ تعالیٰ پر توکل رکھتے ہیں۔ ۱۸ عمران ۱۷۲-۱۷۴

جن لوگوں نے اللہ اور رسول کے کہنے کو قبول کر لیا بعد اس کے ان کو زخم لگا تھا ان لوگوں میں جو نیک اور متقی ہیں ان کے لئے ثواب عظیم ہے یہ ایسے لوگ ہیں کہ لوگوں نے ان سے کہا کہ ان لوگوں (کفار مکہ) نے تمہارے لئے سامان جمع کیا ہے سو تم کو ان سے اندیشہ کرنا چاہیئے تو اس نے ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیا اور کہہ دیا کہ ہم کو اللہ تعالیٰ کافی ہیں اور وہ ہی سب کام سپرد کرنے کیلئے اچھا ہے پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل سے بھرے ہوئے واپس

Marfat.com

لے کر، واپس آئے کہ ان کو کوئی ناگواری ذرا پیش نہیں آئی. اور وہ لوگ رضائے حق کے تابع رہے اور اللہ تعالیٰ بڑا فضل والا ہے.

اہل ایمان کو صرف اللہ سے ہی ڈرنا چاہیئے۔ ۱۸ عمران ۱۷۵

اس سے زیادہ کوئی بات نہیں کہ یہ شیطان ہے کہ اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے سو تم ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرنا اگر تم ایمان والے ہو.

مسلمانوں کو صبر و تقویٰ کی تاکید ۱۹ عمران ۱۸۶

البتہ آگے اور آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں میں اور اپنی جانوں میں اور البتہ آگے کو اور سنو گے بہت سی باتیں دل آزاری کی. ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں اور اگر صبر کرو گے اور پرہیز رکھو گے تو یہ تاکیدی احکام میں سے ہے.

مسلمانوں کی کلفتیں اور نیک انجام۔ ۲۰ عمران ۱۹۵

سو منظور کیا ان کی درخواست کو ان کے رب نے اس وجہ سے کہ میں کسی شخص کے کام کو جو کہ تم میں سے کام کرنیوالا ہو اکارت نہیں کرتا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو. تم آپس میں ایک دوسرے کے جزو ہو سو جن لوگوں نے ترکِ وطن کیا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور تکلیفیں دیئے گئے میری راہ میں اور جہاد کیا اور شہید ہو گئے ضرور ان لوگوں کی تمام خطائیں معاف کردوں گا اور ضرور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی. یہ عوض ملے گا اللہ کے پاس سے اور اللہ ہی کے پاس اچھا عوض ہے.

مومنین کو صبر اور مستعد رہنے کی تلقین۔ ۲۰ عمران ۲۰۰

اے ایمان والو خود صبر کرو اور مقابلہ میں صبر کرو اور مقابلہ کے لئے مستعد رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پورے کامیاب ہو.

مسلمانوں کو دوسروں کا ناحق مال کھانے اور ناحق قتل سے ممانعت ۵ نساء ۲۹-۳۰

اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے ناحق مال مت کھاؤ لیکن کوئی تجارت ہو جو باہمی رضامندی سے ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر بڑے مہربان ہیں اور جو شخص ایسا فعل کرے گا اس طور پر کہ حد سے گزر جاوے اور اس طور پر کہ ظلم کرے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں داخل کریں گے اور یہ امر خدا تعالیٰ کو آسان ہے.

Marfat.com

گناہ کبیرہ سے بچنے کی ہدایت اور خفیف برائیوں کی معافی۔ ۵ نساء ۳۱

جن کاموں سے تم کو منع کیا جاتا ہے ان میں جو بھاری بھاری کام ہیں اگر تم ان سے بچتے رہو تو ہم تمہاری خفیف برائیاں تم سے دور فرماویں گے اور ہم تم کو ایک معزز جگہ میں داخل کردیں گے۔

اطاعت احکام الٰہیہ کا انعام ۹ نساء ۶۹ ۔ ۷۰

اور جو شخص اللہ اور رسولؐ کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالےٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔ یہ فضل ہے اللہ تعالےٰ کی جانب سے اور اللہ تعالیٰ کافی جاننے والے ہیں۔

بیگناہ پر تہمت لگانا بڑا گناہ ہے۔ ۱۶ نساء ۱۱۲

اور جو شخص کوئی چھوٹا گناہ کرے یا بڑا گناہ کرے پھر اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگادے سو اس نے تو بڑا بھاری بہتان اور صریح گناہ اپنے اوپر لادا۔

سرگوشی بجز نیک کام ٹھیک نہیں۔ ۱۷ نساء ۱۱۴

عام لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہوتی ہاں مگر جو لوگ ایسے ہیں کہ خیرات کی یا اور کسی نیک کام کی یا لوگوں میں باہم اصلاح کردینے کی ترغیب دیتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا حق تعالیٰ کی رضاجوئی کے واسطے ہم اس کو عنقریب اجر عظیم دیں گے۔

احکام الٰہیہ کی ناسپاسی اللہ تعالیٰ کیلئے نہیں۔ ۱۹ نساء ۱۳۱

اور اللہ تعالیٰ کی ملک ہیں جو چیزیں کہ آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں کہ زمین میں ہیں اور واقعی ہم نے ان لوگوں کو بھی حکم دیا تھا جن کو تم سے پہلے کتاب ملی تھی اور تم کو بھی کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اگر تم ناسپاسی کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی ملک ہی میں جو چیزیں کہ آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں کہ زمین میں ہیں اور اللہ تعالیٰ کسی کے حاجت مند نہیں خود اپنی ذات میں محمود ہیں۔

مومنین کو انصاف پر رہنے کی تلقین (اظہار حق) ۱۹ نساء ۱۳۵

اے ایمان والو انصاف پر خوب قائم رہنے والے اللہ کیلئے گواہی دینے والے رہو اگرچہ اپنی ذات پر ہی ہو یا کہ والدین یا دوسرے رشتہ داروں کے مقابلہ میں ہو وہ شخص اگر امیر ہے تو اور غریب ہے تو۔ دونوں کیساتھ اللہ تعالیٰ کو زیادہ تعلق ہے سو تم خواہش نفس کا اتباع مت کرنا کبھی تم حق سے ہٹ جاؤ۔ اور اگر تم کج بیانی کرو گے یا پہلو تہی کرو گے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

برائی معاف کرنے اور بری بات زبان پر نہ لانے کی تلقین ۲۱ نساء ۱۴۸-۱۴۹

اور اللہ تعالیٰ بُری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتے بجز مظلوم کے اور اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں اگر نیک کام اعلانیہ کرو یا اس کو خفیہ کرو یا کسی بُرائی کو معاف کر دو تو اللہ تعالےٰ بڑے معاف کرنے والے پوری قدرت والے ہیں۔

بہائم (چوپایوں) کی تحلیل وحرمت۔ ۱ مائدہ ۱

اے ایمان والو عہدوں کو پورا کرو۔ تمہارے لئے تمام چوپائے مشابہ انعام (اونٹ۔بکری۔ گائے) کے ہوں حلال کئے گئے ہیں مگر جن کا ذکر آگے آتا ہے لیکن شکار کو حلال مت سمجھنا جس حالت میں کہ تم احرام میں ہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ جو چاہیں حکم کریں۔

حیوانات کے حرام ہونے کے وجوہ۔ ۱ مائدہ ۳

تم پر حرام کئے گئے ہیں مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جو جانور کہ غیر اللہ کے نامزد کیا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرجاوے اور جو کسی ضرب سے مرجاوے اور جو اونچے سے گر کر (پہاڑ کنواں) مرجاوے اور جو کسی کی ٹکر سے مرجاوے اور جس کو کوئی درندہ کھانے لگے لیکن جس کو ذبح کر ڈالا ہو (مرنے سے قبل وہ جائز ہے) اور جو جانور پرستش گاہوں پر ذبح کیا جاوے اور یہ کہ تقسیم کرو بذریعہ قرعہ کے تیروں کے یہ سب گناہ ہیں۔

حرام شدہ چیز کے کھانے میں رعایت۔ ۱ مائدہ ۳

پھر جو شخص شدت کی بھوک میں بیتاب ہوجاوے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے ہیں رحمت والے ہیں۔

شکاری جانور کے شکار کے حلال ہونے کی شرائط۔ ۱ مائدہ ۴

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا کیا جانور ان کے لئے حلال کئے گئے ہیں (شکاری جانوروں کے شکار سے) آپ فرما دیجئے کہ تمہارے لئے کل حلال جانور حلال رکھے گئے ہیں اور جن شکاری جانوروں کو تم تعلیم دو اور تم ان کو چھوڑ دو بھی اور ان کو اس طریقہ سے تعلیم دو جو تم کو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے تو ایسے شکاری جانور جس شکار کو تمہارے لئے پکڑیں اس کو کھاؤ اور اس پر (شکاری جانور کو چھوڑنے سے پہلے) اللہ کا نام بھی لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ جلدی حساب لینے والے ہیں۔

Marfat.com

احکامِ شرعیہ پر عمل کی تلقین۔ ۲ مائدہ ۷

اور تم اللہ تعالیٰ کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو اور اس کے اس عہد کو بھی جس کا تم سے وعدہ کیا ہے جبکہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیا (قبول اسلام کے وقت) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ دلوں تک کی باتوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

عدل و اظہارِ حق کی ہدایت۔ ۲ مائدہ ۸

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کے لئے پوری پابندی کرنیوالے انصاف کیساتھ شہادت ادا کرنے والے ہو اور کسی خاص گروہ کی عداوت تم کو اس پر باعث نہ ہو جاوے کہ تم عدل نہ کرو۔ عدل کیا کرو کہ وہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو بیشک اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری اطلاع ہے

ناحق قتل کی سزائے عظیم اور قتل سے بچانے کی جزائے عظیم۔ ۵ مائدہ ۳۲

اس وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا (بالخصوص) کہ جو شخص کسی شخص کو بلا معاوضہ دوسرے شخص کے یا بدون کسی فساد کے جو زمین میں اس سے پھیلا ہو قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام آدمیوں کو قتل کر ڈالا اور جو شخص کسی کو بچالیوے (قتل سے) تو گویا اس نے تمام آدمیوں کو بچالیا اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل واضح لے کر آئے پھر اس کے بعد بھی بہتیرے ان میں سے زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

حلال چیز کو حرام مت سمجھو۔ ۱۲ مائدہ ۸۷-۸۸

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تمہارے واسطے حلال کی ہیں ان میں سے لذیذ چیزوں کو حرام مت کرو اور حدود سے آگے مت نکلو۔ بیشک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ نے جو چیزیں تم کو دی ہیں ان میں سے حلال مرغوب چیزیں کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

قسم کھانے اور توڑنے سے متعلق حکم۔ ۱۲ مائدہ ۸۹

اللہ تعالیٰ تم سے مواخذہ نہیں فرماتے۔ تمہاری قسموں میں لغو قسموں پر لیکن مواخذہ اس پر فرماتے ہیں کہ تم قسموں کو مستحکم کر دو۔ سو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا اوسط درجہ کا جو اپنے گھر والوں کو کھانے کو دیا کرتے ہو یا ان کو کپڑا دینا یا ایک غلام یا لونڈی کو آزاد کرنا اور جس کو مقدور نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں۔ یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب کہ تم قسم کھالو اور اپنی قسموں کا خیال رکھا کرو۔ اسی طرح تمہارے واسطے اللہ تعالیٰ اپنے احکام بیان فرماتے ہیں تاکہ تم شکر کرو

Marfat.com

شراب، جوا، بت پرستی اور قرعہ شیطانی کام ہیں۔ ۱۲ مائدہ ۹۰ - ۹۱

اے ایمان والو بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور بت پرستی وغیرہ اور قرعہ کے تیر سب گندی باتیں شیطانی کام ہیں۔ سو ان سے بالکل الگ رہو تاکہ تم کو فلاح ہو۔ شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کر دے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے سو اب بھی باز آؤ گے

تمام احکام میں اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو۔ ۱۲ مائدہ ۹۲

اور تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے رہو اور رسولؐ کی اطاعت کرتے رہو اور احتیاط رکھو اور اگر اعراض کرو گے تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسولؐ کے ذمہ صاف صاف پہنچا دینا تھا۔

احرام کی حالت میں شکار کی ممانعت۔ ۱۳ مائدہ ۹۴-۹۵

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ قدرے شکار سے تمہارا امتحان کرے گا جن تک تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچ سکیں گے تاکہ اللہ تعالیٰ تم کو معلوم کر لے کہ کون شخص ان سے بن دیکھے ڈرتا ہے سو جو شخص اس کے بعد حد سے نکلے گا اس کے واسطے دردناک سزا ہے اے ایمان والو وحشی شکار کو مت قتل کرو جبکہ تم حالتِ احرام میں ہو اور جو شخص تم میں ان کو جان بوجھ کر قتل کرے گا تو اس پر پاداش واجب ہوگی جو کہ مساوی ہوگی اس جانور کے جس کو اس نے قتل کیا ہے جس کا فیصلہ تم میں سے دو معتبر اشخاص کر دیں خواہ وہ پاداش خاص چوپایوں میں سے ہو بشرطیکہ نیاز کے طور پر کعبہ تک پہنچائی جائے اور خواہ کفارہ مساکین کو دے دیا جاوے اور خواہ اس کے برابر روزے رکھ لئے جاویں تاکہ اپنے کئے کی شامت کا مزہ چکھے۔ اللہ تعالیٰ نے گذشتہ کو معاف فرمایا اور جو شخص پھر ایسی ہی حرکت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے انتقام لیں گے اور اللہ تعالیٰ زبردست ہیں انتقام لے سکتے ہیں۔

احرام کی حالت میں آبی شکار پکڑنا جائز ہے۔ ۱۳ مائدہ ۹۶

تمہارے لئے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے تمہارے انتفاع کے واسطے اور مسافروں کے واسطے اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالتِ احرام میں ہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

معظم اشیاء کی تحریم کی بھی مصلحت ہے۔ ۱۳ مائدہ ۹۷

خدا تعالیٰ نے کعبہ کو جو کہ ادب کا مکان ہے لوگوں کے قائم رہنے کا سبب قرار

Marfat.com

دیدیا اور عزت والے مہینہ کو بھی اور حرم میں قربانی ہونے والے جانور کو بھی اور ان جانوروں کو بھی جن کے گلے میں پٹے ہوں۔ یہ اس لئے تاکہ تم اس بات کا یقین کرلو بیشک اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں اور زمین کے اندر کی چیزوں کا علم رکھتے ہیں اور بیشک اللہ تعالیٰ سب چیزوں کو خوب جانتے ہیں۔

پاک اور ناپاک برابر نہیں۔ ۱۳ مائدہ ۱۰۰

آپ فرما دیجئے کہ پاک اور ناپاک برابر نہیں گو تجھ کو ناپاک کی کثرت تعجب میں ڈالتی ہو تو خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو۔

خدا پر بہتان باندھنے والا بڑا بے انصاف ہے۔ ۳ انعام ۲۱

اور اس سے زیادہ اور کون بے انصاف ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بہتان باندھے یا اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھوٹا بتلاوے۔ ایسے بے انصافوں کی رستگاری نہ ہوگی۔

غلطی سے بُرا کام کرنے پر توبہ قبول ہوتی ہے۔ ۶ انعام ۵۴

اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے۔ تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے کہ جو شخص تم میں سے کوئی بُرا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اس کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح رکھے تو اللہ تعالیٰ کی یہ شان ہے کہ وہ بڑے مغفرت کرنے والے ہیں بڑی رحمت کرنے والے ہیں۔

دین کی عیب جوئی اور لہو و لعب والوں سے مجلس کی ممانعت۔ ۸ انعام ۶۸ - ۷۰

اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو اُن لوگوں سے کنارہ کش ہو جا یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جاویں اور اگر تجھ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ایسے لوگوں کے پاس مت بیٹھو اور جو لوگ احتیاط رکھتے ہیں ان پر ان کی باز پرس کا کوئی اثر نہ پہنچے گا ولیکن ان کے ذمہ نصیحت کر دینا ہے شاید وہ بھی احتیاط کرنے لگیں۔ اور ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہ جنہوں نے اپنے دین کو لہو و لعب بنا رکھا ہے اور اس دنیوی زندگی نے ان کو دھوکہ میں ڈال رکھا ہے اور اس قرآن کے ذریعہ نصیحت بھی کرتا رہ تبلیغ، تاکہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب اس طرح نہ پھنس جاوے کہ کوئی غیر اللہ اس کا نہ مددگار ہو اور نہ سفارشی ہو اور یہ کیفیت ہو کہ اگر دنیا بھر کا معاوضہ بھی دے ڈالے تب بھی اس سے نہ لیا جاوے۔ یہ ایسے ہی ہیں کہ اپنے کردار کے سبب پھنس گئے۔ ان کے لئے نہایت تیز پانی پینے کے لئے ہوگا اور دردناک سزا ہوگی اپنے کفر کے سبب

حلال وحرام کھانے کے شبہات۔ ۱۴ انعام ۱۱۸ - ۱۲۱

سو جس جانور پر اللہ کا نام لیا جاوے اس میں سے کھاؤ اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو تم کو کون امر اس کا باعث ہو سکتا ہے کہ ایسے جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان سب جانوروں کی تفصیل بتلادی ہے۔ جن کو تم پر حرام کیا ہے مگر وہ بھی جب تم کو سخت ضرورت پڑ جاوے تو حلال ہیں اور یہ یقینی بات کہ ہے کہ بہت سے آدمی اپنے غلط خیالات پر بلا کسی سند کے گمراہ کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو خوب جانتا ہے اور تم ظاہری گناہ کو بھی چھوڑ دو اور باطنی گناہ کو بھی چھوڑ دو۔ بلاشبہ جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو ان کے کئے کی عنقریب سزا ملے گی۔ اور ایسے جانوروں میں سے مت کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور بلاشبہ یہ گناہ کی بات ہے اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کو تعلیم کر رہے ہیں تاکہ یہ تم سے جدال کریں اور تم ان لوگوں کی اطاعت کرنے لگو تو یقیناً تم مشرک ہو جاؤ

پھلوں اور سبزیوں کے حلال ہونے اور کھانے کا حکم۔ ۱۷ انعام ۱۴۱

اور وہی ہے جس نے باغات پیدا کئے وہ بھی جو ٹٹیوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور وہ بھی جو ٹٹیوں پر نہیں چڑھائے جاتے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جن میں کھانے کی چیزیں مختلف طور کی ہوتی ہیں اور زیتون اور انار جو باہم ایک دوسرے کے مشابہ بھی ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے مشابہ نہیں بھی ہوتے۔ ان سب کی پیداوار کھاؤ جب وہ نکل آئے اور اس میں جو حق (خیر خیرات کا) واجب ہے وہ اس کے کاٹنے کے دن دیا کرو۔ اور حد سے مت گذرو۔ یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو ناپسند کرتے ہیں۔

مواشی میں حلال وحرام کا بیان۔ ۱۷ انعام ۱۴۲ - ۱۴۴

اور مواشی میں اونچے قد کے اور چھوٹے قد کے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تم کو دیا ہے کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔ بیشک وہ تمہارا صریح دشمن ہے آٹھ نر اور مادہ یعنی بھیڑ میں دو قسم اور بکری میں دو قسم۔ آپ کہیے کیا اللہ تعالیٰ نے ان دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادہ کو یا اس کو جس کو دونوں مادہ پیٹ میں کئے ہوئے ہوں۔ تم مجھ کو کسی دلیل سے بتلاؤ اگر تم سچے ہو اور اونٹ میں دو قسم اور گائے میں دو قسم آپ کہیے کیا اللہ تعالیٰ نے ان دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادہ کو یا اس کو جس کو دونوں مادہ پیٹ میں کئے ہوئے ہوں۔ کیا تم حاضر تھے جس وقت اللہ تعالیٰ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تو اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر بلا دلیل تہمت

لگانے تاکہ لوگوں کو گمراہ کرے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو (جنت کا) راستہ نہ دکھلاویں گے۔

حرام شدہ غذا۔

۱۸ انعام ۱۴۵

آپ کہہ دیجئے کہ جو کچھ احکام (حیوانات سے متعلق) بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام غذا نہیں پاتا۔ کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھاوے مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو شرک کا ذبیحہ ہو جس پر غیر اللہ کا نام ذکر دیا گیا ہو۔ پھر جو شخص بیتاب ہو جاوے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا تو واقعی آپ کا رب غفور الرحیم ہے۔

یہود پر حرام کردہ غذا۔

۶ انعام ۱۴۶

اور یہود پر ہم نے تمام ناخن والے جانور (جن کا ذبح کرنے سے پہلا ہوا خون حلال نہیں دیتے تھے اور گائے اور بکری میں سے ان دونوں کی چربیاں ہم نے حرام کر دی تھیں مگر جو ان کی پشت پر یا انتڑیوں میں لگی ہو یا جو ہڈی سے لگی ہو۔ ان کی شرارت کے سبب ہم نے ان کو یہ سزا دی تھی اور ہم یقیناً سچے ہیں۔

وقت آخر ایمان لانا بیکار ہے۔

۶ انعام ۱۵۸

یہ لوگ صرف اس امر کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آویں یا آپ کے رب کی کوئی بڑی نشانی آوے جس دن آپ کے رب کی بڑی نشانی (قیامت) آوے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آوے گا جو پہلے سے ایمان نہ رکھتا ہو یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو۔ آپ فرما دیجئے کہ تم بھی منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں۔

کھانے پینے اور ملبوس رہنے کی ہدایت۔

۷ اعراف ۳۱

اے اولاد آدم تم مسجد کی حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکلو۔ بیشک اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے حد سے نکل جانے والوں کو

حلال کردہ اشیاء خاص اہل ایمان ہی کیلئے ہیں۔

۷ اعراف ۳۲

آپ فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ کے پیدا کئے ہوئے کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے۔ آپ یہ بھی دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر قیامت کے روز بھی خاص رہیں دنیوی زندگی کی خاص اہل ایمان

Marfat.com

ہی کے لئے ہیں۔

اللہ کی طرف سے حرام کردہ باتیں۔ ۷ اعراف ۳۳

آپ فرمائیے کہ میرے رب نے صرف حرام کیا ہے فحش باتوں کو ان میں جو اعلانیہ ہیں (برہنہ طواف) وہ بھی اور ان میں جو پوشیدہ ہیں (زنا۔ بدکاری) وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اللہ تعالیٰ نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور اس بات کو کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ کے ذمہ ایسی بات لگا دو جس کی تم سند نہ رکھو۔

اللہ تعالیٰ کو اچھے اچھے ناموں سے ہی موسوم کرنے کی ہدایت۔ ۲۲ اعراف ۱۸۰

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق ہی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کجروی کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔

صحیح و سالم اولاد کی پیدائش پر شکرِ خداوندی کرنا چاہیئے۔ ۲۴ اعراف ۱۸۹

وہ اللہ ایسا ہے جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس اپنے جوڑے سے انس حاصل کرے پھر جب میاں نے بی بی سے قربت کی تو اس کو حمل رہ گیا ہلکا سا۔ سو وہ اس کو لئے ہوئے چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں میاں بی بی اللہ سے جو ان کا مالک ہے دعا کرنے لگے کہ اگر آپ نے ہم کو صحیح سالم اولاد دی تو ہم خوب شکر گزاری کریں گے۔

اللہ اور رسولؐ کی مخالفت باعثِ سزا و عذاب ہے۔ ۱ انفال ۱۳-۱۴

یہ اس بات کی سزا ہے کہ انہوں نے اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی اور جو اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے سو اللہ تعالیٰ سخت سزا دیتے ہیں سو یہ سزا چکھو (نتیجہ غزوۂ بدر) اور جان رکھو کہ کافروں کے لئے جہنم کا عذاب مقرر ہی ہے۔

اللہ اور رسولؐ کے حقوق میں خلل مت ڈالو۔ ۳ انفال ۲۷

اے ایمان والو تم اللہ اور رسول کے حقوق میں خلل مت ڈالو اور اپنی قابلِ حفاظت چیزوں میں خلل مت ڈالو اور تم تو جانتے ہو۔

* * *

اللہ پر توکل رکھنے والے ہی کامیاب ہونگے۔ ۶ انفال ۴۹

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب منافقین (مدینہ) اور جن لوگوں کے دلوں میں (شک کی) بیماری تھی (مکہ والوں میں سے) یوں کہتے تھے کہ ان لوگوں کو (مومنین) ان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والے ہیں

مشرکین وکفار کا حرم میں داخلہ ممنوع ہے۔

اے ایمان والو مشرک لوگ نرے ناپاک ہیں (عقیدہ کی ناپاکی) سو یہ لوگ اس سال کے بعد مسجد حرام کے پاس نہ آنے پاویں اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو خدا تم کو اپنے فضل سے اگر چاہے گا محتاج نہ رکھے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا بڑا حکمت والا ہے

یہود ونصاریٰ کو خدا کے واحد کی عبادت کا حکم

اللہ یہود نے کہا کہ عزیر خدا کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح خدا کے بیٹے ہیں یہ ان کا قول ہے ان کے منہ سے نکلتے کا۔ یہ بھی ان لوگوں کی سی باتیں کرنے لگے جو ان سے پہلے کافر ہو چکے ہیں۔ خدا ان کو غارت کرے یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔ انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے علماء اور مشائخ کو رب بنا رکھا ہے اور مسیح بن مریم کو بھی حالانکہ ان کو صرف یہ حکم کیا گیا ہے کہ فقط ایک معبود کی عبادت کریں جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ ان کے شرک سے پاک ہے

مومن کو اپنے سب کام اللہ کے سپرد رکھنے چاہئیں

آپ فرما دیجئے کہ ہم پر کوئی حادثہ نہیں پڑ سکتا مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے فرمایا ہے وہ ہمارا مالک ہے اور سب مسلمانوں کو اپنے ہی اللہ کے بھروسہ پر رہنا چاہیئے

افضل صدقات دینے والوں پر طعن و تمسخر کا منافق سے

یہ (منافقین) ایسے ہیں کہ افضل صدقہ دینے والے مسلمانوں سے صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں اور ان لوگوں پر جن کو بجز محنت و مزدوری کے اور کچھ میسر نہیں ہوتا ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو تمسخر کا بدلہ دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے

اللہ کسی قوم کو ہدایت دینے سے پہلے گمراہ نہیں کرتا

اور اللہ ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کو ہدایت کرنے کے پیچھے گمراہ کر دے جب تک کہ چیزوں کو صاف صاف نہ بتلا دے جن سے وہ بچتے ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ

Marfat.com

اللہ سے ڈرنا چاہیئے۔ ۱۴ توبہ ۱۱۹

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔

ہر امت کیلئے ایک معین وقت ہے۔ ۵ یونس ۴۹

آپ فرما دیجئے کہ میں اپنی ذات خاص کے لئے تو کسی نفع کا اور کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا خدا کو منظور ہو۔ ہر امت کے لئے ایک معین وقت ہے جب ان کا معین وقت آپہنچتا ہے تو ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے سرک سکتے ہیں۔

اللہ کی عبرت سے غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ ۹ یونس ۹۱-۹۲

[illegible] گیا کہ اب ایمان لاتا ہے اور پہلے سے سرکشی کرتا رہا اور مفسدوں میں داخل [illegible] کو نجات دیں گے تاکہ تو ان لوگوں کے لئے موجب عبرت ہو جو تیرے بعد میں [illegible] ہے کہ بہت سے آدمی ہماری عبرتوں سے غافل ہیں۔

[illegible] کے بارے میں۔ ۲ ہود ۹-۱۱

[illegible] انسان کو اپنی مہربانی کا مزہ چکھا کر اس سے چھین لیتے ہیں تو وہ ناامید اور [illegible] اور اگر اس کو تکلیف کے بعد جو اس پر واقع ہوئی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھا دیں تو [illegible] کہ برا وقت کی دور ہوا اور وہ اترانے لگتا ہے شیخی بگھارنے لگتا ہے مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک کام کرتے ہیں وہ ایسے نہیں ہوتے۔ ایسے لوگوں کے لئے بڑی مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

اللہ پر جھوٹ باندھنے والوں پر اللہ کی لعنت ۲ ہود ۱۸-۱۹

اور ایسے شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جاویں گے اور گواہ فرشتے یوں کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے اپنے رب کی نسبت جھوٹی باتیں لگائی تھیں۔ سن لو کہ ایسے ظالموں پر خدا کی لعنت ہے جو کہ دوسروں کو بھی خدا کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی نکالنے کی تلاش میں رہا کرتے تھے اور وہ آخرت کے بھی منکر تھے۔

خدا کے قہر سے سوائے خدا کے کوئی نہیں بچا سکتا۔ ۱۲ ہود ۴۲-۴۳

[illegible] وہ کشتی ان (نوحؑ اور ان کے ساتھیوں) کو لے کر پہاڑ جیسی موجوں میں چلنے [illegible] اور نوحؑ نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ علیحدہ مقام پر تھا کہ اے میرے پیارے بیٹے ہمارے سا

سوار ہو جا اور کافروں کیساتھ مت ہو وہ کہنے لگا کہ میں ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھ کو پانی سے بچا لے گا۔ نوح نے فرمایا کہ آج اللہ کے قہر سے کوئی بچانے والا نہیں لیکن جس پر وہی رحم کرے اور دونوں کے بیچ میں ایک موج حائل ہو گئی پس وہ غرق ہو گیا۔

اللہ کی قسم ایک پکا قول ہے۔ ۸ یوسف ۶۶

یعقوبؑ نے فرمایا کہ اس وقت تک ہرگز اس کو تمہارے ہمراہ نہ بھیجوں گا جب تک اللہ کی قسم کھا کر مجھ کو پکا قول نہ دو گے کہ تم اس کو ضرور لے ہی آؤ گے ہاں اگر کہیں گھر ہی جاؤ مجبوری ہے۔ سو جب وہ قسم کھا کر اپنے باپ کو قول دے چکے تو انہوں نے فرمایا کہ تم لوگ جو کچھ بات چیت کرتے ہیں یہ سب اللہ ہی کے حوالے

توکل صرف اللہ پر ہونا چاہیئے

یعقوبؑ نے فرمایا اے بیٹو تم سب

بلکہ علیحدہ علیحدہ دروازوں سے جانا اور میں تم کو

اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی پر بھروسہ کرنے والوں کو چاہیئے

اللہ کی رحمت سے کافر ہی ناامید ہوتے ہیں

اے میرے بیٹو جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کی

ناامید مت ہو۔ بیشک اللہ کی رحمت سے وہی لوگ ناامید ہوتے

گناہ سے بچنے اور صبر کا اجر ہے

لگے کہنے کیا تم سچ مچ یوسف ہو انہوں نے فرمایا ہاں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے

ہم پر اللہ نے بڑا احسان کیا یہ واقعی جو شخص گناہوں سے بچتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ

کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

سچا پکارنا خالص اللہ کے لئے ہے ۱۳ رعد ۱۴

سچا پکارنا اسی کے لئے خاص ہے اور خدا کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ ان

کی درخواست کو اس سے زیادہ منظور نہیں کر سکتے جتنا پانی اس شخص کی درخواست کو منظور کرتا ہے

جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہے تاکہ پانی اس کے منہ تک آ جائے

اس سے آنے والا نہیں

Marfat.com

خدا کا حکم ماننا افضل عمل ہے۔ ۱۳ رعد ۱۸

جن لوگوں نے اپنے رب کا کہنا مان لیا ان کے واسطے اچھا بدلہ ہے اور جن لوگوں نے اس کا کہنا نہ مانا ان کے پاس اگر تمام دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور اس کے ساتھ اسی کے برابر اور بھی ہوں تو وہ سب اپنی رہائی کیلئے دے ڈالیں۔ ان لوگوں کا حساب سخت ہوگا اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُری قرارگاہ ہے

اللہ کے حکم کو کوئی نہیں ٹال سکتا۔ ۱۳ رعد ۴۱

کیا یہ اس امر کو نہیں دیکھ رہے کہ ہم زمین کو ہر چاروں طرف سے برابر کم کر رہے ہیں (فتح اسلام کے ذریعہ) علداری میں چلے آتے ہیں اور اللہ حکم کرتا ہے اس کے حکم کو کوئی ہٹانے والا نہیں اور وہ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔

اصل تدبیر خدا ہی کی ہے۔ ۱۳ رعد ۴۲

اور ان سے پہلے جو لوگ ہو چکے ہیں انہوں نے تدبیریں کیں سو اصل تدبیر تو خدا ہی کی ہے۔ اس کو سب خبر رہتی ہے جو شخص جو کچھ بھی کرتا ہے اور ان کفار کو ابھی معلوم ہوا جاتا ہے کہ اس عالم میں نیک انجامی کس کے حصہ میں ہے۔

اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ ۱۴ حجر ۵۵-۵۶

وہ (فرشتے) بولے (حضرت ابراہیمؑ سے) کہ ہم آپ کو امر واقعی کی بشارت دیتے ہیں سو آپ ناامید نہ ہوں۔ ابراہیمؑ نے فرمایا کہ بھلا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہوتا ہے بجز گمراہ لوگوں کے۔

کفار کی عیش و طرب پر نظر نہ کرو۔ ۱۴ حجر ۸۸

آپ اپنی آنکھ اٹھا کر بھی اس چیز کو نہ دیکھئے جو کہ ہم نے مختلف قسم کے کافروں کو برتنے کے لئے دے رکھی ہے اور ان پر غم نہ کیجئے اور مسلمانوں پر شفقت رکھیئے۔

متکبر کرنیوالے اللہ کے دوست نہیں۔ ۱۴ نحل ۲۲-۲۳

تمہارا معبود برحق ایک ہی ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل منکر ہو رہے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔ ضروری بات ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے سب احوال پوشیدہ و ظاہر کو جانتے ہیں یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے

گناہوں کا بوجھ بڑا ہے۔

۳ نحل ۲۴-۲۵

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی تو کہتے ہیں وہ محض بے سند باتیں ہیں جو پہلوں سے چلی آرہی ہیں۔ نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی سے گمراہ کر رہے تھے ان کے گناہوں کا بھی کچھ بوجھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا۔ خوب یاد رکھو کہ جس گناہ کو یہ اپنے اوپر لاد رہے ہیں بڑا بوجھ ہے۔

اللہ کے نام کی چیز میں کسی اور کا حصہ نہیں

۱۶ نحل ۵۶

اور یہ مشرک لوگ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے ان کا معبودوں کا حصہ لگاتے ہیں جن کے متعلق ان کو کچھ علم نہیں قسم ہے خدا کی ان افترا پردازیوں کی ضرور باز پرس ہوگی

بیٹی کی پیدائش پر رنج و الم جائز نہیں۔

۱۴ نحل ۵۷-۵۹

اور اللہ تعالیٰ کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں سبحان اللہ اور اپنے لئے جو چاہتے ہیں اور جب ان میں کسی کو بیٹی کی خبر دی جاتی ہے تو سارے دن ان کا چہرہ بے رونق رہتا ہے اور وہ دل ہی دل میں گھٹتا رہتا ہے۔ جس چیز کی اس کو خبر دی گئی ہے اس کے عار سے لوگوں سے چھپا پھرتا ہے آیا اس کو ذلت پر کئے رہے یا اس کو مٹی میں گاڑ دے۔ خوب سن لو ان کی یہ تجویز بہت ہی بری ہے۔

اللہ کیلئے مثالیں نہیں گھڑنی چاہئیں۔

۱۰ نحل ۷۴

سو اللہ تعالیٰ کے لئے مثالیں مت گھڑو۔ اللہ تعالیٰ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

اچھے اور بُرے کی تمیز دو مثالیں۔

۱۰ نحل ۷۵-۷۶

اللہ تعالیٰ ایک مثال بیان فرماتے ہیں کہ ایک غلام ہے مملوک کو کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک شخص ہے جس کو ہم نے اپنے پاس سے خوب روزی دے رکھی ہے تو وہ اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتا ہے کیا اس قسم کے شخص آپس میں برابر ہو سکتے ہیں ساری تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لائق ہیں بلکہ ان میں اکثر تو جانتے ہی نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ایک اور مثال بیان فرماتے ہیں دو شخص ہیں جن میں ایک تو گونگا ہے کوئی کام نہیں کر سکتا اور وہ اپنے مالک پر وبال جان ہے وہ اس کو جہاں بھیجتا ہے کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا کیا یہ شخص اور ایسا شخص باہم برابر ہو سکتے ہیں جو اچھی باتوں کی تعلیم کرتا ہو اور وہ خود بھی معتدل طریقہ پر ہو۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کی نصیحت ۔ ۱۳ نحل ۹۰

بیشک اللہ تعالیٰ اعتدال اور احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم فرماتے ہیں اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ تم کو اس لئے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو ۔

حلال و حرام کے متعلق ۱۵ نحل ۱۱۴ - ۱۱۵

سو جو چیزیں اللہ نے تم کو حلال اور پاک دی ہیں ان کو کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو ۔ تم پر صرف مردار کو حرام کیا گیا ہے اور خون کو اور خنزیر کے گوشت کو اور جس چیز کو غیر اللہ کے نام سے ذبح کیا گیا ہو پھر جو شخص کہ بالکل بیقرار ہو جاوے بشرطیکہ طالب لذت نہ ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو اللہ تعالیٰ بخش دینے والا مہربانی کرنے والا ہے ۔

انتقام اور صبر کے بارے میں تلقین ۔ ۱۶ نحل ۱۲۶ - ۱۲۸

اور اگر بدلہ لینے لگو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ برتاؤ کیا گیا ہے اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے حق میں بہت ہی اچھی بات ہے اور آپ صبر کیجئے اور آپ کا صبر کرنا خاص خدا ہی کی توفیق سے ہے اور ان پر غم نہ کیجئے اور جو کچھ یہ تدبیریں کیا کرتے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہو جیئے ۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو پرہیزگار ہوتے ہیں اور جو نیک کردار ہوتے ہیں ۔

اولاد کے قتل کے بارے میں ۔ ۱۷ بنی اسرائیل ۳۱

اور اپنی اولاد کو ناداری کے اندیشہ سے قتل مت کرو ۔ ہم ان کو بھی رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی ۔ بیشک ان کا قتل کرنا بڑا بھاری گناہ ہے ۔

غیر دلیل بات پر عمل ٹھیک نہیں ۔ ۱۷ بنی اسرائیل ۳۶

اور جس بات کی تحقیق نہ ہو اس پر عمل درآمد مت کیا کر کان ۔ آنکھ اور دل ہر شخص کے سے ان سب کی پرسش ہو گی ۔

برے کام خدا کو ناپسند ہیں ۔ ۱۷ بنی اسرائیل ۳۸

یہ سارے (اوپر والے) برے کام تیرے رب کے نزدیک ناپسند ہیں ۔

مستقبل کے کام پر اور بھولنے پر انشاء اللہ کہنا چاہیئے ۱۸ کہف ۲۳-۲۴

اور آپ کسی کام کی نسبت یوں نہ کہا کیجئے کہ میں اس کو کل کر دوں گا مگر خدا کے چاہنے کو ملا دیا کیجئے ۔ اور جب آپ بھول جاویں تو اپنے رب کا ذکر کیا کیجئے اور کہہ دیجئے کہ

Marfat.com

مجھ کو اُمید ہے کہ میرا رب مجھ کو دلیل بننے کے اعتبار سے اس سے بھی نزدیک تر بات بتلا دے۔

بدون خدا کی مدد کے کچھ نہیں ہو سکتا۔

اور تو جس وقت اپنے باغ میں پہنچا تھا تو نے یوں کیوں نہ کہا کہ جو کچھ اللہ چاہے وہی ہوتا ہے اور بدون خدا کی مدد کے کوئی قوت نہیں۔ اگر تو مجھ کو مال اور اولاد میں تجھ سے کمتر دیکھتا ہے تو عجب کو وہ وقت نزدیک معلوم ہوتا ہے کہ میرا رب مجھ کو تیرے اس باغ سے بہتر باغ دیدے اور اس پر کوئی تقدیری آفت آسمان سے بھیج دے جس سے وہ باغ چٹیل میدان ہو کر رہ جاوے یا اس سے اس کا پانی بالکل اندر اتر جاوے پھر اس کی کوشش بھی نہ کر سکے اور اس شخص کے سامان ثمرات کو آفت نے آگھیرا۔ پس اس نے جو کچھ اس باغ پر خرچ کیا تھا اس پر مالیہ ملتا رہ گیا اور وہ باغ اپنی ٹٹیوں پر گرا ہوا پڑا تھا اور کہنے لگا کیا خوب ہوتا کہ میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا۔ اور اس کے پاس کوئی ایسا مجمع نہ ہوا کہ خدا کے سوا اس کی مدد کرتا اور نہ وہ خود بدلا لے سکا۔ ایسے موقع پر مدد کرنا اللہ برحق ہی کا کام ہے اس کا ثواب سب سے اچھا ہے اور اس کا نتیجہ سب سے اچھا ہے۔

مصیبت اور تباہ کاری معین وقت پر آتی ہے۔

اور آپ کا رب بڑا مغفرت کرنے والا بڑا رحمت والا ہے اگر ان سے ان کے اعمال پر داروگیر کرنے لگتا تو ان پر فوراً ہی عذاب واقع کر دیتا بلکہ ان کے واسطے ایک معین وقت ہے کہ اس سے اس طرف کوئی پناہ کی جگہ نہیں پا سکتے اور یہ بستیاں جب انہوں نے شرارت کی تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا اور ہم نے ان کے ہلاک ہونے کے لئے وقت معین کر رکھا ہے۔

اعتدال و قناعت کی نصیحت۔

ہم نے جو نفیس چیزیں تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے مت گذرو کہیں میرا غضب تم پر واقع ہو جاوے اور جس شخص پر میرا غضب واقع ہوتا ہے وہ بالکل گیا گزرا ہوا۔

توبہ، نیک اعمال اور ایمان باعث بخشش ہیں۔

اور میں ایسے لوگوں کے لئے بڑا بخشنے والا بھی ہوں جو توبہ کر لیں اور ایمان لے آویں اور نیک عمل کریں۔ پھر راہ پر قائم رہیں۔

Marfat.com

علم بڑھانے کی دعا۔ ۶ طٰہٰ ۱۱۴

سو اللہ تعالیٰ جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالیشان ہے اور قرآن میں قبل اس کے کہ آپ پر اس کی وحی پوری نازل ہو چکے عجلت نہ کیا کیجئے اور آپ یہ دعا کیا کیجئے کہ اے میرے رب میرا علم بڑھا دے۔

ذبح کا طریقہ سب امتوں کے لئے ایک ہی ہے۔ ۹ الحج ۶۷

ہم نے ہر امت کے واسطے ذبح کرنے کا طریق مقرر کیا ہے کہ وہ اسی طریق پر ذبح کیا کرتے تھے سو ان لوگوں کو چاہیئے کہ اس امر میں آپ سے جھگڑا نہ کریں اور آپ اپنے رب کیطرف بلاتے رہیئے۔ آپ یقیناً صحیح راستہ پر ہیں۔

داروگیر میں اعتدال ہونا چاہیئے۔ ۷ شعرا ۱۳۰

اور جب کسی پر داروگیر کرتے ہو تو بالکل جابر بن کر داروگیر کرتے ہو۔

کسی کام کی ابتدا بسم اللہ سے کرنی چاہیئے۔ ۲ نمل ۳۰

وہ خط، سلیمانؑ کیطرف سے ہے اور اس میں یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

شکرِ خدا انسان کے لئے ہی نفع ہے۔ ۳ نمل ۴۰

جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا کہ میں اس (تخت) کو تیری آنکھ جھپکنے سے پہلے لا کھڑا کر سکتا ہوں۔ پس جب سلیمانؑ نے اس کو اپنے روبرو دیکھا تو کہنے لگا کہ یہ بھی میرے پروردگار کا ایک فضل ہے تاکہ وہ میری آزمائش کرے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے میرا رب غنی ہے کریم ہے۔

معافی مانگنے پر اللہ رحم کریں گے۔ ۴ نمل ۴۶

صالحؑ نے فرمایا کہ اے بھائیو! تم نیک کام سے پہلے عذاب کو کیوں جلدی مانگتے ہو۔ تم لوگ اللہ کے سامنے معافی کیوں نہیں چاہتے۔ جس سے توقع ہے کہ تم پر رحم کیا جاوے۔

بُرے کام کرنیوالے اللہ کی گرفت سے باہر نہیں۔ ۱ عنکبوت ۴-۵

ہاں کیا جو لوگ بُرے بُرے کام کرتے ہیں وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم سے کہیں نکل جائیں گے۔ ان کی یہ تجویز نہایت بے ہودہ ہے جو شخص اللہ سے ملنے کی اُمید رکھتا ہو سو اللہ کا وہ معین وقت ضرور ہی آنے والا ہے اور وہ سب کچھ سنتا سب کچھ جانتا ہے۔

☆☆☆

والدین کی اطاعت دین کے خلاف جائز نہیں۔ عنکبوت ۔ ۸

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کیساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کا زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جس کی کوئی دلیل تیرے پاس نہیں ہے تو تُو ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے سو میں تم کو تمہارے سب کام جتلا دوں گا۔

کوئی کسی کا گناہ اپنے ذمہ نہیں لے سکتا۔ عنکبوت ۱۲

اور کفار مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ تم ہماری راہ چلو اور تمہارے گناہ ہمارے ذمہ۔ حالانکہ یہ لوگ ان کے گناہوں میں سے ذرا بھی نہیں لے سکتے۔ یہ بالکل جھوٹ بک رہے ہیں۔

رزق خدا کے پاس سے تلاش کرو۔ عنکبوت ۱۷

تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر محض بتوں کو پوج رہے ہو اور جھوٹی باتیں تراشتے ہو تم خدا کو چھوڑ کر جن کو پوج رہے ہو وہ تم کو کچھ بھی رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے سو تم لوگ رزق خدا کے پاس سے تلاش کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اور تم سب کو اس کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

اہل کتاب میں سے منکرین کیساتھ طریقہ گفتگو۔ عنکبوت ۴۶ - ۴۷

اور تم اہل کتاب کیساتھ مہذب طریقہ سے مباحثہ کرو ہاں جو ان میں زیادتی کریں اور یوں کہو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں اور ہمارا تمہارا معبود ایک ہے اور ہم تو اس کی اطاعت کرتے ہیں اور اسی طرح ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمائی۔ سو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کتاب پر ایمان لے آتے ہیں اور ان لوگوں میں بعض ایسے ہیں کہ اس کتاب پر (قرآن) ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں سے بجز کافروں کے کوئی اور منکر نہیں ہوتا۔

تکلیف میں خدا کو پکارنا۔ عنکبوت ۶۵

پھر جب یہ لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خالص اعتقاد کر کے اور اللہ ہی کو پکارنے لگتے ہیں پھر جب ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو وہ فوراً ہی شرک کرنے لگتے ہیں۔

خدا کا گمراہ کردہ کوئی راہ پر نہیں لا سکتا۔ روم ۲۹

بلکہ ان ظالموں نے بلا دلیل اپنے خیالات کا اتباع کر رکھا ہے سو جس کو خدا

Marfat.com

گمراہ کرے اس کو کوئی راہ پر لا دے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

قربانی مشرکوں کو اللہ تعالیٰ کیوجہ سے ہے ۵ روم ۴۱

[illegible]

[illegible] ۲ لقمان ۵

[illegible]

[illegible] ۱ الاحزاب ۴

[illegible]

[illegible] ۱ الاحزاب ۴

اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے (بوجہ اس کے قابل رہنے کے) اور تمہاری ان بیویوں کو جن سے تم ظہار کر چکے ہو تمہاری ماں نہیں بنا دیا اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا بیٹا نہیں بنا دیا۔ یہ صرف تمہارے منہ سے کہنے کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ بتلاتا ہے۔

لے پالکوں (اولاد) کو باپوں سے منسوب کرنا چاہیئے۔ ۱ الاحزاب ۵

تم ان کو ان کے باپوں کی طرف منسوب کیا کرو یہ اللہ کے نزدیک راستی کی بات ہے اور اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو تو وہ تمہارے دین کے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں اور تم کو اس میں جو بھول چوک ہو جاوے تو اس سے تم پر کچھ گناہ نہ ہوگا لیکن ہاں جو دل سے ارادہ کرو اور اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے۔

اللہ سے عہد کی باز پرس ہوگی۔ ۲ الاحزاب ۱۵

حالانکہ یہی لوگ پہلے ذرا سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیریں گے (جنگ خندق

Marfat.com

کا واقف اور اللہ ... کی بازپرس ہوگی

احکام ... کسی کا اختیار

... عور ...

خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے ... کے سوا کوئی ...

سو تم کہاں الٹے جا رہے ہو

گناہوں کا بوجھ ... دوسرا اٹھا نہیں سکتا ... کا

Marfat.com

کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

سچی بات کو جھٹلانا نیک اعمال کے خلاف ہے۔ ۴ زمر ۳۲-۳۵

سو اس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچی بات کو جبکہ وہ اس بات کے پاس پہنچی جھٹلا دے۔ کیا جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا۔ اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزگار ہیں۔ وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے یہ صلہ ہے نیک کاروں کا۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ان سے ان کے بُرے عملوں کو دور کر دے اور ان کے نیک کاموں کے عوض ان کو ان کا ثواب دے۔

رزق کی کمی بیشی اللہ کی طرف سے ہے۔ ۵ زمر ۵۲

کیا ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں ہوا کہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے زیادہ رزق دے دیتا ہے اور وہی تنگی بھی کر دیتا ہے۔ اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ ۶ زمر ۵۳

آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے اوپر زیادتیاں کی ہیں کہ تم خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید مت ہو۔ بالیقین اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف فرمائے گا۔ واقعی وہ بڑا بخشنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

رجوع کرنے والا نصیحت پکڑتا ہے۔ ۲ مومن ۱۳

وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لئے رزق بھیجتا ہے اور صرف وہی شخص نصیحت قبول کرتا ہے جو رجوع کرتا ہے۔

توکل اور رجوع اللہ کی طرف رہنا چاہیئے۔ ۲ شوریٰ ۱۰

اور جس جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے۔ یہ کہ اللہ میرا رب ہے۔ میں اسی پر توکل رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

نصیحت باوجود استہزا کے ختم نہیں کی جاتی۔ ۱ زخرف ۵-۸

کیا ہم تم سے اس نصیحت کو اس لئے ہٹا لیں گے کہ تم حد سے گزرنے والے ہو اور ہم پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجتے رہے ہیں اور ان لوگوں کے پاس کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے استہزا نہ کیا ہو۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو جو کہ ان سے زیادہ زور آور تھے غرق کر ڈالا اور پہلے لوگوں کی یہ حالت ہو چکی ہے۔

Marfat.com

نافرمان اولاد سے متعلق۔ ۲ احقاف ۱۷۔ ۱۹

اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا تف ہے تم پر۔ کیا تم مجھ کو یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی اُمتیں گذر گئیں اور وہ دونوں (ماں باپ) اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ ارے تیرا ستیاناس ہو۔ ایمان لا۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو یہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں اگلوں سے منقول چلی آ رہی ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے حق میں بھی ان لوگوں کے ساتھ اللہ کا قول پورا ہو کر رہا جو ان سے پہلے جن اور انسان ہو گذرے ہیں۔ بیشک یہ خسارہ میں رہے اور ہر ایک کے لئے ان کے اعمال کیوجہ سے الگ الگ درجے ملیں گے اور تاکہ اللہ تعالیٰ سب کو ان کے اعمال پورے کر دے اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

اپنی خطاؤں کی معافی مانگتے رہنا چاہیئے ۲ محمدؐ ۱۹

تو آپ اس کا یقین رکھیئے کہ بجز اللہ کے کوئی قابل عبادت نہیں اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہیئے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کیلئے بھی اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کی خبر رکھتا ہے۔

شریر آدمی کی لائی ہوئی خبر کی تحقیق کرنی چاہیئے۔ ۱ حجرات ۶

اے ایمان والو! اگر کوئی شریر آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لاوے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ کبھی کسی قوم کو نادانی سے کوئی ضرر نہ پہنچا دو پھر اپنے کئے پر پچھتانا نہ پڑے۔

اطاعت اور عبادت اللہ کی تلقین۔ ۳ نجم ۵۶۔ ۶۲

یہ بھی پہلے پیغمبروں کی طرح ایک پیغمبر ہیں۔ اور وہ جلدی آنے والی چیز آپہنچی ہے کوئی غیر اللہ اس کا ہٹانے والا نہیں سو کیا تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو اور تم تکبر کرتے ہو سو اللہ کی اطاعت کرو اور عبادت کرو۔

اللہ اور رسولؐ پر ایمان لانا ضروری ہے۔ ۱ حدید ۷۔ ۸

تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور جس مال میں تم کو اس نے دوسروں کا قائم مقام بنایا ہے (مال ساتھ نہیں جاتا) اس میں سے خرچ کرو۔ سو جو لوگ تم میں سے ایمان لے آویں اور خرچ کریں ان کو بڑا ثواب ہوگا اور تمہارے لئے اس کا کون سبب ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ رسولؐ تم کو اس بات کی طرف بلا رہے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور خود خدا نے تم سے عہد لیا تھا اگر تم کو ایمان لانا ہو

جھوٹی قسمیں کھانیوالے شیطان کے گروہ سے ہیں۔ ۳ مجادلہ ۱۸-۱۹

جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو دوبارہ زندہ کریگا سو یہ اس کے روبرو بھی قسمیں کھا دیں گے جس طرح تمہارے سامنے کھا جاتے ہیں اور یوں خیال کریں گے کہ ہم کسی اچھی حالت میں ہیں۔ خوب سن لو یہ لوگ بڑے جھوٹے ہیں ان پر شیطان نے پورا تسلط کرلیا ہے۔ خوب سن لو کہ شیطان کا گروہ ضرور برباد ہونے والا ہے۔

اللہ اور رسولؐ کے مخالف سے دوستی نہیں رکھنی چاہیئے۔ ۳ مجادلہ ۲۲

جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں آپ ان کو نہ دیکھیں گے کہ وہ ایسے شخصوں سے دوستی رکھیں جو اللہ اور رسولؐ کے برخلاف ہیں گو وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبہ ہی کیوں نہ ہو۔ ان لوگوں کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے۔ اور ان کو اپنے فیض سے قوت دی ہے اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوں گے اور وہ اللہ سے راضی ہوں گے۔ یہ لوگ اللہ کا گروہ ہے۔ خوب سن لو کہ اللہ ہی کا گروہ فلاح پانے والا ہے۔

کفار سے دوستی کرنے کی ممانعت۔ ۱ ممتحنہ ۱-۳

اے ایمان والو! تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان سے دوستی کا اظہار کرنے لگو حالانکہ تمہارے پاس جو دین حق آچکا ہے۔ وہ اس کے منکر ہیں رسول کو اور تم کو اس بنا پر کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے شہر بدر کرچکے ہیں اگر تم میرے رستہ میں جہاد کی غرض سے اور میری رضامندی ڈھونڈھنے کی غرض سے نکلے ہو۔ تم ان سے چپکے چپکے دوستی کی باتیں کرتے ہو حالانکہ مجھ کو سب چیزوں کا خوب علم ہے تم جو کچھ چھپا کر کرتے ہو اور جو ظاہر کرکے کرتے ہو اور جو شخص تم میں ایسا کرے گا وہ راہ راست سے بہک گیا۔ اگر ان کو تم پر دسترس ہوجاوے تو اظہار عداوت کرنے لگیں اور تم پر برائی کے ساتھ دست درازی اور زبان درازی کرنے لگیں اور وہ اس بات کے متمنی ہیں کہ تم کافر ہوجاؤ۔ تمہارے رشتہ دار اور اولاد قیامت کے دن کام نہ آویں گے۔ خدا تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ تمہارے سب اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔

مال اور اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کریں۔ ۲ منافقون ۹

اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کرنے پاویں اور جو ایسا کرے گا۔ ایسے لوگ ناکام رہنے والے ہیں۔

مصیبت کے وقت صبر و شکر کرنا چاہیئے۔ ۲ تغابن ۱۱-۱۳

کوئی مصیبت بدوں خدا کے حکم کے نہیں آتی۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو صبر کی راہ دکھا دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے اور اللہ کا کہنا مانو اور رسولؐ کا کہنا مانو۔ اور اگر تم اعراض کروگے تو ہمارے رسولؐ کے ذمہ صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیئے۔

اہل و عیال کی اصلاح کرنی چاہیئے۔ ۱ تحریم ۶

اے ایمان والو! تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جس پر تند خو مضبوط فرشتے ہیں جو خدا کی نافرمانی نہیں کرتے کسی بات میں جو ان کو حکم دیتا ہے اور جو کچھ ان کو حکم دیا جاتا ہے بجا لاتے ہیں۔

اہل و عیال کی اصلاح کا طریقہ۔ ۲ تحریم ۸

اے ایمان والو! تم اللہ کے آگے سچی توبہ کرو امید ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جس دن کہ اللہ تعالیٰ نبی کو اور جو مسلمان ان کے ساتھ ہیں ان کو رسوا نہ کرے گا ان کا نور ان کے داہنے اور ان کے سامنے دوڑتا ہوگا۔ یوں دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے اس نور کو آخر تک رکھئے اور ہماری مغفرت فرما دیجئے آپ ہر شے پر قادر ہیں۔

ترغیب نعم و ترہیب محن و قہر۔ ۲ ملک ۱۵-۱۰

وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو مسخر کر دیا۔ سو تم اس کے رستوں میں چلو اور خدا کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کے پاس زندہ ہو کر جانا ہے۔ کیا تم لوگ اس سے بے خوف ہو گئے ہو جو کہ آسمان میں ہے کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ تم پر ایک ہولناک آندھی بھیج دے۔ سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔

مومن اللہ پر توکل کرتا ہے۔ ۲ ملک ۲۹

آپ کہیے کہ وہ بڑا مہربان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اس پر توکل کرتے ہیں۔ عنقریب تم (کافروں) کو معلوم ہو جاوے گا کہ صریح گمراہی میں کون ہے

کس شخص کا کہنا نہیں ماننا چاہیئے۔ ۱ قلم ۸-۱۶

تو آپ ان تکذیب کرنے والوں کا کہنا نہ مانئے۔ یہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ آپ

Marfat.com

ڈھیلے ہو جاویں تو یہ بھی ڈھیلے ہو جاویں اور آپ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو۔ بے وقت ہو۔ طعنہ دینے والا ہو۔ چغلیاں لگاتا پھرتا ہو۔ نیک کام سے روکنے والا ہو۔ حد سے گذرنے والا ہو۔ گناہوں کے کرنے والا ہو۔ سخت مزاج ہو اس کے علاوہ حرامزادہ ہو اس سبب سے کہ وہ مال و اولاد والا ہو۔ جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں ہیں جو اگلوں سے منقول چلی آتی ہیں۔ ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگا دیں گے۔

نیک لوگوں سے اللہ خوش ہوگا۔ ۱ فجر ۲۷-۳۰

اے اطمینان والی روح۔ تو اپنے پروردگار کی طرف چل۔ اس طرح کہ تو اس سے خوش اور وہ تجھ سے خوش۔ پھر تو میرے بندوں میں شامل ہو جا۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

عیب جو۔ طعنہ باز اور حبِ مال و اولاد دوزخی ہیں۔ ۱ ہمزہ ۱-۹

بڑی خرابی ہے ہر اس شخص کیلئے جو پس پشت عیب نکالنے والا ہو۔ اور رُو در رُو طعنہ دینے والا ہو جو مال جمع کرتا ہو اور بار بار اس کو گنتا ہو وہ خیال کر رہا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس سدا رہے گا۔ ہرگز نہیں واللہ وہ شخص اسی آگ میں ڈالا جاوے گا۔ جس میں جو کچھ پڑے وہ اس کو توڑ پھوڑ دے اور آپ کو معلوم ہے کہ وہ توڑنے پھوڑنے والی آگ کیسی ہے۔ وہ اللہ کی آگ ہے جو سلگائی گئی ہے۔ جو دلوں تک جا پہنچے گی۔ وہ ان پر بند کر دی جائے گی۔ بڑے بڑے لمبے ستونوں میں۔

ہر قسم کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو۔ ۱ فلق ۱-۵

آپ کہیئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

وسوسہ میں پڑنے پر اللہ کی پناہ مانگو۔ ۱ الناس ۱-۶

آپ کہیئے کہ میں آدمیوں کے مالک۔ آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں۔ وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے خواہ وہ جن ہو یا آدمی۔

***

Marfat.com

اعمال اور جزا و سزا کا بیان

برے بھلے کی سزا و جزا ملے گی۔

بیشک جو شخص ذرہ بھر بھی برائی کرتا ہے وہ اس کی سزا پائے گا۔

ایسے لوگ اہل دوزخ ہوتے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور جو لوگ ایمان لائیں اور نیک کام کریں ایسے لوگ اہل جنت ہوتے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

جس نے نیکی کی طرف رجوع کر لیا اس کا حوض پائے گا۔

اور اپنے لوگوں کو بھی حکمت سے راہ پر لاؤ۔ جو کوئی خلص دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکائے اور وہ مخلص بھی ہو تو ایسے شخص کو اس کا حوض مقام پر وہ کار ہے، اس پر ایسے لوگوں پر کوئی اندیشہ ہے اور نہ ایسے لوگ مغموم ہونے والے ہیں۔

دین سے پھیر دینے کے دن دنیا کے اعمال ضائع گئے۔

اور یہ اقرار تمہارے ساتھ ہمیشہ تک رہیں گے اس غرض سے کہ اگر غالب پاؤں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مارا جاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہو جاتے ہیں اور ایسے لوگ دوزخی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

عامل مومنین کو کوئی خطرہ نہیں۔

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز کی پابندی کی اور

زکوٰۃ دی ان کے لئے ان کا ثواب ہوگا ان کے پروردگار کے نزدیک اور ان پر کوئی خطرہ نہیں ہوگا اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

سزائے کافر و جزائے مومن کا بیان۔ ۵ نساء ۵۶-۵۷

بلاشک جو لوگ ہماری آیات کے منکر ہوئے ہم ان کو عنقریب ایک سخت آگ میں داخل کریں گے جبکہ ایک دفعہ ان کی کھال جل پکے گی تو ہم اس کی پہلی کھال کی جگہ فوراً دوسری کھال پیدا کردیں گے تاکہ عذاب ہی بھگتتے رہیں۔ بلاشک اللہ تعالیٰ زبردست ہیں حکمت والے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ان کے واسطے ان میں پاک صاف بیبیاں ہوں گی اور ان کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

خوشحالی منجانب اللہ اور بدحالی اپنے اعمال سے ہے۔ ۱۱ نساء ۷۹

اے انسان تجھ کو جو خوشحالی پیش آتی ہے وہ محض اللہ کی جانب سے ہے اور جو کوئی بدحالی پیش آوے وہ تیرے ہی سبب سے ہے

کفار کی جہالت اور اعمال دوزخ کا سبب ہیں۔ ۱۵ انعام ۱۲۸-۱۲۹

اور جس روز اللہ تعالیٰ تمام خلائق کو جمع کریں گے۔ اے جماعت (شیاطین) جنات کی تم نے انسانوں کی (گمراہی میں) بڑا حصہ لیا۔ جو انسان ان کے ساتھ تعلق رکھنے والے تھے وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم میں ایک نے دوسرے سے فائدہ حاصل کیا تھا اور ہم اپنی اس معین میعاد تک آپہنچے جو آپ نے ہمارے لئے معین فرمائی۔ اللہ تعالیٰ فرمادیں گے تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے جس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہو گے ہاں اگر خدا ہی کو منظور ہو تو دوسری بات ہے۔ بیشک آپ کا رب بڑی حکمت والا اور بڑا علم والا ہے اور اس طرح بعض کفار کو بعض کے قریب رکھیں گے ان کے اعمال کے سبب۔

اعمال کی جزا کا قانون قدرت۔ ۲۰ انعام ۱۶۰

جو شخص نیک کام کرے گا اس کو اس کے دس حصے ملیں گے اور جو شخص برا کام کرے گا سو اس کو اس کے برابر ہی سزا ملے گی اور ان لوگوں پر ظلم نہ ہوگا۔

تکذیب کرنیوالوں کی سزا کا بیان۔ ۸ اعراف ۳۸-۴۱

سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات

کو جھوٹا بتلائے۔ ان لوگوں کے نصیب کا جو کچھ ہے وہ ان کو (دنیا میں ہی) مل جاوے گا یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے آویں گے تو وہ (ان سے) کہیں گے وہ کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ ہم سے سب غائب ہو گئے اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماوے گا کہ جو فرقے تم سے پہلے گذر چکے ہیں جنات میں سے بھی اور آدمیوں میں سے بھی ان کے ساتھ تم بھی دوزخ میں جاؤ۔ جس وقت کوئی جماعت داخل ہوگی اپنی جیسی دوسری جماعت کو لعنت کرے گی (باہمی ہمدردی نہ ہوگی) یہاں تک کہ جب اس میں سب جمع ہو جاویں گے تو پچھلے لوگ پہلے لوگوں کی نسبت کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ان لوگوں نے گمراہ کیا تھا سو ان کو دوزخ کا عذاب دوگنا دیجئے۔ اللہ تعالیٰ فرماویں گے کہ سب ہی کا دوگنا ہے لیکن تم کو خبر نہیں۔ اور پہلے لوگ پچھلے لوگوں سے کہیں گے کہ پھر تم کو ہم پر کوئی فوقیت نہیں سو تم بھی اپنے کردار کے مقابلہ میں عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔ جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاتے ہیں اور ان سے تکبر کرتے ہیں ان کے لئے آسمان کے دروازے (روحوں کے لئے) نہ کھولے جاویں گے۔ اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاویں گے۔ جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے کے اندر نہ چلا جاوے (اور یہ محال ہے) اور ہم مجرم لوگوں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ان کے لئے آگ کا دوزخ کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا ہوگا اور ہم ایسے ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

مومنین کی جزا کا بیان۔

(۷ اعراف ۴۲ ۴۳)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اس کی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے ایسے لوگ جنت والے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور جو کچھ ان کے دلوں میں غبار تھا ہم اس کو دور کر دیں گے۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہونگی اور وہ لوگ کہیں گے کہ اللہ کا لاکھ لاکھ احسان ہے جس نے ہم کو اس مقام تک پہنچایا اور ہماری کبھی رسائی نہ ہوتی اگر اللہ تعالیٰ ہم کو نہ پہنچاتے۔ واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی باتیں لے کر آئے تھے اور ان سے پکار کر کہا جاوے گا کہ یہ جنت تم کو دی گئی ہے تمہارے اعمال کے بدلے

Marfat.com

قوموں کی حالت اعمال کی وجہ سے بدلتی رہتی ہے۔ ۸ انفال ۵۳-۵۴

یہ بات (سزا) اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالےٰ کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا فرمائی ہو نہیں بدلتے جب تک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں بدل ڈالتے اور یہ امر ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ بڑے سننے والے بڑے جاننے والے ہیں۔ ان کی حالت فرعون والوں کی اور ان سے پہلے والوں کی سی ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا اس پر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور فرعون والوں کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔

مومن و کافر کی جزاو سزا کا بیان۔ ۱۰ یونس ۲۵-۲۷

اور اللہ دارالبقا کی طرف تم کو بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے راہ راست پر چلنے کی توفیق دے دیتا ہے۔ جن لوگوں نے نیکی کی ان کے واسطے خوبی ہے اور مذید براں بھی اور ان کے چہروں پر نہ کدورت چھاوے گی اور نہ ذلت۔ یہ لوگ جنت میں رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور جن لوگوں نے بدکام کئے ان کی بدی کی سزا اس کے برابر ملے گی اور ان کو ذلت چھالے گی۔ ان کو اللہ سے کوئی نہ بچا سکے گا گویا ان کے چہروں پر اندھیری رات کے پرت کے پرت لپیٹ دیئے گئے ہوں۔ یہ دوزخ میں رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

نیک و بد کے لئے جزاو سزا۔ ۱۱ ہود ۱۰۳-۱۰۸

ان (بستیوں کی تباہی) واقعات میں اس شخص کیلئے بڑی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو وہ ایسا دن ہوگا کہ اس میں تمام آدمی جمع کئے جائیں گے اور وہ سب کی حاضری کا دن ہے اور ہم اس کو صرف تھوڑی دیر کے لئے ملتوی کئے ہوئے ہیں جس وقت وہ دن آئے گا کوئی شخص بدوں خدا کی اجازت کے بات تک نہ کر سکے گا۔ پھر ان میں بعضے تو شقی ہوں گے اور بعضے سعید ہونگے سو جو لوگ شقی ہیں وہ تو دوزخ میں ایسے حال سے ہوں گے کہ اس میں ان کی چیخ و پکار پڑی رہے گی۔ ہمیشہ ہمیشہ کو اس میں رہیں گے جب تک آسمان و زمین قائم ہیں ہاں اگر خدا کو منظور ہو تو دوسری بات ہے۔ آپ کا رب جو کچھ چاہے اس کو پورے طور سے کر سکتا ہے اور رہ گئے وہ لوگ جو سعید ہیں سو وہ جنت میں ہونگے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے جب تک آسمان و زمین قائم ہیں ہاں اگر خدا ہی کو منظور ہو تو دوسری بات ہے۔ وہ غیر منقطع عطیہ ہوگا۔

Marfat.com

نیکی کا اجر ضائع نہیں ہوتا۔ ۷ یوسف ۵۶ - ۵۷

اور ہم نے ایسے طور پر یوسفؑ کو ایک ملک میں با اختیار بنا دیا کہ اس میں جہاں چاہیں رہیں سہیں۔ ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کر دیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے۔ ایمان اور تقویٰ والوں کیلئے۔

شکر کی جزا اور ناشکری کی سزا۔ ۲ ابراہیم ۷

اور وہ وقت یاد کرو (قوم موسیٰؑ) جبکہ تمہارے رب نے تم کو اطلاع فرما دی کہ اگر تم شکر کرو گے تو تم کو زیادہ نعمت دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے۔

کفار کے اعمال ضائع جائیں گے۔ ۳ ابراہیم ۱۸

جو لوگ اپنے پروردگار کیساتھ کفر کرتے ہیں ان کی حالت باعتبار عمل کے یہ ہے جیسے کچھ راکھ ہو جس کو تیز آندھی کے دن میں تیزی کیساتھ ہوا اڑا لے جائے۔ ان لوگوں نے جو کچھ عمل کئے تھے اس کا کوئی حصہ ان کو حاصل نہ ہوگا۔ یہ بھی بڑی دور کی گمراہی ہے

اعمال مومنین کا بیان اور اجر۔ ۴ نحل ۳۰ - ۳۲

اور جو لوگ شرک سے بچتے ہیں ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے وہ کہتے ہیں کہ خیر نازل فرمائی۔ جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالم آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے وہ ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں یہ داخل ہوں گے۔ ان باغوں کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ جس چیز کو ان کا جی چاہے گا وہاں ان کو ملے گی۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ سب شرک سے بچنے والوں کو دیگا۔ جن کی روح فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں۔ وہ کہتے جاتے ہیں اسلام علیکم۔ تم جنت میں چلے جاؤ اپنے اعمال کے سبب

اعمال کی باز پرس ضرور ہوگی۔ ۱۴ نحل ۹۳

اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی طریقہ کا بنا دیتے لیکن جس کو چاہتے ہیں بے راہ کر دیتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں راہ پر ڈال دیتے ہیں اور تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس ہوگی۔

Marfat.com

اعمال خیر کی فضیلت ۔ ۱۳ نحل ۹۷

جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحب ایمان ہو تو ہم اس شخص کو بالطف زندگی دیں گے اور ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اجر دیں گے ۔

اعمال کا پورا بدلہ ملے گا ۔ ۱۵ نحل ۱۱۱

جس روز ہر شخص اپنی ہی طرفداری میں گفتگو کرے گا اور ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا بدلہ ملے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جاوے گا ۔

عمل بد کے بعد توبہ ۔ ۱۵ نحل ۱۱۹

پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کے لئے جنہوں نے جہالت سے بُرا کام کیا پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنے اعمال درست کرلئے تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت والا ہے ۔

اعمال کا نتیجہ عامل ہی کے لئے ہے ۔ ۱ بنی اسرائیل ۷

اگر اچھے کام کرتے رہو گے تو اپنے ہی نفع کے لئے اچھے کام کرو گے اور اگر تم بُرے کام کرو گے تو بھی اپنے ہی لئے ۔ پھر جب پچھلی بار کی میعاد آوے گی ہم پھر دوسروں کو مسلط کریں گے تاکہ تمہارے منہ بگاڑ دیں اور جس طرح وہ لوگ مسجد میں گھسے تھے یہ لوگ بھی اس میں گھس پڑیں اور جس جس پر ان کا زور چلے سب کو برباد کر ڈالیں ۔

اعمال گلے کا ہار ہیں ۲ بنی اسرائیل ۱۳ - ۱۴

اور ہم نے ہر انسان کے عمل کو اس کے گلے کا ہار کر رکھا ہے اور قیامت کے دن ہم اس کا نامۂ اعمال اس کے واسطے نکال کر سامنے کردیں گے جس کو وہ کھلا ہوا دیکھ لے گا ۔ اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے آج تو خود اپنا ہی محاسب کافی ہے ۔

نیک اعمال والوں کی جزا ۔ ۴ کہف ۳۰ - ۳۱

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے تو ہم ایسوں کا اجر ضائع نہ کریں گے جو اچھی طرح کام کو کرے ۔ ایسے لوگوں کیلئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں ۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جاویں گے اور سبز رنگ کے کپڑے اور دبیز ریشم کے پہنیں گے وہاں مسہریوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ۔ کیا ہی

اچھا صلہ ہے اور کیا ہی اچھی جگہ ہے۔

مال۔ اولاد اور اعمال صالح کا موازنہ۔ ۱۸ کہف ۴۶

مال اور اولاد حیاتِ دنیا کی ایک رونق ہے اور اعمال صالح باقی رہنے والے ہیں وہ آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بھی ہزار درجہ بہتر ہے اور امید کے اعتبار سے بھی ہزار درجہ بہتر ہے۔

اعمال نامہ کا بیان۔ ۱۸ کہف ۴۹

اور نامۂ عمل رکھ دیا جائے گا تو آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ اس میں جو کچھ ہوگا اس سے ڈرتے ہونگے اور کہتے ہوں گے کہ ہائے ہماری کم بختی۔ اس نامۂ عمل کی عجیب حالت ہے کہ بے قلمبند کئے ہوئے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا گناہ۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب موجود پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہ کرے گا۔

اعمال کے لحاظ سے خسارہ میں ہونیوالے۔ ۱۸ کہف ۱۰۳ - ۱۰۶

اور آپ کہئے کہ کیا ہم تم کو ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے اعتبار سے بالکل خسارہ میں ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی دنیا میں کری کرائی محنت سب گئی گذری ہوئی اور وہ اسی خیال میں ہیں کہ وہ اچھا کام کر رہے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو آپ کے رب کی آیتوں کا اور اس سے ملنے کا انکار کر رہے ہیں۔ سو ان کے سارے کام غارت گئے تو قیامت کے روز ہم ان کا ذرا بھی وزن قائم نہ کریں گے۔ ان کی سزا وہی ہوگی یعنی دوزخ اس سبب سے کہ انہوں نے کفر کیا تھا اور میری آیتوں اور پیغمبروں کا مذاق بنایا تھا۔

امن اور نیک کام کرنے والوں کی جزا۔ ۱۸ کہف ۱۰۷ - ۱۰۸

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کی مہمانی کیلئے فردوس کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ نہ وہ وہاں سے کہیں اور جانا چاہیں گے

اہل ایمان اور نیک اعمال کی جزا ۱۹ مریم ۵۹ - ۶۳

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے نماز کو برباد کیا اور خواہشوں کی پیروی کی سو یہ لوگ عنقریب خرابی دیکھیں گے ہاں مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک کام کرنے لگا سو یہ لوگ جنت میں جاویں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جاوے گا اور ہمیشہ رہنے کے باغوں میں جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ

Marfat.com

فرمایا ہے اس کے وعدہ کی ہوئی چیز کو یہ لوگ ضرور پہنچیں گے۔ اس میں وہ لوگ کوئی فضول بات نہ سننے پائیں گے بجز سلام کے۔ اور ان کو ان کا کھانا صبح و شام ملا کریگا۔ یہ جنت ایسی ہے کہ ہم اپنے بندوں میں سے اس کا مالک ایسے لوگوں کو بنادیں گے جو کہ خدا سے ڈرنے والا ہو۔

نیک کام ہمیشہ باقی رہیں گے۔ ۵ مریم ۷۶

اور اللہ تعالیٰ ہدایت والوں کو ہدایت بڑھاتا ہے جو نیک کام ہمیشہ کے لئے باقی رہنے والے ہیں وہ تمہارے رب کے نزدیک ثواب میں بھی بہتر ہیں اور انجام میں بھی بہتر ہیں۔

مومنین کا طریقہ اور جزا۔ ۶ مومنون ۱۰۹ - ۱۱۱

میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو عرض کیا کرتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دیجئے اور ہم پر رحمت فرمایئے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔ سو تم نے ان کا مذاق مقرر کیا تھا یہاں تک کہ ان کے مشغلے نے تم کو ہماری یاد بھلا دی۔ اور تم ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔ میں نے ان کو آج ان کے صبر کا صلہ دیا کہ وہی کامیاب ہوئے۔

مومنین کے ساتھ دنیا و آخرت کے وعدے ۷ نور ۵۵ - ۵۷

تم میں جو لوگ ایمان لاویں اور نیک عمل کریں ان سے اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتا ہے کہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرماوے گا۔ جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی تھی اور جس دین کو ان کے لئے پسند کیا ہے اس کو ان کے لئے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کے بعد اس کو مبدل بہ امن کردے گا بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں۔ میرے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کریں اور جو شخص اس کے بعد ناشکری کرے گا تو یہ لوگ بے حکم ہیں۔ اور نماز کی پابندی رکھو اور زکوٰۃ دیا کرو اور رسولؐ کی اطاعت کیا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جاوے۔ کافروں کی نسبت یہ خیال مت کرنا کہ زمین میں ہرا دیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

ثمرات ایمان و ضلال کفر روز حساب۔ ۷ القصص ۶۱

بھلا وہ شخص جس سے ہم نے پسندیدہ وعدہ کر رکھا ہے پھر وہ شخص اس کو پانے والا ہے کیا اس شخص جیسا ہو سکتا ہے (نہیں ہو سکتا) جس کو ہم نے دنیوی زندگی کا چند روزہ فائدہ دے رکھا

Marfat.com

ہے پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہوگا جو گرفتار کر کے لائے جاویں گے

متقی اور جزا و سزا کا بیان۔ ۹ القصص ۸۳-۸۴

یہ عالم آخرت ہم ان ہی لوگوں کے لئے خاص کرتے ہیں جو دنیا میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور نہ فساد کرنا اور نیک نتیجہ متقیوں کو ملتا ہے جو شخص نیکی لے کر آوے گا اس کو اس سے بہتر ملے گا اور جو شخص بدی لے کر آوے گا۔ سو ایسے لوگوں کو جو بدی کے کام کرتے تھے اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا وہ کرتے تھے۔

مصیبت اعمال کی وجہ سے آتی ہے۔ ۲۴ روم ۳۶-۳۷

اور جب ہم لوگوں کو کچھ عنایت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور ان کے اعمال کے بدلے میں جو پہلے اپنے ہاتھوں کر چکے ہیں۔ ان پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو بس وہ لوگ نا امید ہو جاتے ہیں۔ کیا ان کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالےٰ جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم دیتا ہے۔ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

معمولی سے معمولی عمل بھی حاضر کیا جاوے گا۔ ۲ لقمان ۱۶

بیٹا اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا وہ آسمانوں کے اندر ہو یا وہ زمین کے اندر ہو تب بھی اس کو اللہ تعالیٰ حاضر کر دے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا باریک بین باخبر ہے۔

کفار اپنے اعمال کی بدولت عذاب کے حق دار ہونگے۔ ۱۷ سجدہ ۱۰-۱۴

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم جب زمین میں نیست و نابود ہو گئے تو کیا ہم پھر نئے جنم میں آویں گے بلکہ وہ لوگ اپنے رب سے ملنے کے منکر ہی ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو تم پر معین ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے اور اگر آپ دیکھیں تو عجیب حال دیکھیں گے جبکہ یہ مجرم لوگ اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوں گے کہ اے میرے پروردگار بس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم نیک کام کریں گے۔ ہم کو پورا یقین آگیا۔ اور اگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا راستہ عطا فرماتے لیکن میری یہ بات متحقق ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو جنات اور انسانوں سے ضرور بھر دوں گا۔ تو اب اس کا مزہ چکھو کہ تم اپنے اس دن کے آنے کو بھولے رہے۔ ہم نے تم کو بھلا دیا اور اپنے

Marfat.com

اعمال کی بدولت ابدی عذاب کا مزہ چکھو۔

مومنین کے اعمال کا صلہ خزانہ غیب سے۔ ۲ سجدہ ۱۵-۱۸

بس ہماری آیتوں پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی تسبیح اور تحمید کرنے لگتے ہیں اور وہ لوگ تکبر نہیں کرتے ان کے پہلو خواب گاہوں سے علیحدہ ہوتے ہیں اس طور پر کہ وہ لوگ اپنے رب کو اُمید سے اور خوف سے پکارتے ہیں اور ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے خرچ کرتے ہیں۔ سو کسی شخص کو خبر نہیں جو جو آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ایسے لوگوں کے لئے خزانہ غیب میں موجود ہے یہ ان کو ان کے اعمال کا صلہ ملا ہے تو جو شخص مومن ہوگیا وہ اس شخص جیسا ہوجاوے گا جو بے حکم ہو وہ آپس میں برابر نہیں ہوسکتے۔

اپنے اپنے اعمال وجرائم کی بازپرس ہوگی۔ ۳ سبا ۲۵

آپ فرما دیجئے کہ تم سے ہمارے جرائم کی بازپرس نہیں ہوگی۔ اور ہم سے تمہارے اعمال کی بازپرس نہیں ہوگی۔

مومنین کیلئے بہترین اور سودمند تجارت۔ ۴ فاطر ۲۹-۳۰

جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے اُمیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہوگی تاکہ ان کو ان کی پوری اجرتیں دیں اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیں بیشک وہ بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔

کفار کی سزا اور پچھتاوا۔ ۴ فاطر ۳۷

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کو قضا آوے گی کہ مر ہی جاویں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جاوے گا۔ ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں اور وہ لوگ اس میں چلّاویں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو نکال لیجئے ہم اچھا کام کریں گے برخلاف ان کاموں کے جو کیا کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی کہ جس کو سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا۔ اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی پہنچا تھا۔ سو مزہ چکھو کہ ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

Marfat.com

کفار کی سزا۔ ہاتھ اور پاؤں کی شہادت۔ ۴ یٰسین ۶۲ - ۶۵

اور وہ (شیطان) تم میں ایک کثیر مخلوق کو گمراہ کر چکا سو کیا تم نہیں سمجھتے۔ یہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جایا کرتا تھا۔ آج اپنے کفر کے بدلے اس میں داخل ہو۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں شہادت دیں گے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔

اللہ کے خاص بندوں کی جزا۔ ۲ صٰفّٰت ۳۹ - ۴۹

اور تم کو اس ہی کا بدلہ ملے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہاں مگر جو اللہ کے خاص کئے ہوئے بندے ہیں۔ ان کے واسطے ایسی غذائیں ہیں جن کا حال معلوم ہے یعنی میوے اور وہ لوگ بڑی عزت سے آرام کے باغوں میں تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہونگے۔ ان کے پاس ایسا جام شراب لایا جائے گا۔ وہ بہتی ہوئی شراب سے بھرا جاوے گا۔ سفید ہوگی پینے والوں کو لذیذ معلوم ہوگی۔ نہ اس میں دردسر ہوگا اور نہ اس سے عقل میں فتور آوے گا۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی بڑی بڑی آنکھوں والی ہوں گی۔ گویا وہ بیضے ہیں جو چھپے ہوئے رکھے ہیں۔

گناہ کا بدلہ برابر ہے۔ ۵ مومن ۴۰

جو شخص گناہ کرتا ہے اس کو تو برابر برابر ہی بدلہ ملتا ہے اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو۔ ایسے لوگ جنت میں جاویں گے وہاں بے حساب ان کو رزق ملے گا۔

مومنین کے حسن اعمال کا بیان۔ ۵ حٰمٓ سجدہ ۳۳ - ۳۵

اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو خدا کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ آپ نیک برتاؤ سے ٹال دیا کیجئے۔ پھر یکایک آپ میں اور جس شخص میں عداوت تھی وہ ایسا ہو جاوے گا جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے اور یہ بات ان ہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے مستقل ہیں اور یہ بات اس کو نصیب ہوتی ہے جو بڑا صاحب نصیب ہے۔

اعمال عامل کی اپنی ذات کے لئے ہیں۔ ۶ حٰمٓ سجدہ ۴۶

جو شخص نیک عمل کرتا ہے وہ اپنے نفع کے لئے اور جو شخص برا عمل کرتا ہے اس کا وبال اسی پر ہوگا اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

Marfat.com

نیکوکار کو خوب اجر ملے گا۔ ۲ شوریٰ ۲۳

یہی ہے جس کی بشارت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دے رہا ہے جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے آپ یوں کہیئے کہ تم سے اور کچھ مطلب نہیں چاہتا بجز رشتہ داری کی محبت کے۔ اور جو شخص نیکی کرے گا ہم اس میں اور خوبی زیادہ کریں گے۔ بیشک اللہ تعالےٰ بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔

ہمارے نیک و بد اعمال ہمارے ہی لئے ہیں۔ ۲ جاثیہ ۱۴-۱۵

آپ ایمان والوں سے فرما دیجئے کہ ان لوگوں سے درگذر کریں جو خدا تعالیٰ کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے تاکہ اللہ تعالیٰ ایک قوم کو ان کے عمل کا صلہ دے جو شخص نیک کام کرتا ہے سو اپنے ذاتی نفع کے لئے اور جو شخص بُرا کام کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑتا ہے۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

کفار کو اپنے کئے کا بدلہ یوم حساب ملے گا ۱ طور ۱۱-۱۶

تو جو لوگ جھٹلانے والے ہیں جو مشغلہ میں بے ہودگی کے ساتھ لگ رہے ہیں ان کی اس روز بڑی کم بختی آوے گی جس روز کہ ان کو آتش دوزخ کی طرف دھکے دے کر لاویں گے یہ وہی دوزخ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے تو کیا یہ سحر ہے یا یہ کہ تم کو نظر نہیں آتا۔ اس میں داخل ہو جاؤ پھر خواہ سہار کرنا یا سہار نہ کرنا تمہارے حق میں دونوں برابر ہیں۔ جیسا تم کرتے تھے ویسا ہی بدلہ تم کو دیا جاوے گا۔

متقی لوگوں کے اعمال کا صلہ یوم قیامت۔ ۱ طور ۱۷-۲۸

متقی لوگ بلاشبہ باغوں اور سامان عیش میں ہوں گے۔ ان کو جو چیزیں ان کے پروردگار نے دی ہوں گی اس سے خوش دل ہونگے اور ان کا پروردگار ان کو عذاب دوزخ سے محفوظ رکھے گا۔ خوب کھاؤ اور پیو مزہ کیساتھ اپنے عملوں کے بدلہ میں۔ تکیہ لگائے ہوئے تختوں پر جو برابر بچھائے ہوئے ہوں گے اور ہم ان کا گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں والیوں سے بیاہ کر دیں گے اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کا ساتھ دیا تو ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے ساتھ شامل کر دیں گے اور ہم ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے ہر شخص اپنے اعمال میں محبوس رہے گا اور ہم ان کو میوے اور گوشت جس قسم کا ان کو مرغوب ہوگا روز افزوں دیتے رہیں گے۔ وہاں آپس میں شراب میں چھینا جھپٹی بھی کریں گے کہ اس

Marfat.com

نہ بک بک لگے گی اور نہ کوئی بیہودہ بات ہوگی اور ان کے پاس ایسے لڑکے آدیں جائیں گے جو خاص ان ہی کے لئے ہوں گے گویا وہ حفاظت سے رکھے ہوئے موتی ہیں اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات چیت کریں گے۔ یہ بھی کہیں گے کہ ہم تو اس سے پہلے اپنے گھر بہت ڈرا کرتے تھے۔ سو خدا نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچالیا۔ ہم اس سے پہلے اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے۔ واقعی وہ بڑا محسن مہربان ہے۔

مقربین کی جزا

اور جو اعلیٰ ہی درجہ کے ہیں وہ خاص قرب رکھنے والے ہیں یہ لوگ آرام کے باغوں میں ہونگے ان کا ایک بڑا گروہ تو اگلوں میں سے ہوگا اور تھوڑے پچھلے لوگوں میں سے ہونگے وہ لوگ سونے کی تاروں سے بُنے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ان کے پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے یہ چیزیں لیکر آمد و رفت کیا کریں گے آبخورے اور آفتابے اور ایسا جام شراب جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جاوے گا۔ اس سے ان کو دردسر ہوگا اور نہ اس سے عقل میں فتور آوے گا اور میوے جن کو وہ پسند کریں اور مرغ کا گوشت جو ان کو مرغوب ہو اور ان کے لئے گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی۔ یہ ان کے اعمال کے صلہ میں ملے گا۔ وہاں نہ بک بک سنیں گے اور نہ کوئی بے ہودہ بات۔ بس سلام ہی سلام کی آواز آئے گی

داہنے ہاتھ والے (مومنین) کی جزا

اور جو داہنے والے ہیں وہ داہنے والے کیسے اچھے ہیں وہ ان باغوں میں ہوں گے جہاں بے خار بیر ہوں گی اور تہ بہ تہ کیلے ہوں گے اور سایہ لمبا ہوگا اور پانی بہتا ہوگا اور میوے ہونگے جو نہ ختم ہونگے اور نہ ان کی روک ٹوک ہوگی اور اونچے اونچے فرشوں پر ہوں گے ہم نے ان عورتوں کو خاص طور سے بنایا ہے پس ہم نے ان کو ایسا بنایا کہ وہ کنواریاں ہیں محبوبہ ہیں ہم عمر ہیں یہ سب چیزیں داہنے والوں کیلئے ہیں ان کا ایک گروہ اگلوں میں سے ہوگا اور ایک بڑا گروہ پچھلوں میں سے ہوگا

کفار، اصحاب شمال کی سزا

اور جو بائیں والے ہیں وہ بائیں والے کیسے برے ہیں وہ لوگ گرم لو اور کھولتے پانی میں اور

Marfat.com

اس سے قبل بڑی خوشحالی میں رہتے تھے اور بڑے بھاری گناہ پر اصرار کیا کرتے تھے اور یوں کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں رہ گئے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کئے جاویں گے اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی۔ آپ کہہ دیجئے کہ سب اگلے اور پچھلے جمع کئے جاویں گے ایک معین تاریخ کے وقت تک۔ پھر تم کو اے گمراہو جھٹلانے والو درخت زقوم سے کھانا ہوگا۔ پھر اس سے پیٹ بھرنا ہوگا پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا پھر پینا بھی پیاسے سونٹوں کا سا۔ ان لوگوں کی قیامت کے روز یہ دعوت ہوگی۔

مومن کو عمل صالح کی تلقین۔ ۳ حشر ۱۸ - ۲۰

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر ہر شخص دیکھ بھال لے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے کیا بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ کو تمہارے اعمال کی سب خبر ہے۔ اور تم ان لوگوں کیطرح مت ہو جنہوں نے اللہ سے بے پرواہی کی۔ سو اللہ تعالےٰ نے خود ان کی جان سے ان کو بے پرواہ بنا دیا۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔ اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں ہو سکتے۔ جو اہل جنت ہیں وہ کامیاب لوگ ہیں۔

علم کیساتھ عمل ضروری ہے۔ ۱ جمعہ ۵

جن لوگوں کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا ان کی حالت اس گدھے کی سی ہے جو بہت سی کتابیں لادے ہوئے ہے۔ ان لوگوں کی بُری حالت ہے جنہوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا

اقرارِ جرم منکرین وعقوبتِ دوزخ۔ ۱ ملک ۶ - ۱۱

اور جو (کافر) لوگ اپنے رب کا انکار کرتے ہیں ان کے لئے دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔ جب یہ لوگ اس میں ڈالے جاویں گے تو اس کی ایک بڑی زور کی آواز سنیں گے اور وہ (دوزخ) جوش مارتی ہوگی جیسے معلوم ہوتا ہے کہ غصہ کے مارے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں کوئی گروہ (منکر کا) ڈالا جاوے گا تو اس کے محافظ اس سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا وہ کافر کہیں گے کہ واقعی ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا سو ہم نے جھٹلایا اور کہہ دیا کہ خدا تعالیٰ نے کچھ نازل نہیں کیا۔ تم بڑی غلطی میں پڑے ہو اور کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو ہم اہل دوزخ میں نہ ہوتے غرض اپنے جرم کا اقرار کریں گے۔ سو اہل دوزخ پر لعنت ہے۔

مومنین کے نیک اعمال کا صلہ جنت ہے۔ الدھر ۴-۲۲

ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے جو نیک ہیں وہ ایسے جام شراب سے پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی یعنی ایسے چشمے سے جس سے خدا کے خاص بندے پئیں گے جس کو وہ بہا کر لے جائیں گے۔ وہ لوگ واجبات کو پورا کرتے ہیں اور ایسے دن سے ڈرتے ہیں جس کی سختی عام ہوگی اور وہ لوگ خدا کی محبت سے غریب اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تو محض خدا کی رضامندی کے لئے کھانا کھلاتے ہیں۔ نہ ہم تم سے بدلہ چاہیں نہ شکریہ۔ ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور تلخ دن کا اندیشہ رکھتے ہیں۔ سو اللہ تعالیٰ ان کو اس دن کی سختی سے محفوظ رکھے گا۔ اور ان کو تازگی اور خوشی عطا فرماوے گا۔ اور ان کی پختگی کے بدلہ میں ان کو جنت اور ریشمی لباس دے گا۔ اس حالت میں کہ وہ وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔ نہ وہاں تپش پاویں گے اور نہ جاڑا۔ اور یہ حالت ہوگی کہ درختوں کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور ان کے میوے ان کے اختیار میں ہوں گے اور ان کے پاس چاندی کے برتن لائے جاویں گے اور آبخورے جو شیشے کے ہونگے وہ شیشے چاندی کے ہونگے جن کو بھرنے والوں نے مناسب اندازے سے بھرا ہوگا اور وہاں ان کو ایسا جام شراب پلایا جائے گا جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی یعنی ایسے چشمے سے جو وہاں ہوگا جس کا نام سلسبیل ہوگا۔ اور ان کے پاس ایسے لڑکے آمدورفت کرینگے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے اے مخاطب اگر تو انکو دیکھے تو یوں سمجھے کہ موتی ہیں جو بکھر گئے ہیں اے مخاطب اگر تو اس جگہ کو دیکھے تو تجھ کو بڑی نعمت اور بڑی سلطنت دکھائی دے۔ ان جنتیوں پر باریک ریشم کے سبز کپڑے ہوں گے اور دبیز ریشم کے کپڑے بھی اور ان کو چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا رب ان کو پاکیزہ شراب پینے کو دے گا۔ یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش مقبول ہوئی

پاک شخص ہی بامراد ہوگا۔ الاعلیٰ ۱۰-۱۹

وہی شخص نصیحت مانتا ہے جو ڈرتا ہے اور جو شخص بدنصیب ہو وہ اس سے گریز کرتا ہے۔ وہ بڑی آگ میں داخل ہوگا۔ پھر نہ اس میں مر ہی جاوے گا اور نہ جیئے گا۔ بامراد ہوا جو شخص پاک ہوگیا۔ اور اپنے رب کا نام لیتا اور نماز پڑھتا رہا بلکہ تم دنیوی زندگی کو مقدم رکھتے ہو حالانکہ آخرت بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے یہ مضمون اگلے صحیفوں میں بھی ہے۔ یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں

اختلاف اعمال اور ان کی جزا و سزا۔ اللیل ۱-۲۱

قسم ہے رات کی جبکہ وہ چھپ لے اور دن کی جبکہ وہ روشن ہو جائے اور اس کی جس نے

نر اور مادہ کو پیدا کیا کہ بیشک تمہاری کوششیں مختلف ہیں۔ سو جس نے دیا اور اللہ سے ڈرا یا اور اچھی بات کو سچا سمجھا تو ہم اس کو راحت کی چیز کیلئے سامان دے دیں گے اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہی اختیار کی اور اچھی بات کو جھٹلایا تو ہم اس کو تکلیف کی چیز کے لئے سامان دے دیں گے اور اس کا مال اس کے کچھ کام نہ آوے گا جب وہ برباد ہونے لگے گا۔ واقعی ہمارے ذمہ راہ کا بتلا دینا ہے اور ہمارے ہی قبضہ میں ہے آخرت اور دنیا۔ تو میں تم کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا چکا ہوں۔ اس میں وہی بدبخت داخل ہوگا جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی اور اس سے ایسا شخص دور رکھا جاوے گا جو بڑا پرہیزگار ہے جو اپنا مال اس غرض سے دیتا ہے کہ پاک ہو جاوے اور بجز اپنے عالیشان پروردگار کی رضاجوئی کے اس کے ذمہ کسی کا احسان نہ تھا کہ اس کا بدلہ اتارنا ہو۔ اور یہ شخص عنقریب خوش ہو جاوے گا۔

جزا و سزا کا بیان روز قیامت۔ ا تا ۱۱ ع ۶

پھر جس شخص کا ایمان کا پلہ بھاری ہوگا وہ تو خاطر خواہ آرام میں ہوگا اور جس شخص کا ایمان کا پلہ ہلکا ہوگا اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ وہ ہاویہ کیا چیز ہے۔ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے۔

Marfat.com

انعاماتِ الٰہیہ

زمین کی سب چیزیں انسان کے فائدہ کیلئے ہیں

وہ ذات پاک ایسی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے فائدہ کیلئے جو کچھ کہ زمین میں موجود ہے سب کا سب۔ پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف۔ سو درست کر دیئے ساتھ اس کے آسمان اور وہ تو سب چیزوں کے جاننے والا ہے۔

مومنین کو نعمت الٰہیہ پر شکر کرنے کی ہدایت

اے ایمان والو! جو پاک چیزیں ہم نے تم کو مرحمت فرمائی ہیں ان میں سے کھاؤ اور حق تعالیٰ کی شکر گزاری کرو اگر تم خاص اس کے ساتھ خلائی کا تعلق رکھتے ہو۔

اللہ تعالیٰ کے انعامات و احسانات

بیشک اللہ تعالیٰ پھاڑنے والا ہے دانہ کو اور گٹھلیوں کو وہ نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہ بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے۔ اللہ یہ ہے سو تم کہاں الٹے چلے جا رہے ہو۔ وہ صبح کا نکالنے والا ہے اور اس نے رات کو راحت کی چیز بنایا اور سورج اور چاند کو حساب سے رکھا ہے۔ یہ ٹھہرائی ہوئی بات ہے ایسی ذات کی جو زبردست بڑے علم والا ہے اور وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے ستاروں کو پیدا کیا تاکہ تم ان کے ذریعہ سے اندھیروں میں بھی اور خشکی میں بھی رستہ معلوم کر سکو۔ بیشک ہم نے دلائل خوب کھول کھول کر بیان کر دیئے ہیں ان لوگوں کیلئے جو خبر رکھتے ہیں اور وہ ایسا ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چند سے رہنے کی۔ بیشک ہم نے دلائل خوب کھول کھول کر بیان دیئے ہیں ان لوگوں کے لئے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں اور وہ ایسا ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے ہر قسم کے نباتات نکالے

پھر ہم نے اس سے سبز شاخ نکالی کہ اس سے ہم اوپر تلے چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے درختوں سے یعنی ان کے گچھے میں سے خوشے ہیں جو نیچے کو لٹکے چلے جاتے ہیں اور انگوروں کے باغ اور زیتون میں اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے ملتے جلتے نہیں ہوتے۔ ہر ایک کے پھل کو تو دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو۔ ان میں دلائل ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے ہم پر انعام واکرام۔ ۲۰ انعام ۱۶۵

اور وہ ایسا ہے جس نے تم کو زمین میں صاحب اختیار بنایا اور ایک کا دوسرے پر رتبہ بڑھایا تاکہ تم کو آزماوے ان چیزوں میں جو کہ تم کو دی ہیں۔ بالیقین آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بالیقین وہ واقعی بڑی مغفرت کرنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔

انسان پر انعامات واکرام از طرف اللہ تعالیٰ۔ ۲/۱ اعراف ۱۰-۱۱

اور بیشک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کو جگہ دی اور ہم نے تمہارے لئے اس میں سامان زندگی پیدا کیا۔ تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ اور ہم نے تم کو پیدا کیا (حضرت آدم) پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی۔ پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ تم آدم کو سجدہ کرو۔ سو سب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

مومنین پر اللہ تعالیٰ کے انعامات۔ ۳ انفال ۲۶

اور اس حالت کو یاد کرو جبکہ تم قلیل تھے۔ سرزمین میں کمزور شمار کئے جاتے تھے۔ اس اندیشہ میں رہتے تھے کہ تم کو لوگ نوچ کھسوٹ نہ لیں۔ سو اللہ تعالیٰ نے تم کو (مدینہ میں اطمینان سے) رہنے کو جگہ دی اور تم کو اپنی نصرت سے قوت دی اور تم کو نفیس نفیس چیزیں عطا فرمائیں تاکہ تم شکر کرو۔

تمام کائنات میں اہل دانش کیلئے دلائل ہیں۔ ۱ یونس ۵-۶

وہ اللہ ایسا ہے جس نے آفتاب کو چمکتا ہوا بنایا اور چاند کو نورانی بنایا اور اس کے لئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ چیزیں بیفائدہ پیدا نہیں کیں۔ وہ یہ دلائل ان لوگوں کو صاف صاف بتلا رہے ہیں جو دانش رکھتے ہیں۔ بلاشبہ رات اور دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں اور اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں پیدا کیا ہے ان سب میں ان لوگوں کے واسطے دلائل ہیں جو اللہ کا ڈر مانتے ہیں۔

Marfat.com

دن اور رات کے پیدا کرنے میں بھی دلائل ہیں۔ ۷ یونس ۶۷

وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن بھی اس طور پر بنایا کہ دیکھنے بھالنے کا ذریعہ ہے۔ اس میں دلائل ہیں ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں۔

زمین و آسمان کی پیدائش کا مقصد۔ ۱۱ ہود ۷-۸

اور وہ ایسا ہے کہ سب آسمان اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور اس وقت اس عرش پانی پر تھا تاکہ تم کو آزمادے کہ تم میں اچھا عمل کرنے والا کون ہے اور اگر آپ کہتے ہیں کہ یقیناً تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جاؤ گے تو جو لوگ کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ تو نرا صاف جادو ہے۔ اور اگر تھوڑے دنوں تک ہم ان سے عذاب کو ملتوی کر رکھتے ہیں تو کہنے لگتے ہیں کہ اس عذاب کو کون چیز روک رہی ہے یاد رکھو جس دن وہ آکر پڑے گا تو پھر کسی کے ٹالے نہ ٹلے گا۔ اور جس کے ساتھ یہ استہزا کر رہے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

اللہ تعالیٰ کے احسانات۔ ۱۴ ابراہیم ۳۲-۳۴

اللہ ایسا ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس پانی سے پھلوں کی قسم سے تمہارے لئے رزق پیدا کیا اور تمہارے نفع کے واسطے کشتی کو مسخر کیا تاکہ وہ خدا کے حکم سے دریا میں چلے۔ اور تمہارے نفع کے واسطے نہروں کو مسخر کیا اور تمہارے نفع کے واسطے سورج اور چاند کو مسخر بنایا جو ہمیشہ چلتے ہی رہتے ہیں اور تمہارے نفع کے واسطے رات دن کو مسخر بنایا اور جو جو چیز تم نے مانگی تم کو ہر چیز دی۔ اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اگر شمار کرنے لگو تو شمار میں نہیں لاسکتے۔ سچ یہ ہے کہ آدمی بہت ہی بے انصاف اور ناشکرا ہے

انعامات الٰہیہ (چوپایوں کا بیان) ۱۶ نحل ۵-۸

اور اسی نے چوپایوں کو بنایا ان میں تمہارے جاڑے کا بھی سامان ہے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے کھاتے بھی ہو اور انکی وجہ سے تمہاری رونق بھی ہے جبکہ شام کے وقت لاتے ہو اور جبکہ صبح کے وقت چھوڑ دیتے ہو۔ اور وہ تمہارے بوجھ بھی ایسے شہر کو لے جاتے ہیں جہاں تم بدوں جان کو محنت میں ڈالے ہوئے نہیں پہنچ سکتے۔ واقعی تمہارا اللہ بڑی شفقت اور رحمت والا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے بھی پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور نیز زینت کیلئے بھی۔ اور وہ ایسی چیزیں بناتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں

Marfat.com

انسانی زندگی کا انحصار انعامات الٰہیہ پر ہے۔ ۲ نحل ۱۰-۱۶

وہ ایسا ہے جس نے تمہارے واسطے آسمان سے پانی برسایا جس سے تم کو پینے کو ملتا ہے اور جس سے درخت ہیں جن میں تم چرنے چھوڑ دیتے ہو۔ اس (پانی) سے تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے۔ بیشک اس میں سوچنے والوں کے لئے دلیل ہے اور اس نے تمہارے لئے رات دن اور سورج اور چاند کو مسخر بنایا اور ستارے اس کے حکم سے مسخر ہیں۔ بیشک اس میں عقلمندوں کے لئے دلیلیں ہیں۔ اور ان چیزوں کو بھی جن کو تمہارے لئے اس طور پر پیدا کیا کہ ان کے اقسام مختلف ہیں۔ بیشک اس میں سمجھدار لوگوں کے لئے دلیل ہے اور وہ ایسا ہے کہ اس نے دریا کو مسخر بنایا تاکہ اس میں سے تازہ تازہ گوشت (مچھلی) کھاؤ اور اس میں سے گہنا نکالو جس کو تم پہنتے ہو۔ اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس میں پانی چیرتی ہوئی چلی جاتی ہیں اور تاکہ تم خدا کی روزی تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔ اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیئے تاکہ وہ تم کو لے کر ڈگمگانے نہ لگے اور اس نے نہریں اور رستے بنائے تاکہ منزل مقصود تک پہنچ سکو اور بہت سی نشانیاں بنائیں اور ستاروں سے بھی لوگ رستہ معلوم کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ان گنت ہیں۔ ۲ نحل ۱۸

اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتیں گننے لگو تو نہ گن سکو۔ واقعی اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

سب نعمتیں اور کلفتیں اللہ کیطرف سے ہیں۔ ۷ نحل ۵۳-۵۵

اور تمہارے پاس جو کچھ بھی نعمت ہے وہ سب اللہ ہی کیطرف سے ہے پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اس سے فریاد کرتے ہو۔ پھر جب تم سے اس تکلیف کو ہٹا دیتا ہے تو تم میں سے ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتی ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ ہماری دی ہوئی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔ خیر چند روزہ عیش اڑالو۔ اب جلدی تم کو خبر ہوئی جاتی ہے۔

انعاماتِ الٰہیہ کا بیان۔ ۹ نحل ۶۵-۶۶

اور اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کیا۔ اس میں ایسے لوگوں کے لئے بڑی دلیل ہے جو سنتے ہیں اور تمہارے لئے مواشی میں بھی غور درکار ہے۔ ان کے پیٹ میں جو گوبر اور خون ہے اس کے درمیان میں سے صاف اور گلے میں آسانی سے اترنے والا دودھ ہم تم کو پینے کو دیتے ہیں۔ اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم لوگ

Marfat.com

نشہ اور عمدہ کھانے کی چیزیں بناتے ہو۔ اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی دلیل ہے جو عقل رکھتے ہیں۔

شہد کی مکھی کا بیان اور شہد کی تعریف۔ ۹ نحل ۶۸-۶۹

اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کے جی میں یہ بات ڈالی کہ تو پہاڑوں میں گھر بنالے اور درختوں میں اور لوگ جو عمارتیں بناتے ہیں ان میں۔ پھر ہر قسم کے پھلوں سے چوسنی پھر۔ پھر اپنے رب کے رستوں میں چل جو آسان ہیں۔ اس کے پیٹ میں سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کی رنگتیں مختلف ہوتی ہیں کہ اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔ اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی دلیل ہے جو سوچتے ہیں۔

رزق میں فضیلت من جانب اللہ۔ ۱۰ نحل ۷۱

اور اللہ تعالیٰ نے تم میں بعضوں کو بعضوں پر رزق میں فضیلت دی ہے۔ جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنے حصہ کا مال اپنے غلاموں کو اس طرح نہیں دینے والے نہیں کہ وہ سب اس میں برابر ہو جاویں۔ کیا پھر بھی اللہ تعالیٰ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

بقا کیلئے انعامات الہیہ۔ ۱۰ نحل ۷۲

اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں میں سے تمہارے لئے بیویاں بنائیں اور ان بیویوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے۔ اور تم کو اچھی اچھی چیزیں کھانے کو دیں کیا پھر بھی بے بنیاد چیز پر ایمان رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے رہیں گے۔ اور اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے رہیں گے جو نہ ان کو آسمان میں سے رزق پہنچانے کا اختیار رکھتی ہیں نہ زمین سے (نباتات) اور نہ قدرت رکھتی ہیں۔

انسان پر عنایات الہیہ۔ ۱۱ نحل ۷۸

اللہ تعالیٰ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حالت میں نکالا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے۔ اور اس نے تم کو کان دیئے اور آنکھیں اور دل تاکہ تم شکر کرو۔

خدا کی نعمتوں کی بے قدری نہیں کرنی چاہئے۔ ۱۵ نحل ۱۱۲

اور اللہ تعالیٰ ایک بستی والوں کی حالت عجیب بیان فرماتے ہیں جو امن و اطمینان میں تھے۔ ان کے کھانے پینے کی چیزیں بڑی فراغت سے ہر جا و طرف سے ان کی طرف پہنچا کرتی تھیں۔ سو انہوں نے خدا کی نعمتوں کی بے قدری کی۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کے

کے سبب ایک محیط قحط اور خوف کا مزہ چکھایا۔

دن اور رات کا جواز۔ ۲ بنی اسرائیل ۱۲

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا۔ سو رات کی نشانی کو تو ہم نے دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا تاکہ اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تاکہ برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرلو۔ اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کیساتھ بیان کیا ہے۔

علم و رحمت خدا عطا فرماتا ہے۔ ۹ کہف ۶۵

سو انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا جن کو ہم نے اپنی خاص رحمت دی تھی۔ اور ہم نے ان کو اپنے پاس سے ایک خاص طور کا علم سکھلایا تھا۔

آسمان و زمین عبث پیدا نہیں کئے گئے۔ ۲ انبیاء ۱۶-۱۷

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو اس طور پر نہیں بنایا کہ ہم فعل عبث کرنے والے ہوں۔ اگر ہم کو مشغلہ ہی بنانا منظور ہوتا تو ہم خاص اپنے پاس کی چیز کو مشغلہ بناتے اگر ہم کو یہ کرنا ہوتا۔

دن اور رات ہم پر خدا کی بڑی رحمت ہیں۔ ۷ القصص ۷۱-۷۳

آپ کہیئے بھلا یہ تو بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ ہم پر ہمیشہ کیلئے قیامت تک رات ہی رہنے دے تو خدا کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی کو لے آوے تو کیا تم سنتے نہیں۔ آپ کہیے بھلا یہ تو بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ تم پر ہمیشہ کے لئے قیامت تک دن ہی رہنے دے تو خدا کے سوا وہ کونسا معبود ہے جو تمہارے لئے رات کو لے آوے۔ جس میں تم آرام کرو۔ کیا تم نہیں دیکھتے۔ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم رات میں آرام کرو اور دن میں تاکہ اس کی روزی تلاش کرو۔ اور تاکہ تم شکر کرو۔

رزق کی فراخی اور تنگی اللہ تعالےٰ کرتا ہے۔ ۶ عنکبوت ۶۲

اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہے تنگ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہی سب چیز کے حال سے واقف ہے۔

اللہ کی عنایات کو دیکھ کر سیدھی راہ پر آؤ۔ ۵ روم ۴۸-۵۲

اللہ ایسا ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا ہے پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر اللہ تعالیٰ اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر تم مینہ

Marfat.com

کو دیکھتے ہو کہ اس کے اندر سے نکلتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے پہنچا دیتا ہے تو بس وہ خوشیاں کرنے لگتے ہیں۔ اور وہ لوگ قبل اس کے کہ ان کے خوش ہونے سے پہلے ان پر برسے ناامید تھے۔ سو رحمتِ الٰہی کے آثار دیکھو کہ اللہ تعالیٰ زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد کس طرح زندہ کرتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اور اگر ہم ان پر اور ہوائیں چلا دیں پھر یہ لوگ کھیتی کو زرد ہوا دیکھیں تو یہ اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں۔ سو آپ مردوں کو سنا نہیں سکتے اور بہروں کو آواز نہیں سنا سکتے جبکہ پیٹھ پھیر کر چل دیں اور آپ اندھوں کو ان کی بے راہی سے راہ پر نہیں لا سکتے۔ آپ تو بس ان کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ مانتے ہیں۔

کائنات کی تمام چیزیں انسان کے کام میں لگی ہوئی ہیں۔ ۳ لقمان ۱۰ ۲۱

کیا تم لوگوں کو یہ بات معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں۔ اور اس نے تم پر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی پوری کر رکھی ہیں۔ اور بعضے آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بدون واقفیت اور بدون کسی روشن کتاب کے جھگڑا کرتے ہیں اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز کا اتباع کرو جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں کہ نہیں۔ ہم اس کا اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے کیا اگر شیطان ان کے بڑوں کو عذاب دوزخ کی طرف بلاتا رہا ہو تب بھی۔

احسانات اللہ کو یاد کرنے کی ہدایت۔ ۱ فاطر ۳

اے لوگو! تم پر جو اللہ نے احسانات کئے ہیں ان کو یاد کرو اللہ کے سوا کوئی خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو تم کہاں اُلٹے جا رہے ہو۔

دریاؤں اور سمندروں سے فائدے۔ ۲ فاطر ۱۲

اور دونوں دریا برابر نہیں۔ ایک تو شیریں پیاس بجھانیوالا ہے اور ایک شور تلخ ہے اور تم ہر ایک سے تازہ گوشت (مچھلی) کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جس کو تم پہنتے ہو اور تو کشتیوں کو اس میں دیکھتا ہے پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اس کی روزی ڈھونڈھو اور تم شکر کرو

آفتاب اور مہتاب کی منازل اور نظام۔ ۳۷ یٰسین ۳۷ - ۴۰

اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ ہم اس پر سے دن کو اتار لیتے ہیں سو یکایک

وہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور آفتاب اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے اس کا جو زبردست علم والا ہے اور چاند کے لئے منزلیں مقرر کیں۔ یہاں تک کہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی ٹہنی۔ نہ آفتاب کی مجال ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے اور دونوں ایک ایک دائرہ میں تیر رہے ہیں۔

مواشی کے پیدا کرنے میں انسان کیلئے فوائد ہیں۔ ۵ یٰس ۷۳

کیا ان لوگوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ ہم نے ان کے لئے اپنے ہاتھ کی صانعتہ چیزوں میں سے مواشی پیدا کئے۔ پھر یہ لوگ ان کے مالک بن رہے ہیں اور ہم نے ان مواشی کو ان کا تابع بنا دیا۔ سو ان میں بعضے تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں اور ان میں ان لوگوں کے اور بھی نفع ہیں اور پینے کی چیزیں بھی ہیں۔ سو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے۔

پیدائش زمین و آسمان حکمت سے خالی نہیں۔ ۳ ص ۲۷

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو چیزیں ان کے درمیان موجود ہیں ان کو خالی از حکمت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان لوگوں کا خیال ہے جو کافر ہیں۔ سو کافروں کے لئے بڑی خرابی ہے یعنی دوزخ۔

رات اور دن کا پیدا کرنا اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ۷ مومن ۶۱

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اسی نے دن کو روشن بنایا۔ بیشک اللہ تعالیٰ کا لوگوں پر بڑا ہی فضل ہے ولیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

سمندری نظام اللہ تعالیٰ کا اہم نظام ہے۔ ۴ شوریٰ ۳۲-۳۵

اور جو اس کی نشانیوں کے جہاز ہیں سمندر میں جیسے پہاڑ۔ اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے تو وہ سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ہر صابر و شاکر کے لئے یا ان جہازوں کو ان کے اعمال کے سبب تباہ کر دے اور بہت سے آدمیوں سے درگزر کر جاوے اور ان لوگوں کو جو کہ ہماری آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں معلوم ہو جاوے کہ ان کیلئے کہیں بچاؤ نہیں۔

اولاد مذکر و مؤنث اللہ کی دین ہے۔ ۵ شوریٰ ۴۹-۵۰

اللہ ہی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے یا ان کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی اور جس کو چاہے بے اولاد رکھتا ہے بیشک وہ بڑا جاننے

والا بڑی قدرت والا ہے۔

انسان کو گویائی اللہ نے دی اور دیگر انعامات۔ ۱ کرنتھیوں ۱۲-۱۳

رحمٰن نے قرآن کی تعلیم دی۔ اس نے انسان کو پیدا کیا۔ اس کو [illegible]
اور چاند حساب کے ساتھ ہیں اور بے تنہ کے درخت اور تنہ دار درخت دونوں [illegible]
آسمان کو اونچا کیا اور اسی نے ترازو رکھ دی تاکہ تم تولنے میں کمی بیشی نہ کرو۔ اور انصاف [illegible]
وزن کو ٹھیک رکھو اور تول کو گھٹاؤ مت۔ اور اس نے خلقت کے واسطے زمین کو رکھ دیا [illegible]
ہیں میوے ہیں اور کھجور کے درخت ہیں جن پر غلاف ہوتا ہے اور غلہ ہے جس میں بھوسہ ہوتا ہے اور
غذا کی چیز ہے۔ سو اے جن و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ اس
نے انسان کو ایسی مٹی سے پیدا کیا جو ٹھیکرے کی طرح بجتی ہے اور جنات کو خالص آگ سے پیدا
کیا۔ سو اے جن و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے وہ دونوں
مشرق اور دونوں مغرب کا مالک ہے۔ سو اے جن و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں
کے منکر ہو جاؤ گے۔ اس نے دو دریاؤں کو ملایا کہ باہم ملے ہوئے ہیں۔ ان دونوں کے درمیان
میں حجاب ہے کہ دونوں بڑھ نہیں سکتے۔ سو اے جن و انس تم اپنے رب کی کون کون سی
نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ ان دونوں سے مونگا اور موتی برآمد ہوتا ہے۔ سو اے جن و انس
تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ اور اسی کے ہیں جہاز جو سمندر
میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہیں۔ سو اے جن و انس تم اپنے رب کی کون کون سی
نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔

نعمت الٰہیہ اور انسان کی ناشکری۔ ۲ ملک ۲۴

آپ کہیئے کہ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل
دیئے۔ تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔ آپ کہیئے کہ وہی ہے جس نے تم کو [illegible] زمین پر
پھیلایا اور تم اس کے پاس اکٹھے کئے جاؤ گے۔

زمین، پہاڑ اور پانی اللہ کے انعام ہیں۔ ۱ مرسلات ۲۵-۲۸

کیا ہم نے زمین کو زندوں اور مردوں کو سمیٹنے والی نہیں بنایا اور ہم نے اس
میں اونچے اونچے پہاڑ بنائے۔ اور ہم نے تم کو میٹھا پانی پلایا۔ اس روز جھٹلانے والوں کی
بڑی خرابی ہوگی۔

Marfat.com

انعاماتِ الٰہیہ کا تذکرہ اور شکر کی ہدایت۔ ۱ الم نشرح ۱-۸

کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کر دیا۔ اور ہم نے آپ پر سے آپ کا وہ بوجھ اُتار دیا۔ جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کیا۔ (رسول مقبولؐ کا نام اللہ کے ساتھ اکثر لایا گیا) سو بیشک موجودہ مشکلات کیساتھ آسانی ہے۔ بیشک موجودہ مشکلات کے ساتھ آسانی ہے۔ تو آپ جب فارغ ہو جایا کریں تو محنت کیا کیجئے اور اپنے رب ہی کیطرف توجہ رکھیئے۔

Marfat.com

جن، انسان اور شیطان سے متعلق

انسان زمین پر خدا کا خلیفہ (نائب) ہے۔ ۲ بقرہ ۳۰

اور جس وقت ارشاد فرمایا آپ کے رب نے فرشتوں سے کہ ضرور میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک نائب۔ فرشتے کہنے لگے کہ آپ پیدا کریں گے زمین میں ایسے لوگوں کو جو فساد کریں گے اس میں اور خونریزیاں کریں گے۔ اور ہم برابر تسبیح کرتے رہتے ہیں بحمد اللہ اور تقدیس کرتے رہتے ہیں آپ کی۔ حق تعالیٰ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں اس بات کو جس کو تم نہیں جانتے۔

انسان کو تمام موجودات کا علم دیا گیا۔ ۲ بقرہ ۳۱-۳۳

اور علم (مع خواص) دے دیا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو سب چیزوں کے اسماء کا پھر وہ چیزیں فرشتوں کے روبرو کر دیں پھر فرمایا کہ بتلاؤ مجھ کو اسماء ان چیزوں کے اگر تم سچے ہو۔ فرشتوں نے عرض کیا کہ آپ تو پاک ہیں ہم کو کسی علم نہیں مگر وہی جو کچھ ہم کو آپ نے علم دیا۔ بیشک آپ بڑے علم والے حکمت والے ہیں۔ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے آدم تم بتلا دو ان کو ان چیزوں کے اسماء۔ سو جب بتلا دیئے آدم نے ان چیزوں کے اسماء تو حق تعالیٰ نے فرمایا میں تم سے نہ کہتا تھا کہ بیشک میں جانتا ہوں تمام پوشیدہ چیزیں آسمانوں کی اور زمین کی اور جانتا ہوں جس بات کو ظاہر کر دیتے ہو اور جس کو دل میں رکھتے ہو۔

شیطان بُری اور گندی چیزوں کی تعلیم دیتا ہے۔ ۲ بقرہ ۱۶۸-۱۶۹

اے لوگو! جو چیزیں زمین میں موجود ہیں ان میں سے حلال پاک چیزوں کو کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم مت چلو فی الواقع وہ تمہارا صریح دشمن ہے وہ تو تم کو ان ہی باتوں کی تعلیم کرے گا جو کہ بُری اور گندی ہیں اور یہ کہ اللہ کے ذمہ وہ باتیں لگاؤ جن کی تم کو خبر بھی نہیں۔

شیطان فقر سے ڈراتا ہے ۳۷ بقرہ ۲۶۸-۲۶۹

شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور تم کو بُری بات (بخل) کا مشورہ دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تم سے وعدہ کرتا ہے اپنی طرف سے گناہ معاف کر دینے کا اور اللہ تعالیٰ وسعت والے ہیں خوب جاننے والے ہیں۔ دین کا فہم جس کو چاہتے ہیں دیدیتے ہیں اور جس کو دین کا فہم مل جاوے اس کو بڑی خیر کی چیز مل گئی اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

تمام انسان ایک ہی جان دار (آدم) سے پیدا کئے گئے۔ ۱ نساء ۱

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار سے پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں اور تم خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ جس کے نام سے ایک دوسرے سے مطالبہ کرتے ہو اور قرابت (کے حقوق ضائع کرنے) سے بھی ڈرو۔ بالیقین اللہ تعالیٰ تم سب کی اطلاع رکھتے ہیں۔

شیطان کے رفقا مشرک اور شیطان کی تعلیم۔ ۸ نساء ۱۱۷-۱۲۱

یہ لوگ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر چند زنانی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں اور صرف شیطان کی عبادت کرتے ہیں جو کہ حکم سے باہر ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت سے دور ڈال رکھا ہے۔ اور جس نے یوں کہا تھا کہ میں ضرور تیرے بندوں سے اپنا مقرر حصہ اطاعت کا لوں گا اور میں ان کو گمراہ کروں گا اور میں ان کو ہوس دلاؤں گا اور میں ان کو تعلیم دوں گا جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑا کریں گے۔ اور جو شخص خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا رفیق بنالے گا وہ صریح نقصان میں واقع ہوگا۔ شیطان ان سے وعدہ کیا کرتا ہے اور ان کو ہوسیں دلاتا ہے اور شیطان ان سے صرف جھوٹے وعدے کرتا ہے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور اس سے کہیں بچنے کی جگہ نہ پاویں گے۔

شیطان کی گستاخی اور راندہ جانا۔ ۲ اعراف ۱۲-۱۳

حق تعالیٰ نے فرمایا تو جو بارہ نہیں کرتا تجھ کو اس سے کون امر مانع ہے جب کہ میں تجھ کو حکم دے چکا۔ کہنے لگا میں اس سے بہتر ہوں۔ آپ نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اس کو آپ نے خاک سے پیدا کیا ہے۔ حق تعالیٰ نے فرمایا تو آسمان سے اُتر۔ تجھ کو کوئی حق حاصل نہیں کہ تو تکبر کرے آسمان میں رہ کر۔ سو نکل بیشک تو ذلیلوں میں شمار ہونے

Marfat.com

شیطان کا تا قیامت مہلت مانگنا ۲ اعراف ۱۴-۱۵

وہ کہنے لگا کہ مجھ کو مہلت دیجئے قیامت کے دن تک۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تجھ کو (موت) سے مہلت دی گئی۔

شیطان کا انسان کو ورغلانے کا قصہ۔ ۲ اعراف ۱۶-۱۸

وہ کہنے لگا کہ بسبب اس کے کہ آپ نے مجھ کو گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ میں ان کے لئے آپ کی سیدھی راہ (عبادت) پر بیٹھوں گا۔ پھر ان پر حملہ کروں گا ان کے آگے سے بھی ان کے پیچھے سے بھی۔ ان کی داہنی جانب سے بھی اور ان کے بائیں جانب سے بھی اور ان میں سے اکثروں کو احسان ماننے والا نہ پائیے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہاں سے ذلیل و خوار ہو کر نکل۔ جو شخص ان میں سے تیرا کہنا مانے گا میں ضرور ان سے جہنم بھر دوں گا۔

شیطان کا حضرت آدم و حوا کو ورغلانا۔ ۷ اعراف ۲۰-۲۱

پھر شیطان نے ان دونوں کے دل میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کا بدن جو ایک دوسرے سے پوشیدہ تھا دونوں کے روبرو بے پردہ کرے۔ اور کہنے لگا تمہارے رب نے تم دونوں کو اس درخت سے اور کسی سبب سے منع نہیں فرمایا مگر محض اس وجہ سے کہ تم دونوں کہیں فرشتے ہو جاؤ یا نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ اور ان دونوں سے قسم کھائی کہ یقین جانئے کہ میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں۔ سو ان دونوں کو فریب سے نیچے

اولاد آدم کو شیطان سے کنارہ کش رہنے کا حکم۔ ۸ اعراف ۲۷

اے اولاد آدم شیطان تم کو کسی فتنہ میں نہ ڈالے جیسا اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے باہر کرا دیا اس حالت سے کہ ان کا لباس بدن بھی ان سے اتروا دیا تاکہ ان کو ان کے پردہ کا بدن دکھلائی دیئے تھے۔ وہ اور اس کا لشکر تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے کہ تم ان کو نہیں دیکھتے ہو۔ ہم شیطانوں کو ان ہی لوگوں کا رفیق ہونے دیتے ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔

شیطان کے وسوسہ کے وقت اللہ کی پناہ مانگو۔ ۲۴ اعراف ۱۹۹ ۲۰۲

درگزر کی برتاؤ کرلیا کیجئے اور نیک کام کی تعلیم کر دیا کیجئے اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہو جایا کیجئے۔ اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے۔ بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ یقیناً جو لوگ خدا ترس ہیں جب ان

کو کوئی خطرہ شیطان کیطرف سے آجاتا ہے تو وہ لوگ یاد (خدا) میں لگ جاتے ہیں۔ سو یکایک ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں اور جو شیاطین کے تابع ہیں وہ ان کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پس وہ باز نہیں آتے۔

مسلمان مرد اور عورت آپس میں رفیق ہیں۔ ۹ توبہ ۷۱

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکات دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں۔ ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالیٰ رحمت کرے گا بلاشبہ اللہ تعالیٰ قادر ہے۔ حکمت والا ہے۔

مسلمان مرد و عورت کے خواص اور انعامات۔ ۹ توبہ ۷۲

اللہ تعالیٰ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور نفیس مکانوں کا جو کہ ان کی ہمیشگی کے باغوں میں ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی بڑی چیز ہے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

انسان کی ناشکری عنایتِ الٰہیہ پر۔ ۳ یونس ۲۲-۲۳

وہ ایسا ہے کہ تم کو خشکی اور دریا میں لئے لئے پھرتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتی میں ہوتے ہو اور وہ کشتیاں لوگوں کو موافق ہوا کے ذریعہ لیکر چلتی ہیں اور وہ لوگ ان سے خوش ہوتے ہیں ان پر ایک جھونکا (مخالف) ہوا کا آتا ہے اور ہر طرف سے ان پر موجیں اٹھتی چلی آتی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ آگھیرے۔ سب خالص اعتقاد کر کے اللہ ہی کو پکارنے لگتے ہیں کہ اگر آپ ہم کو اس سے بچالیں تو ہم ضرور حق شناس بن جاویں پھر جب اللہ تعالیٰ ان کو بچالیتا ہے تو فوراً ہی وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو یہ تمہاری سرکشی تمہارے لئے وبال ہونے والی ہے۔ دنیاوی زندگی میں حظ اٹھا رہے ہو۔ پھر ہمارے پاس تم کو آنا ہے۔ پھر ہم سب تمہارا کیا ہوا تم کو جتلا دیں گے۔

اپنے کئے کا انسان خود ذمہ دار ہے۔ ۵ یونس ۴۴

یہ یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنے

Marfat.com

آپ کو تباہ کرتے ہیں۔

شیطان انسان کا دشمن ہے۔ ۱ یوسف ۵

انہوں (حضرت یعقوبؑ) نے فرمایا کہ اپنی خواب کو اپنے بھائیوں کے روبرو مت بیان کرنا۔ پس وہ تمہارے لئے کوئی خاص تدبیر کریں گے۔ بلاشبہ شیطان آدمی کا صریح دشمن ہے۔

نفسِ انسانی ہمیشہ بُری بات بتلاتا ہے۔ ۷ یوسف ۵۳

اور میں (یوسفؑ) اپنے نفس کو بری نہیں بتلاتا۔ نفس تو بُری ہی بات بتلاتا ہے بجز اس کے جس پر میرا رب رحم کرے۔ بلاشبہ میرا رب بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا ہے۔

شیطان کا روزِ قیامت اعتراف۔ ۱۴ ابراہیم ۲۲

اور جب تمام مقدمات فیصل ہو چکے گے تو شیطان کہے گا کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے سچے وعدے کئے تھے۔ اور میں نے بھی کچھ وعدے تم سے کئے تھے۔ سو میں نے تم سے وعدہ خلاف کئے تھے اور میرا تم پر اور تو کچھ زور نہ چلتا تھا بجز اس کے کہ میں نے تم کو بلایا تھا سو تم نے میرا کہنا مان لیا تو تم مجھ پر ملامت مت کرو اور ملامت اپنے آپ کو کرو۔ نہ میں تمہارا مددگار ہوں اور نہ تم میرے مددگار ہو۔ میں خود تمہارے اس فعل سے بیزار ہوں کہ تم اس کے قبل مجھ کو شریک ٹھہرا دیتے تھے۔ یقیناً ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

انسان اور جن کی پیدائش ۱۵ حجر ۲۶

اور ہم نے انسان کو بجتی ہوئی مٹی سے جو کہ سڑے ہوئے گارے کی بنی تھی پیدا کیا اور جن کو اس کے قبل آگ سے کہ وہ ایک گرم ہوا تھی پیدا کر چکے تھے۔

انسان کی پیدائش اور شیطان کا انکارِ سجدہ۔ ۱۵ حجر ۲۸-۳۱

اور وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے جب آپ کے رب نے ملائکہ سے فرمایا کہ میں ایک بشر کو بجتی ہوئی مٹی سے جو کہ سڑے ہوئے گارے کی بنی ہو کی پیدا کرنے والا ہوں۔ سو میں جب اس کو پورا بنا چکوں اور اس میں اپنی جان ڈال دوں تو تم سب کے سب اس کے روبرو سجدہ میں گر پڑنا۔ سو سارے کے سارے فرشتوں نے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے اس بات کو قبول نہ کیا کہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل ہو۔

شیطان کا مردود ہونا اور مہلت مانگنا۔ ۱۵ حجر ۳۲-۳۸

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابلیس تجھ کو کون امر باعث ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں

شامل نہ ہوا۔ کہنے لگا میں ایسا نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں جس کو آپ نے بجتی ہوئی مٹی سے جو کہ سڑے ہوئے گارے کی بنی ہے پیدا کیا ہے۔ ارشاد ہوا کہ تو آسمان سے نکل کیوں کہ بیشک تو مردود ہوگیا اور بیشک تجھ پر لعنت ہوگی قیامت کے دن تک۔ کہنے لگا تو پھر مجھ کو مہلت دے دیجئے قیامت کے دن تک۔ ارشاد ہوا تجھ کو معین وقت کی تاریخ تک مہلت دی گئی۔

شیطان کا گمراہ کرنا اور اس کا عذاب۔ ۱۵ حجر ۳۹-۴۴

کہنے لگا کہ اے میرے رب بہ سبب اس کے کہ آپ نے مجھ کو گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ میں دنیا میں ان کی نظر میں معاصی کو مرغوب کر کے دکھاؤں گا۔ اور ان سب کو گمراہ کروں گا۔ بجز آپ کے ان بندوں کے جو ان میں منتخب کئے گئے ہیں۔ ارشاد ہوا یہ ایک سیدھا رستہ ہے جو مجھ تک پہنچتا ہے۔ واقعی میرے ان بندوں پر تیرا ذرا بھی بس نہ چلے گا۔ ہاں مگر جو گمراہ لوگوں میں سے تیری راہ پر چلنے لگے۔ اور ان سب سے جہنم کا وعدہ ہے جس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لئے ان لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں

انسان کا ہنر دفن عذاب الٰہی میں کام نہیں آئے گا۔ ۱۴ حجر ۸۲-۸۴

اور وہ لوگ (اہل حجر) پہاڑوں کو تراش تراش ان میں گھر بناتے تھے۔ کہ امن میں رہیں۔ سو ان کو صبح کے وقت آواز سخت نے آپکڑا۔ سو ان کے ہنر ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

پیدائش انسان اور اس کی خصلت۔ ۱۶ نحل ۴

انسان کو نطفہ سے بنایا پھر وہ یکایک کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔

انسان کے بڑھاپے کا بیان۔ ۱۶ نحل ۷۰

اور اللہ تعالیٰ نے تم کو پیدا کیا۔ پھر تمہاری جان قبض کرتا ہے۔ اور بعضے تم میں وہ ہیں جو ناکارہ عمر تک پہنچائے جاتے ہیں جس کا یہ اثر ہوتا ہے کہ ایک چیز سے باخبر ہو کر پھر بے خبر ہو جاتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑے علم والے اور بڑی قدرت والے ہیں۔

مومنین شیطان کے قابو سے باہر ہیں۔ ۱۶ نحل ۹۹-۱۰۰

یقیناً اس کا (شیطان) قابو ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ بس اس کا قابو تو صرف ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس سے تعلق رکھتے ہیں اور ان لوگوں پر جو کہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔

انسان جلد باز ہے۔ ۲ بنی اسرائیل ۱۱

اور انسان برائی کی ایسی درخواست کرتا ہے جس طرح بھلائی کی درخواست اور انسان جلد باز ہے۔

انسان اپنے نفع نقصان کا مرتکب ہے۔ ۲ بنی اسرائیل ۱۵

جو شخص راہ پر چلتا ہے وہ اپنے نفع کے لئے راہ پر چلتا ہے اور جو شخص بے راہی کرتا ہے سو وہ بھی اپنے ہی نقصان کے لئے بے راہ ہوتا ہے۔ اور کوئی شخص کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کسی رسول کو نہیں بھیج لیتے

انسان کو اترانا (تکبر) نہیں کرنا چاہیئے۔ ۴ بنی اسرائیل ۳۰

اور زمین پر اتراتا ہوا مت چل تو نہ زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ چوڑائی کی لمبائی کو پہنچ سکتا ہے۔

شیطان لوگوں میں فساد ڈالتا ہے۔ ۶ بنی اسرائیل ۵۳-۵۴

اور آپ میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ ایسی بات کہا کریں جو بہتر ہو شیطان لوگوں میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ واقعی شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تم پر رحمت فرمائے اگر وہ چاہے تو تم کو عذاب دے دے اور ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔

انسان کو اللہ سے بے تعلقی پر فہمائش۔ ۹ بنی اسرائیل ۸۳

اور آدمی کو جب نعمت عطا کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور کروٹ لیتا ہے اور جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔ آپ فرما دیجئے کہ ہر شخص اپنے طریقہ پر کام کر رہا ہے۔ سو تمہارا رب خوب جانتا ہے جو زیادہ ٹھیک راستہ پر ہو

انسان بڑا تنگدل ہے۔ ۱۱ بنی اسرائیل ۱۰۰

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس حالت میں تم خرچ کرنے سے اندیشہ سے ہاتھ روک لیتے اور آدمی ہے بڑا تنگ دل۔ اور ایسی چیز [illegible] نہیں یعنی رسالت و علم

شیطان مومنین کا دشمن ہے۔ ۷ کہف ۵۰

اور جب ہم نے ملائکہ کو حکم دیا۔ کہ آدم کے سامنے سجدہ کرو۔ سو سب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے۔ وہ جنات میں سے تھا۔ سو اس نے اپنے رب کے حکم سے عدول کیا سو کیا پھر بھی تم اس کو اور اس کے چیلے چانٹوں کو دوست بناتے ہو۔ مجھ کو چھوڑ کر حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ یہ ظالموں کے لئے بہت بُرا بدل ہے۔

انسان جلدی کا بنا ہوا ہے۔ ۳ انبیاء ۳۷

انسان جلدی ہی کا بنا ہوا ہے۔ ہم عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھائے دیتے ہیں۔ پس تم مجھ سے جلدی مت مچاؤ۔

شیطان کے پیرو۔ ۱ الحج ۳-۴

اور بعضے آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بے جانے بوجھے جھگڑا کرتے ہیں۔ اور ہر شیطان سرکش کے پیچھے ہو لیتے ہیں۔ جس کی نسبت یہ بات لکھی جا چکی ہے کہ جو شخص اس سے تعلق رکھے گا تو اس کا کام ہی یہ ہے کہ وہ اس کو بے راہ کر دے گا۔ اور اس کو عذاب دوزخ کا رستہ دکھلا دے گا۔

شیطان دل میں شبہات ڈالتا ہے۔ ۷ الحج ۵۲-۵۴

اور ہم نے آپ سے قبل کوئی رسول اور نبی ایسا نہیں بھیجا جس کو یہ قصہ (کفار کا انکار) پیش نہ آیا ہو۔ کہ جب اس نے کچھ پڑھا شیطان نے اس کے پڑھنے میں شبہ ڈالا پھر اللہ تعالیٰ شیطان کے ڈالے ہوئے شبہات کو نیست و نابود کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب علم والا حکمت والا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ شیطان کے ڈالے ہوئے شبہات کو ایسے لوگوں کے لئے آزمائش بنا دے جن کے دل میں مرض ہے اور جن کے دل سخت ہیں۔ اور واقعی ظالم لوگ بڑی مخالفت میں ہیں اور تاکہ جن لوگوں کو فہم عطا ہوا ہے۔ وہ اس امر کا زیادہ یقین کر لیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے۔ سو ایمان پر زیادہ قائم ہو جاویں۔ پھر اس کی طرف ان کے دل اور بھی جھک جاویں۔ اور واقعی ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی راہ راست دکھلاتا ہے۔

شیطان بے حیائی کی اور نامعقول بات کہتا ہے۔ ۳ نور ۲۱

لے ایمان والو! تم شیطان کے قدم بہ قدم مت چلو اور جو شخص شیطان کے قدم

Marfat.com

بدقدم چلتا ہے۔ تو وہ بے حیائی اور نامعقول ہی کام کرنے کو کہے گا۔ اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم نہ ہوتا۔ تو تم میں سے کوئی بھی پاک وصاف نہ ہوتا۔ ولیکن اللہ تعالےٰ جس کو چاہتا ہے۔ پاک وصاف کر دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا سب کچھ جانتا ہے

شیاطین کا نزول قرآن سے تعلق۔ ۱۱ شعرا ۲۱۰-۲۱۲

اور اس (قرآن) کو شیاطین لے کر نہیں آئے۔ اور یہ ان کے مناسب ہی نہیں اور وہ اس پر قادر بھی نہیں۔ کیونکہ وہ شیاطین سننے سے روک دیئے گئے ہیں

شیاطین کن لوگوں پر اُترتے ہیں۔ ۱۱ شعرا ۲۲۱-۲۲۳

کیا میں تم کو بتلاؤں کہ کس پر شیاطین اترا کرتے ہیں۔ ایسے شخصوں پر اترا کرتے ہیں جو دروغ گفتار بدکردار ہوں اور جو کان لگا دیتے ہیں اور بکثرت جھوٹ بولتے ہیں۔

محنت انسان اپنے ہی لئے کرتا ہے۔ ۲۹ عنکبوت ۶

اور جو شخص محنت کرتا ہے وہ اپنے ہی لئے محنت کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو تمام جہان والوں میں کسی کی حاجت نہیں۔

تخلیق انسان قدرت الٰہیہ کا اعجاز ہے۔ ۳۰ روم ۵۴

اللہ ایسا ہے جس نے تم کو ناتوانی کی حالت میں بنایا پھر ناتوانی کے بعد توانائی عطا کی۔ پھر توانائی کے بعد ضعف اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ جاننے والا قدرت رکھنے والا ہے

انسان خدا کا شکر اپنے نفع کیلئے ہی کرتا ہے۔ ۳۱ لقمان ۱۳

اور ہم نے لقمان کو دانش مندی عطا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے رہو اور جو شخص شکر کرے گا وہ اپنے ذاتی نفع کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ تعالیٰ بے نیاز خوبیوں والا ہے۔

تخلیق انسان کا بیان۔ ۳۲ سجدہ ۶-۹

وہی ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا۔ زبردست رحمت والا جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی۔ اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی [illegible] کو نطفہ سے [illegible] بنایا پھر [illegible]

میں اپنی روح پھونکی اور تم کو کان آنکھیں اور دل دیئے۔ تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

شیطان کو ہمیشہ اپنا دشمن جانو۔ ۱ فاطر ۵-۶

اے لوگو! اللہ تعالیٰ کا وعدہ ضرور سچا ہے سو ایسا نہ ہو کہ دنیوی زندگی تم کو دھوکہ میں ڈالے رکھے اور ایسا نہ ہو کہ تم کو دھوکا باز شیطان اللہ سے دھوکہ میں ڈال دے۔ یہ شیطان بیشک تمہارا دشمن ہے سو تم اس کو دشمن سمجھتے رہو۔ وہ تو اپنے گروہ کو محض اس لئے بلاتا ہے تاکہ وہ لوگ دوزخیوں میں سے ہو جاویں۔

تخلیق انسان سے متعلق۔ ۲ فاطر ۱۱

اللہ تعالیٰ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تم کو جوڑے جوڑے بنایا۔ اور کسی عورت کو نہ حمل رہتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے مگر سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے۔ اور نہ کسی کی عمر زیادہ کی جاتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم جاتی ہے مگر یہ سب لوحِ محفوظ میں ہوتا ہے۔ یہ سب اللہ کو آسان ہے۔

اولادِ آدم کو عبادتِ شیطان سے منع کیا گیا۔ ۴ یٰس ۵۹-۶۱

اے مجرمو! آج الگ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدم کیا میں نے تم کو تاکید نہیں کر دی تھی کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے اور یہ کہ میری عبادت کرنا۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔

انسان اعلانیہ اعتراض کرتا ہے۔ ۴ یٰس ۷۷-۷۸

کیا آدمی کو یہ معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا سو وہ اعلانیہ اعتراض کرنے لگا اور اس نے ہماری شان میں ایک عجیب مضمون بیان کیا اور اپنی اصل کو بھول گیا۔ کہتا ہے کہ ہڈیوں کو جب وہ بوسیدہ ہو گئی ہوں کون زندہ کرے گا۔

شیطان اور شہابِ ثاقب۔ ۱ صٰفّٰت ۶-۱۰

ہم نے رونق دی ہے اس طرف والے آسمان کو ایک عجیب آرائش یعنی ستاروں کے ساتھ اور حفاظت بھی کی ہے ہر شریر شیطان سے۔ وہ شیاطین عالمِ بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے۔ (ملائکہ کی باتوں کی طرف) اور وہ ہر طرف سے مار کر دھکے دیئے جاتے ہیں اور ان کیلئے دائمی عذاب ہوگا۔ مگر جو شیطان کچھ خبر لے ہی بھاگے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے

شیطان کا تکبر کرنا اور مردود ہونا۔

حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اے ابلیس جس چیز کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کو سجدہ کرنے سے تجھ کو کون چیز مانع ہوئی۔ کیا تو غرور میں آگیا یا یہ کہ تو بڑے درجہ والوں میں ہے۔ کہنے لگا کہ میں آدم سے بہتر ہوں۔ آپ نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو خاک سے پیدا کیا ہے۔ ارشاد ہوا تو آسمان سے نکل کیونکہ بیشک تو مردود ہو گیا اور بیشک تجھ پر میری لعنت رہے گی قیامت کے دن تک۔

ابلیس کا قیامت تک مہلت مانگنا۔

شیطان کہنے لگا تو پھر مجھ کو مہلت دیجئے قیامت کے دن تک۔ ارشاد ہوا کہ تجھ کو معین وقت تک مہلت دی گئی۔ کہنے لگا تیری عزت کی قسم میں ان سب کو گمراہ کروں گا بجز آپ کے ان بندوں کے جو ان میں منتخب کئے ہوئے ہیں۔ ارشاد ہوا کہ میں سچ کہتا ہوں اور میں تو سچ ہی کہا کرتا ہوں۔ کہ میں تجھ سے اور جو ان میں تیرا اتباع کرے گا سب سے دوزخ بھر دوں گا۔

تخلیق انسان کا بیان اور ہدایت۔

اس خدا نے تم کو تن واحد سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا تمہارے لئے آٹھ نر و مادہ چارپایوں کے پیدا کئے۔ وہ تم کو ماؤں کے پیٹ میں ایک کے بعد دوسری کیفیت پر بناتا ہے۔ تین تاریکیوں میں۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب اسی کی سلطنت ہے۔ اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں تو تم پھرے چلے جا رہے ہو۔

تخلیق انسان کے منازل۔

وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر تم کو بچہ کر کے نکالتا ہے۔ پھر تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور کوئی کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے۔ اور تاکہ تم سب وقت مقرر تک پہنچ جاؤ اور تاکہ تم لوگ سمجھو۔ وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے پھر جب وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے سو بس اس کی نسبت فرما دیتا ہے کہ ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے۔

گمراہ کرنیوالے جن وانس کی ذلالت۔ ۴ حٰمٓ سجدہ ۲۹

اور وہ کفار کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو وہ دونوں شیطان اور انسان دکھلا دیجئے جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا۔ ہم ان کو اپنے پیروں تلے مل ڈالیں تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں۔

شیطانی وسوسے کے وقت اللہ کی پناہ مانگو۔ ۵ حٰمٓ سجدہ ۳۶

اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کچھ وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے۔ بلاشبہ وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔

انسان کی کمال حرص۔ ۶ حٰمٓ سجدہ ۴۹ - ۵۱

آدمی ترقی کی خواہش سے اس کا جی نہیں بھرتا اور اگر اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو ناامید اور ہراساں ہو جاتا ہے اور اگر ہم اس کو کسی تکلیف کے بعد جو اس پر واقع ہوئی تھی اپنی مہربانی کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرے لئے ہونا ہی چاہیئے تھا۔ اور میں قیامت کو آنے والا خیال نہیں کرتا۔ اور اگر میں اپنے رب کے پاس پہنچایا بھی گیا۔ تو میرے لئے اس کے پاس بھی بہتری ہی ہے۔ تو ہم ان منکروں کو ان کے سبب کردار ضرور بتلا دیں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھا دیں گے اور ہم جب آدمی کو نعمت عطا کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور کروٹ پھیر لیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو خوب لمبی چوڑی دعائیں کرتا ہے۔

انسان کی ناشکری۔ ۵ شوریٰ ۴۸

پھر اگر یہ اعراض کریں تو ہم نے ان کو آپ پر نگران کر کے نہیں بھیجا۔ آپ کے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے۔ اور ہم جب آدمی کو کچھ اپنی عنایات کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان لوگوں پر ان کے اعمال کے بدلے میں جو پہلے اپنے ہاتھوں کر چکے ہیں کوئی مصیبت آ پڑتی ہے تو آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے۔

نفسانی خواہشات کو خدا بنانے والا گمراہ ہے۔ ۳ جاثیہ ۲۳

سو کیا آپ نے اس شخص کی بھی حالت دیکھی جس نے اپنا خدا اپنی نفسانی خواہشات کو بنا رکھا ہے اور خدا تعالیٰ نے اس کو باوجود سمجھ بوجھ کے گمراہ کر دیا ہے۔ اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی ہے۔ اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے۔ سو ایسے شخص کو بعد خدا کے کون

ہدایت کرے۔ کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے۔

قومیں اور فرقے فخر کیلئے نہیں۔

۲۶ حجرات ۱۳

اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا [illegible] اور تم کو مختلف قوموں اور قبیلوں خاندانوں میں بنایا تاکہ ایک دوسرے کو شناخت [illegible] اللہ کے نزدیک تم سب میں بڑا شریف وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ اللہ جو سب جاننے والا پورا خبردار ہے۔

ہر انسان کو اپنی کمائی کا حصہ ملے گا۔

۵۳ نجم ۳۳-۴۲

تو بھلا آپ نے ایسے شخص کو بھی دیکھا جس نے روگردانی کی اور تھوڑا مال دیا اور بند کر دیا۔ کیا اس شخص کے پاس علم غیب ہے کہ اس کو دیکھ رہا ہے کیا اس مضمون کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے اور نیز ابراہیم کے جنہوں نے احکام کی پوری بجا آوری کی یہ کہ کوئی شخص کسی کا گناہ اپنے اوپر نہیں لے سکتا اور یہ کہ انسان کو صرف اپنی ہی کمائی ملے گی۔ اور یہ کہ انسان کی سعی بہت جلد دیکھی جاوے گی۔ پھر اس کو پورا پورا بدلہ دیا جاوے گا اور یہ کہ آپ کے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے۔

تمام جن و انس بے بس ہیں۔

۵۵ رحمٰن ۳۳-۳۴

اے گروہ جن و انس اگر تم کو قدرت ہے کہ آسمانوں اور زمین کی حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ۔ بدوں زور کے اور وہ ہے نہیں، نہیں نکل سکتے۔ سو اے جن و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔

عورت کے خواص۔

۶۶ تحریم ۵

اگر پیغمبر تم عورتوں کو طلاق دے دیں تو ان کا پروردگار بہت جلد تمہارے بدلے ان کو تم سے اچھی بیبیاں دے دیگا۔ جو اسلام والیاں، ایمان والیاں، فرمانبرداری کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں ہوں گی۔ کچھ بیوہ اور کچھ کنواریاں۔

تخلیق انسان کا بیان۔

۷۶ دہر ۱-۳

بیشک انسان پر زمانہ میں ایک ایسا وقت بھی آیا ہے جس میں وہ کوئی چیز قابل تذکرہ نہ تھا۔ ہم نے اس کو مخلوط نطفہ سے پیدا کیا اس طور پر کہ ہم اس کو مکلف بنائیں۔

تو ہم نے اس کو سنتا۔ دیکھتا بنایا۔ ہم نے اس کو رستہ (راہ ہدایت) بتلایا یا تو وہ شکرگزار ہوگیا یا ناشکر ہوگیا۔

انسان کی پیدائش بیقدر پانی سے کی گئی۔ ۱ مرسلات ۲۰-۲۴

کیا ہم نے تم کو ایک بے قدر پانی سے نہیں بنایا۔ پھر ہم نے اس کو ایک وقت مقررہ تک ایک محفوظ جگہ (رحم) میں رکھا۔ غرض ہم نے ایک اندازہ ٹھہرایا۔ سو ہم کیسے اچھے اندازہ ٹھہرانے والے ہیں۔ اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی۔

انسان کی ناشکری کا بیان۔ ۱ عبس ۱۷-۳۲

آدمی پر خدا کی مار۔ وہ کیسا ناشکر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو کیسی چیز سے پیدا کیا نطفہ سے۔ اس کی صورت بنائی۔ پھر اس کو اندازے سے بنایا پھر اس کو رستہ آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی پھر اس کو قبر میں لے گیا۔ پھر جب اللہ چاہے گا اس کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ ہرگز نہیں۔ اس کو جو حکم کیا تھا اس کو بجا نہیں لایا۔ سو انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے کہ ہم نے عجیب طور پر پانی برسایا۔ پھر عجیب طور پر زمین کو پھاڑا۔ پھر ہم نے اس میں غلہ اور انگور اور ترکاری اور زیتون اور کھجور اور گنجان باغ اور میوے اور چارہ پیدا کیا۔ تمہارے اور تمہارے مواشی کے فائدہ کے لئے۔

انسان اللہ کی طرف غفلت میں ہے ۱ انفطار ۶-۸

اے انسان تجھ کو کس چیز نے تیرے ایسے رب کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے جس نے تجھ کو بنایا۔ پھر تیرے اعضا کو درست کیا۔ پھر تجھ کو اعتدال پر بنایا جس صورت میں چاہا تجھ کو ترکیب دے دیا۔

انسان کی بلندی و پستی کا حال ۱ تین ۱-۸

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینین کی اور اس امن والے شہر کی کہ ہم نے انسان کو بہت خوبصورت سانچہ میں ڈالا۔ پھر ہم اس کو پستی کی حالت (بڑھاپے) والوں سے بھی پست کر دیتے ہیں۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے تو ان کے لئے اس قدر ثواب ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگا۔ پھر کون چیز تجھ کو قیامت کے بارہ میں جھٹلا رہی ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں۔

Marfat.com

انسان (کافر) کی ناشکری اور حبِ مال — ۱ عادیات ۱-۱۱

قسم ہے ان گھوڑوں کی جو ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں۔ پھر ٹاپ مار کر آگ جھاڑتے ہیں۔ پھر صبح کے وقت تاخت و تاراج کرتے ہیں۔ پھر اس وقت غبار اُڑاتے ہیں داہل عرب کا طریقۂ رزم، پھر اس وقت جماعت میں جا گھستے ہیں۔ بیشک آدمی اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے اور اس کو خود بھی اس کی خبر ہے۔ اور وہ مال کی محبت میں بڑا مضبوط ہے۔ کیا اس کو یہ وقت معلوم نہیں جب زندہ کئے جاویں گے جتنے مردے قبروں میں ہیں اور آشکارا ہو جاویگا جو کچھ دلوں میں ہے۔ بیشک ان کا پروردگار ان کے حال سے اس روز پورا آگاہ ہے۔

تضییع عمر انسان کو خسارہ میں ڈالتی ہے۔ — ۱ عصر ۱-۳

قسم ہے زمانہ کی کہ انسان بڑے خسارہ میں ہے مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی فہمائش کرتے رہے۔ اور ایک دوسرے کو پابندی کی فہمائش کرتے رہے۔

△

دُنیاوی زندگی اور آخرت

دنیاوی زندگی کی مصیبت امتحان ہے اس پر صبر کی تلقین۔ ۱۹-بقر ۱۵۵-۱۵۶

اور ہم تمہارا امتحان کریں گے کسی قدر خوف سے اور فاقہ سے اور مال وجان اور پھلوں کی کمی سے اور آپ ایسے صابرین کو بشارت سنا دیجئے کہ ان پر جب کوئی مصیبت پڑتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ تعالیٰ ہی کی ملک ہیں اور ہم سب اللہ تعالےٰ ہی کی طرف جانے والے ہیں۔ ان لوگوں پر خاص خاص رحمتیں بھی ان کے پروردگار کی طرف سے ہوں گی۔ اور عام رحمت بھی ہوگی اور یہی لوگ ہیں جن کی رسائی ہوگی۔

حُبِ دُنیا کفار کا ہی شیوہ ہے۔ ۲۶ بقرہ ۲۱۲

دنیوی معاش کفار کو آراستہ پیراستہ معلوم ہوتی ہے۔ اور ان مسلمانوں سے تمسخر کرتے ہیں حالانکہ یہ جو کفر اور شرک سے بچتے ہیں (مسلمان) ان کافروں سے اعلیٰ درجہ میں ہونگے۔ قیامت کے روز اور روزی تو اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں بے انداز دے دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں کفار کا مال واولاد کام نہیں آئے گا۔ ۲ عمران ۱۰-۱۱

بالیقین جو لوگ کفر کرتے ہیں ہرگز ان کے کام نہیں آسکتے ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ذرہ برابر بھی اور ایسے لوگ جہنم کا سوختہ ہونگے جیسا معاملہ تھا فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والے لوگوں کا کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلایا اس پر اللہ تعالیٰ نے ان پر دارو گیر فرمائی ان کے گناہوں کے سبب اور اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔

دنیاوی لذت والی اشیاء کی کوئی قدر نہیں۔ ۲ عمران ۱۴

خوش نما معلوم ہوتی ہے لوگوں کو محبت مرغوب چیزوں کی۔ عورتیں ہوئیں

بیٹے ہوئے۔ لگے ہوئے ڈھیر ہوتے ہوئے اور چاندی کے نشان لگے ہوئے گھوڑے ہوئے مواشی ہوئے اور زراعت ہوئی۔ یہ سب استعمالی چیزیں ہیں دنیوی زندگانی کی اور انجام کار کی خوبی تو اللہ ہی کے پاس ہے۔

آخرت کی نعمتیں دائمی اور نفیس ہیں۔ ۲ عمران ۱۵

آپ فرما دیجئے کیا میں تم کو ایسی چیز بتلا دوں جو بہتر ہو ان چیزوں سے ایسے لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں۔ ان کے مالک کے پاس ایسے ایسے باغ ہیں جن کے پائیں نہریں جاری ہیں۔ ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور ایسی بیبیاں ہیں جو صاف ستھری کی ہوئی ہیں اور خوشنودی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ خوب دیکھتے ہیں بندوں کو۔

عزت، ذلت، ملک وجاہ اور رزق سب اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ ۳ عمران ۲۶-۲۷

آپ یوں کہئے کہ اے مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہیں دیدیتے ہیں اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں۔ آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی۔ بلاشبہ آپ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ رات کو دن میں داخل کر دیتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کر دیتے ہیں اور آپ جاندار چیز کو بے جان سے نکال لیتے ہیں اور بے جان چیز کو جاندار سے نکال لیتے ہیں اور آپ جس کو چاہتے ہیں بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں

دنیا کی زندگی پر مومن کا دل کیسے دھوکا کھا سکتا ہے

اگر تم کو زخم پہنچ جاوے تو اس قوم کو بھی ایسا ہی زخم پہنچ چکا ہے اور ہم ان دنوں کو ان لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں (کبھی غالب کبھی مغلوب کیفیت) اور تاکہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو جان لیویں اور تم سے بعضوں کو شہید بنانا تھا اور اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتے اور تاکہ میل کچیل صاف کر دے ایمان والوں کا۔ اور مٹا دیوے کافروں کو

دنیوی زندگی دھوکے کا سودا ہے۔ ۴ عمران ۱۸۵

ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور تم کو پوری پاداش تمہاری قیامت کے ہی روز ملے گی۔ تو جو شخص دوزخ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا سو پورا کامیاب وہ ہوا۔ اور دنیوی زندگی تو کچھ بھی نہیں صرف دھوکے کا سودا ہے۔

▲

دنیا میں کفار کی بہار چند روزہ ہے۔ ۳ عمران ۱۹۶ - ۱۹۷

تجھ کو ان کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا مغالطہ میں نہ ڈال دے۔ چند روز بہار ہے پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور وہ بُری ہی آرامگاہ ہے۔

خوشحالی منجانب اللہ ہے اور بدحالی اپنے اعمال سے ہے۔ ۴ نساء ۷۹

اے انسان تجھ کو جو کوئی خوشحالی پیش آتی ہے۔ وہ محض اللہ کی جانب سے ہے اور جو کوئی بدحالی پیش آوے وہ تیرے ہی سبب سے ہے۔

اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا معاوضہ ہے۔ ۴ نساء ۱۳۴

جو شخص دنیا کا معاوضہ چاہتا ہو تو اللہ تعالیٰ کے پاس تو دنیا اور آخرت دونوں کا معاوضہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے سننے والے بڑے دیکھنے والے ہیں۔

دنیا میں مفسد لوگوں کو سزا۔ ۵ مائدہ ۳۳-۳۴

جو لوگ اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور ملک میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کئے جائیں یا سولی دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹ دیئے جائیں یا زمین پر سے نکال دیئے جائیں۔ یہ ان کے لئے دنیا میں سخت رسوائی ہے اور ان کو آخرت میں عذاب عظیم ہوگا۔ ہاں مگر جو لوگ قبل کہ تم ان کو گرفتار کرلو توبہ کرلیں تو جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ بخش دیں گے۔ مہربانی فرمائیں گے۔

دنیوی زندگی محض لعو و لہب ہے۔ ۶ انعام ۳۲

اور دنیوی زندگی تو کچھ بھی نہیں بجز لعو و لہب کے اور پچھلا گھر متقیوں کے لئے بہتر ہے کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں ہو۔

زمانہ جاہلیت کی رسوم اور ان کا رد کرنا۔ ۶ انعام ۱۳۶-۱۴۰

اور اللہ تعالیٰ نے جو کھیتی اور مویشی پیدا کئے ہیں ان لوگوں نے ان میں سے کچھ حصہ اللہ کا مقرر کیا اور بزعم خود کہتے ہیں کہ یہ تو اللہ کا ہے اور یہ ہمارے معبودوں کا ہے پھر جو چیز ان کے معبودوں کی ہوتی ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں پہنچتی۔ اور جو چیز اللہ کی ہوتی ہے۔ وہ ان کے معبودوں کی طرف پہنچ جاتی ہے۔ انہوں نے کیا بُری تجویز نکال رکھی ہے اور اسی طرح بہت سے مشرکین کے خیال میں ان کے معبودوں نے اپنی اولاد کے قتل

کرنے کو مستحسن بنا رکھا ہے تاکہ وہ ان کو برباد کریں اور تاکہ ان کے طریقہ کو مخبوط کر دیں اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو یہ ایسا کام نہ کرتے تو آپ ان کو اور جو کچھ یہ غلط باتیں بنا رہے ہیں۔ یوں ہی رہنے دیجئے اور وہ اپنے خیال پر یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مواشی ہیں اور کھیت ہیں جن کا استعمال ہر شخص کو جائز نہیں ان کو کوئی نہیں کھا سکتا سوا ان کے جن کو ہم چاہیں اور مواشی ہیں جن پر سواری یا بار برداری حرام کر دی گئی ہے اور مواشی ہیں جن پر یہ لوگ اللہ کا نام نہیں لیتے محض اللہ پر افترا باندھنے کے طور پر۔ ابھی اللہ تعالیٰ ان کو ان کے افترا کی سزا دیئے دیتا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ جو چیز ان مواشی کے پیٹ میں ہے وہ خالص ہمارے مردوں کے لئے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر وہ مردہ ہے تو اس میں سب برابر ہیں۔ ابھی اللہ تعالیٰ ان کو ان کی غلط بیانی کی سزا دیئے دیتا ہے۔ بلاشبہ وہ حکمت والا ہے بڑا علم والا ہے۔ واقعی خرابی میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو محض براہ حماقت بلا کسی سند کے قتل کر ڈالا اور جو چیزیں ان کو اللہ تعالیٰ نے کھانے پینے کو دی تھیں ان کو حرام کر لیا محض اللہ پر افترا باندھنے کے طور پر۔ بیشک یہ لوگ گمراہی میں پڑ گئے اور کبھی راہ پر چلنے والے نہیں ہوئے۔

عملی زندگی کے اقوال زریں

۱۹ انعام ۱۵۱ - ۱۵۳

آپ کہئے کہ آؤ میں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام فرمایا ہے وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ کیساتھ احسان کرو اور اپنی اولاد کو افلاس کے سبب قتل مت کیا کرو۔ ہم ان کو اور تم کو رزق دیتے ہیں کے جتنے طریقے ہیں ان کے پاس بھی مت جاؤ۔ خواہ وہ اعلانیہ ہوں۔ اور جس کا خون کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اس کو قتل مت کرو۔ ہاں مگر حق پر اس کا تم کو تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم سمجھو۔ اور یتیم کے مال کے پاس مت جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو کہ مستحسن ہے یہاں تک کہ وہ اپنے سن بلوغ کو پہنچ جائے اور ناپ اور تول پوری کیا کرو انصاف کیساتھ۔ ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور جب تم بات کیا کرو تو انصاف کیا کرو اگرچہ وہ قرابت دار ہی ہوں اور اللہ تعالیٰ سے جو عہد کیا کرو اس کو پورا کیا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تعالیٰ نے تم کو تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔ اور یہ کہ میرا راستہ یہی ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا

گی۔ اس کا اللہ تعالیٰ نے تم کو تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم احتیاط رکھو۔

دنیا میں فساد نہ پھیلانے کی ہدایت۔ ۷ اعراف ۵۶

اور دنیا میں بعد اس کے کہ اس کی درستی کر دی گئی ہے فساد مت پھیلاؤ اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے بیشک اللہ تعالیٰ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں کے۔

تکذیب کرنے والوں کو دنیا میں ڈھیل۔ ۲۳ اعراف ۱۸۲-۱۸۳

اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں ہم ان کو بتدریج لئے جا رہے ہیں۔ اس طور پر کہ ان کو خبر بھی نہیں اور ان کو مہلت دیتا ہوں۔ بیشک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے

مال اور اولاد امتحان کی چیزیں ہیں۔ ۳ انفال ۲۸

اور تم اس بات کو جان رکھو کہ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد ایک امتحان کی چیز ہے اور اس بات کو بھی جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ کے پاس بھاری اجر ہے۔

دنیاوی تعلقات اخروی تعلقات کے سامنے ہیچ ہیں۔ ۳ توبہ ۲۳-۲۴

اے ایمان والو! اپنے باپوں اور بھائیوں کو رفیق مت بناؤ۔ اگر وہ لوگ کفر کو بمقابلہ ایمان کے عزیز رکھیں۔ اور جو شخص تم میں سے ان کیساتھ رفاقت رکھے گا سو ایسے لوگ بڑے نافرمان ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیبیاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں نکاسی نہ ہونے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ سے اور اس کے رسول کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہوں تو تم منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم بھیج دیں۔ اور اللہ تعالیٰ بے حکمی کرنے والوں کو ان کے مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

دنیا بے ثبات ہے۔ ۳ یونس ۲۴

بس دنیوی زندگی کی حالت تو ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کی نباتات جن کو آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں خوب گنجان ہو کر نکلے یہاں تک کہ جب وہ زمین اپنی رونق کا پورا حصہ لے چکی اور اس کی خوب زیبائش

Marfat.com

ہوگئی اور اس کے مالکوں نے سمجھ لیا کہ اب ہم اس پر بالکل قابض ہو چکے تو دن میں یا رات میں اس پر ہماری طرف سے کوئی حادثہ آپڑا۔ سو ہم نے اس کو ایسا صاف کر دیا کہ گویا کل وہ موجود نہ تھی۔ ہم اسی طرح آیات کو صاف صاف بیان کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے جو سوچتے ہیں۔

روئے زمین کے تمام جانداروں کی روزی اللہ کے ذمہ ہے۔ ۱ ہود ۶

اور کوئی جان دار روئے زمین پر چلنے والا ایسا نہیں کہ اس کی روزی اللہ کے ذمہ نہ ہو۔ اور وہ ہر ایک کی رہنے کی جگہ کو اور چند روزہ رہنے کی جگہ کو جانتا ہے۔ سب چیزیں کتاب مبین میں ہیں۔

دنیاوی زندگی کے طالب کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ ۲ ہود ۱۵-۱۶

جو شخص محض حیات دنیوی اور اس کی رونق چاہتا ہے تو ہم ان لوگوں کے اعمال ان کو دنیا ہی میں پورے طور سے بھگتا دیتے ہیں اور ان کے لئے دنیا میں کچھ کمی نہیں ہوتی۔ یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کے لئے آخرت میں بجز دوزخ کے اور کچھ نہیں۔ اور انہوں نے جو کچھ کیا تھا۔ وہ آخرت میں سب ناکارہ ہوگا۔ اور جو کچھ کر رہے ہیں وہ بے اثر ہے۔

رزق اللہ کی طرف سے ہے اور متاعِ دنیا کچھ نہیں۔ ۳ رعد ۲۶

اللہ جس کو چاہے زیادہ رزق دیتا ہے اور تنگی کر دیتا ہے۔ اور یہ لوگ دنیاوی زندگی پر اتراتے ہیں اور یہ دنیوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بجز ایک متاع قلیل کے اور کچھ بھی نہیں۔

کفار کو دنیوی عذاب سے بے گمان نہیں ہونا چاہئے۔ ۶ نحل ۴۵-۴۷

جو لوگ بُری بُری تدبیریں کرتے ہیں کیا ایسے لوگ پھر بھی اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو زمین میں غرق کر دے یا ان پر ایسے موقع سے عذاب آپڑے جہاں ان کو گمان بھی نہ ہو۔ یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے۔ سو یہ لوگ خدا کو نہیں ہرا سکتے۔ یا ان کو گھٹاتے گھٹاتے پکڑ لے۔ سو تمہارا رب شفیق مہربان بڑا ہے۔

بود و باش کے بارے میں۔ ۱۱ نحل ۸۰-۸۱

اللہ تعالیٰ نے تمہارے واسطے تمہارے گھروں میں رہنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لئے جانوروں کی کھال کے گھر (خیمے) بنائے جن کو تم اپنے کوچ کے دن اور مقام کے دن ہلکا پاتے ہو اور ان کے اون اور ان کے روؤں اور ان کے بالوں سے گھر کا سامان اور فائدے کی چیزیں ایک

مدت تک کے لئے بنائیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنی بعضی مخلوقات کے سائے بنائے (درخت
و مکانات) اور تمہارے لئے پہاڑوں میں پناہ کی جگہیں بنائیں اور تمہارے لئے ایسے
کرتے بنائے جو گرمی سے تمہاری حفاظت کریں اور ایسے کرتے بنائے جو تمہاری لڑائی سے
حفاظت کریں (زرہ) اور اللہ تعالیٰ تم پر اسی طرح اپنی نعمتیں پوری کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار
رہو۔

کسی بستی کی ہلاکت کے وجوہ۔ ۲ بنی اسرائیل ۱۶

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے خوش عیش لوگوں کو حکم
دیتے ہیں پھر وہ لوگ وہاں شرارت مچاتے ہیں تب ان پر حجت تمام ہو جاتی ہے۔ پھر اس
بستی کو تباہ و غارت کر دیتے ہیں۔

دنیا کی چاہت والوں کا بیان۔ ۲ بنی اسرائیل ۱۸

جو شخص دنیا کی نیت رکھے گا ہم ایسے شخص کو دنیا میں جتنا چاہیں گے جس کیواسطے
چاہیں گے فی الحال ہی دے دیں گے۔ پھر ہم اس کے لئے جہنم تجویز کریں گے۔ وہ اس
میں بدحال راندہ ہو کر داخل ہوگا۔

آخرت چاہنے والوں کا بیان۔ ۲ بنی اسرائیل ۱۹-۲۰

اور جو شخص آخرت کی نیت رکھے گا اور اس کے لئے جیسی سعی کرنا چاہئے
ہی سعی بھی کرے گا بشرطیکہ وہ شخص مومن بھی ہو۔ سو ایسے لوگوں کی یہ سعی مقبول ہو
آپ کے رب کی عطا میں سے تو ہم ان کو بھی امداد کرتے ہیں اور ان کی بھی اور آپ
رب کی عطا بند نہیں۔

رزق سے متعلق۔ ۳ بنی اسرائیل ۲۸-۳۰

اگر تم کو اس رزق کے انتظار میں جس کی اپنے پروردگار کی طرف
توقع ہے ان سے پہلو تہی کرنا پڑے تو ان سے نرمی سے بات کہہ دینا اور نہ تو اپنا
ہی سے باندھ لینا چاہیے اور نہ بالکل ہی کھول دینا چاہیئے ورنہ الزام خوردہ تہی
ہو کر بیٹھ رہو گے۔ بلاشبہ تیرا رب جس کو چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے اور دیتا
دیتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے دیکھتا ہے۔

Marfat.com

رونق دنیا ایک آزمائش ہے۔ ۱ کہف ۷-۸

ہم نے زمین پر کی چیزوں کو اس لئے باعثِ رونق بنایا تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں زیادہ اچھا عمل کون کرتا ہے اور ہم زمین پر کی تمام چیزوں کو ایک صاف میدان کر دیں گے۔

دنیاوی جاہ وجلال اللہ ہی کی دین ہے۔ ۵ کہف ۳۴-۳۶

اور اس شخص کے پاس اور بھی تمول کا سامان تھا۔ سو اس ملاقاتی سے ادھر اُدھر کی باتیں کرتے کہنے لگا کہ میں تجھ سے مال میں بھی زیادہ ہوں اور مجمع بھی میرا زبردست ہے اور وہ اپنے اوپر جبر ظلم قائم کرتا ہوا اپنے باغ میں پہنچا۔ کہنے لگا کہ میرا تو خیال نہیں ہے کہ یہ باغ کبھی بھی برباد ہو اور میں قیامت کو نہیں خیال کرتا کہ آوے گی۔ اگر میں اپنے رب کے پاس پہنچایا گیا تو ضرور اس باغ سے بہت زیادہ اچھی جگہ تجھ کو ملے گی

* * *

دنیوی زندگی کی حالت۔ ۶ کہف ۴۵

اور آپ ان لوگوں سے دنیوی زندگی کی حالت بیان فرمائیے کہ وہ ایسی ہے جیسے آسمان سے ہم نے پانی برسایا ہو پھر اس کے ذریعہ سے زمین کی نباتات خوب گنجان ہوگئی ہو۔ پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاوے کہ اس کو ہوا اڑائے لئے پھرتی ہو۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔

وراثتِ دنیا بے حقیقت ہے۔ ۲ مریم ۴۰

تمام زمین اور زمین کے رہنے والوں کے ہم ہی وارث رہ جاویں گے اور یہ سب ہمارے ہی پاس لوٹائے جاویں گے

دنیاوی سامان ونمود بے حقیقت ہے۔ ۵ مریم ۷۳-۷۵

اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں۔ تو کافر لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں مکان کس کا اچھا ہے اور محفل کس کی اچھی ہے۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے ایسے ایسے لوگ ہلاک کئے ہیں جو سامان اور نمود میں ان سے بھی اچھے تھے۔ آپ فرما دیجئے کہ جو لوگ گمراہی میں ہیں اللہ تعالیٰ ان کو ڈھیل دیتا چلا جا رہا ہے۔ یہاں تک کہ جس چیز کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے

اس کو دیکھ لیں گے خواہ عذاب کو خواہ قیامت کو سو ان کو معلوم ہو جاوے گا کہ بُرا مکان کس کا ہے اور کمزور مددگار کس کے ہیں۔

دنیاوی زندگی بہت مختصر ہے۔ ۶ مومنون ۱۱۲ - ۱۱۵

ارشاد ہوگا کہ تم برسوں کے شمار سے کس قدر مدت زمین پر رہے ہو گے۔ وہ جواب دیں گے کہ ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہے ہونگے۔ سو گننے والوں (فرشتوں) سے پوچھ لیجئے۔ ارشاد ہوگا۔ کہ تم تھوڑی ہی مدت رہے۔ کیا خوب ہوتا کہ تم سمجھتے ہوتے۔ ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یونہی مہمل پیدا کر دیا ہے اور یہ کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے۔

بڑی عمارتیں، مکانات بنانا دنیاوی دکھاوا ہے۔ ۷ شعرا ۱۲۸ - ۱۲۹

کیا تم (قوم ہود) ہر اونچے مقام پر ایک یادگار بناتے ہو۔ جس کو محض فضول بناتے ہو۔ اور بڑے بڑے محل بناتے ہو جیسے دنیا میں تم کو ہمیشہ رہنا ہے۔

متعیش اقوام کی تباہی۔ ۶ القصص ۵۸ - ۵۹

اور ہم بہت سی ایسی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے سامانِ عیش پر نازاں تھے۔ سو یہ ان کے گھر ہیں کہ ان کے بعد آباد ہی نہ ہوئے مگر تھوڑی دیر کیلئے (مسافروں کی طرح) اور آخر کار ہم ہی مالک رہے۔ اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک کہ ان کے صدر مقام میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج دے اور ہم ان بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے مگر اسی حالت میں کہ وہاں کے باشندے بہت ہی شرارتیں کرنے لگیں۔

دنیاوی و اُخروی زندگی کا موازنہ۔ ۶ القصص ۶۰

اور جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کے لئے ہے اور یہیں کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے یہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ سو کیا تم لوگ نہیں سمجھتے۔

دنیا میں انسان کو جاہ و حشمت پر نہیں اترانا چاہیئے۔ ۸ القصص ۷۶

قارون موسیٰؑ کی برادری میں سے تھا سو وہ ان لوگوں کے مقابلہ میں تکبّر کرنے لگا اور ہم نے اس کو اس قدر خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں کئی کئی زور آور شخصوں کو گراں بار کر دیتی تھیں جبکہ اس کو اس کی برادری نے کہا تو اِترا مت۔ واقعی اللہ تعالیٰ اترانے والوں

کو پسند نہیں کرتا۔

دنیا میں آخرت کی جستجو کرنی چاہیئے۔ ۸ القصص ۷۷

اور تجھ (قارون) کو خدا نے جتنا دے رکھا ہے اس میں عالم آخرت کی بھی جستجو کیا کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش مت کر اور جس طرح خدا تعالیٰ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی احسان کیا کر اور دنیا میں فساد کا خواہاں مت ہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ اہل فساد کو پسند نہیں کرتا

دنیا دی جاہ وجلال کی خواہش اور آخرت۔ ۸ القصص ۷۸-۸۲

قارون کہنے لگا کہ یہ سب کچھ مجھ کو میری ہنرمندی سے ملا ہے۔ کیا اس نے یہ نہ جانا کہ اللہ تعالیٰ اس سے پہلے گذشتہ اُمتوں میں ایسے ایسوں کو ہلاک کر چکا ہے جو قوت میں اس سے کہیں بڑھے ہوئے تھے اور مجمع ان کا زیادہ تھا۔ اور اہل جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہ کرنا پڑے گا۔ پھر وہ اپنی آرائش سے اپنی برادری کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کے طالب تھے کہنے لگے کہ خوب ہوتا کہ ہم کو بھی وہ سازوسامان ہوتا جیسا قارون کو ملا ہے۔ واقعی وہ بڑا صاحبِ نصیب ہے۔ اور جن لوگوں کو فہم عطا ہوئی تھی وہ کہنے لگے ارے تمہارا ستیاناس ہو۔ اللہ تعالیٰ کے گھر کا ثواب ہزار درجہ بہتر ہے جو ایسے شخص کو ملتا ہے کہ ایمان لائے اور نیک عمل کرے۔ اور وہ ان ہی کو دیا جاتا ہے جو صبر کرنے والے ہوں۔ پھر ہم نے قارون کو اور اس کے محلسرا کو زمین میں دھنسا دیا۔ سو کوئی ایسی جماعت نہ ہوئی جو اس کو اللہ سے بچا سکتی اور نہ وہ خود ہی اپنے کو بچا سکا۔ اور کل جو لوگ اس جیسے ہونے کی تمنا کر رہے تھے وہ یوں کہنے لگے بس جی یوں معلوم ہوتا ہے کہ اللہ اپنے بندوں میں جس کو چاہے زیادہ روزی دے دیتا ہے اور جس کو چاہے تنگی سے دینے لگتا ہے۔ اگر ہم پر اللہ تعالےٰ کی مہربانی نہ ہوتی تو ہم کو بھی دھنسا دیتا۔ بس جی معلوم ہوا کہ کافروں کی فلاح نہیں ہوتی۔

* * *

دنیا دی لہو ولعب کچھ نہیں (دنیا فانی ہے)۔ ۲۹ عنکبوت ۶۴

اور یہ دنیوی زندگی بجز لہو ولعب کے اور کچھ بھی نہیں۔ اور اصل زندگی عالم آخرت ہے۔ اگر ان کو اس کا علم ہوتا تو ایسا نہ کرتے۔

حبِ دنیا سے تعلق۔ ۳۰ روم ۷

یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور یہ لوگ آخرت سے بےفکر ہیں۔

دنیاوی زندگی اور شیطان دھوکہ میں ڈالتے ہیں۔ ۴ لقمان ۳۳

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو۔ اور اس دن سے ڈرو جس میں نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کر سکے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی ہے کہ وہ اپنے باپ کی طرف سے ذرا بھی مطالبہ ادا کر دے۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ سو تم کو دنیاوی زندگی دھوکہ میں نہ ڈالے۔ اور نہ تم کو وہ دھوکہ باز (شیطان) اللہ کے دھوکہ میں ڈالے۔

آخرت پر یقین نہ رکھنے والے گمراہ ہیں۔ ۱-سبا:۷-۹

اور یہ کافر کہتے ہیں کہ کیا تم کو ہم ایک ایسا آدمی بتائیں جو تم کو یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم ضرور ایک نئے جنم میں آؤ گے۔ معلوم نہیں اس شخص نے خدا پر جھوٹا بہتان باندھا ہے یا اس کو کسی طرح کا جنون ہے۔ بلکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے۔ عذاب اور دور دراز گمراہی میں ہیں۔ تو کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی طرف نظر نہیں کی۔ جو ان کے آگے اور ان کے پیچھے موجود ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں گے یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں پوری دلیل ہے اس بندہ کے لئے جو متوجہ ہو۔

مال اور اولاد خدا کے قرب کا باعث نہیں۔ ۵ سبا ۳۷-۳۸

اور تمہارے اموال و اولاد ایسی چیز نہیں جو درجہ میں تم کو ہمارا مقرب بنا دے۔ ہاں مگر جو ایمان لاوے اور اچھے کام کرے سو ایسے لوگوں کے لئے ان کے عمل کا دونا صلہ ہے اور وہ بالاخانوں میں چین سے ہوں گے۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق کوشش کر رہے ہیں ہرانے کیلئے ایسے لوگ عذاب میں لائے جائیں گے۔

مقسومیت رزق یا رزق کی فراخی و تنگی۔ ۵ سبا ۳۹

آپ فرما دیجئے کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے فراخ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے تنگی سے دیتا ہے اور جو چیز تم خرچ کرو گے سو وہ اس کا عوض دے گا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

مخلوقات میں اختلاف عظمت الٰہیہ کی تصدیق ہے۔ ۴ فاطر ۲۷-۲۸

کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے مختلف رنگتوں کے پھل نکالے اور پہاڑوں کے بھی مختلف حصے ہیں

Marfat.com

سفید اور سرخ کہ ان کی بھی رنگتیں مختلف ہیں اور بہت گہرے سیاہ اور اس طرح آدمیوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی بعض ایسے ہیں کہ ان کی رنگتیں مختلف ہیں۔ خدا سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ واقعی اللہ تعالیٰ زبردست بڑا بخشنے والا ہے

تمام نباتات، حیوانات اور انسان کی مقابل قسمیں ہیں۔ ۳۶ یٰس

وہ پاک ذات ہے جس نے تمام مقابل قسموں کو پیدا کیا۔ نباتات زمین کے قبیل سے بھی اور ان آدمیوں سے بھی اور ان چیزوں سے بھی جن کو لوگ نہیں جانتے۔

عذابِ دنیا کا بیان۔ ۴۴ یٰس ۶۶-۶۸

اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو میامیٹ کر دیتے۔ پھر یہ رستے کی طرف دوڑتے پھرتے سو ان کو کہاں نظر آتا اور اگر ہم چاہتے تو ان کی صورتیں بدل ڈالتے اس حالت سے کہ یہ جہاں ہیں وہیں رہ جاتے جس سے یہ لوگ نہ آگے کو چل سکتے اور نہ پیچھے کو لوٹ سکتے۔ ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے ہیں تو اس کو طبعی حالت میں الٹا کر دیتے ہیں۔ کیا وہ لوگ نہیں سمجھتے۔

دنیوی حیات کی فنا کی مثال۔

کیا تم نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کو زمین کے سوتوں میں داخل کر دیا ہے پھر اس نے ذریعہ سے کھیتیاں پیدا کرتا ہے جس کی مختلف قسمیں ہیں پھر وہ کھیتی کامل خشک ہو جاتی ہے پھر تو اس کو پیلا دیکھتا ہے پھر اس کو چورا چورا کر دیتا ہے بیشک اس میں عقل والوں کے لئے

دنیاوی تکلیف اور نعمت ایک آزمائش

جب کبھی آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو پکارتا ہے پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو بھول جاتا ہے

دنیا چند روزہ ہے

مقام تو آخرت ہے۔

دنیاوی قوت پر نازاں نہیں ہونا چاہیئے۔ ۲ حٰمٓ سجدہ ۱۵

پھر وہ جو عاد کے لوگ تھے وہ دنیا میں ناحق تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے وہ کون ہے جو قوت میں ہم سے زیادہ ہے۔ کیا ان کو یہ نظر نہ آیا کہ جس خدا نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ ہے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔

دنیا میں خدا بندوں پر مہربانی فرماتا ہے۔ ۲ شوریٰ ۱۹

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے وہ قوت والا اور زبردست ہے۔

متاعِ دنیا چاہنے والے کیلئے آخرت میں کچھ نہیں۔ ۳ شوریٰ ۲۰

جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو ہم اس کو اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو تو ہم اس کو کچھ دنیا دے دیں گے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔

دنیاوی تکالیف ہمارے اعمال سے ہیں ۴ شوریٰ ۳۰-۳۱

اور تم کو جو کچھ مصیبت پہنچتی ہے اور وہ تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں سے ہے اور بہت سے تو وہ درگذر ہی کر دیتا ہے۔ اور تم زمین میں ہرا نہیں سکتے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی بھی حامی و مددگار نہیں۔

دنیاوی جاہ و حشمت کی کوئی وقعت نہیں۔ ۳ زخرف ۳۲-۳۵

کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ دنیوی زندگی میں ان کی روزی ہم نے تقسیم کر رکھی ہے اور ہم نے ایک کو دوسرے پر رفعت دے رکھی ہے تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے۔ اور آپ کے رب کی رحمت بدرجہا اس سے بہتر ہے جس کو یہ لوگ سمیٹتے پھرتے ہیں۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تمام لوگ ایک ہی طریقہ (یعنی کافر) کے ہو جاویں گے تو جو لوگ خدا کے ساتھ کفر کرتے ہیں ہم ان کے لئے ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی کر دیتے اور زینے بھی جن پر چڑھا کرتے ہیں اور ان کے گھروں کے کواڑ بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں اور سونے کے بھی۔ اور یہ سب کچھ بھی نہیں۔ صرف دنیوی زندگی کی چند روزہ کامرانی ہے اور آخرت آپ کے پروردگار کے ہاں خدا ترسوں کے لئے ہے۔

دنیا دار العمل ہے۔ ۳ جاثیہ ۲۲

اور اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کیساتھ پیدا کیا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جاوے۔ اور ان پر ذرا ظلم نہ کیا جاوے گا (روزِ حساب، اس میں مومنین کیلئے تسلی ہے کہ منکرین کو ضرور سزا ملے گی)۔

روئے زمین کی تمام مخلوق فنا ہو جائے گی۔ ۲ رحمان ۲۶-۲۸

جتنے روئے زمین پر ہیں سب فنا ہو جائیں گے اور آپ کے پروردگار کی ذات جو کہ عظمت اور احسان والی ہے باقی رہ جائے گی۔ سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

دنیاوی زندگی لہو ولعب ہے۔ ۳ حدید ۲۰-۲۱

تم خوب جان لو کہ دنیوی حیات محض لہو ولعب اور زینت اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال و اولاد میں ایک کا دوسرے سے اپنے سے زیادہ بتلانا ہے جیسے مینہ برستا ہے کہ اس کی پیداوار کاشتکاروں کو اچھی معلوم ہوتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے سو تو اس کو زرد دیکھتا ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں عذاب شدید ہے (کفار کیلئے) اور خدا کی طرف سے مغفرت اور رضامندی ہے اور دنیوی زندگانی محض دھوکہ کا اسباب ہے تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف دوڑو اور ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے اور وہ ان لوگوں کے واسطے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ اپنا فضل جس کو چاہیں عنایت کریں اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

مال و اولاد سے متعلق انتباہ اور ہدایات۔ ۲ تغابن ۱۴-۱۸

اے ایمان والو! تمہاری بعض بیبیاں اور اولاد تمہاری دشمن ہیں سو تم ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم معاف کردو اور درگزر کر جاؤ (ان کی خطاؤں کو) اور بخش دو تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ یہ تمہارے اموال و اولاد بس تمہارے لئے ایک آزمائش کی چیز ہے۔ اور اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔ تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور مانو اور خرچ کیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ اور جو شخص نفسانی حرص سے محفوظ رہا ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو اچھی طرح قرض دو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے بڑھاتا چلا

چلوے گا۔ اور تمہارے کئے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔ پوشیدہ اور ظاہر جاننے والا ہے۔ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

دنیوی زندگی کو ترجیح دینے والے اہل دوزخ ہیں۔ ۴ نازعات ۳۷-۴۱

تو جس شخص نے سرکشی کی ہوگی اور دنیوی زندگی کو ترجیح دی ہوگی سو دوزخ اس کا ٹھکانہ۔ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا ہوگا اور نفس کو خواہش سے روکا ہوگا۔ سو جنت اس کا ٹھکانہ ہوگا۔

دنیاوی مال کی کمی بیشی اللہ کی آزمائش ہے۔ ۱۱ فجر ۱۵-۱۶

سو آدمی کو جب اس کا پروردگار آزماتا ہے یعنی اس کو انعام واکرام دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے میری بڑی قدر بڑھادی اور جب اس کو آزماتا ہے یعنی اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے میری قدر گھٹادی۔

دنیاوی مال کا فخر آخرت سے غافل کر دیتا ہے ۱۱ تکاثر ۱-۸

فخر کرنا تم کو غافل کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ تم قبرستانوں میں پہنچ جاتے ہو۔ ہرگز نہیں۔ تم کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ پھر ہرگز نہیں۔ تم سب کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ ہرگز نہیں اگر تم یقینی طور پر جان لیتے۔ واللہ تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔ پھر واللہ تم لوگ ضرور اس کو ایسا دیکھنا دیکھو گے جو کہ خود یقین ہے۔ پھر اس روز تم سب سے نعمتوں کی پوچھ ہوگی

Marfat.com

فقہی مسائل اور معاشرتی زندگی

قصاص سے متعلق حکم۔

البقرہ ۲: ۱۷۸-۱۷۹

اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کے بارے میں قصاص فرض کیا جاتا ہے آزاد آزاد کے بدلے میں اور غلام غلام کے بدلے میں اور عورت عورت کے بدلے میں۔ ہاں جس کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی ہو جاوے تو معقول طور پر مطالبہ کرنا اور اچھی طرح اس کے پاس پہنچا دینا۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے بوجھ کا ہلکا ہونا اور مہربانی ہے۔ پھر جو شخص اس کے بعد زیادتی کا سر کرے تو اس شخص کو دردناک عذاب ہوگا اور تمہیں قصاص میں زندگانی معلوم ہوتی ہے۔ اے عقلمندو! کہ تم پرہیز رکھو۔

وصیت کے بارے میں حکم۔

البقرہ ۲: ۱۸۰-۱۸۲

تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں کسی کو موت نزدیک معلوم ہونے لگے اگر کچھ مال بھی ترکہ میں چھوڑا ہو تو ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں کے لئے معقول طور پر کچھ کچھ بتلا دینا۔ جن کو خدا کا خوف ہے ان کے ذمہ یہ حق ہی ہے۔ پھر جو شخص سن لینے کے بعد اس وصیت کو تبدیل کرے گا تو اس کا گناہ ان ہی لوگوں کو ہوگا جو اس کو تبدیل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ تو سب سنتے جانتے ہیں۔ ہاں جس شخص کو وصیت کرنے والے کی جانب سے کسی بد معاملگی کا یا حق تلفی کے ارتکاب کی تحقیق ہو پھر وہ شخص ان میں باہم اصلاح کرا دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ واقعی اللہ تعالیٰ تو معاف فرمانے والے رحم کرنے والے ہیں۔ (۱) ایمان آیات کا حرف اتباع عمل کے لئے بنتی ہے کہ کل مال کے تیسرے حصہ سے تعالیٰ کی وصیت جاتی نہیں۔ اس سے تو اگر کسی وقت یا بعض کی بعض حصہ سے مال وراثت کی آیات کے باعث اولاد اور

والدین کے لئے منسوخ ہے۔

حج میں تجارت کی اجازت۔ ۲۵ بقرہ ۱۹۸-۱۹۹

تم کو اس میں بھی ذرا گناہ نہیں کہ معاش کی تلاش کرو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے (صحیح ارادہ حج کا ہو) پھر جب تم لوگ عرفات سے واپس آنے لگو تو مشعر حرام کے پاس خدا تعالیٰ کی یاد کیا کرو اور اس طرح یاد کرو جس طرح تم کو بتلا رکھا ہے (نماز مغرب اور عشا ایک ساتھ اور ذکر اللہ) اور حقیقت میں قبل اس کے تم محض ہی ناواقف تھے پھر تم سب (اہل مکہ) کو ضرور ہے کہ اس جگہ (عرفات) ہو کر واپس آؤ جہاں اور لوگ جا کر واپس آتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے سامنے توبہ کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کر دیں گے اور مہربانی فرما دیں گے۔

شراب و قمار سے متعلق حکم۔ ۲۷ بقرہ ۲۱۹

لوگ آپ سے شراب اور قمار سے متعلق دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ ان دونوں میں گناہ کی بڑی بڑی باتیں بھی ہیں اور لوگوں کو فائدے بھی ہیں اور گناہ کی باتیں ان فائدوں سے زیادہ بڑھی ہوئی ہیں۔ (یہ اوّلین احکام تھے)

یتامیٰ کے مال کا خرچ کرنا۔ ۲۷ بقرہ ۲۲۰

اور لوگ آپ سے یتیم بچوں (کے خرچ کے علیحدہ یا شامل) کا حکم پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ ان کی مصلحت کی رعایت رکھنا زیادہ بہتر ہے اور اگر تم ان کے ساتھ خرچ شامل رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ مصلحت کے ضائع کرنے والے کو اور مصلحت کی رعایت رکھنے والے کو جانتے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتے تو تم کو مصیبت میں ڈال دیتے۔ اللہ تعالیٰ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

کفار کیساتھ نکاح کی ممانعت۔ ۲۷ بقرہ ۲۲۱

اور نکاح مت کرو کافر عورتوں کیساتھ جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہو جاویں اور مسلمان عورت لونڈی بہتر ہے کافر عورت سے گو وہ تم کو اچھی ہی معلوم ہو اور مسلمان عورتوں کو کافر مردوں کے نکاح میں مت دو جب تک وہ مسلمان نہ ہو جائیں اور مسلمان مرد غلام بہتر ہے کافر مرد سے گو وہ تم کو اچھا ہی معلوم ہو۔ یہ لوگ دوزخ کی تحریک دیتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جنت اور مغفرت کی تحریک دیتے ہیں اپنے حکم سے اور اللہ تعالیٰ اس واسطے آدمیوں کو اپنے احکام بتلا دیتے ہیں تاکہ وہ لوگ نصیحت پر عمل کریں (کتابی عورت سے

Marfat.com

نکاح جائز ہے)

حیض اور جماع کے بارے میں احکام۔ ۲۸ بقرہ ۲۲۲-۲۲۳

اور لوگ آپ سے حیض کا حکم پوچھتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ وہ گندی چیز ہے۔ تو حیض میں تم عورتوں سے علیحدہ رہا کرو اور ان سے قربت مت کیا کرو جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جاویں۔ تو ان کے پاس آؤ جاؤ جس جگہ سے تم کو خدا تعالیٰ نے اجازت دی ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ محبت رکھتے ہیں توبہ کرنے والوں سے۔ اور محبت رکھتے ہیں صاف پاک رہنے والوں سے۔ تمہاری بیبیاں تمہارے لئے کھیت ہیں سو اپنے کھیت میں جس طرف سے ہو کر چاہو آؤ اور آئندہ کے واسطے اپنے لئے کچھ کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یہ یقین رکھو کہ بیشک تم اللہ تعالیٰ کے سامنے ہونے والے ہو۔ اور ایسے ایمانداروں کو خوشی کی خبر سنا دیجئے۔

عورت سے علیحدہ رہنے کی قسم اور طلاق۔ ۲۸ بقرہ ۲۲۶-۲۲۷

جو لوگ قسم کھا بیٹھتے ہیں اپنی بیبیوں سے ان کے لئے چار مہینے تک کی مہلت ہے سو اگر یہ لوگ رجوع کر لیں تب تو اللہ تعالیٰ معاف کر دیں گے رحمت فرما دیں گے اور اگر بالکل ہی چھوڑ دینے کا پختہ ارادہ کر لیا ہے تو اللہ تعالیٰ سنتے ہیں جانتے ہیں۔

عدت کی قید کا بیان۔ ۲۸ بقرہ ۲۲۸

اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنے آپ کو روکے رکھیں تین حیض تک اور ان عورتوں کو یہ بات حلال نہیں کہ خدا تعالیٰ نے جو کچھ ان کے رحم میں پیدا کیا ہے اس کو پوشیدہ کریں اگر وہ عورتیں اللہ تعالیٰ پر اور یوم قیامت پر یقین رکھتی ہیں۔ اور ان عورتوں کے شوہر ان کے پھر لوٹا لینے کا حق رکھتے ہیں کہ اس عدت کے اندر بشرط کہ اصلاح کا قصد رکھتے ہوں۔ اور عورتوں کے بھی حقوق ہیں جو کہ مثل ان ہی حقوق کے ہیں جو ان عورتوں پر ہیں قاعدہ کے موافق اور مردوں کا ان کے مقابلہ میں کچھ درجہ بڑھا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ زبردست ہیں حکیم ہیں۔

طلاق رجعی کا بیان۔ ۲۹ بقرہ ۲۲۹

وہ طلاق دو مرتبہ ہے پھر خواہ رکھ لینا قاعدہ کے موافق خواہ چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ۔

خلع کے بارے میں حکم۔ ۲۹ بقرہ ۲۲۹

اور تمہارے لئے یہ بات حلال نہیں کہ کچھ بھی لو اس میں سے جو تم نے ان کو دیا ہے مگر یہ کہ دونوں بی بی اور میاں کو احتمال ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ضابطوں کو قائم نہ رکھ سکیں گے۔ سو اگر تم لوگوں کو یہ احتمال ہو کہ وہ دونوں ضوابطِ خداوندی کو قائم نہ کر سکیں گے تو دونوں پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔ اس میں جس کو دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے (بشرطیکہ مہر سے زیادہ نہ ہو) یہ خدائی ضابطے ہیں۔ سو تم ان سے باہر مت نکلنا اور جو شخص خدائی ضابطوں سے باہر نکل جاوے سو ایسے ہی لوگ اپنا نقصان کرنے والے ہیں۔

حلالہ اور تین طلاق کا بیان۔ ۲۹ بقرہ ۲۳۰

پھر اگر کوئی طلاق دے دے عورت کو تو پھر وہ اس کے لئے حلال نہ رہے گی اس کے بعد یہاں تک کہ وہ اس کے سوا ایک اور خاوند کے ساتھ نکاح کرے (ہم بستری ضروری ہے۔) پھر اگر یہ اس کو طلاق دے دے تو ان دونوں پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ بدستور پھر مل جاویں بشرطیکہ دونوں غالب گمان رکھتے ہوں کہ خداوندی ضابطوں کو قائم رکھیں گے اور یہ خداوندی ضابطے ہیں۔ حق تعالیٰ ان کو بیان فرماتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل مند ہیں۔

احکاماتِ طلاق لہو و لعب نہیں۔ ۲۹ بقرہ ۲۳۱

اور جب تم نے عورتوں کو طلاق دی ہو پھر وہ اپنی عدت گزرنے کے قریب پہنچ جاویں تو تم ان کو قاعدہ کے موافق نکاح میں رہنے دو یا قاعدہ کے موافق ان کو رہائی دو۔ اور ان کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے مت رکھو اس ارادہ سے کہ ان پر ظلم کیا کرو گے اور جو شخص ایسا کرے گا سو وہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔ اور حق تعالیٰ کے احکام کو لہو و لعب مت سمجھو اور حق تعالیٰ کی جو تم پر نعمتیں ہیں ان کو یاد کرو اور اس کتاب اور حکمت کو اللہ تعالیٰ نے تم پر اس حیثیت سے نازل فرمائی ہیں کہ تم کو ان کے ذریعے سے نصیحت فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

رضاعت کے احکامات۔ ۳۰ بقرہ ۲۳۳

اور مائیں اپنے بچوں کو دو سال کامل دودھ پلایا کریں۔ یہ مدت اس کے لئے

ہے جو کوئی شیر خوارگی کی تکمیل کرنا چاہے۔ اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ ہے ان کا کھانا اور کپڑا قاعدہ کے موافق۔ کسی شخص کو حکم نہیں دیا جاتا مگر اس کی برداشت کے موافق۔ کسی ماں کو تکلیف نہ پہنچانا چاہیے اس کے بچہ کی وجہ سے۔ اور مثل طریق مذکور کے اس کے ذمہ ہے جو وارث ہو۔ پھر اگر دونوں دودھ چھڑانا چاہیں اپنی رضامندی اور مشورہ سے تو دونوں پر کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر تم لوگ اپنے بچوں کو کسی اور انا کا دودھ پلوانا چاہو تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں جبکہ ان کے حوالہ کردو جو کچھ ان کو دینا کیا ہو قاعدہ کے موافق۔ اور حق تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ اور یقین رکھو کہ حق تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب دیکھ رہے ہیں۔

مرد کی وفات پر عورت کیلئے حکم۔

۳۰ بقرہ ۲۳۴

اور جو لوگ تم میں وفات پا جاتے ہیں اور بیبیاں چھوڑ جاتے ہیں وہ بیبیاں اپنے کو روکے رکھیں چار مہینے اور دس دن۔ پھر جب اپنی میعاد ختم کرلیں تو تم کو کچھ گناہ نہ ہوگا۔ ایسی بات میں کہ وہ عورتیں اپنی ذات کے لئے کچھ کارروائی کریں قاعدہ کے موافق۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے تمام اعمال کی خبر رکھتے ہیں۔

پیغامِ نکاح دورانِ عدت

۳۰ بقرہ ۲۳۵

اور تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا جو ان مذکورہ عورتوں کو پیغام دینے کے بارے میں کوئی بات اشارۃً کہو یا اپنے دل میں پوشیدہ رکھو۔ اللہ تعالیٰ کو یہ بات معلوم ہے تم ان کا ذکر مذکور کرو گے۔ لیکن ان سے نکاح کا وعدہ مت کرو مگر یہ کہ کوئی بات قاعدہ کے موافق کہو اور تم تعلق نکاح کا ارادہ بھی مت کرو یہاں تک کہ عدت اپنی ختم کو پہنچ جاوے اور یقین رکھو اس کا کہ اللہ تعالیٰ کو اطلاع ہے تمہارے دلوں کی بات کی۔ سو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ معاف بھی کرنے والے ہیں اور حلیم بھی ہیں۔

طلاق قبل از دخول۔

۳۱ بقرہ ۲۳۶ ۲۳۷

تم پر کچھ مواخذہ نہیں اگر بیبیوں کو ایسی حالت میں طلاق دے دو کہ ان کو تم نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ ان کیلئے کچھ مہر مقرر کیا ہے اور ان کو فائدہ پہنچاؤ۔ صاحب وسعت کے ذمہ اس کی حیثیت کے موافق ہے اور تنگ دست کے ذمہ اس کی حیثیت

کے موافق ہے۔ ایک خاص قسم کا فائدہ جو قاعدہ کے موافق واجب ہے (ایک جوڑا کپڑا)
کا، خوش معاملہ لوگوں پر (تمام مسلمان اس میں آجاتے ہیں) اور اگر تم ان بیبیوں کو طلاق دو
قبل اس کے کہ تم ان کو ہاتھ لگاؤ اور ان کے لئے کچھ مہر بھی مقرر کر چکے تھے تو جتنا مہر تم نے مقرر
کیا ہو اس کا نصف ملے مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کردیں یا یہ کہ وہ شخص رعایت کردے (پورا
ادا کردے) جس کے ہاتھ میں نکاح کا تعلق ہے (مرد) اور تمہارا (عورت کا) معاف کردینا تقویٰ
سے زیادہ قریب ہے اور آپس میں احسان کرنے سے غفلت مت کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ
تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھتے ہیں۔

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی ہدایت۔ ۳۴ بقرہ ۲۵۴

اے ایمان والو خرچ کرلو ان چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں قبل اس کے
کہ وہ دن آجاوے (قیامت) جس میں نہ تو خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی اور نہ کوئی
سفارش ہوگی۔ اور کافر لوگ ہی ظلم کرتے ہیں۔

راہ خدا میں خرچ کرنے کا ثواب۔ ۳۶ بقرہ ۲۶۱

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں ان کے خرچ کئے ہوئے
مالوں کی حالت ایسی ہے جیسے ایک دانہ کی حالت جس سے سات بالیں جمیں۔ ہر بال
کے اندر سو دانے ہوں اور یہ افزونی خدا تعالیٰ جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور
اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والے ہیں جاننے والے ہیں۔

راہ خدا میں خرچ کرنے کا طریقہ۔ ۳۶ بقرہ ۲۶۲-۲۶۳

جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ
تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ آزار پہنچاتے ہیں۔ ان لوگوں کو ان کا ثواب ملے گا ان کے
پروردگار کے پاس۔ اور نہ ان پر کوئی خطرہ ہوگا اور نہ یہ مغموم ہوں گے۔ مناسب بات
کہہ دینا اور درگذر کرنا بہتر ہے ایسی خیرات سے جس کے بعد آزار پہنچایا جاوے۔
اور اللہ تعالیٰ غنی ہیں۔ حلیم ہیں۔

مقبول خیرات کا صلہ۔ ۳۶ بقرہ ۲۶۵

اور ان لوگوں کے خرچ کئے ہوئے مال کی حالت جو اپنے مال کو خرچ کرتے
ہیں۔ اللہ کی رضاجوئی کی غرض سے کہ اپنے نفسوں میں پختگی پیدا کریں۔ مثل حالت ایک باغ

کے ہے جو کسی ٹیکرے پر ہو کہ اس پر زور کی بارش پڑی ہو پھر وہ دونا پھل لایا ہو اور اگر ایسے زور کا مینہ نہ پڑے تو ہلکی پھوار بھی اس کو کافی ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو خوب دیکھتے ہیں۔

فاسد طاعات و اخراجات کی مثال۔ ۳۶ بقرہ ۲۶۶

بھلا تم میں سے کسی کو یہ بات پسند ہے کہ اس کا ایک باغ ہو۔ کھجوروں کا اور انگوروں کا۔ اس کے نیچے نہریں چلتی ہوں اس شخص کے یہاں اس باغ میں اور بھی ہر قسم کے میوے ہوں اور اس شخص کا بڑھاپا آگیا ہو اور اس کے اہل و عیال بھی ہوں جن سے کچھ قوت نہیں (استعداد کی) سو اس باغ پر ایک بگولہ آوے جس میں آگ ہو پھر وہ باغ (جو آمدنی کا واحد ذریعہ ہے) جل جاوے۔ اللہ تعالیٰ اس طرح نظائر بیان فرماتے ہیں تمہارے لئے تاکہ تم سوچا کرو۔

اللہ کی راہ میں عمدہ چیز کو خرچ کرو۔ ۳۷ بقرہ ۲۶۷

اے ایمان والو خرچ کیا کرو عمدہ چیز کو اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو کہ ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کیا ہے اور ردی چیزوں کی طرف نیت مت لے جایا کرو کہ اس میں سے خرچ کرو حالانکہ تم کبھی اس کے لینے والے نہیں ہاں مگر چشم پوشی کر جاؤ اور یہ یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کسی کے محتاج نہیں۔ تعریف کے لائق نہیں۔

ظاہر و پوشیدہ صدقات دینے کی فضیلت ۳۷ بقرہ ۲۷۱

اگر تم ظاہر کر کے دو صدقوں کو تب بھی اچھی بات ہے اور اگر ان کا چھپا کر دو اور فقیروں کو دیدو تو یہ اخفا تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کچھ گناہ بھی دور کر دیں گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کی خوب خبر رکھتے ہیں۔

صدقات صرف اللہ کی رضاجوئی کے لئے ہوں۔ ۳۷ بقرہ ۲۷۲

ان کو ہدایت پر لے آنا کچھ آپ کے ذمہ نہیں ولیکن خدا تعالیٰ جس کو چاہیں ہدایت پر لے آویں اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اپنے فائدہ کی غرض سے کرتے ہو اور تم اور کسی غرض سے خرچ نہیں کرتے بجز رضاجوئی ذات پاک حق تعالیٰ کے اور جو کچھ مال خرچ کر رہے ہو یہ سب پورا پورا تم کو مل جاوے گا اور تمہارے لئے اس میں ذرا کمی نہ کی جائے گی۔

٭ ٭ ٭

Marfat

صدقات کے مستحق لوگ۔ ۳۷ بقرہ ۲۷۳

اصل حق حاجت مندوں کا ہے جو مقید ہو گئے ہوں اللہ کی راہ میں (دین کی تعلیم میں) وہ لوگ کہیں ملک میں چلنے پھرنے کا امکان نہیں رکھتے۔ ناواقف ان کو تونگر خیال کرتا ہے۔ ان کے سوال سے بچنے کے سبب سے تم ان کو ان کے طرز سے پہچان سکتے ہو۔ وہ لوگوں سے لپٹ کر مانگتے نہیں پھرتے اور جو مال خرچ کرو گے بیشک حق تعالیٰ کو اس کی خوب اطلاع ہے۔

سود کے بارے میں حکم۔ ۳۸ بقرہ ۲۷۵ - ۲۷۶

جو لوگ سود کھاتے ہیں کھڑے ہونگے (قبروں میں سے) مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے ایسا شخص جس کو شیطان خبطی بنا دے لپٹ کر۔ یہ سزا اس لئے ہوگی کہ ان لوگوں نے کہا تھا کہ بیع بھی تو مثل سود کے ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال فرمایا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔ پھر جس شخص کو اس کے پروردگار کیطرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آگیا تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے وہ اسی کا رہا اور معاملہ اس کا خدا کے حوالے رہا۔ اور جو شخص پھر عود کرے تو یہ لوگ دوزخ میں جاویں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے کسی کفر کرنے والے کو کسی گناہ کرنیوالے کو۔

ادھار لینے دینے کے احکامات۔ ۳۹ بقرہ ۲۸۲

اے ایمان والو! جب معاملہ کرنے لگو ادھار کا ایک میعاد معین تک تو اس کو لکھ لیا کرو اور یہ ضرور ہے کہ تمہارے آپس میں کوئی لکھنے والا انصاف کیساتھ لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار بھی نہ کرے جیسے کہ خدا تعالیٰ نے اس کو سکھلا دیا۔ اس کو چاہئے کہ لکھ دیا کرے اور وہ شخص لکھوا دے جس کے ذمہ وہ حق واجب ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرتا ہے۔ اور اس میں سے ذرہ برابر بھی کمی نہ کرے۔ پھر جس شخص کے ذمہ حق واجب تھا وہ اگر خفیف العقل ہو، ضعیف البدن ہو یا خود سکھانے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو اس کا کارکن ٹھیک ٹھیک طور پر لکھوا دے۔

لین دین کے معاملہ میں شہادت کے احکامات۔ ۳۹ بقرہ ۲۸۲

اور دو شخصوں کو اپنے مردوں میں سے گواہ کر لیا کرو پھر اگر وہ دو گواہ مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ایسے گواہوں میں سے جن کو تم پسند کرتے ہو تاکہ ان دونوں عورتوں

Marfat.com

میں سے کوئی ایک بھی بھول جاوے تو ان میں ایک دوسرے کو یاد دلا دے۔ اور گواہ بھی ان کا انکار نہ کیا کریں جب بلائے جایا کریں۔

لین دین کے معاملہ میں تحریر بہتر ہے۔ ۳۹ بقرہ ۲۸۲

اور تم اس کے لکھنے سے اکتایا مت کرو خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک اور شہادت کا زیادہ قائم رکھنے والا ہے اللہ کے نزدیک اور شہادت کا زیادہ قائم رکھنے والا ہے۔ اور زیادہ سزاوار ہے اس بات کا کہ تم کسی شک میں پڑو مگر یہ کہ کوئی سودا نقد دست بدست ہو جس کو باہم لیتے دیتے ہو تو اس کے نہ لکھنے میں کوئی الزام نہیں۔ اور خرید و فروخت کے وقت گواہ کر لیا کرو اور کسی کاتب کو تکلیف نہ دی جاوے اور نہ کسی گواہ کو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو اس میں تم کو گناہ ہوگا۔ اور خدا تعالیٰ سے ڈرو اور اللہ تعالیٰ تم کو تعلیم فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب چیزوں کے جاننے والے ہیں۔

* * *

مال رہن رکھنے کا حکم۔ ۳۹ بقرہ ۲۸۳

اور اگر تم کہیں سفر میں ہو اور کوئی کاتب نہ پاؤ سو رہن رکھنے کی چیزیں جو قبضہ میں دی جائیں اور اگر ایک دوسرے کا اعتبار کرتا ہو جس شخص کا اعتبار لیا گیا ہے اس کو چاہیئے کہ دوسرے کا حق ادا کر دے اور اللہ تعالےٰ سے جو کہ اس کا پروردگار ہے ڈرے۔

شہادت میں کچھ مخفی نہیں رکھنا چاہیئے۔ ۳۹ بقرہ ۲۸۳

اور شہادت کا اخفا مت کرو اور جو شخص اس کا اخفا کرے گا اس کا قلب گنہگار ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب جانتے ہیں۔

کفار سے کوئی معاوضہ فدیہ قبول نہیں۔ ۹ عمران ۹۱

بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور وہ بھی مر گئے حالت کفر میں سو ان میں سے کسی کا زمین بھر سونا بھی نہ لیا جاوے گا اگرچہ وہ معاوضہ میں اس کا دینا بھی چاہے۔ ان لوگوں کو سزائے دردناک ہوگی اور ان کے کوئی حامی بھی نہ ہوں گے۔

سود لینے کی ممانعت۔ ۱۴ عمران ۱۳۰-۱۳۲

اے ایمان والو سود مت کھاؤ کئی حصے زائد اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو امید ہے کہ

تم کامیاب ہو گے اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے اور خوشی سے کہنا مانو اللہ تعالیٰ کا اور رسول کا۔ اُمید ہے کہ تم رحم کئے جاؤ گے۔

خیانت کے بارے میں حکم۔ ۱۷ عمران ۱۶۱

اور نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے حالانکہ جو شخص خیانت کرے گا وہ شخص اپنی اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا۔ پھر ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا عوض ملے گا۔ اور ان پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

یتیم کے مال کو ضائع کرنے کی ممانعت۔ انساء ۲

اور جن بچوں کا باپ مر جاوے ان کے مال ان ہی کو پہنچاتے رہو اور تم اچھی چیز سے بُری چیز کو مت بدلو۔ اور ان کے مال مت کھاؤ اپنے مالوں تک۔ ایسی کاروائی کرنا بڑا گناہ ہے۔

مسلمان مرد کو چار عورتوں تک نکاح کرنا جائز ہے۔ انساء ۳

اور اگر تم کو اس بات کا احتمال ہے کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارہ میں انصاف نہ کر سکو گے تو اور عورتوں سے جو تم کو پسند ہوں نکاح کر لو۔ دو دو عورتوں سے اور تین تین عورتوں سے اور چار چار عورتوں سے۔ پس اگر تم کو احتمال ہو اس کا کہ عدل نہ رکھ سکو گے تو پھر ایک ہی بی بی پر بس کرو یا جو لونڈی تمہاری ملک میں ہو وہی سہی۔ اس امر مذکور میں زیادتی نہ ہونے کی توقع قریب تر ہے۔

حق مہر ادا کرنے کی ہدایت۔ انساء ۴

اور تم لوگ بیبیوں کو ان کے مہر خوش دلی سے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ بیبیاں خوش دلی سے چھوڑ دیں تم کو اس مہر میں کا کوئی جزو تو تم اس کو کھاؤ مزہ دار خوشگوار سمجھ کر۔

یتامیٰ کے مال کی ادائیگی سے متعلق احکام۔ انساء ۵-۶

اور تم کم عقلوں کو اپنے وہ مال مت دو جن کو خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے مایۂ زندگی بنایا ہے اور ان مالوں میں ان کو کھلاتے رہو پہناتے رہو اور ان سے معقول بات کہتے رہو اور تم یتیموں کو (قبل از بلوغ) آزمالیا کرو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کو پہنچ جاویں پھر اگر ان میں ایک گونہ تمیز دیکھو تو ان کے اموال ان کے حوالہ کر دو۔ اور ان اعمال کو ضرورت سے زائد اُٹھا کر اور اس خیال سے کہ یہ بالغ ہو جاویں گے جلدی جلدی اُڑا کر مت کھا ڈالو

Marfat.com

اور جو شخص مستغنی ہو سو وہ تو اپنے کو بالکل بچائے اور جو شخص حاجت مند ہو تو وہ مناسب مقدار سے کھالے۔ پھر جب ان کے مال ان کے حوالے کرنے لگو تو ان پر گواہ بھی کر لیا کرو اور اللہ تعالیٰ ہی حساب لینے والے کافی ہیں۔

وراثت میں مرد اور عورت حصہ دار ہیں۔ ۱ نساء ۷

مردوں کے لئے بھی حصہ ہے اس چیز میں جس کو ماں باپ اور بہت نزدیک کے قرابت دار چھوڑ جاویں اور عورتوں کے لئے بھی حصہ ہے اس چیز میں جس کو ماں باپ اور بہت نزدیک کے قرابت دار چھوڑ جاویں خواہ وہ چیز قلیل ہو یا کثیر ہو۔ حصہ قطعی۔

غیر ورثا کو مراعات۔ ۱ نساء ۸

اور جب (وراثت) تقسیم ہونے کے وقت آموجود ہوں رشتہ دار اور یتیم اور غریب لوگ تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دو۔ اور ان کے ساتھ خوبی سے بات کرو۔

یتیم کا مال کھانا اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ ڈالنا ہے ۴ نساء ۱۰

بلاشبہ جو لوگ یتیموں کا مال بلا استحقاق کھاتے ہیں اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب جلتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔

وراثت میں اولاد کا حصہ ۲ نساء ۱۱

اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے اولاد کے (میراث کی تقسیم کے بارے میں) لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصہ کے برابر اور اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں دو سے زیادہ تو ان لڑکیوں کو کل دو تہائی ملے گا اسی مال کا جو کہ میت چھوڑ مرا ہے۔ اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کو نصف ملے گا۔ (باقی ماندہ نزدیک کے اقارب کو)

وراثت میں والدین کا حصہ۔ ۲ نساء ۱۱

اور ماں باپ کے لئے یعنی دونوں میں سے ہر ایک کے لئے میت کے ترکہ میں سے چھٹا چھٹا حصہ ہے اگر میت کے کچھ اولاد ہو اور اگر اس میت کے کچھ اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا ایک تہائی ہے۔ اور اگر میت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا وصیت نکالنے کے بعد کہ میت اس کی وصیت کر جاوے یا دین کے بعد۔

وراثت میں حصّص کی تقسیم اللہ کی حکمت ہے۔ ۲ نسا ۱۱

تمہارے اصول و فروع جو ہیں تم پورے طور پر نہیں جان سکتے کہ ان میں کون سا شخص تم کو نفع پہنچانے میں نزدیک تر ہے۔ یہ حکم منجانب اللہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ بالیقین اللہ تعالیٰ بڑے علم والے اور بڑے حکمت والے ہیں۔

خاوند/بیوی کا حصّہ ایک دوسرے کے ترکہ سے۔ ۲ نسا ۱۲

اور تم کو آدھا ملے گا اس ترکہ کا جو تمہاری بیبیاں چھوڑ جاویں اگر ان کے کچھ اور اولاد نہ ہو اور اگر ان بیبیوں کے کچھ اولاد ہو تو تم کو ان کے ترکہ سے ایک چوتھائی ملے گا وصیّت نکالنے کے بعد کہ وہ اس کی وصیت کر جاویں یا دین کے بعد۔ اور ان بیبیوں کو چوتھائی ملے گا اس ترکہ کا جو تم چھوڑ جاؤ۔ اگر تمہاری کچھ اولاد نہ ہو اور اگر تمہارے کچھ اولاد ہو تو ان کو تمہارے ترکہ سے آٹھواں حصّہ ملے گا وصیّت نکالنے کے بعد کہ تم اس کی وصیت کر جاؤ یا دَین کے بعد۔

بھائی بہنوں کا حصّہ وراثت میں۔ ۲ نسا ۱۲

اور اگر کوئی میت جس کی میراث دوسروں کو ملے گی خواہ وہ مرد ہو یا عورت ایسا ہو جس کے نہ اصول (ماں باپ) ہوں نہ فروع (اولاد) ہوں اور اس کے ایک ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصّہ ملے گا اور اگر یہ لوگ اس سے زیادہ ہوں تو سب تہائی میں (برابر کے) شریک ہوں گے وصیت نکالنے کے بعد جس کی وصیت کر دی جاوے یا دَین کے بعد بشرطیکہ کسی کو ضرر نہ پہنچاوے۔ یہ حکم کیا گیا ہے خدا تعالیٰ کی طرف سے۔ اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں حلیم ہیں۔

یتامیٰ اور وراثت سے متعلق احکام خداوندی ضابطے ہیں۔ ۲ نسا ۱۳-۱۴

یہ سب احکام مذکورہ خداوندی ضابطے ہیں اور جو شخص اللہ اور رسول کی پوری اطاعت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا نہ مانے گا اور بالکل ہی اس کے ضابطوں سے نکل جاوے گا اس کو آگ میں داخل کریں گے اس طور سے کہ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ایسی سزا ہوگی جس میں ذلت بھی ہے۔

Marfat.com

زانیہ عورت سے متعلق حکم۔ ۴ نسا ۱۵-۱۶

اور جو عورتیں بے حیائی کا کام کریں تمہاری بیبیوں میں سے سو تم لوگ ان عورتوں پر چار آدمی اپنوں میں سے گواہ کرلو۔ سو اگر وہ گواہی دے دیں تو تم ان کو گھروں کے اندر مقید رکھو یہاں تک کہ موت ان کا خاتمہ کردے یا اللہ تعالیٰ ان کے لئے کوئی اور راہ تجویز فرماویں، اور جو ان سے دو شخص بھی وہ بے حیائی کا کام کریں تم میں سے تو ان دونوں کو اذیت پہنچاؤ پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو ان دونوں سے کچھ تعرض نہیں کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والے رحمت والے ہیں۔

توبہ قبول ہونے کی شرط۔ ۴ نسا ۱۷-۱۸

توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے وہ تو ان ہی کی ہے جو حماقت سے گناہ کر بیٹھے پھر قریب ہی وقت میں توبہ کرلیتے ہیں۔ سو ایسوں پر تو خدا تعالیٰ توجہ فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں حکمت والے ہیں اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں جو گناہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت ہی آکھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ میں اب تو توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جن کو حالتِ کفر پر موت آجاتی ہے ان لوگوں کے لئے ہم نے ایک دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

عورتوں پر ظلم وستم کی ممانعت ۴ نسا ۱۹

اے ایمان والو تم کو یہ بات حلال نہیں کہ عورتوں کے جبراً مالک ہوجاؤ (حلال یا جان کے) اور ان عورتوں کو اس غرض سے مقید مت رکھو کہ جو کچھ تم لوگوں نے ان کو دیا ہے اس میں کا کوئی حصہ وصول کرلو مگر یہ کہ وہ عورتیں کوئی صریح ناشائستہ حرکت کریں اور ان عورتوں کیساتھ خوبی کے ساتھ گزران کیا کرو اور اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو ممکن ہے کہ تم ایک شے کو ناپسند کرو اور اللہ تعالیٰ اس کے اندر کوئی بڑی منفعت رکھ دے۔

عورت سے مہر نہ لینے کی ممانعت۔ ۴ نسا ۲۰-۲۱

اور اگر تم بجائے ایک بیوی کے دوسری بیوی کرنا چاہو اور تم اس (پہلی) کو انبار کا انبار مال دے چکے ہو تو تم اس میں سے کچھ بھی مت لو کیا تم اس کو لیتے ہو بہتان رکھ کر اور صریح گناہ کے مرتکب ہوکر اور تم اس کو کیسے لیتے ہو حالانکہ تم باہم ایک دوسرے سے بے حجابانہ مل چکے ہو اور وہ عورتیں تم سے ایک گاڑھا قرار لے چکی ہیں (ادائیگی مہر وقت نکاح)

کون کون عورتیں مردوں پر حرام کی گئی ہیں۔ ۴ عمران ۲۳

تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے اور تمہاری وہ بہنیں جو دودھ پینے کی وجہ سے ہیں اور تمہاری بیبیوں کی مائیں اور تمہاری بیبیوں کی بیٹیاں جو کہ تمہاری پرورش میں رہتی ہیں۔ ان بیبیوں سے کہ جن کیساتھ تم نے صحبت کی ہو۔ اور اگر تم نے ان بیبیوں سے صحبت نہ کی تو تم کو کوئی گناہ نہیں۔ اور تمہارے ان بیٹوں کی بیٹیاں جو کہ تمہاری نسل سے ہوں اور یہ کہ تم دو بہنوں کو ساتھ رکھو لیکن جو پہلے ہو چکا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑی رحمت والے ہیں اور وہ عورتیں جو کہ شوہر والیاں ہیں مگر جو کہ تمہاری مملوک ہو جاویں اللہ تعالیٰ نے ان احکام کو تم پر فرض کر دیا ہے۔ اور ان عورتوں کے سوا اور عورتیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں یعنی یہ کہ تم ان کو اپنے مالوں کے ذریعہ (مہر) سے چاہو اس طرح سے کہ تم بیوی بناؤ صرف مستی ہی نکالنا نہ ہو۔ پھر جس طریق سے تم ان عورتوں سے منتفع ہوئے ہو۔ سو ان کو ان کے مہر دو جو کچھ مقرر ہو چکے ہیں اور مقرر ہونے پھر بھی جس پر تم باہم رضامند ہو جاؤ اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے جاننے والے بڑے حکمت والے ہیں۔

بیبیوں کی ذمہ داری اور ان کیساتھ سلوک۔ ۶ نساء ۳۴

مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس سبب سے کہ اللہ تعالیٰ نے بعضوں کو بعضوں پر فضیلت دی ہے اور اس سبب سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کئے ہیں سو جو عورتیں نیک ہیں۔ اطاعت کرتی ہیں مرد کی عدم موجودگی میں بحفاظت الٰہی نگہداشت کرتی ہیں اور جو عورتیں ایسی ہوں کہ تم کو ان کی بدماغی کا احتمال ہو تو ان کو زبانی نصیحت کرو اور ان کو ان کے لیٹنے کی جگہ میں تنہا چھوڑ دو اور ان کو مارو پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنا شروع کر دیں تو ان پر بہانہ مت ڈھونڈو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے رفعت والے اور عظمت والے ہیں۔

میاں بیوی کے باہم جھگڑے کی صلح کرانا۔ ۶ نساء ۳۵

اور اگر تم اوپر والوں کو ان دونوں میاں بی بی میں کشاکش کا اندیشہ ہو تو تم لوگ ایک آدمی جو تصفیہ کرنے کی لیاقت رکھتا ہو مرد کے خاندان سے اور ایک آدمی جو تصفیہ کرنے کی لیاقت رکھتا ہو عورت کے خاندان سے بھیجو۔ اگر ان دونوں کو اصلاح منظور ہوگی تو اللہ تعالیٰ ان میاں بی بی میں اتفاق فرماویں گے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے علم اور بڑے خبر والے ہیں۔

حقوقِ محکوم واحکام حاکم (مومن)

۸ نسا، ۵۸ - ۵۹

بیشک اللہ تعالیٰ تم کو اس بات کا حکم دیتے ہیں کہ اہل حقوق کو ان کے حقوق پہنچا دیا کرو اور یہ کہ جب لوگوں کا تصفیہ کرنے لگو تو عدل سے تصفیہ کیا کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ جس بات کی تم کو نصیحت کرتے ہیں وہ بات بہت اچھی ہے۔ بلاشک اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب دیکھتے ہیں۔ اے ایمان والو تم اللہ کا کہنا مانو اور رسولؐ کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کا بھی۔ پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ اور رسول کی طرف حوالہ کر لیا کرو۔ اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ امور سب بہتر ہیں اور ان کا انجام خوش تر ہے۔

مومن کا خطأً قتل اور خون بہا۔

۱۳ نسا، ۹۲

اور کسی مومن کی شان نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے لیکن غلطی سے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کرے تو اس پر ایک مسلمان غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہے اور خون بہا ہے۔ جو اس کے خاندان والوں کو حوالہ کر دی جاوے۔ مگر یہ کہ وہ لوگ صاف معاف کر دیں اور اگر وہ ایسی قوم سے ہو جو تمہارے مخالف ہیں اور وہ شخص خود مومن ہے تو ایک غلام یا لونڈی مسلمان کا آزاد کرنا اور اگر وہ ایسی قوم سے ہو کہ تم میں اور ان میں معاہدہ ہو تو خون بہا ہے جو اس خاندان والوں کو حوالہ کر دی جائے اور ایک غلام یا لونڈی مسلمان کا آزاد کرنا پھر جس شخص کو نہ ملے تو متواتر دو ماہ کے روزے ہیں بطریق توبہ کے جو اللہ کی طرف سے مقرر ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے حکمت والے ہیں۔

مومن کے قصداً قتل کی سزا جہنم ہے۔

۱۳ نسا، ۹۳

اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً قتل کر ڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے کہ ہمیشہ ہمیشہ کو اس میں رہنا ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ غضب ناک ہوں گے اور اس کو اپنی رحمت سے دور کریں گے اور اس کے لئے بڑی سزا کا سامان کریں گے۔

یتیم عورتوں اور بچوں سے سلوک کے احکام۔

۱۹ نسا، ۱۲۷

اور لوگ آپ سے عورتوں کے باب میں حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ ان کے بارہ میں تم کو حکم دیتے ہیں جو کہ قرآن کے اندر (آیات) تم کو پڑھ کر سنائی جایا کرتی ہیں جو کہ ان یتیم عورتوں کے (میراث اور مہر) باب میں ہیں جن کو جو ان کا حق حقیر ہے نہیں دیتے ہو اور ان کیساتھ نکاح کرنے سے نفرت کرتے ہو اور کمزور بچوں کے باب میں اور اس باب میں کہ یتیموں کی کارگذاری انصاف کیساتھ کرو اور جو نیک کام کرو گے سو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کو

خوب جانتے ہیں۔

زوجین کے مابین صلح اچھی چیز ہے۔ ۱۹ نساء ۱۲۸

اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے غالب احتمال بد دماغی یا بے پرواہی کا ہو سو دونوں کو اس امر میں کوئی گناہ نہیں کہ دونوں باہم ایک خاص طور پر صلح کرلیں اور یہ صلح بہتر ہے اور نفوس کو حرص کے ساتھ اقتران ہوتا ہے اور اگر تم اچھا برتاؤ رکھو اور احتیاط رکھو تو بلاشبہ حق تعالےٰ تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

بیبیوں میں برابری رکھنے کی ہدایت۔ ۱۹ نساء ۱۲۹

اور تم سے یہ تو کبھی نہ ہو سکے گا کہ سب بیبیوں میں برابری رکھو گو تمہارا کتنا ہی جی چاہے تو تم بالکل تو ایک ہی طرف نہ ڈھل جاؤ جس سے اس کو ایسا کر دو جیسے کوئی ادھر میں لٹکی ہو اور اگر صلح کر لو اور احتیاط رکھو تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت والے بڑے رحمت والے ہیں۔

کلالہ کی میراث سے متعلق حکم۔ ۲۴ نسا ۱۷۶

(کلالہ جس متوفی کی نہ اولاد ہو اور نہ ماں باپ پیچھے ہوں) لوگ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ تم کو کلالہ کے باب میں حکم دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص مر جاوے جس کے اولاد نہ ہو اور اس کے ایک بہن ہو تو اس کو اس کے تمام ترکہ کا نصف ملے گا۔ اور وہ شخص اس کا وارث ہوگا اگر اس کے اولاد نہ ہو (یعنی عورت متوفی ہو) اور اگر دو بہنیں ہوں تو ان کے اس کے کل ترکہ میں سے دو تہائی ملیں گے۔ اور اگر وارث چند بہن بھائی ہوں مرد اور عورت تو ایک مرد کو دو عورتوں کے حصہ کے برابر۔ اللہ تعالیٰ تم سے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ تم گمراہی میں نہ پڑو اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

چوری کرنے کی سزا۔ ۶ مائدہ ۳۸

اور جو مرد چوری کرے اور جو عورت چوری کرے سو ان دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ ان کے کردار کے عوض بطور سزا کے اللہ کی طرف سے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے قوت والے ہیں بڑی حکمت والے ہیں۔

قصاص کے احکام از توریت۔ ۷ مائدہ ۴۵

اور ہم نے ان پر اس (توریت) میں یہ بات فرض کی تھی کہ جان بدلے جان کے

Marfat.com

اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے اور کان بدلے کان کے اور دانت بدلے دانت کے اور خاص زخموں کا بھی بدلہ ہے پھر جو شخص اس کو معاف کر دے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہو جائے گا۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے سو ایسے لوگ بالکل ستم ڈھا رہے ہیں۔

وصیت کے وقت دو گواہ ہونے کی ضرورت۔ ۱۴ مائدہ ۱۰۶-۱۰۹

اے ایمان والو تمہارے پاس آپس میں دو شخص وصی ہونا مناسب ہے جب کہ تم میں سے کسی کو موت آنے لگے۔ جب وصیت کرنے کا وقت ہو۔ وہ دو شخص ایسے ہوں کہ دیندار ہوں اور تم میں سے ہوں یا غیر قوم کے دو شخص ہوں۔ اور اگر تم کہیں سفر میں گئے ہو پھر تم پر واقع موت کا پڑ جاوے اگر تم کو شبہ ہو تو ان دونوں کو بعد نماز روک لو پھر دونوں خدا کی قسم کھاویں کہ ہم اس قسم کے عوض کوئی نفع نہیں لینا چاہتے اگرچہ کوئی قرابت دار بھی ہوتا اور اللہ کی بات کو ہم پوشیدہ نہ کریں گے۔ ہم اس حالت میں سخت گنہگار ہوں گے۔ پھر اگر اس کی اطلاع ہو کہ وہ دونوں وصی کسی گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں تو ان لوگوں میں سے جن کے مقابلہ میں گناہ کا ارتکاب ہوا تھا اور دو شخص جو سب میں قریب تر ہیں جہاں وہ دونوں کھڑے ہوئے تھے یہ دونوں کھڑے ہوں پھر دونوں خدا کی قسم کھاویں کہ بالیقین ہماری یہ قسم ان دونوں کی اس قسم سے زیادہ راست ہے اور ہم نے ذرا تجاوز نہیں کیا۔ ہم اس حالت میں سخت ظالم ہوں گے۔ یہ بہت قریب ذریعہ ہے اس امر کا کہ وہ لوگ واقع کو ٹھیک طور پر ظاہر کریں یا اس بات سے ڈر جائیں کہ ان سے قسمیں لینے کے بعد قسمیں متوجہ کی جاویں گی اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سنو۔ اور اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں کی راہنمائی نہ کریں گے۔

اولاد کے قتل کے بارے میں۔ ۴ بنی اسرائیل ۳۱

اور اپنی اولاد کو ناداری کے اندیشہ سے قتل مت کرو۔ ہم ان کو بھی رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی۔ بیشک ان کا قتل کرنا بڑا بھاری گناہ ہے۔

زنا سے منع فرمایا گیا۔ ۴ بنی اسرائیل ۳۲

اور زنا کے پاس بھی مت پھٹکو۔ بلاشبہ وہ بڑی بے حیائی کی بات ہے اور بُرا راہ ہے۔

* * *

قتل ناحق کے بارے میں۔ ۴ بنی اسرائیل ۳۳

اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہے اس کو قتل مت کرو ہاں مگر حق پر۔ اور جو شخص ناحق قتل کیا جاوے تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے۔ سو اس کے قتل کے بارہ میں حد سے تجاوز نہ کرنا چاہیئے۔ وہ شخص طرف داری کے قابل ہے۔

یتیم کے مال کے بارے میں۔ ۴ بنی اسرائیل ۳۴

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو مستحسن ہے یہاں تک کہ وہ اپنے سن بلوغ کو پہنچ جاوے اور عہد کو پورا کیا کرو۔ بیشک عہد کی بازپرس ہوگی۔

ناپ تول کے بارے میں۔ ۴ بنی اسرائیل ۳۵

اور جب ناپ کر دو تو پورا دو اور صحیح ترازو سے تول کر دو۔ یہ اچھی بات ہے اور انجام بھی اس کا اچھا ہے۔

مظلوم مومن کی مدد بعد از انتقام ۸ الحج ۶۰

یہ ہو چکا اور جو شخص اس قدر تکلیف پہنچاوے جس قدر اس کو پہنچائی گئی تھی پھر اس شخص پر زیادتی کی جاوے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کی ضرور امداد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کثیر العفو اور کثیر المغفرت ہیں۔

زانی اور زانیہ کے بارے میں احکامات۔ ۱ نور ۲

زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد سو ان میں سے ہر ایک کے سو درے مارو۔ اور تم لوگوں کو ان دونوں پر اللہ کے معاملہ میں ذرا رحم نہ آنا چاہیئے۔ اگر تم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہیئے (تشہیر کے لئے عبرت کیلئے)

زانی اور زانیہ کیلئے حکم نکاح۔ ۱ نور ۳

زانی نکاح بھی کسی کے ساتھ نہیں کر سکتا بجز زانیہ یا مشرکہ کے اور زانیہ کے ساتھ بھی اور کوئی نکاح نہیں کرتا بجز زانی یا مشرک کے۔ اور یہ مسلمانوں پر حرام کیا گیا ہے

پاکدامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگانے والے۔ ۱ نور ۴

اور جو لوگ تہمت لگائیں پاک دامن عورتوں کو پھر چار گواہ نہ لاسکیں تو ایسے لوگوں کو اسی درّے لگاؤ اور ان کی گواہی کبھی قبول مت کرو اور یہ لوگ خاص فاسق ہیں لیکن

جو لوگ اس کے بعد توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں سو اللہ تعالیٰ ضرور مغفرت کرنیوالا رحمت کرنے والا ہے۔

اپنی بیبیوں پر زنا کی تہمت لگانے کے بارے میں۔ ۱ نور ۶ - ۱۰

اور جو لوگ اپنی بیبیوں کو تہمت لگائیں اور ان کے پاس بجز اپنے کوئی گواہ نہ ہو تو ان کی شہادت یہی ہے کہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر یہ کہہ دے کہ بیشک میں سچا ہوں اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو اگر میں جھوٹا ہوں اور اس عورت سے اس طرح سزا ٹل سکتی ہے کہ وہ چار بار قسم کھا کر کہے کہ بیشک یہ مرد جھوٹا ہے اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر خدا کا غضب ہو اگر یہ سچا ہو۔ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا کرم ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔

اہل وسعت کو دینے کے بارے میں حکم۔ ۳ نور ۲۲

اور جو لوگ تم میں سے بزرگی اور وسعت والے ہیں وہ اہل قرابت کو اور مساکین کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے سے قسم نہ کھا بیٹھیں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف کردے۔ بیشک اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہیں۔

پاک دامن عورتوں پر تہمت کی سزا ۳ نور ۲۳ - ۲۵

جو لوگ تہمت لگاتے ہیں ان عورتوں کو جو پاک دامن ہیں ایسی باتوں سے بے خبر ہیں۔ ایمان والیاں ہیں۔ ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی جاتی ہے اور ان کو بڑا عذاب ہوگا جس روز ان کے خلاف میں ان کی زبانیں گواہی دیں گی اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں بھی ان کاموں کی جو کہ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔ اس روز اللہ تعالیٰ ان کو واجبی بدلہ پورا پورا دے گا۔ اور ان کو معلوم ہوگا کہ اللہ ہی ٹھیک فیصلہ کرنے والا بات کو کھول دینے والا ہے۔

مردوں اور عورتوں کا ایک دوسرے کے لائق ہونا۔ ۳ نور ۲۶

گندی عورتیں گندے مردوں کے لائق ہوتی ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کے لائق ہوتے ہیں۔ اور ستھری عورتیں ستھرے مردوں کے لائق ہوتی ہیں اور ستھرے مرد ستھری عورتوں کے لائق ہوتے ہیں۔ یہ اس بات سے پاک ہیں جو یہ بکتے پھرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے

مملوک نکی کتابت کے احکامات۔ ۴ نور ۳۳

اور تمہارے مملوکوں میں سے جو مکاتب ہونے کے (عہد نامہ) خواہاں ہوں تو ان کو مکاتب بنا دیا کرو اگر ان میں بہتری پاؤ اور اللہ کے اس مال میں سے ان کو بھی دو۔ جو اللہ تعالیٰ نے تم کو دے رکھا ہے۔

لونڈیوں کو زنا پر مجبور کرنا۔ ۴ نور ۳۳

اور اپنی لونڈیوں کو زنا کرانے پر مجبور مت کرو۔ جب وہ پاک دامن رہنا چاہیں محض اس لئے کہ دنیوی زندگی کا کچھ فائدہ تم کو حاصل ہو جاوے اور جو شخص ان کو مجبور کرے گا تو اللہ تعالیٰ ان کے مجبور کئے جانے کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔

بوڑھی عورتوں کے پردہ کا حکم۔ ۸ نور ۶۰

اور بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی کچھ اُمید نہ رہی ہو ان کو اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے کپڑے اتار رکھیں (پردہ نہ کریں) بشرطیکہ زینت کا اظہار نہ کریں اور اس سے بھی احتیاط رکھیں تو ان کے لئے اور زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالےٰ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

میاں بیوی میں محبّت و ہمدردی۔ ۳۰ روم ۲۱

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری جنس کی بیبیاں بنائیں تاکہ تم کو ان کے پاس آرام ملے اور تم میاں بیوی میں محبت اور ہمدردی پیدا کی۔ اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں۔

منکوحہ کو قبل از مَس طلاق۔ ۳۳ الاحزاب ۴۹

اے ایمان والو تم جب مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر تم ان کو قبل ہاتھ لگانے کے طلاق دے دو۔ تو تمہاری ان پر کوئی عدت نہیں جس کو تم شمار کرنے لگو تو ان کو کچھ متاع دیدو۔ اور خوبی کیساتھ ان کو رخصت کرو۔

مہمان کے لئے ہدایت۔ ۳۳ الاحزاب ۵۳

اے ایمان والو نبی کے گھروں میں مت جایا کرو مگر جس وقت تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جاوے ایسے طور پر کہ اس کی تیاری کے منتظر نہ رہو۔ لیکن جب تم کو بلایا جاوے تب جایا کرو۔ پھر جب کھانا کھا چکو تو اُٹھ کر چلے آیا کرو اور باتوں میں جی لگا

Marfat.com

کرمت بیٹھے رہا کرو اور اس بات سے نبی کو ناگواری ہوتی ہے سو وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ صاف صاف بات کہنے سے لحاظ نہیں کرتا اور جب تم ان سے کوئی چیز مانگو تو پردہ کے باہر سے مانگا کرو یہ بات تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے پاک رہنے کا عمدہ ذریعہ ہے اور تم کو جائز نہیں کہ رسول اللہ کو کلفت پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہے کہ تم آپ کے بعد آپ کی بیبیوں سے کبھی بھی نکاح کرو۔ یہ خدا کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

اظہار کے بارے میں احکامات۔ ا مجادلہ ۱-۴

(اظہار کے معنی ہیں کہ اپنی بیبی کو کسی ایسی عورت کیساتھ جو اس شخص پر حرام ہو ہمیشہ کے لئے تشبیہ دے، بیشک اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارہ میں جھگڑتی تھی اور اللہ تعالیٰ سے شکایت کرتی تھی اور اللہ تعالیٰ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ تم میں جو لوگ اپنی بیبیوں سے اظہار کرتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں۔ ان کی مائیں تو بس وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے اور وہ لوگ بلاشبہ ایک نامعقول اور جھوٹ بات کہتے ہیں اور یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کر دینے والے بخش دینے والے ہیں اور جو لوگ اپنی بیبیوں سے اظہار کرتے ہیں پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنا چاہتے ہیں تو ان کے ذمہ ایک غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہے قبل اس کے کہ دونوں باہم اختلاط کریں۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے پھر جس کو میسّر نہ ہو تو اس کے ذمہ پے بہ پے دو مہینے کے روزے ہیں قبل اس کے کہ دونوں باہم اختلاط کریں پھر جس سے یہ بھی نہ ہو سکے تو اس کے ذمہ ساٹھ مسکینوں کا کھانا کھلانا ہے یہ حکم اس لئے ہے کہ اللہ اور رسول پر ایمان لے آؤ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کے لئے سخت دردناک عذاب ہوگا۔

طلاق دینے سے متعلق احکامات۔ ا طلاق ۱-۳

اے پیغمبر جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کو عدت سے پہلے طلاق دو اور تم عدت کو (دونوں) یاد رکھو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے۔ ان عورتوں کو گھروں سے مت نکالو اور نہ وہ عورتیں خود نکلیں مگر ہاں کوئی کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے۔ اور یہ سب خدا کے مقرر کئے ہوئے احکام ہیں۔ اور جو شخص حکم خداوندی سے تجاوز کریگا

اس نے اپنے اوپر ظلم کیا۔ تجھ کو خبر نہیں شائد اللہ تعالیٰ بعد اس کے کوئی نئی بات پیدا کر دے (دل میں ندامت یا صلح کا خیال) پھر جب وہ عورتیں اپنی عدت گزرنے کے قریب پہنچ جاویں تو ان کو قاعدہ کے موافق نکاح میں رہنے دو۔ یا قاعدہ کے موافق ان کو رہائی دو اور آپس میں دو معتبر گواہ کر لو اور تم (گواہو) ٹھیک ٹھیک اللہ کے واسطے گواہی دو۔ اس مضمون سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور یوم قیامت پر یقین رکھتا ہو اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے نجات کی شکل نکال دیتا ہے۔ اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ اور جو شخص اللہ پر توکل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر شے کا ایک انداز مقرر کر رکھا ہے۔

غیر محیض عورتوں کی طلاق کے احکام۔ طلاق ۴-۵

اور تمہاری بیبیوں میں سے جو عورتیں حیض آنے سے ناامید ہو چکی ہیں اگر تم کو شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور اسی طرح جن عورتوں کو حیض نہیں آیا اور حاملہ عورتوں کی عدت ان کے اس حمل کا پیدا ہو جانا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی کر دے گا۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہارے پاس بھیجا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ دور کر دے گا۔ اور اس کو بڑا اجر دے گا۔

مطلقہ عورتوں کو مکان میں رہنے کی اجازت۔ طلاق ۶-۷

تم ان عورتوں کو اپنی وسعت کے مطابق رہنے کا مکان دو۔ جہاں تم رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کیلئے تکلیف مت پہنچاؤ۔ اور اگر وہ عورتیں حمل والیاں ہوں تو حمل پیدا ہونے تک ان کو خرچ دو۔ پھر اگر وہ عورتیں تمہارے لئے دودھ پلاویں تو تم ان کو اُجرت دو اور باہم مناسب طور پر مشورہ کر لیا کرو۔ اور اگر تم باہم کشمکش کرو گے تو کوئی دوسری عورت دودھ پلا دے گی وسعت والے کو اپنی وسعت کے موافق خرچ کرنا چاہیئے۔ اور جس کی آمدنی کم ہو تو اس کو چاہیئے کہ اللہ نے جتنا اس کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرے۔ خدا تعالیٰ کسی شخص کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ جتنا اس کو دیا ہے۔ خدا تعالیٰ تنگی کے بعد فراغت بھی دے گا۔

قسم توڑنے پر کفارہ ادا کرنا چاہیئے۔ تحریم ۱-۲

اے نبی جس چیز کو اللہ نے آپ کے لئے حلال کیا ہے آپ اس کو کیوں حرام فرماتے

Marfat.com

ہیں۔ اپنی بیبیوں کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر فرمادیا ہے اور اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہ بڑا جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

کم ناپ تول کرنے والوں کو انتباہ

المطففین ۱-۶

بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لے لیں اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا دیں۔ کیا ان لوگوں کو اس کا یقین نہیں ہے کہ وہ ایک بڑے سخت دن میں زندہ کر کے اُٹھائے جاویں گے۔ جس دن تمام آدمی رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

یتیم کی پرورش کی ترغیب اور مال میراث کا بیان۔

الفجر ۱۷-۲۰

ہرگز ایسا نہیں بلکہ تم یتیم کی قدر نہیں کرتے ہو اور دوسروں کو بھی مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتے اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال سے بہت ہی محبت رکھتے ہو۔

دینِ اسلام

ہدایت کا راستہ صرف اسلام ہے۔ ۲ بقرہ ۱۲۰

اور کبھی خوش نہ ہوں گے آپ سے یہود اور نہ یہ نصاریٰ جب تک آپ کے مذہب کے پیرو نہ ہو جاویں۔ آپ کہہ دیجئے کہ حقیقت میں تو ہدایت کا وہی رستہ ہے کو اللہ نے بتلایا ہے۔ اور اگر آپ اتباع کرنے لگیں ان کے غلط خیالات کا علم آچکنے کے تو آپ کا کوئی خدا سے بچانے والا نہ یار نکلے نہ مددگار۔

ملت ابراہیمی کا روگردان اپنی ذات سے احمق ہے۔ ۱۶ بقرہ

اور ملت ابراہیمی سے تو وہی روگردانی کرے گا جو اپنی ذات ہی سے احمق ہے نے ان کو دنیا میں (نبوت) کیلئے منتخب کیا اور وہ آخرت میں بڑے لوگوں میں شمار کئے جبکہ ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ تم اطاعت اختیار کرو۔ انہوں نے عرض کیا میں نے اختیار کی رب العالمین کی۔

دین اسلام ابراہیم اور اولادِ ابراہیم کیلئے منتخب کیا گیا ۱۶ بقرہ

اور اسی کا حکم کر گئے ہیں ابراہیم اپنے بیٹوں کو اور یعقوب بھی۔ میرے اللہ تعالیٰ نے اس دین کو تمہارے لئے منتخب فرمایا ہے سو تم بجز اسلام کے اور کسی حالت میں مت دینا۔

مسلمان (شریعت محمدیہ) ملتِ ابراہیم پر ہیں۔ ۱۶ بقرہ

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ یہودی ہو جاؤ یا نصرانی ہو جاؤ تم بھی راہ پا جاؤ آپ کہہ دیجئے کہ ہم تو ملت ابراہیم پر رہیں گے جس میں کجی کا نام نہیں اور ابراہیم مشرک بھی نہ تھے۔

Marfat.com

ملّتِ ابراہیمؑ کی تشریح و وضاحت۔ ۱۶ البقرہ ۱۳۶

کہہ دو کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا اور اس پر بھی
حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ اور حضرت اسحٰقؑ اور حضرت یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف بھیجا
اور اس پر بھی جو حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کو دیا گیا اور اس پر بھی جو کچھ اور انبیاء کو دیا گیا ان کے
پروردگار کی طرف سے۔ اس کیفیت سے کہ ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے
اور ہم تو اللہ تعالیٰ کے مطیع ہیں۔

دعوتِ اسلام ہر شخص کیلئے اور ہر وقت ہے۔ ۱۹ البقرہ ۱۵۹-۱۶۲

جو لوگ اخفا کرتے ہیں ان مضامین کا جن کو ہم نے نازل کیا ہے جو کہ واضح ہیں
اور ہادی ہیں اس حالت کے بعد کہ ہم ان کو کتاب میں عام لوگوں پر ظاہر کر چکے ہیں ایسے
لوگوں پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت فرماتے ہیں اور لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں مگر جو
لوگ توبہ کر لیں اور اصلاح کر دیں اور ظاہر کر دیں تو ایسے لوگوں پر میں متوجہ ہو جاتا ہوں اور میری تو بکثرت عادت ہے توبہ قبول کرنے اور
مہربانی فرمانا۔ البتہ جو لوگ اسلام نہ لاویں اور اسی حالتِ غیر اسلام پر مر جاویں ایسے لوگوں پر لعنت اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی بھی
سب کی۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ کو اسی میں رہیں گے۔ ان سے عذاب ہلکا نہ ہونے پاوے گا اور نہ ان کو مہلت دی جاوے گی۔

اسلام میں شیطان کی کوئی جگہ نہیں۔ ۲۵ البقرہ ۲۰۸

اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو اور شیطان کے
قدم بہ قدم مت چلو۔ واقعی وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

دینِ اسلام مضبوط حلقہ ہے۔ ۳۴ البقرہ ۲۵۶

دین میں زبردستی نہیں۔ ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے سو جو
شخص شیطان سے بداعتقاد ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ خوش اعتقاد ہو تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ
تھام لیا جس کو کسی طرح شکستگی نہیں اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والے جاننے والے ہیں۔

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہی ہے۔ ۲ آلِ عمران ۱۹

بلاشبہ دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے اور اہلِ کتاب نے جو
اختلاف کیا تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے بڑھنے
کی وجہ سے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے احکام کا انکار کرے گا تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت جلد
اس کا حساب لینے والے ہیں۔

حقیقتِ اسلام کا حاصل

۹ عمران ۸۴

آپ فرما دیجئے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو بھیجا گیا ہمارے پاس اور اس پر جو ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ و یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف بھیجا گیا اور اس پر بھی جو موسیٰؑ و عیسیٰؑ اور دوسرے نبیوں کو دیا گیا ان کے پروردگار کی طرف سے اس کیفیت سے کہ ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے اور ہم تو اللہ ہی کے مطیع ہیں۔

اسلام کے بغیر کوئی اور دین اللہ تعالیٰ کو مقبول نہ ہوگا۔

۹ عمران ۸۵

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو طلب کرے گا تو وہ اس سے مقبول نہ ہوگا اور وہ آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا۔

اسلام کے مرتد لوگوں کا بیان۔

۹ عمران ۸۶-۸۹

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت کریں گے جو کافر ہوگئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور بعد اپنے اس اقرار کے کہ رسول سچے ہیں اور بعد اس کے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے اور اللہ تعالیٰ ایسے بے ڈھنگے لوگوں کو ہدایت نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی بھی لعنت ہوتی ہے اور فرشتوں کی بھی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ کو اسی میں رہیں گے۔ ان پر سے عذاب ہلکا بھی نہ ہونے پاوے گا اور نہ ان کو مہلت دی جاوے گی۔ ہاں مگر جو لوگ توبہ کرلیں (یعنی دوبارہ مسلمان ہوجاویں) اس کے بعد اور اپنے آپ کو سنوار لیں سو بیشک اللہ تعالیٰ بخش دینے والے رحمت کرنے والے ہیں۔

دین میں تفریق کرنے پر انتباہ۔

۱۱ عمران ۱۰۵-۱۰۷

اور تم لوگ ان لوگوں کی طرح مت ہوجانا جنہوں نے باہم تفریق کرلی اور باہم اختلاف کرلیا ان کے پاس احکام واضح پہنچنے کے بعد اور ان لوگوں کے لئے سزائے عظیم ہوگی۔ اس روز (قیامت) کو بعضے چہرے سفید ہوجاویں گے اور بعضے سیاہ ہوں گے۔ ان سے کہا جاوے گا کیا تم لوگ کافر ہوئے تھے اپنے ایمان لانے کے بعد تو سزا چکھو بسبب اپنے کفر کے اور جن کے چہرے سفید ہوگئے ہوں گے۔ وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

امتِ محمدیہ سب سے اچھی جماعت ہے (خیر الامم)

۱۲ عمران ۱۱۰

تم لوگ اچھی جماعت ہو کہ وہ جماعت لوگوں کے لئے ظاہر کی گئی ہے۔ تم لوگ نیک کاموں کو بتلاتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہو اور اگر اہلِ

Marfat.com

کتاب ایمان لے آئے تو ان کے لئے زیادہ اچھا ہوتا۔ ان میں سے بعضے تو مسلمان ہیں اور زیادہ حصّہ ان میں سے کافر ہیں۔

مومن کو اظہارِ اسلام پر ہی اکتفا کرنا چاہیئے۔ ۱۳ نسا ۹۴

اے ایمان والو جب تم اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) سفر کرو تو ہر کام کو تحقیق کر کے کیا کرو اور ایسے شخص کو جو تمہارے سامنے اطاعت ظاہر کرے یوں مت کہہ دیا کرو کہ تو مسلمان نہیں اس طور پر کہ تم دنیوی زندگی کے سامان کی خواہش کرتے ہو کیونکہ خدا کے پاس بہت غنیمت کے مال ہیں۔ پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا سو غور کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

دینِ اسلام کے مکمل ہونے کی بشارت۔ ۱ مائدہ ۳

آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے مکمل کر دیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کر دیا۔ اور میں نے اسلام کو تمہارا دین بننے کے لئے پسند کر لیا (یہ قرآن عظیم کے نزول کی آخری آیت کریمہ ہے)

مرتدین اسلام کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ ۸ مائدہ ۵۴

اے ایمان والو جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے تو اللہ تعالیٰ بہت جلد ایسی قوم کو پیدا کر دیگا جن سے اللہ تعالیٰ کو محبت ہوگی اور ان کو اللہ تعالیٰ سے محبت ہوگی۔ مہربان ہوں گے وہ مسلمانوں پر۔ تیز ہوں گے کافروں پر۔ جہاد کرتے ہوں گے اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا اندیشہ نہ کریں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس کو چاہیں عطا فرمائیں اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والے ہیں بڑے علم والے ہیں۔

دین پر ہنسی مذاق کرنیوالوں سے دوستی کی ممانعت۔ ۹ مائدہ ۵۷

اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے جو ایسے ہیں کہ انہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے ان کو اور دوسرے کفار کو دوست مت بناؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔ اور جب تم نماز کے لئے اعلان کرتے ہو تو وہ لوگ اس کے ساتھ ہنسی اور کھیل کرتے ہیں۔ یہ اس سبب سے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ بالکل عقل نہیں رکھتے۔

تبلیغ میں کوئی خوف نہیں ہونا چاہیئے۔ ۱۰ مائدہ ۶۷

اے رسول جو جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے

آپ رسب پہنچا دیجئے — اور اگر آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ان کافر لوگوں کو راہ نہ دیں گے۔

مکذبین سے طرز تبلیغ۔ ۷ انعام ۵۶ - ۵۸

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کی گئی ہے کہ ان کی عبادت کروں جن کی تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو۔ آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہو جاؤں گا۔ اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا۔ آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس تو ایک دلیل ہے میرے رب کیطرف سے (قرآن) اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز (عذاب) کا تم تقاضا کرتے ہو۔ وہ میرے پاس نہیں۔ حکم کسی کا نہیں چلتا۔ بجز اللہ تعالیٰ کے۔ اللہ تعالیٰ واقعی بات کو بتلا دیتا ہے اور وہ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے آپ کہہ دیجئے اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کا تم تقاضا کر رہے ہو تو میرا اور تمہارا باہمی قصہ فیصل ہو چکا ہوتا۔ اور ظالموں کو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

اسلام و دین حق کے اوصاف۔ ۲۰ انعام ۱۶۱-۱۶۳

آپ کہہ دیجئے کہ میرے رب نے ایک سیدھا رستہ بتلا دیا ہے کہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو طریقہ ہے ابراہیم کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ آپ فرما دیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادات اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہان کا۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں۔

اللہ اور رسول پر ایمان لانے کی تلقین۔ ۲۰ اعراف ۱۵۸

آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا ہوں جس کی بادشاہی ہے تمام آسمانوں اور زمین میں۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ سو اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے نبی امّی پر جو کہ اللہ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کا اتباع کرو تاکہ تم راہ پر آجاؤ۔

اللہ اور رسول کی اطاعت کی ہدایت۔ ۳ انفال ۲۰ - ۲۳

اے ایمان والو! اللہ کا کہنا مانو اور اس کے رسول کا اور اس کہنا ماننے سے

روگردانی مت کرو۔ اور تم سن ہی لیتے ہو اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہونا جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم نے سن لیا حالانکہ وہ سنتے سناتے کچھ نہیں۔ بیشک بدترین خلائق اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو بہرے ہیں گونگے ہیں جو کہ ذرا نہیں سمجھتے اور اگر اللہ تعالیٰ ان میں کوئی خوبی دیکھتے تو ان کو سننے کی توفیق دیتے اور اگر ان کو اب سنا دیں تو ضرور روگردانی کریں گے بے رخی کرتے ہوئے۔

اللہ اور رسول کے احکام بجالانے کی ہدایت۔ ۸ انفال ۲۴-۲۵

اے ایمان والو تم اللہ اور اس کے رسول کے کہنے کو بجا لایا کرو جبکہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کیطرف (دین) بلاتے ہوں اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ آڑ بن جایا کرتا ہے آدمی کے اور اس کے قلب کے درمیان میں اور بلاشبہ تم سب کو خدا ہی کے پاس جمع ہونا ہے اور تم ایسے وبال سے بچو جو کہ خاص ان ہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا۔ (بلکہ ان گناہوں کو دیکھ کر جنہوں نے مدافعت کی ان پر بھی) جو تم میں ان گناہوں کے مرتکب ہوئے ہیں اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔

دین اسلام تمام ادیان پر غالب ہوگا۔ ۹ توبہ ۳۲-۳۳

وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ بدوں اس کے کہ اپنے نور کو کمال تک پہنچا دے مانے گا نہیں۔ گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔ وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت (قرآن) اور سچا دین (اسلام) دے کر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے گو مشرک لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

ابتدا میں تمام آدمی ایک ہی طریقہ کے تھے۔ ۱۰ یونس ۱۹

اور تمام آدمی ایک ہی طریقہ کے تھے پھر انہوں نے اختلاف پیدا کرلیا اگر یہ بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو جس چیز میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں ان کا قطعی فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

دین میں زبردستی نہیں۔ ۱۰ یونس ۹۹-۱۰۰

اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام روئے زمین کے لوگ سب کے سب ایمان لے آتے۔ سو کیا (رسول اکرم) آپ لوگوں پر زبردستی کر سکتے ہیں جس میں وہ ایمان ہی لے آویں حالانکہ کسی شخص کا ایمان لانا بدوں خدا کے حکم کے ممکن نہیں اور اللہ تعالیٰ بے عقل لوگوں پر گندگی واقع کر دیتا ہے۔

Marfat.com

ملّتِ محمدیہ کا اتباعِ ملّتِ ابراہیمیؑ ۱۶ نحل ۱۲۳-۱۲۴

پھر ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ابراہیمؑ کے طریقہ پر جو کہ بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے چلیئے۔ اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ بس ہفتہ کی تعظیم (مچھلی نہ پکڑنے کی ہدایت) تو صرف ان ہی لوگوں پر لازم کی گئی تھی جنہوں نے اس میں اختلاف کیا تھا۔ بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان میں باہم فیصلہ کر دے گا۔ جس بات میں یہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

قبولِ اسلام اور کفار کی سزا۔ ۱۸ کہف ۲۹

اور آپ کہہ دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے سو جس کا جی چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے کافر رہے۔ بیشک ہم نے ایسے ظالموں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے کہ اس آگ کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جائے گی جو تیل کے تلچھٹ کی طرح ہوگا مونہوں کو بھون ڈالے گا۔ کیا ہی بُرا پانی ہوگا۔ اور وہ دوزخ کیا ہی بُری جگہ ہے۔

غفلت وجہالت دین کے معاملہ میں۔ ۲۱ انبیاء ۱-۳

ان لوگوں سے ان کا حساب نزدیک آپہنچا اور یہ غفلت میں ہیں اعراض کئے ہوئے ہیں۔ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے جو نصیحت تازہ آتی ہے یہ اس کو اس طور سے سنتے ہیں کہ ہنسی کرتے ہیں۔ ان کے دل متوجہ نہیں ہوتے اور یہ لوگ یعنی ظالم لوگ چپکے چپکے سرگوشی کرتے ہیں کہ یہ محض تم جیسے ایک آدمی ہیں تو کیا تم پھر بھی جادو کی بات سننے کو جاؤ گے حالانکہ تم جانتے ہو۔

مومنین کو دین اسلام کی ہدایت ودیگر احکام ۲۲ الحج ۷۷-۷۸

اے ایمان والو! تم رکوع کیا کرو اور سجدہ کیا کرو اور اپنے رب کی عبادت کیا کرو (ایمان لانے کے بعد) اور نیک کام کیا کرو۔ اُمید ہے کہ تم فلاح پاؤ گے۔ اور اللہ کے کلام میں خوب کوشش کیا کرو جیسا کوشش کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو ممتاز فرمایا اور تم پر دین میں کسی قسم کی تنگی نہیں کی۔ تم اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر قائم رہو۔ اس نے تمہارا لقب مسلمان رکھا۔ پہلے بھی اور اس میں بھی تاکہ تمہارے لئے رسول گواہ ہونگے اور تم لوگوں کے مقابلہ میں گواہ رہو۔ سو تم نماز کی پابندی رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ ہی کو مضبوط پکڑے رہو۔ وہ

Marfat.com

تمہارا کارساز ہے سو کیسا اچھا کارساز ہے اور کیسا اچھا مددگار ہے۔

تمام رسل کا دین ایک ہی ہے۔

۴ المومنون ۵۱-۵۶

اے پیغمبرو تم نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو۔ میں تم سب کے کئے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہوں۔ اور یہ ہے تمہارا طریقہ کہ وہ ایک ہی طریقہ ہے اور میں تمہارا رب ہوں سو تم مجھ سے ڈرتے رہو سو ان (منکرین) لوگوں نے اپنے دین میں اپنا طریق الگ الگ کرکے اختلاف پیدا کر لیا۔ ہر گروہ کے پاس جو دین ہے وہ اس سے خوش ہے۔ سو آپ ان کو ان کی جہالت میں ایک خاص وقت تک رہنے دیجئے۔ کیا یہ لوگ یوں گمان کر رہے ہیں کہ ہم ان کو جو کچھ مال و اولاد دیتے چلے جاتے ہیں تو ہم ان کو جلدی جلدی فائدے پہنچا رہے ہیں بلکہ یہ لوگ نہیں جانتے

دین کا سیدھا رستہ۔

۴ روم ۳۰-۳۲

تو تم یکسو ہو کر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھو۔ اللہ کی دی ہوئی قابلیت کا اتباع کرو جس پر اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ کی اس پیدائی ہوئی چیز کو جس پر اس نے تمام آدمیوں کو پیدا کیا ہے بدلنا نہ چاہیے۔ پس سیدھا دین یہی ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ تم خدا کی طرف رجوع ہو کر فطرت الٰہیہ کا اتباع کرو اور اس سے ڈرو۔ اور نماز کی پابندی کرو اور شرک کرنے والوں میں مت رہو۔ جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور بہت سے گروہ ہو گئے۔ ہر گروہ اپنے طریقہ پر نازاں ہے جو ان کے پاس ہے۔

اہل اسلام کے خواص اور ان کا اجر

۵ الاحزاب ۳۵

بیشک اسلام کے کام کرنے والے مرد اور اسلام کے کام کرنے والی عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں اور فرمانبرداری کرنے والے مرد اور فرمانبرداری کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنیوالے مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور شرم گاہ کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور بکثرت خدا کے یاد کرنیوالے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں۔ ان سب کے لئے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

حق باطل پر غالب رہے گا۔

۶ سبا ۴۸-۴۹

آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب حق بات کو غالب کر رہا ہے۔ وہ علام الغیوب ہے

Marfat.com

آپ کہہ دیجئے کہ حق آگیا اور باطل نہ کرنے کا رہا نہ دھرنے کا۔

اسلام لانے کی طرف کفار کو تلقین۔ ۶ زمر ۵۴-۵۵

اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔ قبل اس کے کہ تم پر عذاب واقع ہونے لگے۔ پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے۔ اور تم اپنے رب کے پاس سے آئے ہوئے اچھے اچھے حکموں پر (قرآن) چلو قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آپڑے اور تم کو خیال بھی نہ ہو۔

تمام امتوں کیلئے اصول دین مشترک ہیں۔ ۲ شوریٰ ۱۳

اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا۔ اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا کہ اس دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔ مشرکین کو وہ بات بڑی گراں گزرتی ہے جس کی طرف آپ ان کو بلا رہے ہیں اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لیتا ہے اور جو شخص رجوع کرے اس کو اپنے تک رسائی دیتا ہے۔

دین کی گھاٹی یا دین کے کام۔ ۱ بلد ۱۱-۱۸

سو وہ (منکر) شخص گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ وہ گھاٹی کیا ہے وہ کسی گردن کا چھڑا دینا ہے یا کھانا کھلانا فاقہ کے دن میں کسی رشتہ دار یتیم کو یا کسی خاک نشین محتاج کو۔ پھر ان لوگوں میں سے نہ ہوا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو پابندی صبر کی فہمائش کی۔ اور ایک دوسرے کو ترحم کی فہمائش کی۔ یہی لوگ داہنے والے ہیں۔

Marfat.com

جہاد اور ہجرت

قتل فی سبیل اللہ کی فضیلت ۱۹ بقرہ ۱۵۴

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جاتے ہیں ان کی نسبت یوں بھی مت کہو کہ وہ مردے ہیں بلکہ وہ لوگ زندہ ہیں لیکن تم حواس سے ادراک نہیں کر سکتے۔

کفار سے قتال اور اس کی حدود ۲۴ بقرہ ۱۹۰ - ۱۹۳

اور تم لڑو اللہ کی راہ میں ان کیساتھ جو تمہارے ساتھ (وعدہ خلافی کر کے) لڑنے لگیں اور حد سے مت نکلو۔ واقعی اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے اور ان کو قتل کرو جہاں پاؤ اور ان کو نکال باہر کرو (مکہ سے) جہاں سے انہوں نے تمہیں نکلنے پر مجبور کیا ہے (کفار کو مکہ میں رہنے کی اجازت نہیں) اور شرارت قتل سے بھی سخت تر ہے اور ان کے ساتھ مسجد حرام کے قریب قتال مت کرو جب تک کہ وہ لوگ وہاں تم سے خود نہ لڑیں۔ ہاں اگر وہ خود ہی لڑنے کا سامان کرنے لگیں تو تم ان کو مارو۔ ایسے کافروں کی ایسی ہی سزا ہے پھر اگر وہ لوگ باز آجاویں تو اللہ تعالیٰ بخش دیں گے اور مہربانی فرماویں گے۔ اور ان کیساتھ اس حد تک لڑو کہ فساد عقیدہ نہ رہے اور دین اللہ ہی کا ہو جاوے اور اگر وہ لوگ باز آجاویں تو سختی کسی پر نہیں ہوا کرتی۔ بجز بے انصافی کرنے والوں کے۔

جہاد کے وقت مال خرچ کرنے کی ہدایت ۲۴ بقرہ ۱۹۵

اور تم لوگ خرچ کیا کرو اللہ کی راہ میں اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں تباہی میں مت ڈالو اور کام اچھی طرح کیا کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ پسند کرتے ہیں اچھی طرح کام کرنے والوں کو۔

Marfat.com

جہاد فرض ہے۔ ۲۶ بقرہ ۲۱۶

جہاد کرنا تم پر فرض کیا گیا ہے اور وہ تم کو گراں ہے اور یہ بات ممکن ہے کہ تم کسی امر کو گراں سمجھو اور وہ تمہارے حق میں خیر ہو اور یہ ممکن ہے کہ تم کسی امر کو مرغوب سمجھو اور وہ تمہارے حق میں خرابی ہو اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

راہِ خدا میں مومن کی ہجرت و جہاد ۲۷ بقرہ ۲۱۸

حقیقتاً جو لوگ ایمان لائے ہوں اور جن لوگوں نے راہ خدا میں ترک وطن کیا ہو اور جہاد کیا ہو ایسے لوگ تو رحمتِ خداوندی کے اُمیدوار ہوا کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ معاف کردیں گے اور رحمت کریں گے۔

راہ جہاد میں خرچ کرنے کی ہدایت۔ ۳۲ بقرہ ۲۴۵

کون شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کو قرض دے اچھے طور پر قرض دینا پھر اللہ تعالیٰ اس کو بڑھا کر بہت حصے کردیوے۔ اور اللہ کمی کرتے ہیں اور فراخی کرتے ہیں اور تم اس کی طرف لے جائے جاؤ گے۔

کفار پر غلبہ پانے کی دعا۔ ۳۳ بقرہ ۲۵۰

اور جب (طالوت) جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے میدان میں آئے تو کہنے لگے اے ہمارے پروردگار ہم پر استقلال نازل فرمائیے اور ہمارے قدم جمائے رکھیئے اور ہم کو اس کافر قوم پر غالب کیجئے۔

اللہ کی راہ میں مرنا رحمت و مغفرت ہے۔ ۱۷ عمران ۱۵۷-۱۵۸

اور اگر تم لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا کہ مر جاؤ تو بالضرور اللہ تعالیٰ کے پاس کی مغفرت و رحمت ان چیزوں سے بہتر ہے جن کو یہ لوگ جمع کر رہے ہیں اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے بالضرور اللہ ہی کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

اللہ کی راہ میں شہید ہونیوالے زندہ رہتے ہیں۔ ۱۷ عمران ۱۶۹-۱۷۱

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل کئے گئے ہوں ان کو مردہ مت خیال کرو بلکہ وہ لوگ زندہ ہیں اور اپنے رب کے مقرب ہیں ان کو رزق بھی ملتا ہے وہ خوش ہیں اس چیز سے جو ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عطا فرمائی اور جو لوگ ان کے پاس نہیں پہنچے ان سے پیچھے رہ گئے ہیں ان کی بھی اس حالت پر خوش ہوتے ہیں۔ کہ ان پر بھی کسی طرح

کا خوف واقع ہونے والا نہیں اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔ وہ خوش ہوتے ہیں بوجہ نعمت وفضل خداوندی کے اور بوجہ اس کے کہ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

جہاد آخرت کو بہتر بنانے کا اعلیٰ طریقہ ہے۔ ۱۱ نساء ۷۷

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ ان کو یہ کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو تھامے رہو اور نمازوں کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو پھر ان پر جہاد کرنا فرض کر دیا گیا تو قصہ کیا ہوا کہ ان میں سے بعض بعض آدمی لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسا کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ ڈرنا اور یوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے ہم پر جہاد کیوں فرض کیا۔ ہم کو اور تھوڑی مدت مہلت دی ہوتی۔ آپ فرما دیجئے کہ دنیا کا تمتع محض چند روزہ ہے اور آخرت ہر طرح سے بہتر ہے اس شخص کیلئے جو اللہ تعالیٰ کی مخالفت سے بچے اور تم پر تاگے برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

جہاد کی تلقین۔ ۱۱ نساء ۸۴

پس آپ اللہ کی راہ میں قتال کیجئے۔ آپ کو بجز آپ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دے دیجئے۔ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ کافروں کے زور جنگ کو روک دیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ زور جنگ میں زیادہ شدید ہیں اور سخت سزا دیتے ہیں۔

مجاہدین کا رتبہ قاعدین سے بڑا ہے۔ ۱۳ نسا ۹۵

برابر نہیں وہ مسلمان جو بلا کسی عذر کے گھر میں بیٹھے رہیں اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کا درجہ بہت زیادہ بنایا ہے جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں بہ نسبت گھر بیٹھنے والوں کے اور سب سے اللہ تعالیٰ نے اچھے گھر کا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کو بمقابلہ گھر میں بیٹھنے والوں کے بڑا اجر عظیم دیا ہے۔ یعنی بہت سے درجے جو خدا کی طرف سے ملیں گے اور مغفرت اور رحمت اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت والے بڑے رحمت والے ہیں۔

دینی فرائض کی ادائیگی کیلئے بضرورت ہجرت۔ ۱۴ نسا ۹۷

بیشک جب ایسے لوگوں کی جان فرشتے قبض کرتے ہیں جنہوں نے اپنے کو

Marfat.com

گنہگار رکھا تھا تو وہ ان سے کہتے ہیں کہ تم (دین کے) کس کام میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم سرزمین میں محض مغلوب تھے۔ وہ (فرشتے) کہتے ہیں کیا خدا تعالیٰ کی زمین وسیع نہ تھی۔ تم کو ترکِ وطن کر کے اس میں سے چلا جانا چاہیئے تھا۔ سو ان لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور جانے کے لئے وہ بُری جگہ ہے لیکن جو مرد اور عورتیں اور بچے قادر نہ ہوں کہ نہ کوئی تدبیر کر سکتے ہوں اور نہ رستہ سے واقف ہوں۔ سو ان کے لئے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف کر دیں۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے بڑے مغفرت کرنے والے ہیں (اب ہجرت فرض نہیں۔ منسوخ ہے)

ہجرت کی فضیلت۔ ۱۴ نسا ۱۰۰

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرے گا تو اس کو روئے زمین پر جانے کی بہت جگہ ملے گی اور بہت گنجائش۔ اور جو شخص اپنے گھر سے اس نیت سے نکل کھڑا ہو کہ اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کروں گا پھر اس کو موت آ پکڑے تب بھی اس کا ثواب ثابت ہو گیا اللہ تعالیٰ کے ذمہ۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے بڑے رحمت کرنے والے ہیں۔

جہاد میں کم ہمتی نہیں دکھانی چاہیئے۔ ۱۴ نسا ۱۰۴

اور ہمت مت ہارو اس مخالف قوم کے تعاقب کرنے میں۔ اگر تم الم رسیدہ ہو تو وہ بھی تو الم رسیدہ ہیں جیسے تم الم رسیدہ ہو۔ اور تم اللہ تعالیٰ سے ایسی ایسی چیزوں کی امید رکھتے ہو کہ وہ لوگ اُمید نہیں رکھتے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے ہیں۔ بڑے حکمت والے ہیں۔

مال غنیمت اللہ اور رسول کیلئے ہے۔ ۱ انفال ۱

یہ لوگ آپ سے غنیمتوں کا حکم دریافت کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ یہ غنیمتیں اللہ کی ہیں اور رسول کی ہیں۔ سو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

جہاد سے فرار کی ممانعت۔ ۲ انفال ۱۵-۱۶

اے ایمان والو جب تم کافروں سے دوبدو مقابل ہو جاؤ تو ان سے پشت مت پھیرنا اور جو شخص ان سے اس موقع پر پشت پھیرے گا مگر ہاں جو لڑائی کے لئے

Marfat.com

پینترا بدلتا ہو یا جو اپنی جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو وہ مستثنیٰ ہے باقی اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ کے غضب میں آجائے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔

کفار سے جنگ کرنے کی حد۔ ۵ انفال ۳۸ - ۴۰

آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے کہ اگر یہ لوگ باز آجاویں گے تو ان کے سارے گناہ جو پہلے ہو چکے ہیں سب معاف کر دیئے جاویں گے اور اگر اپنی وہی عادت رکھیں گے تو کفار سابقین کے حق میں قانون نافذ ہو چکا ہے اور تم ان سے اس حد تک لڑو کہ ان میں فساد عقیدہ باقی نہ رہے اور دین اللہ ہی کا ہو جاوے۔ پھر اگر یہ باز آجاویں تو اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو خوب دیکھتے ہیں اور اگر روگردانی کریں تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ تمہارا رفیق ہے وہ بہت اچھا رفیق ہے اور بہت اچھا مددگار ہے۔

غنیمت سے متعلق حکم۔ ۵ انفال ۴۱

اور اس بات کو جان لو کہ جو شے بطور غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ کل کا پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا ہے اور آپ کے قرابت داروں کا ہے اور یتیموں کا ہے اور غریبوں کا ہے اور مسافروں کا ہے (اب رسول اور قرابت داروں کے حصص ختم ہو چکے ہیں) اگر تم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور اس چیز پر جس کو ہم نے اپنے بندہ پر فیصلہ کے دن (بدر) جس دن کہ دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئی تھیں نازل فرمایا تھا۔ اور اللہ ہر شے پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

جنگ بدر سے متعلق آیات۔ ۵ انفال ۴۲ - ۴۴

یہ وہ وقت تھا جب تم اس میدان کے ادھر والے کنارے پر تھے اور وہ لوگ اس میدان کے اُدھر والے کنارہ پر تھے اور وہ قافلہ تم سے نیچے کی طرف کو تھا۔ اور اگر تم اور وہ کوئی اور بات ٹھہراتے تو ضرور اس تقرر کے بارہ میں تم میں اختلاف ہوتا لیکن تاکہ ہو کر رہے اللہ کو کرنا منظور تھا اس کی تکمیل کرے یعنی تاکہ جس کو برباد ہونا ہے وہ نشان آئے پیچھے برباد ہو اور جس کو زندہ ہونا ہے وہ نشان آئے پیچھے زندہ ہو اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔ وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب اللہ تعالیٰ نے آپ کے خواب میں آپ کو وہ لوگ کم کر کے دکھلائے اور اگر اللہ تعالیٰ آپ کو وہ لوگ زیادہ کر کے دکھلا دیتے تو تمہاری ہمتیں ہار جاتیں اور اس امر میں تم میں باہم نزاع ہو جاتا لیکن اللہ تعالیٰ نے بچا لیا۔

بیشک وہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے اور اس وقت کو یاد کرو جبکہ اللہ تعالیٰ تمہیں جبکہ تم مقابل ہوئے ان لوگوں کو تمہاری نظر میں کم کر کے دکھلا رہے تھے اور ان کی نگاہ میں تم کو کم کر کے دکھلا رہے تھے تاکہ جو کام اللہ کو کرنا منظور تھا اس کی تکمیل کر دے اور سب معاملے خدا ہی کی طرف رجوع کئے جائیں گے۔

جہاد سے متعلق آداب۔ ۶ انفال ۴۵-۴۷

اے ایمان والو جب تم کو کسی جماعت سے مقابلہ کا اتفاق ہوا کرے تو (اوّل) ثابت قدم رہو (دوم) اللہ کا خوب کثرت سے ذکر کرو اُمید ہے کہ تم کامیاب ہو۔ (تیسرے) اللہ اور رسول کی اطاعت کرو (شرعی حدود میں رہو) (چوتھے) اور نزاع (امیر کے ساتھ یا آپس میں) نہ کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی (پانچویں) صبر کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں (چھٹا) اور ان لوگوں کے مشابہ مت ہونا (فخر و ریا کے باعث) جو کہ اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھلاتے ہوئے نکلے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔

جنگ و قتال کے لئے تیاری و تربیت کی ہدایت۔ ۸ انفال ۶۰

اور ان کافروں کے لئے جس قدر تم سے ہو سکے ہتھیار سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھو کہ اس کے ذریعہ سے تم رعب جمائے رکھو ان پر جو کہ اللہ کے دشمن ہیں اور تمہارے دشمن ہیں اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم نہیں جانتے ان کو اللہ ہی جانتا ہے۔ اور اللہ کی راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا دیا جاوے گا اور تمہارے لئے کچھ کمی نہ ہوگی۔

کفار کیساتھ صلح، جنگ اور دھوکہ کی آگہی۔ ۸ انفال ۶۱-۶۴

اور اگر وہ (کفار) صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی جھک جایئے اور اللہ پر بھروسہ رکھئے بلاشبہ وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے اور اگر وہ لوگ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کیلئے کافی ہیں وہ وہی ہے جس نے آپ کو اپنی امداد سے (فرشتوں کی) اور مسلمانوں سے قوت دی اور ان کے قلوب میں اتفاق پیدا کر دیا۔ اگر آپ دنیا بھر کا مال خرچ کرتے تب بھی ان کے قلوب میں اتفاق پیدا نہ کر سکتے۔ لیکن اللہ ہی نے ان میں باہم اتفاق پیدا کر دیا۔ بیشک وہ

Marfat.com

زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔ اے نبی آپ کے لئے اللہ کافی ہے اور جن مومنین نے آپ کا اتباع کیا ہے۔ وہ کافی ہیں۔

دورانِ جہاد ثابت قدم رہنے کیلئے قانون۔ ۹ الانفال ۶۵-۶۶

اے پیغمبر آپ مومنین کو جہاد کی ترغیب کیجئے اگر تم میں کے بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر (دس گنا) غالب آجاویں گے اور اگر تم میں کے سو آدمی ہونگے تو ایک ہزار کفار پر غالب آجاویں گے اس وجہ سے کہ وہ (کفار) ایسے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے (غیبی امداد سے متعلق)۔ (یہ حکم بعد میں منسوخ ہوا اور مزید آیات نازل ہوئیں) اب اللہ تعالیٰ نے تم پر تخفیف کردی اور معلوم کرلیا کہ تم میں ہمت کی کمی ہے سو اگر تم میں کے سو آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو (دوگنا) پر غالب آجاویں گے اور اگر تم میں کے ہزار ہونگے تو دو ہزار پر اللہ کے حکم سے غالب آجاویں گے اور اللہ تعالیٰ صابرین کیساتھ ہیں۔

مشرکین کیساتھ عہد وپیمان۔ ● ۲ توبہ ۷

ان مشرکین (مکہ) کا عہد اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک کیسے رہے گا۔ مگر جن لوگوں نے تم سے مسجد حرام کے نزدیک عہد لیا ہے۔ سو جب تک یہ لوگ تم سے سیدھی طرح رہیں تم بھی ان سے سیدھی طرح رہو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ احتیاط رکھنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔

غالب کافر قول وقرار کا خیال نہیں رکھے گا۔ ۲ توبہ ۸-۱۰

کیسے حالانکہ ان کی حالت یہ ہے کہ اگر وہ تم پر غلبہ پاجائیں تو تمہارے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول وقرار کا۔ یہ لوگ تم کو زبانی اپنی باتوں سے راضی کررہے ہیں اور ان سے دل نہیں مانتے اور ان میں زیادہ آدمی شریر ہیں۔ انہوں نے احکام الٰہیہ کے عوض متاع ناپائیدار کو اختیار کررکھا ہے۔ سو یہ لوگ اللہ کے رستے سے ہٹے ہوئے ہیں۔ یقیناً ان کا عمل بہت ہی برا ہے یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول وقرار کا اور یہ لوگ بہت ہی زیادتی کررہے ہیں۔

کافر کیساتھ تعلق توبہ کرنے کے بعد۔ ۲ توبہ ۱۱

سو اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکات دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہوجاویں گے اور ہم سمجھدار لوگوں کے لئے احکام کو خوب تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

کافر کی عہد شکنی کے بعد ان سے جنگ کا حکم۔ ۲ توبہ ۱۲-۱۵

اور اگر وہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر طعن کریں تو تم لوگ اس قصہ سے کہ یہ باز آجاویں ان پیشوایانِ کفر سے لڑو۔ ان کی قسمیں نہیں رہیں۔ تم ایسے لوگوں سے کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسول کے جلا وطن کر دینے کی تجویز کی اور انہوں نے تم سے خود پہلے چھیڑ نکالی۔ کیا ان سے ڈرتے ہو۔ سو اللہ تعالیٰ اس بات کے زیادہ مستحق ہیں کہ تم ان سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔ ان سے لڑو۔ اللہ تعالیٰ ان کو تمہارے ہاتھوں سزا دے گا اور ان کو ذلیل کرے گا اور تم کو غالب کرے گا اور بہت سے مسلمانوں کے قلوب کے غیظ کو دور کرے گا اور جس پر منظور ہوگا اللہ تعالیٰ توجہ فرما دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

ایمان اور جہاد افضل ترین عمل ہیں۔ ۳ توبہ ۱۹

کیا تم لوگوں نے حجاج کو پانی پلانے اور مسجد حرام کے آباد رکھنے کو اس شخص کے برابر قرار دے لیا ہے جو کہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا ہو اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہو۔ یہ لوگ برابر نہیں اللہ کے نزدیک۔ اور جو لوگ بے انصاف ہیں اللہ تعالیٰ ان کو سمجھ نہیں دیتا۔

اہل کتاب سے قتال اور جزیہ۔ ۴ توبہ ۲۹

اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین (اسلام) کو قبول کرتے ہیں۔ ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہو کر اور رعیت بن کر جزیہ منظور کر لیں۔

جہاد فی سبیل اللہ کی ترغیب (غزوہ تبوک) ۶ توبہ ۳۸-۳۹

اے ایمان والو! تم لوگوں کو کیا ہوا کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کو) نکلو تو تم زمین کو لگے جاتے ہو۔ کیا تم نے آخرت کے عوض دنیاوی زندگی پر قناعت کر لی۔ سو دنیوی زندگی کا تمتع تو کچھ بھی نہیں بہت قلیل ہے۔ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو سخت سزا دے گا اور تمہارے بدلے دوسری قوم پیدا کر دے گا اور تم اللہ کو کچھ ضرر نہ پہنچا سکو گے۔ اور اللہ کو ہر شے پر پوری قدرت ہے۔

Marfat.com

قصہ ہجرت کا بیان۔

۹ توبہ ۴۰

اگر تم لوگ رسول کی مدد نہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ آپ کی مدد اس وقت کر چکا ہے جبکہ آپ کو کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا جبکہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے جس وقت کہ دونوں غار (ثور) میں تھے جبکہ آپ اپنے ہمراہی سے فرما رہے تھے کہ تم غم نہ کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہمارے ہمراہ ہیں سو اللہ تعالیٰ نے آپ پر اپنی تسلی نازل فرمائی اور آپ کو ایسے لشکروں (فرشتوں) سے قوت دی جن کو تم لوگوں نے نہیں دیکھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کی بات نیچی کر دی اور اللہ ہی کا بول بالا رہا اور اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔

کفار و منافقین سے جہاد کرنے کی تلقین۔

۱۰ توبہ ۷۳

اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔

جہاد کی شمولیت میں رعایت۔

۱۲ توبہ ۹۱-۹۲

کم طاقت لوگوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جن کو خرچ میسّر نہیں جبکہ یہ لوگ اللہ اور اس کے رسول کیساتھ خلوص رکھیں۔ ان نیکوکاروں پر کسی قسم کا الزام نہیں اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں اور نہ ان لوگوں پر کہ جس وقت وہ آپ کے پاس اس واسطے آتے ہیں کہ آپ ان کو سواری دے دیں اور آپ کہہ دیتے ہیں کہ میرے پاس تو کوئی چیز نہیں جس پر میں تم کو سوار کر دوں اور وہ اس حالت سے واپس چلے جاتے ہیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوتے ہیں اس غم میں کہ ان کو خرچ کرنے کو کچھ میسّر نہیں۔

اللہ کی راہ میں مال و جان کا جہاد باعث جنت ہے۔

۱۴ توبہ ۱۱۱

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے ان کی جانوں کو اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض میں خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی۔ وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں۔ اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے توریت میں اور انجیل میں اور قرآن میں۔ اور اللہ سے زیادہ اپنے وعدہ کو پورا کرنے والا کون ہے تو تم لوگ اپنی اس بیع پر جس کا تم نے معاملہ ٹھہرایا ہے خوشی مناؤ اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

Marfat.com

آس پاس کے کفار سے جہاد ۔ ۱۶ توبہ ۱۲۳

اے ایمان والو ان کفار سے لڑو جو تمہارے آس پاس ہیں اور ان کو تمہارے اندر سختی پانا چاہیے ، جہاد اور خیر زمانہ صلح ہیں۔ اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں کے ساتھ ہیں۔ (اللہ کی امداد)

مہاجرین کو بشارت ۔ ۶ نحل ۴۱ - ۴۲

اور جن لوگوں نے اللہ کیواسطے اپنا وطن چھوڑ دیا بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہم ان کو دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا ثواب بدرجہا بڑا ہے۔ کاش ان کو خبر ہوتی۔ وہ ایسے ہیں جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

مبتلائے کفر کے بعد ہجرت پر مغفرت ۔ ۱۴ نحل ۱۱۰

پھر بیشک آپ کا رب آپ لوگوں کے لئے جنہوں نے مبتلائے کفر ہونے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور قائم رہے تو آپ کا رب ان کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

جہاد کی اجازت ۔ ۶ الحج ۳۹ - ۴۰

لڑنے کی ان لوگوں کو اجازت دیدی گئی جن سے لڑائی کی جاتی ہے اس وجہ سے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہے۔ اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان کے غالب کر دینے پر پوری قدرت رکھتا ہے جو اپنے گھروں سے بے وجہ نکالے گئے محض اتنی بات پر کہ وہ یوں کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کو ایک کا دوسرے سے زور نہ گھٹاتا رہتا تو نصاریٰ کے خلوت خانے اور عبادت خانے اور یہود کے عبادت خانے اور وہ مسجدیں جن میں اللہ کا نام بکثرت لیا جاتا ہے منہدم ہو گئے ہوتے اور بیشک اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرے گا جو کہ اللہ کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ قوت والا غلبہ والا ہے۔

مجاہد کی تعریف ۔ ۶ الحج ۴۱

یہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت دے دیں تو یہ لوگ نماز کی پابندی کریں اور زکوٰۃ دیں اور نیک کاموں کے کرنے کو کہیں اور بُرے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام تو خدا ہی کے اختیار میں ہے۔

Marfat.com

مہاجرین کیلئے بشارت۔ ۸ الحج ۵۸-۵۹

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑا پھر وہ قتل کئے گئے یا مر گئے۔ اللہ تعالیٰ ضرور ان کو ایک عمدہ رزق دے گا۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ سب رزق دینے والوں سے اچھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ایسی جگہ لے جا کر داخل کرے گا جس کو وہ پسند کریں گے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا بہت حلم والا ہے۔

جہاد سے متعلق احکامات۔ ۴۷ محمدؐ ۴

سو جب تمہارا کفار سے مقابلہ ہو جاوے تو ان کی گردنیں مارو یہاں تک کہ جب تم ان کی خوب خون ریزی کر چکو تو خوب مضبوط باندھ لو پھر اس کے بعد یا تو بلا معاوضہ چھوڑ دینا یا معاوضہ لے کر چھوڑ دینا جبتک کہ لڑنے والے اپنے ہتھیار نہ رکھ دیں۔

شہداء کے اعمال ضائع نہیں جاتے۔ ۴۷ محمدؐ ۴-۶

یہ حکم بجا لانا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے انتقام لے لیتا تاکہ تم میں ایک کا دوسرے کے ذریعہ سے امتحان کرے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ان کو مقصود تک پہنچا دے گا اور ان کی حالت درست رکھے گا۔ اور ان کو جنت میں داخل کرے گا جس کی ان کو پہچان کرا دے گا۔

ترغیب جہاد ۴۷ محمدؐ ۷-۸

اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔ اور جو لوگ کافر ہیں ان کے لئے تباہی ہے اور ان کے اعمال کو خدا تعالیٰ کالعدم کر دے گا۔

ترغیب جہاد فی سبیل اللہ۔ ۴۷ محمدؐ ۳۳-۳۶

اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برباد مت کرو۔ بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے رستے سے روکا پھر وہ کافر ہی رہ کر مر گئے سو خدا تعالیٰ ان کو کبھی نہ بخشے گا۔ تو تم ہمت مت ہارو۔ اور صلح کی طرف ضعف کی وجہ سے، مت بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال میں ہرگز کمی نہ کرے گا۔ یہ دنیوی زندگانی تو محض ایک لہو و لعب ہے اور اگر تم ایمان اور تقویٰ اختیار کرو تو تم کو تمہارے اجر عطا کرے گا اور تم سے تمہارے مال طلب نہیں کرے گا۔

جہاد سے مستثنیٰ ۔ ۲ الفتح ۱۷

نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مانے گا اس کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور جو شخص روگردانی کرے گا اس کو دردناک عذاب کی سزا دے گا۔

Marfat.com

ایمان بالغیب

تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ ۲ البقرہ ۹۱

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ ان تمام کتابوں پر جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہیں تو کہتے ہیں ہم اس کتاب پر ایمان لاویں گے جو ہم پر نازل کی گئی اور جتنی اس کے علاوہ ہیں ان کا وہ انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ بھی حق ہیں اور تصدیق کرنے والی ہیں ان کی جو ان کے پاس ہے۔ آپ کہیئے کہ پھر کیوں قتل کیا کرتے تھے اللہ کے پیغمبروں کو اس کے قبل کے زمانے میں اگر تم ایمان رکھنے والے تھے۔

غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی مدد کے لئے فرشتے اُتارے گئے ۳ آل عمران ۱۲۳-۱۲۵

حق تعالیٰ نے تم کو بدر میں منصور فرمایا حالانکہ تم بے سروسامان تھے۔ سو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم شکرگزار ہو۔ جبکہ آپ مسلمانوں سے یوں فرما رہے تھے کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کیساتھ جو اُتارے جاویں گے۔ ہاں کیوں نہیں اگر مستقل رہو گے اور متقی رہو گے اور وہ لوگ تم پر ایک دم سے آپہنچیں گے تو تمہارا رب تمہاری امداد فرمادے گا پانچہزار فرشتوں سے جو ایک خاص وضع کے بنائے ہوں گے۔

مؤمنین کے لئے عقائد ضروریہ کا ایمان تفصیل۔ ۴ نسا ۱۳۶

اے ایمان والو! تم اعتقاد رکھو اللہ کیساتھ اور اس کے رسول کیساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہو چکی ہیں اور جو شخص اللہ کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں

کا اور روزِ قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دُور جا پڑا۔

اللہ اور روزِ قیامت پر یقین رکھنے والے کو کوئی اندیشہ نہ ہوگا۔ ۱۰ مائدہ ۶۹

اور یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہود اور فرقہ صابئین اور نصاریٰ جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالیٰ پر اور روزِ قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

غزوہ بدر میں مسلمانوں کی مدد فرشتوں سے کی گئی۔ ۱ انفال ۹-۱۰

اس وقت کو یاد کرو جب کہ تم اپنے رب سے (اپنی قلت کے باعث) فریاد کر رہے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری (فریاد) سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا۔ جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہ امداد محض اس کے لئے کی کہ بشارت ہو اور تاکہ تمہارے دلوں کو قرار ہو جائے اور نصرت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے جو کہ زبردست حکمت والے ہیں۔

غزوہ حنین میں غیبی امداد ۴ توبہ ۲۵-۲۷

تم کو خدا تعالیٰ نے بہت موقعوں پر غلبہ دیا اور حنین کے دن بھی جب کہ تم کو اپنے مجمع کی کثرت سے غرّہ ہو گیا تھا پھر وہ کثرت تمہارے کچھ کام نہ آسکی اور زمین تم پر باوجود اپنی فراخی کے تنگی کرنے لگی۔ پھر تم پیٹھ دے کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ اس کے بعد اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول پر اور دوسرے مومنین پر اپنی تسلّی نازل فرمائی اور ایسے لشکر (فرشتوں کے) نازل فرمائے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کو سزا دی اور یہ کافروں کی سزا ہے پھر خدا تعالیٰ جس کو چاہیں توبہ نصیب کریں اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت کرنیوالے بڑی رحمت کرنے والے ہیں۔

فرشتے ہمارے اعمال کو لکھتے ہیں۔ ۳ یونس ۲۱

اور جب ہم لوگوں کو بعد اس کے کہ ان پر کوئی مصیبت پڑ چکی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو فوراً ہی ہماری آیتوں کے بارہ میں شرارت کرنے لگتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ اس شرارت کی بہت جلد سزا دے گا۔ بالیقین ہمارے فرشتے تمہاری سب شرارتوں کو لکھ رہے ہیں۔

عذابِ الٰہی ایک واقعی امر ہے۔ ۵ یونس ۵۳

اور وہ (کفار) آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ کیا عذاب واقعی امر ہے۔ آپ

Marfat.com

فرمادیجئے کہ ہاں قسم میرے رب کی کہ وہ واقعی امر ہے اور تم کسی طرح خدا کو عاجز نہیں کر سکتے۔

فرشتے کھاتے پیتے نہیں۔

۷ ہود ۷۰

سو جب ابراہیم نے دیکھا کہ ان (فرشتوں) کے ہاتھ اس کھانے (تلے ہوئے بچھڑے) تک نہیں بڑھتے تو ان سے متوحش ہوئے اور ان سے دل میں خوفزدہ ہوئے۔ وہ فرشتے کہنے لگے کہ ڈرو مت ہم قوم لوط کیطرف بھیجے گئے ہیں۔

فرشتوں کا انسانوں کی حفاظت پر متعین ہونا۔

۲ رعد ۱۱

ہر شخص کے لئے کچھ فرشتے ہیں جن کی بدلی ہوتی رہتی ہے۔ کچھ اس کے آگے اور کچھ اس کے پیچھے کہ وہ بحکم خدا اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ واقعی اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت تغیر نہیں کرتا جب تک وہ لوگ خود اپنی حالت کو نہیں بدلتے۔ اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر مصیبت ڈالنا تجویز کر لیتا ہے تو پھر اس کے ہٹنے کیصورت ہی نہیں اور خدا کے سوا کوئی ان کا مددگار نہیں رہتا۔

فرشتے اللہ کے فیصلہ ہی کیلئے نازل ہونگے۔

۱۵ حجر ۸-۶

اور ان کفار نے یوں کہا کہ اے وہ شخص جس پر قرآن نازل کیا گیا ہے تم دیوانے ہو اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے۔ ہم فرشتوں کو صرف فیصلہ ہی کے لئے نازل کرتے ہیں اور اس وقت ان کو مہلت بھی نہ دی جاتی۔

غیب کا علم صرف اللہ کو ہے۔

۱۱ نحل ۷۷

اور آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں اللہ ہی کیساتھ خاص ہیں۔ اور قیامت کا معاملہ بس ایسا ہوگا جیسے آنکھ جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلدی۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔

معراج کا بیان۔

۱۵ بنی اسرائیل ۱

وہ ذات پاک ہے جو اپنے بندہ کو شب کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں کر رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم ان کو اپنے کچھ عجائبات قدرت دکھلادیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑے سننے والے بڑے دیکھنے والے ہیں

روح سے متعلق بیان۔

۱۵ بنی اسرائیل ۸۵

اور یہ لوگ آپ سے روح کو پوچھتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ روح میرے

Marfat.com

رب کے حکم سے بنی ہے اور تم کو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

علم غیب اللہ کے پاس ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ ۱۸ کہف ۲۶

یہ دیکھئے کہ خدا تعالیٰ ان کے رہنے کی مدت کو (اصحاب کہف) زیادہ جانتا ہے۔ تمام آسمانوں اور زمین کا علم غیب اس کو ہے۔ وہ کیسا کچھ دیکھنے والا کیسا کچھ سننے والا ہے۔ ان کا خدا کے سوا کوئی بھی مددگار نہیں۔ اور نہ اللہ کسی کو اپنے حکم میں شریک کرتا ہے۔

زمین و آسمان ایک معین وقت تک قائم ہیں ۳۰ روم ۸

کیا انہوں نے اپنے دلوں میں یہ غور نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو اور ان چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں کسی حکمت ہی سے اور ایک میعاد معین کے لئے پیدا کیا ہے اور بہت سے آدمی اپنے رب کے ملنے کے منکر ہیں۔

جنات کے پاس علم غیب نہیں۔ ۳۴ سبا ۱۴

پھر جب ہم نے ان (سلیمان) پر موت کا حکم جاری کیا تو کسی چیز نے ان کے مرنے کا پتہ نہ بتلایا مگر گھن کے کیڑے نے کہ وہ سلیمان کے عصا کو کھاتا تھا۔ سو جب وہ گر پڑے تب جنات کو حقیقت معلوم ہوئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کی مصیبت میں نہ رہتے۔

ملائک اللہ تعالیٰ کے پیغام رساں ہیں۔ ۳۵ فاطر ۱

تمام تر حمد اللہ کو لائق ہے جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے جن کے دو دو۔ تین تین اور چار چار پر دار بازو ہیں۔ وہ پیدائش میں جو چاہے زیادہ کر سکتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

فرشتوں کا نظام اللہ کے ہاں۔ ۳۷ الصّٰفّٰت ۱-۵

قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھے کھڑے ہوتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں (شیاطین کی شہاب ثاقب کے ذریعہ سے) پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود ایک ہے۔ وہ پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور پروردگار ہے طلوع کرنیوالے مواقع کا (سب ستاروں کا)

Marfat.com

شیطان اور شہاب ثاقب ۔ الصّٰفّٰت ۶ - ۱۰

ہم نے رونق دی ہے اس طرف والے آسمان کو۔ ایک عجیب آرائش یعنی ستاروں کیساتھ اور حفاظت بھی کی ہے ہر شریر شیطان سے ۔ وہ شیاطین عالم بالا کیطرف کان بھی نہیں لگا سکتے (ملائکہ کی باتوں کی طرف) اور وہ ہر طرف سے مار کر دھکے دے دیئے جاتے ہیں اور ان کے لئے دائمی عذاب ہوگا۔ مگر جو شیطان کچھ خبر لے ہی بھاگے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے ۔

ملائکہ خدا کی اولاد نہیں ۔ الصّٰفّٰت ۱۴۹-۱۵۷

سو ان لوگوں سے پوچھئے کہ کیا خدا کیلئے تو بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے ۔ ہاں کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور وہ دیکھ رہے تھے ۔ خوب سن لو کہ وہ لوگ اپنی سخن تراشی سے کہتے ہیں کہ اللہ صاحب اولاد ہے اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں ۔ کیا اللہ تعالیٰ نے بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیاں زیادہ پسند کی ہیں ۔ تم کو کیا ہوگیا ۔ تم کیسا حکم لگاتے ہو ۔ کیا تم سوچ سے کام نہیں لیتے ۔ ہاں کیا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل موجود ہے سو اگر تم سچے ہو تو اپنی وہ کتاب پیش کرو ۔

جنّات اور اللہ تعالیٰ میں کوئی رشتہ داری نہیں ۔ الصّٰفّٰت ۱۵۸-۱۶۰

اور ان لوگوں نے اللہ میں اور جنّات میں رشتہ داری قرار دی ہے (جنات اللہ کی عورتیں ہیں اور فرشتے ان سے لڑکیاں) اور جنات کا یہ عقیدہ ہے کہ وہ (جو ان میں کافر ہیں) گرفتار ہوں گے ۔ اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو جو یہ بیان کرتے ہیں مگر جو اللہ کے خاص بندے ہیں (مومن جنات) ۔

مقرّب ملائک مومنین کیلئے استغفار کرتے ہیں ۔ المؤمن ۷ - ۹

جو فرشتے کہ عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے اس کے گرداگرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے استغفار کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے سو ان لوگوں کو بخش دیجئے جنہوں نے توبہ کرلی ہے اور آپ کے رستے پر چلتے ہیں اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لیجئے ۔ اے ہمارے پروردگار اور ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے داخل کردیجئے اور ان کے ماں باپ اور بیبیوں اور اولاد میں جو لائق ہوں ان کو

بھی داخل کر دیجئے بلاشک آپ زبردست حکمت والے ہیں اور ان کو تکالیف سے بچائیے اور آپ جس کو اس دن کی تکالیف سے بچالیں تو اس پر آپ نے مہربانی فرمائی اور یہ بڑی کامیابی ہے

زمین پہاڑ اور آسمان دو دو دنوں میں پیدا کئے گئے۔ ۲ حٰمٓ سجدہ ۹-۱۲

آپ فرمائیے کہ کیا تم لوگ ایسے خدا کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو روز میں پیدا کر دیا اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔ یہی سارے جہان کا رب ہے۔ اور اس نے زمین میں اسی کے اوپر پہاڑ بنا دیئے اور اس (زمین) میں فائدے کی چیزیں رکھ دیں (نباتات وحیوانات) اور اس میں اس کی غذائیں تجویز کر دیں چار دن میں پورے ہوئے ہیں پوچھنے والوں کے لئے۔ پھر آسمان کی طرف توجہ فرمائی اور وہ دھواں سا تھا سو اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں خوشی سے آؤ یا زبردستی سے۔ دونوں نے عرض کیا ہم خوشی سے حاضر ہیں۔ سو دو روز میں اس کے سات آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان میں اس کے مناسب اپنا حکم (فرشتوں کو) بھیج دیا اور ہم نے ان قریب والے آسمان کو ستاروں سے زینت دی اور اس کی حفاظت کی یہ تجویز ہے زبردست واقف الکل کی

ملائک اہل زمین کیلئے معافی مانگتے ہیں۔ ۵ اشوریٰ

کچھ بعید نہیں کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں اور اہل زمین کے لئے معافی مانگتے ہیں۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ ہی معاف کرنے والا رحمت کرنیوالا ہے۔

دنیاوی اعمال لکھے جاتے ہیں۔ ۴ جاثیہ ۲۷-۲۹

اور اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین میں اور جس روز قیامت ہوگی اس روز اہل باطل خسارہ میں پڑیں گے اور آپ فرقہ کو دیکھیں گے کہ زانو کے بل گر پڑیں گے۔ ہر فرقہ اپنے نامۂ اعمال کیطرف بلایا جائے گا۔ آج تم کو تمہارے کئے کا بدلہ ملے گا۔ یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے مقابلہ میں ٹھیک ٹھیک بول رہا ہے۔ ہم تمہارے اعمال کو (فرشتوں) سے لکھواتے جاتے تھے۔

زمین و آسمان ایک معین میعاد کیلئے پیدا کئے گئے۔ ۱ احقاف ۲-۳

یہ کتاب (قرآن) اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے بھیجی گئی ہے۔ ہم نے آسمان اور زمین کو اور ان چیزوں کو جو ان کے درمیان میں ہیں حکمت کیساتھ ایک میعادِ معین کیلئے

پیدا کیا ہے اور جو لوگ کافر ہیں ان کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے وہ اس سے بے رخی کرتے ہیں۔

دو فرشتے ہر انسان پر تعینات ہیں۔ ۲ ق ۱۷-۲۱

جب دو اخذ کرنے والے فرشتے اخذ کرتے رہتے ہیں جو کہ داہنی اور بائیں طرف بیٹھے رہتے ہیں۔ وہ کوئی لفظ منہ سے نکالنے نہیں پاتا مگر اس کے پاس ہی ایک تاک لگانے والا فرشتہ جو لکھتا رہتا ہے، تیار ہے اور موت کی سختی حقیقتاً آ پہنچی۔ یہ وہ چیز ہے جس سے تو بدکتا ہے اور صور پھونکا جاوے گا۔ (دوسری دفعہ) یہی دن ہوگا وعید کا۔ اور ہر شخص اس طرح آوے گا کہ اس کے ساتھ ایک اس کو ہمراہ لاوے گا اور ایک گواہ ہوگا۔

فرشتے اعمال نامہ پیش کریں گے۔ ۲ ق ۲۲-۲۳

تو اس دن سے بے خبر تھا سو اب ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے اور فرشتہ جو اس کے ساتھ رہتا تھا عرض کرے گا یہ وہ ہے جو میرے پاس تیار ہے (اعمالنامہ)

نزول وحی کا بیان۔ النجم ۱-۲

قسم ہے ستارہ کی جب وہ غروب ہونے لگے یہ تمہارے ساتھ کے رہنے والے (رسول) نہ راہ سے بھٹکے اور نہ غلط رستے ہو لئے اور نہ آپ اپنی نفسانی خواہش سے باتیں بناتے ہیں۔ ان کا ارشاد نری وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔ ان کو ایک فرشتہ تعلیم کرتا ہے جو بڑا طاقتور ہے۔ پیدائشی طاقتور ہے۔ پھر وہ فرشتہ اصلی صورت پر نمودار ہوا۔ ایسی حالت میں کہ وہ بلند کنارہ پر تھا پھر وہ فرشتہ نزدیک آیا اور پھر نزدیک آیا۔ سو دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا بلکہ اور بھی کم۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندہ پر وحی نازل کی جو کچھ نازل فرمانا تھی۔ قلب نے دیکھی ہوئی چیز میں کوئی غلطی نہیں کی تو کیا ان سے ان کی دیکھی ہوئی چیزوں میں نزاع کرتے ہو۔

حضرت جبرئیل معراج کی شب بھی رسول کے ساتھ تھے۔ النجم ۱۳-۱۸

اور انہوں (رسول) نے اس فرشتہ (جبرائیل) کو ایک اور دفعہ بھی دیکھا ہے۔ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس اس کے پاس جنت الماویٰ ہے جب اس سدرۃ المنتہیٰ کو لپٹ رہی تھیں جو چیزیں لپٹ رہی تھیں۔ نگاہ نہ تو ہٹی اور نہ بڑھی۔ انہوں نے اپنے پروردگار

Marfat.com

کے بڑے بڑے عجائبات دیکھے۔

فرشتے آسمان میں موجود ہیں۔ ۲ نجم ۲۶-۲۸

اور بہت سے فرشتے آسمانوں میں موجود ہیں۔ ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی۔ مگر بعد اس کے کہ اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہیں اجازت دے دیں اور راضی ہوں۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو بیٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں صرف بے اصل خیالات پر چل رہے ہیں اور یقیناً بے اصل خیالات امر حق میں ذرا بھی مفید نہیں ہوتے۔

تمام مصیبتیں پہلے ہی مقدر میں لکھی جا چکی ہیں۔ ۳ حدید ۲۲-۲۳

کوئی مصیبت نہ دنیا میں آتی ہے اور نہ خاص تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں لکھی ہیں۔ قبل اس کے کہ ہم ان جانوں کو پیدا کریں۔ یہ اللہ کے نزدیک آسان کام ہے تاکہ جو چیز (اولاد و مال) تم سے جاتی رہے تم اس پر رنج نہ کرو اور تاکہ جو چیز تم کو عطا فرمائی ہے اس پر اتراؤ نہیں اور اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔

جنات کا اقرارِ توحید۔ رسالت و بعثت۔ ۱ جن ۱-۱۵

آپ کہئے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آتی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا پھر انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو راہِ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے اور ہمارے پروردگار کی بڑی شان ہے۔ اس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد۔ اور ہم میں جو احمق ہوئے ہیں وہ اللہ کی شان میں حد سے بڑھی ہوئی باتیں کہتے ہیں اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جنات کبھی خدا کی شان میں جھوٹی بات نہ کہیں گے اور بہت سے لوگ آدمیوں میں ایسے تھے کہ وہ جنات میں سے بعضے لوگوں کی پناہ لیا کرتے تھے سو ان آدمیوں نے ان جنات کی بددماغی اور بڑھا دی اور جیسا تم نے خیال کر رکھا تھا ویسا ہی آدمیوں نے بھی خیال کر رکھا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ کسی کو دوبارہ زندہ نہ کریگا اور ہم نے آسمان کی تلاشی لینا چاہا سو ہم نے اس کو سخت پہرہ (فرشتوں) اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا اور آسمان کے موقعوں میں (قبل بعثتِ رسول) سننے کے لئے جا بیٹھا کرتے تھے سو جو کوئی اب سننا چاہتا ہے تو اپنے لئے ایک تیار شعلہ پاتا ہے اور ہم نہیں جانتے کہ زمین والوں کو (رسول بھیج کر)

Marfat.com

کوئی تکلیف پہچانا مقصود ہے۔ یا ان کے رب نے ان کو ہدایت کرنے کا قصد فرمایا ہے اور ہم میں بعضے نیک ہیں اور بعضے اور طرح کے ہیں۔ ہم مختلف طریقوں پر تھے اور ہم نے سمجھ لیا ہے کہ ہم زمین میں اللہ تعالیٰ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو ہرا سکتے ہیں اور ہم نے جب ہدایت کی بات سن لی تو ہم نے اس کا یقین کر لیا۔ سو جو شخص اپنے رب پر ایمان لائے گا تو اس کو نہ کسی کمی کا اندیشہ ہوگا اور نہ زیادتی کا اور ہم میں بعضے تو مسلمان ہیں اور بعضے ہم میں بے راہ ہیں۔ سو جو شخص مسلمان ہو گیا انہوں نے تو بھلائی کا رستہ ڈھونڈھ لیا اور جو بے راہ ہیں وہ دوزخ کے ایندھن ہیں۔

وحی کے وقت رسول کی حفاظت فرشتے کرتے تھے۔ ۲ جن ۲۵-۲۸

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز (قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آیا وہ نزدیک ہے یا میرے پروردگار نے اس کیلئے کوئی مدتِ دراز مقرر کر رکھی ہے غیب کا جاننے والا وہی ہے سو وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا ہاں مگر اپنے کسی برگزیدہ پیغمبر کو تو اس پیغمبر کے آگے اور پیچھے محافظ فرشتے بھیج دیتا ہے۔ (تاکہ شیاطین نہ آ سکیں) تاکہ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہو جاوے کہ ان فرشتوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیے اور اللہ تعالیٰ ان (پہرہ داروں) کے تمام احوال کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور اس کو ہر چیز کی گنتی معلوم ہے۔

فرشتے جان نکالتے ہیں۔ ۱ النازعات ۱-۵

قسم ہے ان فرشتوں کی جو کافروں کی جان سختی سے نکالتے ہیں اور جو (مومنین) کے بند کھول دیتے ہیں اور جو تیرتے ہوئے چلتے ہیں۔ پھر تیزی سے ساتھ دوڑتے پھرتے ہیں۔ پھر ہر امر کی تدبیر کرتے ہیں۔

حضرت جبرائیل معزز فرشتے ہیں۔ ۸۱ تکویر ۱۵-۲۶

تو میں قسم کھاتا ہوں ان ستاروں کی جو پیچھے کو ہٹتے چلتے رہتے ہیں چلتے رہتے ہیں جا چھپتے ہیں اور قسم ہے رات کی جب وہ جانے لگے اور قسم ہے صبح کی جب وہ آنے لگے بے شک قرآن کلام ہے ایک معزز فرشتہ کا لایا ہوا جو قوت والا ہے۔ مالک عرش کے نزدیک ذی رتبہ ہے۔ وہاں اس کا کہنا مانا جاتا ہے۔ امانت دار ہے اور (سوائے قرآن کے ساتھ کے رہنے والے) دیوانے نہیں ہیں اور انہوں نے اس فرشتہ کو صاف کنارہ پر دیکھا بھی ہے اور یہ پیغمبر مخفی باتوں پر عمل کرنے والے بھی نہیں۔ اور یہ قرآن کسی شیطان مردود کی کہی ہوئی بات نہیں ہے۔ تو تم لوگ کدھر کو چلے جا رہے ہو۔ بس یہ تو دنیا جہان والوں سے

لئے ایک بڑا نصیحت نامہ ہے ایسے شخص کے لئے جو تم میں سے سیدھا چلنا چاہے اور تم بدون خدا نے رب العالمین کے چاہے کچھ نہیں چاہ سکتے۔

اعمال لکھنے والے فرشتے معزز ہیں۔ ۱ انفطار ۹-۱۲

ہرگز نہیں، بلکہ تم جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو اور تم پر یاد رکھنے والے معزز فرشتے لکھنے والے مقرر ہیں جو تمہارے سب افعال کو جانتے ہیں۔

ہر شخص کے اعمال کو یاد رکھنے کیلئے فرشتہ مقرر ہے۔ ۱ طارق ۱-۴

قسم ہے آسمان کی اور اس چیز کی جو رات کو نمودار ہونے والی ہے اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ وہ رات کو نمودار ہونے والی کیا چیز ہے وہ روشن ستارہ۔ ہے کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی یاد رکھنے والا مقرر نہ ہو۔

Marfat.com

اخلاق حسنہ اور حقوق العباد!

عالم کو بے عمل نہیں ہونا چاہیئے۔ ۲ البقرہ ۴۴

کیا غضب ہے کہ کہتے ہو اور لوگوں کو نیک کام کرنے کو اور اپنی خبر نہیں لیتے حالانکہ تم تلاوت کرتے رہتے ہو۔ پھر کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

فتنہ پردازی کرنا قتل سے بڑھ کر ہے۔ ۲ البقرہ ۲۱۷

لوگ آپ سے شہر حرام (مکہ) میں قتال کرنے سے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اس میں خاص طور پر قتال کرنا جرم عظیم ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک ٹوک کرنا اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام کے ساتھ اور جو لوگ مسجد حرام کے اہل تھے ان کو اس سے خارج کر دینا جرم عظیم ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور فتنہ پردازی کرنا قتل سے بدرجہا بڑھ کر ہے۔

سب مسلمان بھائی بھائی ہیں متفق ہونے کی ہدایت۔ ۳ آل عمران ۱۰۲-۱۰۳

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو ڈرنے کا حق۔ متقی بنو اور بحالت اسلام کے کسی اور حالت پر جان مت دینا اور مضبوط پکڑے رہو اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کو اس طور پر کہ باہم متفق بھی رہو اور باہم نااتفاقی مت کرو۔ اور تم پر جو اللہ تعالیٰ کا انعام کیا کیا ہے اس کو یاد کرو۔ جبکہ تم دشمن تھے۔ پس اللہ تعالیٰ نے تمہارے قلوب میں الفت ڈال دی سو تم خدا تعالیٰ کے انعام سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے اور تم لوگ دوزخ کے گڑھے کے کنارہ پر تھے سو اس سے خدا تعالیٰ نے تمہاری جان بچالی۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ تم کو اپنے احکام بیان کر کے بتلاتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ راہ پر رہو۔

لوگوں کو نصیحت و ہدایت کرنے کا حکم۔ ۱۱ عمران ۱۰۴

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونا ضرور ہے کہ خیر کی طرف بلایا کریں اور نیک کاموں کے کرنے کا کہا کریں اور بُرے کاموں سے روکا کریں اور ایسے لوگ پورے کامیاب ہوں گے۔

مسلمانوں کو دوسروں کا مال ناحق کھانے اور ناحق قتل کی ممانعت ۵ نسا ۲۹-۳۰

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طور پر مت کھاؤ لیکن کوئی تجارت ہو جو باہمی رضامندی سے ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر بڑے مہربان ہیں اور جو شخص ایسا فعل کرے گا اس طور پر کہ حد سے گزر جاوے اور اس طور پر ظلم کرے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں داخل کریں گے اور یہ امر خدا تعالیٰ کو آسان ہے۔

خلق کیساتھ حسن معاملہ کی تلقین۔ ۶ نسا ۳۶

اور تم اللہ کی عبادت اختیار کرو اور اس کیساتھ کسی چیز کو مت شریک کرو اور والدین کے ساتھ اچھا معاملہ کرو اور اہل قرابت کیساتھ بھی اور یتیموں کے ساتھ بھی اور غریب غربا کے ساتھ بھی اور پاس والے پڑوسی کیساتھ بھی اور دور والے پڑوسی کیساتھ بھی اور ہم مجلس کے ساتھ بھی اور راہ گیر کیساتھ بھی اور ان کیساتھ بھی جو تمہارے مالکانہ قبضہ میں ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں سے محبت نہیں رکھتے جو اپنے کو بڑا سمجھتے ہوں شیخی کی باتیں کرتے ہوں۔ جو کہ بخل کرتے ہوں اور دوسرے لوگوں کو بھی بخل کی تعلیم کرتے ہوں اور وہ اس چیز کو پوشیدہ رکھتے ہوں جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے۔ ہم نے ایسے ناسپاسوں کے لئے اہانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے۔

شفاعت حسنہ کی ترغیب۔ ۱۱ نسا ۸۵

جو شخص اچھی سفارش کرے اس کو اس کی وجہ سے حصہ ملے گا اور جو شخص بُری سفارش کرے اس کو اس کی وجہ سے حصہ ملے گا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔

سلام کرنے اور اس کے جواب کا طریقہ۔ ۱۱ نسا ۸۶

اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم اس سے اچھے الفاظ میں سلام کرو یا ویسے ہی الفاظ کہہ دو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر حساب لیں گے۔

Marfat.com

سرگوشی بجز نیک کام کے ٹھیک نہیں۔ ۱۷ نسا ۱۱۴

عام لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہوتی۔ ہاں مگر جو لوگ ایسے ہیں کہ خیرات کی یا اور کسی نیک کام کی یا لوگوں میں باہم اصلاح دینے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اور جو شخص یہ کام کرے گا حق تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے۔ سو ہم اس کو عنقریب اجر عظیم دیں گے۔

برائی معاف کرنے اور بُری بات منہ پر نہ لانے کی ہدایت۔ ۲۱ نسا ۱۴۸-۱۴۹

اور اللہ تعالیٰ بُری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتے بجز مظلوم کے اور اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں اگر نیک کام اعلانیہ کرو یا اس کو خفیہ کرو یا کسی بُرائی کو معاف کردو تو اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے پوری قدرت والے ہیں۔

شراب، جوا، بُت پرستی اور قرعہ شیطانی کام ہیں۔ ۱۲ مائدہ ۹۰-۹۱

اے ایمان والو بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور بت پرستی وغیرہ اور قرعہ کے تیر سب گندی باتیں شیطانی کام ہیں۔ سو ان سے بالکل الگ رہو تاکہ تم کو فلاح ہو۔ شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کردے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے۔ سو اب بھی باز آؤ گے۔

ایسا سوال مت پوچھو جس کا جواب باعث ناگواری ہو۔ ۱۴ مائدہ ۱۰۱

اے ایمان والو! ایسی باتیں مت پوچھو کہ اگر تم سے ظاہر کردی جاویں تو تمہاری ناگواری کا سبب ہو اور اگر تم زمانہ نزول قرآن میں ان باتوں کو پوچھو تو تم سے ظاہر کردی جاویں: وہ گذشتہ اللہ تعالیٰ نے معاف کردیئے اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑے حلم والے ہیں

دین کی عیب جوئی اور لہو ولعب والوں کیساتھ مجلس کی ممانعت ۸ انعام ۶۸-۷۰

اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو اُن لوگوں سے کنارہ کش ہوجا۔ یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جاویں اور اگر تجھ کو شیطان بھلادے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھو اور جو لوگ احتیاط رکھتے ہیں ان پر ان کی بازپرس کا کوئی اثر نہ پہنچے گا ولیکن ان کے ذمہ نصیحت کردینا ہے شاید وہ بھی احتیاط کرنے لگیں اور ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہ جنہوں نے اپنے دین کو لہو ولعب بنا رکھا ہے اور اس دنیوی زندگی نے ان کو دھوکہ میں ڈال رکھا ہے اور اس قرآن کے ذریعہ سے بھی نصیحت کرتا رہ (تبلیغ کی اجازت) تاکہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب اس طرح نہ پھنس جاوے

کہ کوئی غیر اللہ اس کا مددگار نہ ہو اور نہ سفارشی ہو اور یہ کیفیت ہو کہ اگر دنیا بھر کا معاوضہ بھی دے ڈالے تب بھی اس سے نہ لیا جاوے۔ یہ ایسے ہی ہیں کہ اپنے کردار کے سبب پھنس گئے۔ ان کے لئے نہایت تیز پانی پینے کے لئے ہوگا اور دردناک سزا ہوگی اپنے کفر کے سبب۔

ظاہری اور باطنی لباس سے ملبوس ہونے کی تلقین۔ ۷ اعراف ۲۶

اے اولادِ آدم ہم نے تمہارے لئے لباس پیدا کیا جو کہ تمہارے پردہ دار بدن کو بھی چھپاتا ہے اور موجبِ زینت بھی ہے اور تقویٰ کا لباس (دینداری) یہ اس سے بڑھ کر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ یہ لوگ یاد رکھیں۔

اللہ تعالیٰ فحش باتوں کی تعلیم نہیں دیتے۔ ۷ اعراف ۲۸

اور وہ لوگ جب کوئی فحش کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریق پر پایا ہے اور اللہ تعالیٰ نے بھی ہم کو یہی بتلایا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ فحش باتوں کی تعلیم نہیں دیتا۔ کیا خدا کے ذمے ایسی بات لگاتے ہو جس کی تم سند نہیں رکھتے۔

اللہ تعالیٰ اچھی اچھی باتوں کی تعلیم دیتے ہیں۔ ۷ اعراف ۲۹

آپ کہہ دیجئے کہ میرے رب نے حکم دیا ہے انصاف کرنے کا اور یہ کہ تم ہر سجدہ کے وقت اپنا رخ سیدھا (اللہ کی طرف) رکھا کرو اور اللہ کی عبادت اس طور پر کرو کہ اس بات کو خالص اللہ ہی کے واسطے رکھا کرو۔ تم کو اللہ تعالیٰ نے جس طرح شروع میں پیدا کیا تھا اس طرح پھر تم دوبارہ پیدا ہوگے۔

جھوٹ اور بخل سے نفاق پیدا ہوتا ہے۔ ۱۰ توبہ ۷۵-۷۸

اور ان (منافقین) میں بعض آدمی ایسے ہیں کہ خدا تعالیٰ سے عہد کرتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ ہم کو اپنے فضل سے عطا فرماوے تو ہم خوب خیرات کریں اور ہم خوب نیک کام کیا کریں۔ سو جب اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے دیدیا تو وہ اس میں بخل کرنے لگے اور روگردانی کرنے لگے اور وہ تو روگردانی کے عادی ہیں۔ سو اللہ تعالیٰ نے ان کی سزا میں ان کے دلوں میں نفاق کر دیا۔ جو خدا کے پاس جانے کے دن تک رہے گا۔ اس سبب سے کہ انہوں نے خدا تعالیٰ سے اپنے وعدہ میں خلاف کیا اور اس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ کہ ان کو سرگوشی سب معلوم ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تمام غیب کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔

Marfat.com

حق فراموش کی فلاح نہیں۔ ۳ یوسف ۲۳

اور جس عورت کے گھر میں یوسف (علیہ السلام) رہتے تھے وہ ان سے اپنا مطلب حاصل کرنے کو ان کو پھسلانے لگی اور سارے دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی کہ آجاؤ تم سے ہی کہتی ہوں۔ یوسف نے کہا اللہ بچائے وہ (عورت کا خاوند) میرا مربی ہے کہ مجھ کو کیسی اچھی طرح رکھا۔ ایسے حق فراموش کی فلاح نہیں ہوا کرتی۔

خیانت کرنیوالوں کا فریب نہیں چل سکتا۔ ۷ یوسف ۵۲

اس وجہ سے تاکہ عزیز کو یقین کے ساتھ معلوم ہو جائے کہ میں نے اس کی عدم موجودگی میں اس کی آبرو میں دست اندازی نہیں کی۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کے فریب کو نہیں چلنے دیتا (زلیخا نے خیانت کرنا چاہی تھی)

عہد توڑنے والوں کو سزا۔ ۱۳ رعد ۲۵

اور جو لوگ خدا تعالیٰ کے معاہدوں کو ان کی پختگی کے بعد توڑتے ہیں اور خدا تعالیٰ نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم فرمایا ہے ان کو قطع کرتے ہیں اور دنیا میں فساد کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر لعنت ہوگی اور ان کے لئے اس جہان میں خرابی ہوگی۔

مہمان کی خدمت وحفاظت میزبان پر لازم ہے۔ ۱۵ حجر ۶۸ - ۶۹

لوط نے فرمایا یہ لوگ (فرشتے) میرے مہمان ہیں سو مجھ کو فضیحت مت کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور مجھ کو رسوا مت کرو۔

عہد وقسم کو پورا کرنے کی ہدایت معہ مثال ۱۴ نحل ۹۱ - ۹۲

اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو جبکہ تم اس کو اپنے ذمہ کر لو اور قسموں کو بعد ان کے مستحکم کرنے کے مت توڑو اور تم اللہ تعالیٰ کو گواہ بھی بنا چکے ہو بیشک اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے جو کچھ تم کرتے ہو اور تم اس عورت کے مشابہ مت بنو جس نے اپنا سوت کاتنے پیچھے بوٹی بوٹی کر کے نوچ ڈالا۔ کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد بنانے کا ذریعہ بنانے لگو۔ محض اس وجہ سے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ جائے۔ بس اس سے اللہ تعالیٰ تمہاری آزمائش کرتا ہے اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے رہے قیامت کے دن ان سب کو تمہارے سامنے ظاہر کر دے گا۔

Marfat.com

ایفائے عہد سے متعلق۔ ۱۳ نحل ۹۴-۹۶

اور تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ مت بناؤ کبھی کسی اور کا قدم جمنے کے بعد نہ پھسل جاوے پھر تم کو اس سبب سے کہ تم راہِ خدا سے مانع ہوئے تکلیف بھگتنا پڑے اور تم کو بڑا عذاب ہوگا۔ اور تم لوگ عہد خداوندی کے عوض میں تھوڑا سا فائدہ مت حاصل کرو۔ بس اللہ کے پاس جو چیز ہے وہ تمہارے لئے بدرجہا بہتر ہے اگر تم سمجھنا چاہو۔ اور جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ دائم رہے گا اور جو لوگ ثابت قدم ہیں ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض ان کا اجر ان کو ضرور دیں گے۔

والدین کیساتھ نیک سلوک کی ہدایت۔ ۳ بنی اسرائیل ۲۳-۲۵

اور تیرے رب نے حکم کر دیا ہے کہ بجز اس کے کسی کی عبادت مت کرو اور تم ماں باپ کیساتھ حسن سلوک کیا کرو۔ اگر تیرے پاس ان میں سے ایک یا دونوں کے دونوں بڑھاپے کو پہنچ جاویں سو ان کو کبھی بھی ہوں مت کہنا اور نہ ان کو جھڑکنا اور ان سے خوب ادب سے بات کرنا اور ان کے سامنے شفقت سے انکساری کیساتھ جھکے رہنا اور یوں دعا کرتے رہنا کہ اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحمت فرمائیے جیسا انہوں نے مجھ کو بچپن میں پرورش کیا ہے۔ تمہارا رب تمہارے مافی الضمیر کو خوب جانتا ہے۔ اگر تم سعادت مند ہو تو وہ توبہ کرنے والوں کی خطا کو معاف کر دیتا ہے۔

حقوق العباد کا خیال رکھنا چاہیئے۔ ۳ بنی اسرائیل ۲۶

اور قرابت دار کو اس کا حق دیتے رہنا اور محتاج اور مسافر کو بھی دیتے رہنا اور بے موقع مت اڑانا۔ بیشک بے موقع اڑانے والے شیطان کے بھائی بند ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

نصیحت کرتے وقت نرمی سے بات کرو۔ ۲ طٰہٰ ۴۱-۴۴

اور میں نے تم (موسیٰؑ) کو اپنے لئے منتخب کیا۔ تم اور تمہارا بھائی (ہارونؑ) دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یادگاری میں سستی مت کرنا۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ بہت نکل چکا ہے پھر اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا شاید وہ نصیحت قبول کر لے یا ڈر جاوے۔

Marfat.com

جھوٹ باندھنے والا ناکام رہتا ہے۔ ۲۰ طٰہٰ ۶۱

موسیٰؑ نے ان لوگوں سے فرمایا کہ اے کم بختی مارو۔ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ افترا مت کرو۔ کبھی خدا تعالیٰ تم کو کسی قسم کی سزا سے بالکل نیست و نابود ہی کر دے اور جو جھوٹ باندھتا ہے وہ ناکام رہتا ہے۔

گھروں میں داخل ہونے کی ہدایات۔ ۲۴ نور ۲۷-۲۹

اے ایمان والو! تم اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل مت ہو جب تک اجازت حاصل نہ کر لو اور (پہلے) ان کے رہنے والوں کو سلام نہ کر لو۔ یہی تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم خیال رکھو۔ پھر اگر ان گھروں میں تم کو کوئی معلوم نہ ہو تو ان گھروں میں نہ جاؤ۔ جب تک کہ تم کو اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے یہ کہہ دیا جاوے کہ لوٹ جاؤ تو تم لوٹ آیا کرو۔ یہی بات تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے اعمال کی سب خبر ہے۔ تم کو ایسے مکانات میں چلے جانے کا گناہ نہ ہوگا جن میں کوئی نہ رہتا ہو۔ ان میں تمہاری کچھ برت ہو (جیسے بیٹھک) اور تم جو کچھ اعلانیہ کرتے ہو اور جو پوشیدہ طور پر کرتے ہو اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے۔

نگاہ۔ ستر کے بارے میں احکامات۔ ۲۴ نور ۳۰-۳۱

آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لئے زیادہ صفائی کی بات ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ کو سب خبر ہے جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں اور مسلمان عورتوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے دوپٹے (سروں کے علاوہ) اپنے سینوں پر بھی ڈالے رہا کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ پر یا اپنے شوہر کے باپ پر یا اپنے شوہر کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں پر یا اپنی عورتوں پر (مومن عورتیں) یا اپنی لونڈیوں پر یا ان مردوں پر جو طفیلی ہوں اور ان کو ذرا توجہ نہ ہو یا ایسے لڑکوں پر جو عورتوں کی پردہ کی باتوں سے واقف نہیں ہوئے۔ اور اپنے پاؤں زور سے نہ رکھیں۔ کہ ان کا مخفی زیور معلوم ہو جاوے اور مسلمانو تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

Marfat.com

نکاح وصبر بر عجز نکاح

۴ نور ۳۲-۳۳

اور تم میں جو بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دیا کرو اور تمہارے غلام اور لونڈیوں میں جو اس لائق ہو (حقوق زوجیت کے لئے) اس کا بھی۔ اگر وہ مفلس ہوں گے تو خدا تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا اور اللہ تعالیٰ وسعت والا ہے خوب جاننے والا ہے۔ اور ایسے لوگوں کو کہ جن کو نکاح کا مقدور نہیں ان کو چاہیے ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔

مسلمانوں کا قول۔

۷ نور ۵۱-۵۲

مسلمانوں کا قول تو یہ ہے کہ جب ان کو اللہ کی اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے وہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور ایسے لوگ فلاح پائیں گے اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانے اور اللہ سے ڈرے اور اس کی مخالفت سے بچے بس ایسے لوگ بامراد ہوں گے۔

مملوک و نابالغ کے لئے کمرہ میں داخلہ کا حکم۔

۸ نور ۵۸

تمہارے مملوکوں کو اور تم میں جو حد بلوغ کو نہیں پہنچے ان کو تین وقتوں میں اجازت لینا چاہیے۔ نماز صبح سے پہلے اور جب دوپہر کو کپڑے اتار دیا کرتے ہو اور نماز عشاء کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے پردہ کے ہیں ان اوقات کے سوا نہ تم پر کوئی الزام ہے اور نہ ان پر کچھ الزام ہے۔ وہ بکثرت تمہارے پاس آتے جاتے رہتے ہیں۔ کوئی کسی کے پاس اور کوئی کسی کے پاس اس طرح اللہ تعالیٰ تم سے احکام صاف صاف بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

حد بلوغ کو پہنچنے والے لڑکوں کو اجازت لیکر داخل ہونا چاہیے۔

۸ نور ۵۹

اور جس وقت تم میں کے لڑکے حد بلوغ کو پہنچیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینا چاہیے جیسا ان سے اگلے لوگ اجازت لیتے ہیں اس طرح اللہ تعالیٰ تم سے اپنے احکام صاف صاف بیان کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے۔

بوڑھی عورتوں کے پردہ کا حکم۔

۸ نور ۶۰

اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی کچھ امید نہ رہی ہو ان کو اس بات

Marfat.com

میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے کپڑے اتار رکھیں (پردہ نہ کریں) بشرطیکہ زینت کا اظہار نہ کریں اور اس سے بھی احتیاط رکھیں تو ان کیلئے اور زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے

کھانا کھانے اور کھلانے کا حکم۔

۸ نور ۶۱

نہ تو اندھے آدمی کیلئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ لنگڑے آدمی کیلئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ بیمار آدمی کیلئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ خود تمہارے لئے اس بات میں کہ تم اپنے گھروں سے کھانا کھالو۔ یا اپنے باپ کے گھر سے یا اپنی ماؤں کے گھر سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ۔

سلام کرنے کے بارے میں۔

۸ نور ۶۱

پھر جب تم گھروں میں جانے لگا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کر لیا کرو دعا کے طور پر جو خدا کی طرف سے مقرر ہے۔ برکت والی عمدہ چیز ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ تم سے احکام بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

اذن لے کر مجمع سے جانا چاہیئے۔

۹ نور ۶۲

بس مسلمان تو وہی ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب رسول کے پاس کسی ایسے کام پر ہوتے ہیں جس کے لئے مجمع کیا گیا ہے تو جب تک آپ سے اجازت نہ لیں نہیں جاتے۔ جو لوگ آپ سے اجازت لیتے ہیں بس وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ تو جب یہ لوگ اپنے کسی کام کیلئے آپ سے اجازت طلب کریں تو ان میں سے آپ جس کو چاہیں اجازت دے دیا کریں اور آپ ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا کیجئے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

حقوق العباد کی ادائیگی۔

۴ روم ۳۸

پھر قرابتدار کو اس کا حق دیا کرو اور مسکین کو اور مسافر کو بھی۔ یہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا کے طالب ہیں اور ایسے ہی لوگ فلاح پانیوالے ہیں۔

ماں باپ کی شکر گزاری کا حکم۔

۲ لقمان ۱۴

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے متعلق تاکید کی ہے اس کی

Marfat.com

ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اس کو پیٹ میں رکھا اور دو برس میں اس کا دودھ چھوٹتا ہے کہ تو میری اور اپنے ماں باپ کی شکرگزاری کیا کر۔ میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

مومنین کو راستبازی کی ہدایت ۹ الاحزاب ۷۰ - ۷۱

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور راستی کی بات کہو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو قبول کرے گا۔ اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا سو وہ بڑی کامیابی کو پہنچے گا۔

سچی بات کو جھٹلانا نیک اعمال کے خلاف ہے ۔۴ زمر ۳۲ - ۳۵

سو اس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچی بات کو جبکہ وہ اس کے پاس پہنچی جھٹلا دے۔ کیا جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا۔ اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزگار ہیں۔ وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے۔ یہ صلہ ہے نیک کاروں کا۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ان سے ان کے بُرے عملوں کو دور کر دے اور ان کے نیک کاموں کے عوض ان کو ان کا ثواب دے۔

نیک لوگوں کا اپنے اہل کیساتھ وطیرہ ۔ ۲ احقاف ۱۵ - ۱۶

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کیساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو بڑی مشقت کیساتھ پیٹ میں رکھا اور بڑی مشقت کے ساتھ اس کو جنا اور اس کو پیٹ میں رکھنا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینہ ہے۔ یہاں تک کہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں اور میری اولاد میں بھی میرے لئے صلاحیت پیدا کر دیجئے۔ میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبردار ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ہم ان کے ٹھیک کاموں کو قبول کر لیں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر کریں گے اس طور پر کہ یہ اہل جنت میں سے ہوں گے اس وعدہ صادقہ کی وجہ سے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

مسلمانوں کے درمیان صلح وصفائی کرانی چاہیئے ۔ ۱ حجرات ۹-۱۰

اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان اصلاح کر دو پھر اگر ان میں سے کا ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو اس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے

Marfat.com

یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع ہو جاوے۔ پھر اگر رجوع ہو جاوے تو ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ اصلاح کر دو۔ اور انصاف کا خیال رکھو۔ بیشک اللہ تعالیٰ انصاف والوں کو پسند کرتا ہے۔ مسلمان تو سب بھائی ہیں (دینی) سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم پر رحمت کی جاوے۔

آپس میں تمسخر و طعن نہیں کرنا چاہیئے۔

۲ حجرات ۱۱

اے ایمان والو! نہ تو مردوں کو مردوں پر ہنسنا چاہیئے کیا عجب کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتوں کو عورتوں پر ہنسنا چاہیئے کیا عجب ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو۔ اور نہ ایک دوسرے کو بُرے لقب سے پکارو۔ ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا بُرا ہے اور جو باز نہ آویں گے تو وہ ظلم کرنے والے ہوں گے۔

سوئے ظن، عیب جوئی اور غیبت کی ممانعت

۲ حجرات ۱۲

اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچا کرو کیوں کہ بعضے گمان گناہ ہوتے ہیں۔ اور سراغ مت لگایا کرو اور کوئی کسی کی غیبت بھی نہ کیا کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے اس کو تو تم ناگوار سمجھتے ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

ایک بخیل دوسرے کو بھی بخل کی تعلیم دیتا ہے۔

۳ حدید ۲۴

جو ایسے ہیں کہ خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی بخل کی تعلیم کرتے ہیں اور جو شخص اعراض کرے گا تو اللہ تعالیٰ بے نیاز ہیں سزاوار حمد ہیں۔

سرگوشی کرنے سے انتباہ۔

۲ مجادلہ ۷-۸

کیا آپ نے اس پر نظر نہیں فرمائی کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے کوئی سرگوشی تین آدمیوں کی نہیں ہوتی جس میں چوتھا وہ نہ ہو اور نہ پانچ کی ہوتی ہے جس میں چھٹا وہ نہ ہو اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ مگر وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ وہ لوگ کہیں بھی ہوں پھر ان کو قیامت کے روز ان کے کئے ہوئے کام بتلا دے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ کو ہر کام کی پوری خبر ہے۔ کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں فرمائی جن کو سرگوشی سے منع کر دیا گیا تھا۔ اور گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں اور وہ لوگ جب آپ کے پاس آتے ہیں آپ کو ایسے لفظ سے سلام کہتے ہیں جس سے

اللہ نے آپ کو سلام نہیں فرمایا اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو ہمارے اس کہنے کی سزا کیوں نہیں دیتا۔ ان کے لئے جہنم کافی ہے۔ اس میں یہ لوگ داخل ہوں گے سو وہ بُرا ٹھکانہ ہے۔

مومنین کو سرگوشی کی محدود اجازت۔ ۲ مجادلہ ۹-۱۰

اے ایمان والو! جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی مت کرو اور نفع رسانی اور پرہیزگاری کی باتوں کی سرگوشیاں کیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔ ایسی سرگوشی (جن سے منع کیا گیا) محض شیطان کی طرف سے ہوتی ہے تاکہ مسلمانوں کو رنج میں ڈالے اور وہ بدون خدا کے ارادہ کے ان کو کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتا اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیئے۔

آداب مجلس۔ ۲ مجادلہ ۱۱

اے ایمان والو! جب تم سے کہا جاوے کہ مجلس میں جگہ کھول دو تو تم جگہ کھول دیا کرو۔ اللہ تعالیٰ تم کو (جنت میں) کھلی جگہ دے دیگا۔ اور جب یہ کہا جاوے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو۔ اللہ تعالیٰ تم میں ایمان والوں کے اور ان لوگوں کے جن کو علم عطا ہوا ہے درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کو سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

جھوٹی قسمیں کھانے کی ممانعت۔ ۲ مجادلہ ۱۴-۱۷

کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں فرمائی جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے یہ لوگ نہ تم میں ہیں اور نہ ان ہی میں ہیں اور جھوٹی بات پر قسمیں کھا جاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ بیشک وہ بُرے بُرے کام کیا کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے پھر خدا کی راہ سے روکتے رہتے ہیں۔ سو ان کے لئے ذلت کا عذاب ہونے والا ہے۔ ان کے اموال اور اولاد ان کو ذرا نہ بچا سکیں گے۔ یہ لوگ دوزخی ہیں وہ لوگ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

عورتوں کے لئے نصیحت۔ ۲ ممتحنہ ۱۲

اے پیغمبرؐ جب مسلمان عورتیں آپ کے پاس آویں کہ آپ سے ان باتوں پر بیعت کریں کہ اللہ کیساتھ کسی شے کو شریک نہ کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ کوئی بہتان کی اولاد لاویں گی جس کو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان بنا لیویں اور مشروع باتوں میں وہ آپ کے خلاف نہ کریں گی تو آپ ان کو بیعت کر

لیا کیجئے اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت کیا کیجئے۔ بیشک اللہ غفور الرحیم ہے۔

انسان کو ایسی بات کہنی چاہیئے جو وہ خود کر سکتا ہو۔ الصف ۲-۳

اے ایمان والو ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو۔ خدا کے نزدیک یہ بات بہت ناراضی کی ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔

مومن کو اہل وعیال کی اصلاح کرنی چاہیئے۔ التحریم ۶

اے ایمان والو! تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جس پر تند خو فرشتے (مضبوط) ہیں جو خدا کی نافرمانی نہیں کرتے کسی بات میں جو ان کو حکم دیتا ہے اور جو کچھ ان کو حکم دیا جاتا ہے بجالاتے ہیں۔

اہل وعیال کی اصلاح کرنے کا طریقہ۔ التحریم ۸

اے ایمان والو تم اللہ کے آگے سچی توبہ کرو۔ امید ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جس دن کہ اللہ تعالیٰ نبی کو اور جو مسلمان ان کے ساتھ ہیں ان کو رسوا نہ کرے گا۔ ان کا نور ان کے داہنے اور ان کے سامنے دوڑتا ہوگا۔ یوں دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے اس نور کو آخیر تک رکھیئے اور ہماری مغفرت فرما دیجئے آپ ہر شے پر قادر ہیں۔

کس شخص کا کہنا نہیں ماننا چاہیئے۔ القلم ۹-۱۶

تو آپ ان تکذیب کرنے والوں کا کہنا نہ مانیے یہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ آپ ڈھیلے ہو جاویں تو یہ بھی ڈھیلے ہو جاویں اور آپ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو۔ بے وقعت ہو۔ طعنہ دینے والا ہو۔ چغلیاں لگاتا پھرتا ہو۔ نیک کام سے روکنے والا ہو۔ سخت مزاج ہو اس کے علاوہ بدنام زادہ ہو۔ اس سبب سے کہ وہ مال والا اولاد والا ہو۔ جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں ہیں جو اگلوں سے منقول چلی آتی ہیں۔ ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگا دیں گے۔

غیب جو طعنہ باز اور جب مال والا دوزخی ہیں۔ الہمزہ ۱-۹

بڑی خرابی ہے ایسے شخص کے لئے جو پیٹھ پیچھے طعنہ لگانے والا ہو اور

Marfat.com

رُو در رُو طعنہ دینے والا ہو۔ جو مال جمع کرتا ہو اور بار بار اس کو گنتا ہو وہ خیال کر رہا ہے
کہ اس کا مال اس کے پاس سدا رہے گا۔ ہرگز نہیں۔ واللہ وہ شخص ایسی آگ میں ڈالا جا
گا جس میں جو کچھ پڑے وہ اس کو توڑ پھوڑ دے اور آپ کو معلوم ہے کہ وہ توڑنے پھوڑنے
والی آگ کیسی ہے۔ وہ اللہ کی آگ ہے جو سلگائی گئی ہے جو دلوں تک جا پہنچے گی۔ وہ ا
پر بند کردی جاوے گی۔ بڑے بڑے لمبے ستونوں میں

نظامِ کائنات و مناظرِ قدرت

کائنات کا نظام اہلِ عقل کیلئے دلائل ہیں۔ ۲۰ بقرہ ۱۶۴

بلاشبہ آسمانوں کے اور زمین کے بنانے میں اور یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے میں اور جہازوں میں جو کہ سمندر میں چلتے ہیں آدمیوں کے نفع کی چیزیں لے کر اور پانی میں جس کو اللہ نے آسمان سے برسایا پھر اس سے زمین کو تروتازہ کیا اس کے خشک ہونے پیچھے اور ہر قسم کے حیوانات اس میں پھیلا دینے اور ہواؤں کے بدلنے میں اور ابر میں جو زمین و آسمان کے درمیان مقید رہتا ہے دلائل ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے احسانات و انعامات دلائل توحید ہیں۔ ۱۲ انعام ۹۵-۹۹

بیشک اللہ تعالیٰ پھاڑنے والا ہے دانہ کو اور گٹھلیوں کو۔ وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہ بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے۔ اللہ یہ ہے سو تم کہاں الٹے چلے جاتے ہو وہ صبح کا نکالنے والا ہے اور اس نے رات کو راحت کی چیز بنائی اور سورج اور چاند کو حساب سے رکھا ہے۔ یہ ٹھہرائی ہوئی بات ہے ایسی ذات کی جو کہ قادر ہے بڑے علم والا ہے اور وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے ستاروں کو پیدا کیا تاکہ تم ان کے ذریعہ سے اندھیروں میں بھی اور خشکی میں بھی رستہ معلوم کر سکو۔ بیشک ہم نے دلائل خوب کھول کھول کر بیان کر دیئے ہیں ان لوگوں کے لئے جو خبر رکھتے ہیں۔ اور وہ ایسا ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چند روز رہنے کی (دنیا) بیشک ہم نے دلائل خوب کھول کھول کر بیان کر دیئے ہیں ان لوگوں کے لئے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں اور وہ ایسا ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے ہر قسم کے

Marfat.com

نباتات نکالے۔ پھر ہم نے اس سے سبز شاخ نکالی کہ اس سے ہم اوپر تلے دانے چڑھے ہوئے نکالتے ہیں اور کھجور کے درختوں سے یعنی ان کے گچھے میں سے خوشے ہیں جو نیچے کو لٹکے چلے جاتے ہیں اور انگوروں کے باغ اور زیتون میں اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے ملتے جلتے نہیں ہوتے۔ ہر ایک کے پھل کو تو دیکھو ان میں دلائل ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

تمام کائنات میں اہل دانش کیلئے دلائل ہیں۔ ۱ یونس ۵-۶

وہ اللہ ایسا ہے جس نے آفتاب کو چمکتا ہوا بنایا اور چاند کو نورانی بنایا اور اس کے لئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرلیا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ چیزیں بے فائدہ پیدا نہیں کیں۔ وہ یہ دلائل ان لوگوں کو صاف صاف بتلا رہے ہیں جو دانش رکھتے ہیں۔ بلاشبہ رات دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں اور اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں پیدا کیا ہے۔ ان سب میں ان لوگوں کے واسطے دلائل ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔

دن اور رات کے پیدا کرنے میں بھی دلائل ہیں۔ ۷ یونس ۶۷

وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن بھی اس طور پر بنایا کہ دیکھنے بھالنے کا ذریعہ ہے۔ اس میں دلائل ہیں لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں۔

زمین و آسمان کی پیدائش کا مقصد۔ ۱ ہود ۷-۸

اور وہ ایسا ہے کہ سب آسمان اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تم کو آزماوے کہ تم میں اچھا عمل کرنے والا کون ہے اور اگر آپ کہتے ہیں کہ یقیناً تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جاؤ گے تو جو لوگ کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ تو نرا صاف جادو ہے اور اگر تھوڑے دنوں تک ہم ان سے عذاب کو ملتوی رکھتے ہیں تو کہنے لگتے ہیں کہ اس عذاب کو کون چیز روک رہی ہے۔ یاد رکھو جس دن وہ آکر پڑے گا تو پھر کسی کے ٹالے نہ ٹلے گا۔ اور جس کے ساتھ یہ استہزا کر رہے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

کائنات کی تمام چیزیں اللہ کے سامنے سربخم ہیں۔ ۲ رعد ۱۵

اور اللہ ہی کے سامنے سرخم کئے ہیں جتنے آسمانوں میں اور جتنے زمین میں ہیں خوشی سے اور مجبوری سے۔ اور ان کے سائے صبح اور شام کے وقتوں میں۔

Marfat.com

دن اور رات کا جواز۔

۲ بنی اسرائیل ۱۲

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا سو رات کی نشانی کو تو ہم نے دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا تاکہ اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تاکہ برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرلو اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کیساتھ بیان کیا ہے۔

تمام کائنات اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے۔

۵ بنی اسرائیل ۴۲-۴۴

آپ فرمائیے کہ اگر اس کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا یہ لوگ کہتے ہیں تو اس حالت میں عرش والے تک انہوں نے راستہ ڈھونڈھ لیا ہوتا۔ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے اور بہت زیادہ برتر ہے تمام ساتوں آسمان اور زمین اور جتنے ان میں ہیں اس کی پاکی بیان کر رہے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کیساتھ اس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم لوگ ان کی پاکی بیان کرنے کو سمجھتے نہیں ہو۔ وہ بڑا حلیم ہے بڑا غفور ہے۔

آسمان و زمین عبث پیدا نہیں کئے گئے۔

۲ انبیاء ۱۶-۱۷

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس طور پر نہیں بنایا کہ ہم فعل عبث کرنے والے ہوں اگر ہم کو مشغلہ ہی بنانا منظور ہوتا تو ہم خاص اپنے پاس کی چیز کو مشغلہ بناتے اگر ہم کو یہ کرنا ہوتا۔

دنیا و مافیہا کی چیزیں خدا کے سامنے عاجزی کرتی ہیں۔

۲ الحج ۱۸

اے مخاطب! کیا تجھ کو یہ بات معلوم نہیں کہ اللہ کے سامنے سب عاجزی کرتے ہیں جو کہ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے آدمی بھی اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہوگیا ہے اور جس کو خدا ذلیل کرے گا اس کا کوئی عزت دینے والا نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جو چاہے کرے۔

زمین و آسمان کی تمام مخلوق اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔

۶ نور ۴۱

کیا تجھ کو معلوم نہیں ہوا کہ اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اور پرند جو پر پھیلائے ہوئے ہیں۔ سب کو اپنی اپنی دعا اور اپنی تسبیح معلوم ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان لوگوں کے سب احوال کا پورا علم ہے

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے کامل القدرت ہونے کے دلائل۔ ۶ نور ۴۲-۴۵

اور اللہ ہی کی حکومت ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تجھ کو یہ بات معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ بادل کو چلتا کرتا ہے پھر اس بادل باہم ملا دیتا ہے پھر اس کو تہ بہ تہ کرتا ہے پھر تو بارش کو دیکھتا ہے کہ اس کے بیچ میں سے نکلتی ہے اور اسی بادل سے یعنی اس کے بڑے بڑے حصوں میں سے اولے برساتا ہے ان کو جس پر چاہتا ہے گراتا ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس نے بینائی لی۔ اللہ تعالیٰ رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اس میں اہل دانش کے لئے استدلال ہے۔ اور اللہ نے ہر چلنے وا جانور کو پانی سے پیدا کیا ہے پھر ان میں بعضے تو وہ ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ان میں وہ ہیں جو چار پر چلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے بناتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر پر پورا قادر ہے۔

ہماری زندگی کے مناظر توحید کی دلالت کرتے ہیں۔ ۵ فرقان ۴۵-۰

کیا تو نے اپنے پروردگار پر نظر نہیں کی کہ اس نے سایہ کو کیوں کر پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک حالت پر ٹھہرایا ہوا رکھتا۔ پھر ہم نے آفتاب کو اس پر علامت مقرر کیا۔ پھر ہم نے اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ لیا۔ اور وہ ایسا ہے جس نے تمہا لئے رات کو پردہ کی چیز بنایا اور نیند کو راحت کی چیز بنایا اور دن کو زندہ ہونے کا وقت اور وہ ایسا ہے کہ اپنی باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کر دیتی ہیں ا آسمان سے پانی برساتے ہیں جو پاک صاف کرنے کی چیز ہے۔ تاکہ اس کے ذریعہ سے مردہ میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چارپایوں اور بہت سے آدمیوں سیراب کریں۔ اور اگر ہم اس (پانی) کو ان لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیتے ہیں تاکہ لوگ غور سو اکثر لوگ ناشکری کئے نہ رہے۔

سورج چاند ستارے رات اور دن توحید کی دلیل ہیں۔ ۶ فرقان ۶۱-۶۲

وہ ذات بہت عالی شان ہے جس نے آسمان میں بڑے بڑے ستارے بنا اور اس میں ایک چراغ (سورج) اور نورانی چاند بنایا اور وہ ایسا ہے جس نے رات اور د کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والے بنائے اس شخص کے لئے جو سمجھنا چاہے شکر کرنا چاہے۔

Marfat.com

زمین میں مختلف بوٹیاں بھی خدا کی نشانی ہیں۔ الشعرا ۷-۹

کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کس قدر عمدہ عمدہ قسم کی بوٹیاں اُگائی ہیں۔ اس میں ایک بڑی نشانی ہے اور ان میں کے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے اور بلاشبہ آپ کا رب غالب ہے رحیم ہے۔

دن اور رات ہم پر خدا کی بڑی رحمت ہیں۔ ۷ القصص ۷۱-۷۳

آپ کہیئے بھلا یہ تو بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ تم پر ہمیشہ کیلئے قیامت تک رات ہی رہنے دے تو خدا کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی کو لے آوے تو کیا تم سنتے نہیں۔ آپ کہیئے بھلا یہ تو بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ تم پر ہمیشہ کے لئے قیامت تک دن ہی رہنے دے تو خدا کے سوا وہ کون سا معبود ہے جو تمہارے لئے رات کو لے آوے جس میں تم آرام کرو۔ کیا تم نہیں دیکھتے۔ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم رات میں آرام کرو اور دن میں تاکہ اس کی روزی تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

زمین آسمان سورج اور چاند توحید کی دلالت کرتے ہیں۔ ۶ عنکبوت ۶۱

اور اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ وہ کون ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے چاند اور سورج کو کام میں لگا رکھا ہے۔ تو وہ لوگ یہی کہیں گے کہ وہ اللہ ہے۔ پھر کدھر اُلٹے چلے جا رہے ہیں۔

ہوا اللہ کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ ۵ روم ۴۶

اور اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوشخبری دیتی ہیں اور تاکہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھا دے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کی روزی تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

آسمان زمین اور پہاڑوں کو سوا خدا کے کسی نے پیدا نہیں کیا۔ لقمان ۱۰-۱۱

اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو بلا ستون کے بنایا تم ان کو دیکھ رہے ہو۔ اور زمین میں پہاڑ ڈال رکھے ہیں کہ وہ تم کو ڈانوا ڈول نہ ہونے دے۔ اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا رکھے ہیں اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس زمین میں ہر طرح کے عمدہ اقسام کے (نباتات) اُگائے۔ یہ تو اللہ کی بنائی ہوئی چیزیں ہیں۔ اب تم لوگ مجھ کو دکھاؤ کہ اس (اللہ) سے سوا

جو ہیں انہوں نے کیا کیا چیزیں پیدا کی ہیں۔ بلکہ یہ ظالم لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

کائنات کی تمام چیزیں انسان کیلئے کام میں لگی ہوئی ہیں۔ ۳ لقمان ۲۰-۲۱

کیا تم لوگوں کو یہ بات معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں۔ اور اس نے تم پر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی پوری کر رکھی ہیں۔ اور بعضے آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بدوں واقفیت اور بدوں کسی روشن کتاب کے جھگڑا کرتے ہیں اور جب ان سے کہا جاتا ہے۔ کہ اس چیز کا اتباع کرو جو کہ اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں کہ نہیں ہم اس کا اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے۔ کیا اگر شیطان ان کے بڑوں کو عذاب دوزخ کی طرف بلاتا رہا تب بھی۔

کائنات کے ہر امر کی تدبیر اللہ کرتا ہے۔ ۱ سجدہ ۴-۵

اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین اور اس مخلوق کو جو ان دونوں کے درمیان میں ہے چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔ بدوں اس کے نہ کوئی تمہارا مددگار ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ وہ آسمان سے لیکر زمین تک ہر امر کی تدبیر کرتا ہے پھر ہر امر اس کے حضور میں پہنچ جاوے گا ایک ایسے روشن دن جس کی مقدار تمہاری شمار کے موافق ایک ہزار برس ہوگی۔

دریاؤں اور سمندروں سے فائدے۔ ۲ فاطر ۱۲

اور دونوں دریا برابر نہیں۔ ایک تو شیریں پیاس بجھانے والا ہے اور ایک شور تلخ ہے اور تم ہر ایک سے تازہ گوشت (مچھلی) کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جس کو تم پہنتے ہو۔ اور تو کشتیوں کو اس میں دیکھتا ہے پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اس کی روزی ڈھونڈھو اور تم شکر کرو۔

مخلوقات میں اختلاف عظمت الٰہیہ کی تصدیق ہے۔ ۴ فاطر ۲۷-۲۸

کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے مختلف رنگتوں کے پھل نکالے اور پہاڑوں کے بھی مختلف حصے ہیں۔ سفید اور سرخ کہ ان کی بھی رنگتیں مختلف ہیں اور بہت گہرے سیاہ اور اس طرح آدمیوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی بعض ایسے ہیں کہ ان کی رنگتیں مختلف ہیں۔ خدا سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ واقعی اللہ تعالیٰ زبردست بڑا بخشنے والا ہے۔

Marfat.com

زمین اور نباتات توحید کی دلالت کرتے ہیں۔ ۳ یٰس ۳۳-۳۵

اور ایک نشانی ان لوگوں کے لئے مردہ زمین ہے۔ ہم نے اس کو زندہ کیا اور ہم نے اس سے غلے نکالے سو ان میں سے لوگ کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ لگائے اور اس میں چشمے جاری کئے تاکہ لوگ باغ کے پھلوں میں سے کھائیں۔ اور اس کو ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا۔ سو کیا شکر نہیں کرتے۔

آفتاب چاند کی منازل اور نظام اللہ کی نشانیاں ہیں۔ ۳ یٰس ۳۷-۴۰

اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ ہم اس پر سے دن کو اتار لیتے ہیں سو یکایک وہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور آفتاب اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے اس کا جو زبردست علم والا ہے اور چاند کے لئے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی ٹہنی۔ نہ آفتاب کی مجال ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے اور دونوں ایک ایک دائرہ میں تیر رہے ہیں۔

پہاڑ اور پرند صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔ ۲ ص ۱۸-۱۹

ہم نے پہاڑوں کو حکم کر رکھا تھا کہ ان (داؤد) کے ساتھ صبح اور شام تسبیح کیا کریں اور پرندوں کو بھی جو کہ جمع ہو جاتے تھے۔ سب ان کی وجہ سے مشغول ذکر رہتے۔

پیدائش زمین و آسمان حکمت سے خالی نہیں۔ ۲ ص ۲۷

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو چیزیں ان کے درمیان موجود ہیں ان کو خالی از حکمت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان لوگوں کا خیال ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے بڑی خرابی ہے یعنی دوزخ۔

کائناتی نظام کے چلانے والا اللہ ہے۔ ۱ زمر ۵

اس نے آسمان اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ ہر ایک وقت مقرر تک چلتا رہے گا۔ یاد رکھو کہ وہ زبردست ہے بڑا بخشنے والا ہے۔

رات اور دن کا پیدا کرنا اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ۲۴ مؤمن ۶۱

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اسی نے

دن کو روشن بنایا۔ بیشک اللہ تعالیٰ کا لوگوں پر بڑا ہی فضل ہے ولیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

دن و رات سورج اور چاند صرف اللہ کی نشانیاں ہیں۔ ۵ حم السجدہ ۳۷-۳۸

اور من جملہ اس کی نشانیوں کے رات اور دن ہے اور سورج ہے اور چاند ہے۔ تم لوگ نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اس خدا کو سجدہ کرو جس نے ان نشانیوں کو پیدا کیا۔ اگر تم کو خدا کی عبادت کرنا ہے۔ پھر اگر یہ لوگ تکبر کریں تو جو فرشتے آپ کے رب کے مقرب ہیں وہ شب و روز اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ نہیں اکتاتے۔

سمندری نظام اللہ تعالیٰ کا اعلیٰ نظام ہے۔ ۴ شوریٰ ۳۲-۳۵

اور من جملہ اس کی نشانیوں کے جہاز ہیں سمندر میں جیسے پہاڑ۔ اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھیرا دے تو وہ سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ہر صابر و شاکر کے لئے۔ یا ان جہازوں کو ان کے اعمال کے سبب تباہ کر دے اور بہت سے آدمیوں سے درگزر کر جاوے اور ان لوگوں کو جو کہ ہماری آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں معلوم ہو جاوے کہ ان کیلئے کہیں بچاؤ نہیں۔

دنیاوی نظام کا انسان کے بس میں ہونا۔ ۱ زخرف ۹-۱۵

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ ان کو زبردست جاننے والے نے پیدا کیا ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں اس نے تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو۔ اور جس نے آسمان سے پانی ایک اندازے برسایا پھر ہم نے اس سے خشک زمین کو زندہ کیا اسی طرح تم نکالے جاؤ گے اور جس نے تمام اقسام بنائیں اور تمہاری کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو پھر جب اس پر بیٹھ چکو تو اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو اور یوں کہو کہ اس کی ذات پاک ہے جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا۔ اور ہم تو ایسے نہ تھے جو ان کو قابو میں کر لیتے اور ہم کو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور ان لوگوں نے خدا کے بندوں میں سے خدا کا جزو ٹھہرا دیا۔ واقعی انسان صریح ناشکر ہے۔

زمین و آسمان میں دلائل توحید ہیں۔ ۱ جاثیہ ۲-۵

یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے آسمانوں اور زمین میں اہل ایمان کے لئے بہت سے دلائل ہیں اور خود تمہارے اور ان حیوانات

Marfat.com

کے پیدا کرنے میں جن کو پھیلا رکھا ہے دلائل ہیں ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں۔ اور یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے جانے میں اور اس رزق میں جس کو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اتارا پھر اس سے زمین کو تروتازہ کیا اس کے خشک ہوئے پیچھے اور ہواؤں کے بدلنے میں دلائل ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

مناظرِ قدرت انسان کیلئے مسخر کئے گئے ہیں۔ ۲ جاثیہ ۱۲-۱۳

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر بنایا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کی روزی تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور جتنی چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جتنی چیزیں زمین میں ہیں ان سب کو اپنی طرف سے مسخر بنایا بیشک ان باتوں میں ان لوگوں کے لئے دلائل ہیں جو غور کرتے ہیں۔

زمین و آسمان ایک معین میعاد کیلئے پیدا کئے گئے۔ ۱ احقاف ۲-۳

یہ کتاب (قرآن) اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے بھیجی گئی ہے۔ ہم نے آسمان اور زمین کو اور ان چیزوں کو جو ان کے درمیان میں ہیں حکمت کیساتھ اور ایک میعاد معین کے لئے پیدا کیا ہے اور جو لوگ کافر ہیں ان کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے وہ اس سے بے رخی کرتے ہیں۔

زمین پہاڑ اور پانی اللہ کے انعام ہیں۔ ۱ مرسلات ۲۵-۲۸

کیا ہم نے زمین کو زندوں اور مردوں کے سمیٹنے والی نہیں بنایا۔ اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ بنائے اور ہم نے تم کو میٹھا پانی پلایا۔ اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی۔

Marfat.com

متفرقات

پتھر دل لوگ پتھروں سے بھی بدتر ہیں ۱ بقرہ ۷۴

ایسے ایسے واقعات کے بعد تمہارے دل پھر بھی سخت ہی رہے تو ان کی مثال پتھر کی سی ہے یا سختی میں ان سے زیادہ۔ اور بعضے پتھر تو ایسے ہیں جن سے نہریں پھوٹ کر چلتی ہیں اور انہی پتھروں میں بعض ایسے ہیں جو شق ہو جاتے ہیں پھر ان سے پانی نکل آتا ہے اور انہی پتھروں میں بعضے ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کے خوف سے اوپر سے نیچے لڑھک آتے ہیں اور حق تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہیں۔

مسجد میں جانے سے روکنے والوں کی رسوائی ہوگی۔ ۱۴ بقرہ ۱۱۴

اور اس شخص سے زیادہ اور کون ظالم ہوگا جو خدا تعالیٰ کی مسجدوں میں ان کا ذکر کئے جانے سے بندش کرے اور ان کے ویران ہونے میں کوشش کرے۔ **ان لوگوں کو تو کبھی** بے ہیبت ہو کر ان میں قدم بھی نہ رکھنا چاہیئے تھا۔ ان لوگوں کو دنیا میں بھی رسوائی ہوگی اور ان کو آخرت میں بھی سزائے عظیم ہوگی۔

قبلہ کے تبدیل ہونے کا جواب۔ ۱۴ بقرہ ۱۱۵

اور اللہ ہی کی مملوک ہیں مشرق بھی اور مغرب بھی۔ تم لوگ جس طرف بھی منہ کرو اُدھر اللہ تعالیٰ کا رُخ ہے۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ محیط ہیں کامل العلم ہیں۔

خانہ کعبہ کی فضیلت و عظمت۔ ۱۵ بقرہ ۱۲۵

اور جس وقت ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کا معبد اور امن والا مقرر کیا اور مقام ابراہیم

کو نماز پڑھنے کی جگہ بنایا کرو۔ اور ہم نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کی طرف حکم بھیجا کہ میرے گھر کو خوب پاک رکھا کرو۔ بیرونی اور مقامی لوگوں کے واسطے اور رکوع و سجدہ کرنے والوں کے واسطے۔

تحویل کعبہ کے شُبہ میں جواب۔

۱۷ البقرہ ۱۴۲

اب تو بیوقوف لوگ ضرور کہیں ہی گے کہ ان کو ان کے قبلہ سے جس طرف پہلے متوجہ ہوا کرتے تھے (بیت المقدس) کس بات نے بدل دیا۔ آپ فرما دیجئے کہ سب مشرق اور مغرب اللہ ہی کی ملک ہیں جس کو خدا ہی چاہیں سیدھا طریق (سلامتی اور امن) بتلا دیتے ہیں۔

تحویل کعبہ کی وجہ۔

۱۷ البقرہ ۱۴۳

اور جس سمت قبلہ پر آپ رہ چکے ہیں وہ تو محض اس لئے کہا تھا کہ ہم کو معلوم ہو جاوے کہ کون تو رسول اللہ کا اتباع اختیار کرتا ہے اور کون پیچھے کو ہٹتا ہے اور یہ قبلہ کا بدلنا ہوا بڑا ثقیل مگر جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے نہیں ہیں کہ تمہارے ایمان کو ضائع کردیں۔ واقعی اللہ تعالیٰ تو لوگوں پر بہت ہی شفیق مہربان ہیں۔

کعبہ کا قبلہ قرار دینا۔

۱۷ البقرہ ۱۴۴

ہم آپ کے منہ کا بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا دیکھ رہے ہیں۔ اس لئے ہم آپ کو اس قبلہ کیطرف متوجہ کردیں گے جس کیلئے آپ کی مرضی ہے۔ پھر اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کیا کیجئے اور تم (مسلمان) لوگ جہاں کہیں بھی موجود ہو اپنے چہروں کو اس کی طرف کیا کرو۔ اور یہ اہل کتاب بھی یقیناً جانتے ہیں کہ یہ بالکل ٹھیک ہے ان کے پروردگار ہی کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ ان کی ان کاروائیوں سے بے خبر نہیں ہیں۔

کعبہ کا قبلہ مقرر کرنا امر حق سے ہے۔

۱۰ البقرہ ۱۴۸-۱۴۹

اور ہر شخص کے واسطے ایک ایک قبلہ رہا ہے جس کی طرف وہ منہ کرتا رہا ہے سو تم نیک کاموں میں تکاپو کرو تم خواہ کہیں ہوگے اللہ تعالیٰ تم سب کو حاضر کردیں گے۔ بالیقین اللہ تعالیٰ ہر امر پر پوری قدرت رکھتے ہیں اور جس جگہ سے بھی آپ باہر جائیں تو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھا کیجئے۔ یہ بالکل حق ہے منجانب اللہ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں سے اصلاً بے خبر نہیں۔

Marfat.com

تحویل شدہ قبلہ پر محکم رہنے کی ہدایت۔ ۱۸/ بقرہ ۱۵۰

اور آپ جس جگہ سے بھی باہر جاویں اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف رکھئے اور تم لوگ جہاں کہیں ہو اپنا چہرہ اس کی طرف رکھا کرو تاکہ لوگوں کو تمہارے مقابلہ میں گفتگو نہ رہے مگر ان میں جو بے انصاف ہیں۔ تو ایسے لوگوں سے اندیشہ نہ کرو اور مجھ سے ڈرتے رہو اور تاکہ تم پر جو میرا انعام ہے اس کی تکمیل کردوں اور تاکہ تم راہ پر رہو۔

چاند آلۂ شناختِ اوقات ہے۔ ۲۴ بقرہ ۱۸۹

آپ سے چاند کی (بدلتی ہوئی) حالت کی تحقیقات کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ وہ چاند آلۂ شناختِ اوقات ہیں (اختیاری وغیر اختیاری معاملات) لوگوں کے لئے اور حج کیلئے۔

احرام کی حالت میں گھر میں داخل ہونے کا طریقہ۔ ۲۴ بقرہ ۱۸۹

اور اس میں کوئی فضیلت نہیں کہ گھروں میں ان کی پشت کی طرف سے آیا کرو۔ ہاں لیکن یہ فضیلت ہے کہ کوئی شخص حرام سے بچے اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ۔ اور خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ امید ہے کہ تم کامیاب ہوگے۔

خدا تعالیٰ کی محبّت بذریعہ رسول و اعتقادِ رسالت ۴ عمران ۳۱-۳۲

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو۔ خدا تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کردیں گے اور اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنیوالے بڑی عنایت فرمانے والے ہیں۔ آپ یہ فرما دیجئے کہ تم اطاعت کیا کرو اللہ کی اور رسول کی۔ پھر اگر وہ لوگ اعراض کریں سو اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتے۔

خانہ کعبہ کی فضیلت اور عظمت کے وجوہ۔ ۱۰ عمران ۹۶-۹۷

یقیناً وہ مکان جو سب سے پہلے لوگوں کے واسطے مقرر کیا گیا وہ مکان ہے جو کہ مکہ میں ہے جس کی حالت یہ ہے کہ وہ برکت والا ہے اور جہان بھر کے لوگوں کا راہنما ہے (حج و نماز کے باعث) اس میں کھلی نشانیاں ہیں۔ من جملہ ان کے ایک مقام ابراہیم ہے اور جو شخص اس میں داخل ہو جاوے وہ امن والا ہو جاتا ہے۔ اور اللہ کے واسطے لوگوں کے ذ اس مکان کا حج کرنا ہے یعنی اس شخص کے جو کہ طاقت رکھے۔ وہاں تک کی سبیل کی ا جو شخص منکر ہو تو اللہ تعالیٰ تمام جہان والوں سے غنی ہیں۔

Marfat.com

مؤمنین کو غیر اسلام مذاہب سے پرہیز کی ہدایت۔ ۴ آل عمران ۱۱۸ - ۱۲۰

اے ایمان والو! اپنے سوا کسی کو اور مذہب والے کو صاحب خصوصیت مت بناؤ۔ وہ لوگ تمہارے ساتھ فساد کرنے میں کوئی دقیقہ نہیں اٹھا رکھتے تمہاری مضرت کی تمنا رکھتے ہیں۔ واقعی بغض ان کے منہ سے ظاہر ہو پڑتا ہے اور جس قدر ان کے دلوں میں ہے وہ تو بہت کچھ ہے۔ ہم علامات تمہارے سامنے ظاہر کر چکے اگر تم عقل رکھتے ہو۔ ہاں تم تو ایسے ہو کہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہو اور یہ لوگ تم سے اصلا محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ اور یہ لوگ جب تم سے ملتے ہیں کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر اپنی انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں مارے غیظ کے۔ آپ کہہ دیجئے کہ تم مرو اپنے غصہ میں۔ بیشک اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں دلوں کی بات کو۔ اگر تم کو کوئی حالت اچھی پیش آتی ہے تو ان کے لئے موجب رنج ہوتی ہے اور اگر تم کو کوئی ناگوار حالت پیش آتی ہے تو اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر تم استقلال اور تقویٰ کے ساتھ رہو تو ان لوگوں کی تدبیر تم کو ذرا بھی ضرر نہ پہنچا سکے گی۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال پر احاطہ رکھتے ہیں۔

نیکی کا صلہ کئی گنا ہوگا۔ ۶ نسا ۴۰

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایک ذرہ برابر بھی ظلم نہ کریں گے اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اس کو کئی گنا کر دیں گے اور اپنے پاس سے اور اجر عظیم دیں گے۔

گناہ کا مرتکب اپنی ذات پر ہی ظلم کرتا ہے ۶ نسا ۱۱۱

اور جو شخص کچھ گناہ کا کام کرتا ہے تو وہ فقط اپنی ذات پر اس کا اثر پہنچاتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت کا اندازہ۔ ۶ نسا ۱۳۳

اگر ان (اللہ تعالیٰ) کو منظور ہو تو اے لوگو تم سب کو فنا کر دیں اور دوسروں کو موجود کر دیں اور اللہ تعالیٰ اس پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔

حرم سے متعلق تحریم و تعظیم کی تلقین۔ ۱ مائدہ ۲

اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو خداوند تعالیٰ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ حرم میں قربانی ہونے والے جانور کی اور نہ ان جانوروں کی جن کے

Marfat.com

گلے میں پٹے (راہِ خدا میں قربانی کے لئے) پڑے ہوں۔ اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرام کے قصد سے جا رہے ہوں۔ اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں اور جس وقت تم احرام سے باہر آؤ تو شکار کیا کرو اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے اس سبب سے بغض ہے کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تھا وہ تمہارے لئے اس کا باعث ہو جاوے کہ تم حد (شرع) سے نکل جاؤ (یہ حصہ ابھی منسوخ ہے جو کافروں سے متعلق ہے) اور نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی اعانت کرتے رہو اور گناہ زیادتی میں ایک دوسرے کی اعانت مت کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں

اللہ تعالیٰ کی بے پایاں قدرت۔ ۸ انعام ۶۳-۶۵

آپ کہیے کہ وہ کون ہے جو تم کو خشکی اور دریا کی ظلمات سے اس حالت میں نجات دے دیتا ہے کہ تم اس کو پکارتے ہو تذلل ظاہر کر کے اور چپکے چپکے کہ اگر آپ ہم کو اس سے نجات دے دیں تو ہم صرف حق شناسی والوں سے ہو جاویں۔ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تم کو ان سے نجات دیتا ہے اور ہر غم سے تم پھر بھی شرک کرنے لگتے ہو۔ آپ کہہ دیجئے کہ اس پر بھی وہی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے بھیج دے یا تمہارے پاؤں تلے سے یا کہ تم کو گروہ گروہ کر کے سب کو بھڑا دے اور تمہارے ایک کو دوسرے کی لڑائی چکھا دے۔ آپ دیکھئے تو سہی ہم کس طرح دلائل کو مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں شائد وہ سمجھ جاویں۔

راہِ راست خاص اللہ ہی کی راہ ہے۔ ۹ انعام ۷۱-۷۲

آپ کہہ دیجئے کہ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کریں کہ نہ وہ ہم کو نفع پہنچا دے اور نہ وہ ہم کو نقصان پہنچا دے۔ تو کیا ہم الٹے پھر جاویں بعد اس کے کہ ہم کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کر دی ہے۔ جیسے کوئی شخص ہو کہ اس کو شیطانوں نے کہیں جنگل میں بے راہ کر دیا ہو اور وہ بھٹکتا پھرتا ہو۔ اس کے کچھ ساتھی بھی تھے کہ وہ اس کو ٹھیک رستہ کی طرف بلا رہے ہیں کہ ہمارے پاس آجا۔ آپ کہہ دیجئے کہ یقینی بات ہے کہ راہِ راست وہ خاص اللہ ہی کا راہ ہے اور ہم کو یہ حکم ہوا ہے کہ ہم پورے مطیع ہو جاویں پروردگار عالم کے اور یہ کہ نماز کی پابندی کرو اور اس سے ڈرو اور وہی ہے جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا کہنا با اثر ہے۔ ۹ انعام ۷۳

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو بافائدہ پیدا کیا اور جس وقت اللہ تعالیٰ اتنا کہہ دے گا کہ تو ہو جا بس وہ ہو پڑے گا۔ اس کا کہنا با اثر ہے اور جبکہ صور میں پھونک ماری جاوے گی ساری حکومت خاص اس کی ہوگی اور وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا اور وہی ہے بڑی حکمت والا اور پوری خبر رکھنے والا۔

اللہ تعالیٰ کے سامنے تنہا جائیں گے۔ ۱۱ انعام ۹۴

اور تم ہمارے پاس تنہا تنہا آؤ گے جس طرح ہم نے اوّل بار تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا اس کو اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے اور ہم تو تمہارے ہمراہ ان شفاعت کرنیوالوں کو نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم دعویٰ رکھتے تھے کہ وہ تمہارے معاملہ میں شریک ہیں۔ واقعی تمہارے آپس میں تو قطع تعلق ہو گیا اور وہ تمہارا دعویٰ سب تم سے گیا گزرا ہوا۔

ہدایت الٰہیہ کے ماننے نہ ماننے کی مثال۔ ۷ اعراف ۵۸

اور جو سرزمین ستھری ہوتی ہے اس کا پیداوار تو خدا کے حکم سے خوب نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس کا پیداوار کم نکلتا ہے۔ اسی طرح ہم دلائل کو طرح طرح سے بیان کرتے رہتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو قدر کرتے ہیں۔

اللہ کے ہاں آخری کامیابی متقیوں کی ہی ہے۔ ۱۵ اعراف ۱۲۸

موسیٰؑ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا سہارا رکھو اور مستقل رہو۔ یہ زمین اللہ تعالیٰ کی ہے جس کو چاہیں مالک بنا دیں اپنے بندوں میں سے اور آخیر کامیابی ان ہی کی ہوتی ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔

مشرکین مسجدوں کو آباد کرنے کے مستحق نہیں۔ ۳ توبہ ۱۷

مشرکین کی یہ لیاقت ہی نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جس حالت میں کہ وہ خود اپنے کفر کا اقرار کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کے سب اعمال اکارت ہیں اور دوزخ میں وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

مسجدوں کو آباد کرنے کے مستحق۔ ۳ توبہ ۱۸

ہاں اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو اللہ پر اور قیامت

کے دن پر ایمان لاویں اور نماز کی پابندی کریں اور زکواۃ دیں اور بجز اللہ کے کسی سے نہ ڈریں۔ سو ایسے لوگوں کی نسبت توقع ہے کہ اپنے مقصود کو پہنچ جاویں گے۔

احبار اور رہبان کا حرص و طمع۔ ۵ توبہ ۳۴-۳۵

اے ایمان والو اکثر احبار اور راہبان لوگوں کے مال نامشروع طریقہ سے (احکام حق پوشیدہ رکھ کر لوگوں کی مرضی کے موافق فتویٰ دے کر) کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے باز رکھتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کر رکھتے ہیں اور ان کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے (زکواۃ نہیں دیتے) سو آپ ان کو ایک بڑی دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے جو کہ اس روز واقع ہوگی کہ ان کو دوزخ کی آگ میں تپایا جاوے گا۔ پھر ان سے ان کی پیشانیوں اور ان کی کروٹوں اور ان کی پشتوں کو داغ دیا جاوے گا۔ یہ وہ ہے جس کو تم نے اپنے واسطے جمع کر کے رکھا تھا سو اب اپنے جمع کرنے کا مزہ چکھو۔

منافق کیلئے استغفار قبول نہیں ہوگا۔ ۱۰ توبہ ۸۰

آپ خواہ ان لوگوں کے لئے استغفار کریں یا ان کے لئے استغفار نہ کریں اگر آپ ان کے لئے ستر بار بھی استغفار کریں گے تب بھی اللہ تعالیٰ ان کو نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور رسول کے ساتھ کفر کیا۔ اللہ تعالیٰ ایسے سرکش لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

کافر کی نماز جنازہ اور قبر پر کھڑا نہ ہونا چاہیئے۔ ۱۱ توبہ ۸۴

اور ان (کفار) میں کوئی مرجائے تو اس پر کبھی نماز نہ پڑھیئے اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہو جیئے۔ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کیساتھ کفر کیا ہے اور وہ حالت کفر ہی میں مرے ہیں۔

مسجد کی بنیاد تقویٰ پر رکھی جانی چاہیئے۔ ۱۳ توبہ ۱۰۸

آپ اس (مسجد) میں کبھی کھڑے نہ ہوں البتہ جس مسجد کی بنیاد اول دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ وہ اس لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے آدمی ہیں جو خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے (مسجد ضرار کا قصہ)

▲

خدا پر جھوٹا افترا باندھنے والے ناکام ہوں گے۔ ۷ یونس ۶۸-۷۰

وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ اولاد رکھتا ہے سبحان اللہ۔ وہ تو کسی کا محتاج نہیں۔ اسی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تمہارے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں۔ کیا اللہ کے ذمے ایسی بات لگاتے ہو جس کا تم علم نہیں رکھتے۔ آپ کہہ دیجئے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹا افترا کرتے ہیں وہ کامیاب نہ ہوں گے۔ یہ دنیا میں تھوڑا سا عیش ہے پھر ہمارے پاس ہی ان کو آنا ہے۔ پھر ہم ان کے کفر کے بدلے سزائے سخت چکھا دینگے

خواب کی تعبیر ہوتی ہے۔ ۵ یوسف ۳۶

اور یوسفؑ کے ساتھ اور بھی دو غلام جیل خانہ میں داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں اپنے کو خواب میں دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا میں اپنے کو اس طرح دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں لئے جاتا ہوں اس میں سے پرندے کھاتے ہیں۔ ہم کو اس خواب کی تعبیر بتلا دیجئے۔ آپ ہم کو نیک آدمی معلوم ہوتے ہیں۔

ہر زمانہ کے مناسب خاص خاص احکام ہوتے ہیں۔ ۶ رعد ۳۸-۳۹

اور ہم نے یقیناً آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے اور ہم نے ان کو بیبیاں اور بچے بھی دیئے اور کسی پیغمبر کے اختیار میں یہ امر نہیں کہ ایک آیت بھی بدون خدا کے حکم کے لا سکے۔ ہر زمانہ کے مناسب خاص خاص احکام ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ جس حکم کو چاہیں موقوف کر دیتے ہیں اور جس حکم کو چاہیں قائم رکھتے ہیں۔ اور اصل کتاب انہیں کے پاس ہے۔

کفار کی قرآن پر ایمان نہ لانے کی ہٹ دھرمی ۱۴ حجر ۱۲-۱۵

یہ کفار، لوگ قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور یہ دستور پہلوں سے ہی ہوتا آیا ہے اور اگر ہم ان کیلئے آسمان میں کوئی دروازہ کھولدیں پھر یہ دن کے وقت اس میں چڑھ جاویں تب بھی یوں کہہ دیں کہ ہماری نظر بندی کر دی گئی تھی بلکہ ہم لوگوں پر تو بالکل جادو کر رکھا ہے۔

ظالم کی داروگیر میں معین وقت تک مہلت ہے۔ ۸ نحل ۶۱

اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر ان کے ظلم کے سبب داروگیر فرماتے تو سطح زمین پر حرکت کرنیوالا نہ چھوڑتے لیکن ایک میعاد معین تک مہلت دے رہے ہیں پھر جب ان کا وقت معین آپہنچے گا اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے

کفّار کی بستیوں سے متعلق۔ ۶ بنی اسرائیل ۵۸

اور ایسی کوئی بستی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اس کو سخت عذاب نہ دیں۔ یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے

راہ ہدایت سے بھٹکے ہوئے لوگوں کی سزا۔ ۱۱ بنی اسرائیل ۹۷-۹۹

اور اللہ جس کو راہ پر لاوے وہی راہ پر آتا ہے اور جس کو وہ بے راہ کر دے تو خدا کے سوا آپ کسی کو بھی ایسوں کا مددگار نہ پاویں گے اور ہم قیامت کے روز ان کو اندھا۔ گونگا بہرا کر کے منہ کے بل چلائیں گے۔ ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ وہ جب ذرا دھیمی ہونے لگے گی تب ہی ہم ان کے لئے اور زیادہ بھڑکا دیں گے یہ ہے ان کی سزا اس سبب سے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کا کفر کیا تھا اور یوں کہا تھا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور بالکل ریزہ ریزہ ہو جاویں گے تو کیا ہم از سر نو پیدا کر کے اٹھائے جاویں گے کیا ان لوگوں کو اتنا معلوم نہیں کہ جس اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے وہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کر دے اور ان کیلئے ایک میعاد مقرر کر رکھی ہے کہ اس میں ذرا بھی شک نہیں۔ اس پر بھی بے انصاف لوگ بے انکار کئے نہ رہے۔

ظالم قوموں کا انجام۔ ۲ انبیاء ۱۱-۱۵

اور ہم نے بہت سی بستیاں جہاں کے رہنے والے ظالم تھے غارت کر دیں اور ان کے بعد دوسری قوم پیدا کر دی۔ سو جب ان ظالموں نے ہمارا عذاب آتا دیکھا تو اس بستی سے بھاگنا شروع کیا۔ بھاگو مت اپنے عیش کے سامان کی طرف اور اپنے مکانوں کی طرف واپس چلو شائد تم سے کوئی پوچھے پاچھے۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ ہائے ہماری کم بختی۔ بیشک ہم لوگ ظالم تھے۔ سو ان کی یہی غل و پکار رہی۔ حتےٰ کہ ہم نے ان کو ایسا کر دیا۔ جس طرح کھیتی کٹ گئی ہو اور آگ ٹھنڈی ہو گئی ہو۔

اللہ کی راہ سے بے راہ کرنیوالوں کی رسوائی۔ ۱ الحج ۸-۱۰

اور بعضے آدمی ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بارہ میں بدوں واقفیت اور بدوں دلیل اور بدوں کسی روشن کتاب کے تکبر کرتے ہوئے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے بے راہ کر دیں۔ ایسے شخص کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اس کو جلتی آگ کا عذاب چکھا دیں گے کہ تیرے ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں کا بدلہ ہے اور یہ بات ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

Marfat.com

مسجد حرام میں سب برابر ہیں اور اس سے روکنا گناہ ہے ۲۲ الحج ۲۵

بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستہ سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں جس کو ہم نے تمام آدمیوں کے واسطے مقرر کیا ہے کہ اس میں سب برابر ہیں اس میں رہنے والا بھی اور باہر سے آنے والا بھی۔ یہ لوگ معذب ہوں گے اور جو شخص اس میں کوئی خلاف دین کام قصداً ظلم کیساتھ کرے گا تو ہم اس کو عذاب دردناک چکھا دینگے۔

کفار کا نزول ملائک کی خواہش کرنا۔ ۲۵ فرقان ۲۱-۲۲

اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے سے اندیشہ نہیں کرتے۔ وہ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیں (رسالت کی تصدیق کے لئے) یہ لوگ اپنے دل میں اپنے کو بہت بڑا سمجھ رہے ہیں۔ اور یہ لوگ حد سے بہت دور نکل گئے ہیں جس روز یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے (یوم قیامت) اس روز مجرموں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی اور کہیں گے پناہ ہے پناہ۔

پرند پیغام رسانی کے لئے۔ ۲ نمل ۲۸

میرا یہ خط لے جا (ملکۂ سبا کی طرف) اور اس کو ان کے پاس ڈال دینا۔ پھر ہٹ جانا۔ پھر دیکھنا کہ آپس میں کیا سوال وجواب کرتے ہیں۔

شہر مکہ کا محترم ہونا۔ ۷ نمل ۹۱-۹۲

مجھ کو تو یہی حکم ملا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کیا کروں جس نے اس کو محترم بنایا ہے اور ساری چیزیں اس کی ہیں اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں اور یہ کہ میں قرآن پڑھ پڑھ کر سناؤں۔ سو جو شخص راہ پر آوے گا سو وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے راہ پر آوے گا۔ اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

کفار مکہ کے ایمان لانے کی وجوہ کا رد کرنا۔ ۲۸ القصص ۵۷

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہو کر ہدایت پر چلنے لگیں تو فی الفور اپنے مقام سے مار کر نکال دیئے جاویں۔ کیا ہم نے ان کو امن وامان والا حرم میں جگہ نہیں دی (فضیلت مکہ مکرمہ) جہاں ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں۔ جو ہمارے پاس سے کھانے کو ملتے ہیں ولیکن ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے۔

Marfat.com

اللہ کی راہ میں مشقتیں اٹھانا موجب قربت ہے۔ ۲۹ عنکبوت ۷

اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھائیں گے۔ اور بیشک اللہ تعالیٰ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہیں۔

دانش مندوں کیلئے اللہ کی نشانیاں۔ ۳۰ روم ۲۲-۲۷

اور اس کی نشانیوں میں سے آسمان اور زمین کا بنانا ہے اور تمہارے لب ولہجہ اور رنگتوں کا علیحدہ علیحدہ ہونا۔ اس میں دانش مندوں کے لئے نشانیاں ہیں اور اسی کی نشانیوں میں سے تمہارا سونا لیٹنا ہے رات میں اور دن میں اور اس کی روزی کو تمہارا تلاش کرنا ہے۔ اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ تم کو بجلی دکھاتا ہے جس سے ڈر بھی ہوتا ہے اور اُمید بھی ہوتی ہے اور وہی آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتا ہے۔ اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب تم کو پکار کر زمین میں بلاوے گا تو تم یک بارگی نکل پڑو گے اور جتنے آسمان اور زمین میں موجود ہیں سب اسی کے ہیں۔ سب اسی کے تابع ہیں اور وہی ہے جو اوّل بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کے نزدیک زیادہ آسان ہے۔ اور آسمان اور زمین میں اسی کی شان اعلیٰ ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

کفّار کا یوم قیامت ایمان لانا قبول نہ ہوگا۔ ۳۴ سبا ۵۱-۵۴

اور اگر آپ وہ وقت ملاحظہ کریں جبکہ یہ کفار گھبرائے پھریں گے پھر نکل بھاگنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور پاس کے پاس ہی پکڑ لئے جاویں گے اور کہیں گے کہ ہم دین حق پر ایمان لے آئے اور اتنی دور جگہ سے ان کے ہاتھ آنا کہاں ممکن ہے حالانکہ پہلے سے یہ لوگ اس حق کا انکار کرتے رہے اور بے تحقیقی باتیں دور ہی دور سے ہانکا کرتے تھے (دنیا میں ایمان بالغیب نہیں لاتے تھے) اور ان میں اور ان کی آرزو میں ایک آڑ کر دی جاوے گی جیسا کہ ان کے ہم مشربوں کیساتھ یہی کیا جاوے گا جو ان سے پہلے تھے یہ سب بڑے شک میں تھے جس نے ان کو تردّد میں ڈال رکھا تھا۔

خدا تعالیٰ نے داروگیر ایک معیّن وقت تک چھوڑ رکھی ہے۔ ۵ فاطر ۴۵

اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر ان کے اعمال کے سبب داروگیر فرمانے لگتا تو روئے زمین پر ایک متنفس کو نہ چھوڑتا لیکن اللہ تعالیٰ ان کو ایک میعاد معین تک مہلت دے رہا ہے۔ سو جب ان کی وہ میعاد آپہنچے گی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو آپ دیکھ لے گا۔

مخلص اور ایمان دار بندوں کی فریاد اللہ سنتا ہے۔ ۳ صٰفّٰت ۷۶-۸۰

اور ہم نے ان کو اور ان کے تابعین کو بڑے بھاری غم سے نجات دی۔ (حضرت نوحؑ) اور ہم نے باقی ان ہی کی اولاد کو رہنے دیا اور ہم نے ان کے لئے پیچھے آنے والے لوگوں میں یہ بات رہنے دی کہ نوح پر سلام ہو عالم والوں میں۔ ہم مخلص کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھے۔

جن کا خدا سے تعلق ہو ان کو کوئی نہیں پھیر سکتا۔ ۵ صٰفّٰت ۱۶۱-۱۶۶

سو تم اور تمہارے سارے معبود خدا سے کسی کو نہیں پھیر سکتے۔ مگر اس کو جو کہ جہنم رسید ہونے والا ہے اور ہم میں سے ہر ایک کا ایک معین درجہ ہے اور ہم صف بستہ کھڑے ہوتے ہیں اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں بھی لگے ہوئے ہیں (ملائکہ)

حاکمِ وقت کیلئے ہدایتِ الٰہیہ۔ ۲ صٓ ۲۶

اے داؤدؑ ہم نے تم کو زمین پر حاکم بنایا ہے۔ سو لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی مت کرنا۔ کہ وہ خدا کے رستے سے تم کو بھٹکا دے گی۔ جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہوگا۔

خدا تعالیٰ مغرور اور جابر کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ ۴ مومن ۳۵

جو بلا کسی سند کے ان کے پاس موجود ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں۔ اس سے خدا تعالیٰ کو بھی بڑی نفرت ہے اور مومنین کو بھی اور اسی طرح اللہ تعالیٰ مغرور جابر کے پورے قلب پر مہر کر دیتا ہے۔

اللہ کے بارہ میں جھگڑنا۔ ۲ شوریٰ ۱۶

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے بارہ میں جھگڑے نکالتے ہیں بعد اس کے کہ وہ مان لیا گیا۔ ان لوگوں کی حجت ان کے رب کے نزدیک باطل ہے اور ان پر غضب ہے

اوران کے لئے سخت عذاب ہے۔

فرشتوں کو عورت قرار دینے کی بازپرس ہوگی ۲ زخرف ۱۹

اور انہوں نے فرشتوں کو جو کہ خدا کے بندے ہیں عورت قرار دے رکھا ہے۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے۔ ان کا یہ دعوے لکھ لیا جاتا ہے اوران سے بازپرس ہوگی۔

اللہ کی رحمت سے اندھا ہونے پر شیطان مسلّط کر دیا جاتا ہے۔ ۴۳ زخرف ۳۶-۳۷

اور جو شخص اللہ کی رحمت سے اندھا ہو جاوے ہم اس پر ایک شیطان مسلّط کر دیتے ہیں۔ سو وہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ ان کو راہ سے روکتے رہتے ہیں اور یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔

شب قدر کو حکمت والے فیصلے طے کئے جاتے ہیں۔ ۴۴ دخان ۲-۶

قسم ہے اس کتاب واضح کی کہ ہم نے اس کو ایک برکت والی رات میں اتارا۔ ہم آگاہ کرنے والے تھے۔ اس رات میں ہر حکمت والا معاملہ ہماری پیشی سے حکم ہو کر طے کیا جاتا ہے۔ ہم بوجہ رحمت کے جو آپ کے رب کی طرف سے ہوتی ہے آپ کو پیغمبر بنانے والے تھے۔ وہ بڑا سننے والا جاننے والا ہے۔

کفّار کی بے عقلی پر خدا کا چیلنج۔ ۵۲ طور ۳۳-۴۳

ہاں کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اس کو خود گھڑ لیا ہے بلکہ یہ لوگ تصدیق نہیں کرتے۔ تو یہ لوگ اس طرح کا کوئی کلام لے آئیں اگر یہ سچے ہیں۔ کیا یہ لوگ بدوں کسی خالق کے خود بخود پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود اپنے خالق ہیں یا انہوں نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ بلکہ یہ لوگ یقین نہیں لاتے کیا ان لوگوں کے پاس تمہارے رب کے خزانے ہیں یا یہ لوگ حاکم ہیں۔ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے کہ اس پر باتیں سن لیا کرتے ہیں۔ تو ان میں جو باتیں سن آتا ہو وہ کوئی صاف دلیل پیش کرے۔ کیا خدا کے لئے بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے۔ کیا آپ ان سے کچھ معاوضہ مانگتے ہیں کہ وہ تاوان ان کو گراں معلوم ہوتا ہے۔ کیا ان کے پاس غیب ہے کہ لکھ لیا کرتے ہیں کیا یہ لوگ کچھ برائی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ سو یہ کافر خود ہی برائی میں گرفتار ہوں گے۔ کیا ان کا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک ہے ؛

سیدھے اور غلط رستے پر چلنے والوں کو اللہ جانتا ہے۔ ۲ نجم ۲۹-۳۱

تو آپ ایسے شخص سے اپنا خیال ہٹا لیجئے جو ہماری نصیحت کا خیال نہ کرے اور بجز دنیوی زندگی کے اس کو کوئی مقصود نہ ہو۔ ان لوگوں کی فہم رسائی کی حد بس یہی ہے تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون اس کے رستے سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی اس کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ راست پر ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ انجام کار یہ ہے کہ برا کام کرنے والوں کو ان کے کام کے عوض میں جزا دیگا اور نیک کام کرنیوالوں کو ان کے نیک کاموں کے عوض میں جزا دے گا۔

خوشی وغم اور تذکیر وتانیث کی پیدائش پر اللہ قادر ہے ۳ نجم ۴۳-۴۹

اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور جلاتا ہے اور یہ کہ وہی دونوں قسم یعنی نر اور مادہ کو نطفہ سے بناتا ہے جب ڈالا جاتا ہے اور یہ کہ دوبارہ پیدا کرنا اس کے ذمہ ہے اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور سرمایہ باقی رکھتا ہے اور یہ کہ وہی مالک ہے ستارۂ شعریٰ کا بھی۔

چاند کے دو ٹکڑے ہونے کے معجزہ کا بیان۔ ۱ قمر ۱-۳

قیامت نزدیک آپہنچی اور چاند شق ہوگیا اور یہ لوگ اگر کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ٹال دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو ہے جو ابھی ختم ہوا جاتا ہے اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر بات کو قرار آجاتا ہے۔

سیدھے راستے پر چلنے والا ہی منزل کو پہنچے گا ۲ ملک ۲۲

سو کیا جو شخص منہ کے بل گرتا ہوا چل رہا ہو وہ منزل مقصود پر زیادہ پہنچنے والا ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا ایک ہموار سڑک پر چلا جا رہا ہو۔

کفار کے لئے ایک اور چیلنج۔ ۲ ملک ۳۰

آپ کہہ دیجئے کہ اچھا یہ بتلاؤ کہ اگر تمہارا پانی نیچے کو غائب ہی ہو جائے۔ (تو) سو وہ کون ہے جو تمہارے پاس سوت کا پانی لے آوے (کنوئیں کی سوت)

تمت بالخیر

(بریلی ۸ اگست ۱۹۰۳ء بروز بدھ وار)

Marfat.com

Marfat.com

تعلیماتِ قرآن

(آیاتِ قرآن کی روشنی میں)

توحید و شرک

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۹	دلائلِ توحید بذریعہ انعاماتِ الٰہیہ	۱	بقرہ	۲۱-۲۲
"	معبود بننے کا مستحق صرف ایک ہی ہے	۲	"	۱۶۳
"	اللہ کی ذات قابلِ عبادت اور غیر فانی ہے۔	۳	عمران	۲
"	اللہ کے ساتھ شرک کبھی معاف نہیں ہوگا۔	۵	نسا	۱۱۶
"	اللہ تعالیٰ ہی معبودِ برحق ہیں۔	۷	انعام	۱-۳
۱۰	شرک کا بسوئے توحید باطل ہونا۔	۷	"	۴۰-۴۱
"	شرک باطل ہے	۷	"	۴۶
"	یومِ محشر غیر اللہ مددگار نہیں ہوں گے۔	۷	"	۵۱
"	اللہ تعالیٰ کے انعامات واحسانات دلائلِ توحید ہیں۔	۷	"	۹۵-۹۹
۱۱	اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں۔	۷	"	۱۰۰
"	اللہ تعالیٰ کے کوئی اولاد یا بی بی نہیں۔	۷	"	۱۰۱
"	اللہ تعالیٰ کے شرکا باطل اور بے بس ہیں	۸	اعراف	۱۹۱-۱۹۵

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۱۲	رب حقیقی اللہ تعالیٰ ہی ہیں	۱۱	یونس	۳۱-۳۲
"	معبودِ حقیقی اور شرکا میں موازنہ برائے اتباع	"	"	۳۴-۳۵
"	عبادت کے لائق صرف اللہ تعالیٰ ہی ہیں۔	"	"	۱۰۴-۱۰۷
"	انعاماتِ الٰہیہ توحید کی دلالت کرتے ہیں	۱۳	رعد	۲-۴
۱۳	سچا پکارنا خاص اللہ کے لئے ہے۔	"	"	۱۴
"	شرکا اور خداوند تعالیٰ برابر نہیں ہو سکتے۔	"	"	۳۳-۳۴
"	کلمہ طیبہ (توحید) کی صفت۔	"	ابراہیم	۲۴-۲۷
۱۴	توحید تمام انبیاءؑ کی مشترکہ شریعت ہے۔	۱۴	نحل	۲-۳
"	مشرکین کی بے بسی	"	"	۱۹-۲۱
"	وحدانیت سے متعلق ایک سوال	"	"	۷۸
"	اللہ کے ساتھ معبود تجویز کرنے کی ممانعت	۱۵	بنی اسرائیل	۲۲
"	تمام کائنات اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے	"	"	۴۲-۴۴
"	معبودِ غیر اللہ کی بے بسی۔	"	"	۵۶-۵۷
۱۵	خدا کی وحدانیت کا بیان۔	"	"	۱۱۱
"	شرکتِ خدا کی نفی۔	"	کہف	۵۱-۵۲
"	خداوند تعالیٰ کا کوئی ہم صفت نہیں۔	۱۶	مریم	۶۵
"	خدا کے ساتھ اولاد کی نسبت بُری حرکت ہے	"	"	۸۸-۹۲
"	اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان بزبان موسیٰؑ	"	طٰہٰ	۵۰
"	اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر موسیٰؑ اور فرعون میں گفتگو	"	"	۵۱-۵۴
۱۶	وحدانیت اور معبودیت میں موازنہ۔	۱۷	انبیاء	۲۱-۲۴
"	وحدانیت پر دلائلِ قدرت۔	۰	"	۳۰-۳۳
"	معبودوں کی بے بسی۔	"	الحج	۷۳
"	اثباتِ توحید پر مکالمہ۔	۱۸	مومنون	۸۴-۹۰
۱۷	خدا کی کوئی اولاد نہیں اور نہ کوئی شریک ہے۔	"	"	۹۱-۹۲

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۷	آسمان اور زمین کی حکومت میں اللہ کا کوئی شریک نہیں	۱۸	فرقان	۲-۱
"	مخلوق خالق نہیں ہو سکتا۔	"	"	۳
"	معبود خود منکر ہو جائیں گے	"	"	۱۹-۱۷
۱۸	ہماری زندگی کے مناظر توحید کی دلالت کرتے ہیں۔	۱۹	"	۵۰-۴۵
"	سورج، چاند اور ستارے رات اور دن توحید کے دلائل ہیں	"	"	۶۲-۵۹
"	وحدانیت کے حق میں روشن دلائل	۲۰	نمل	۶۴-۶۰
۱۹	شرکا کی خاموشی اور کفار کی بے بسی	۲۰	القصص	۶۲ ۶۷
"	اللہ تعالیٰ شرک سے پاک و برتر ہے۔	"	"	۷۰-۶۸
"	مشرکین کے شرک پر مکڑی کی مثال	"	عنکبوت	۴۱
"	زمین آسمان چاند اور سورج توحید کی دلالت کرتے ہیں۔	۲۱	"	۶۱
۲۰	توحید کے باب میں کفار کا اعتراف	"	"	۶۳
"	توحید کی حقیقت میں دلیل	۲۱	الروم	۲۸
"	خدا کے ساتھ شرک اور انسان کی ناشکری	"	"	۳۵-۳۳
"	موت و حیات غیر اللہ کے بس کی بات نہیں۔	"	"	۴۰
"	آسمان زمین اور پہاڑ خدا کے سوا کسی نے پیدا نہیں کئے۔	۲۱	لقمان	۱۱-۱۰
۲۱	توحید کا اقرار کفار سے	"	"	۲۶-۲۵
"	اللہ ہی کی ہستی کامل ہے۔	"	"	۳۲-۲۹
"	خدا کے سوا سب بے اختیار ہیں۔	۲۲	سبا	۲۳-۲۲
"	غیر اللہ معبود بے اختیار و بے بس ہیں	۲۲	فاطر	۱۴-۱۳
۲۲	شرکا کا زمین میں کچھ بنایا یا پیدا کیا ہوا نہیں۔	۲۲	"	۴۱-۴۰
"	زمین اور نباتات توحید کی دلالت کرتے ہیں۔	۲۳	یٰسین	۳۵-۳۳
"	دلائل توحید کا ایک اور پہلو	"	"	۴۴-۴۱
"	اللہ تعالیٰ کسی کو اولاد نہیں بناتا۔	۲۳	زمر	۴
۲۴	کائناتی نظام چلانے والا اللہ ہے۔	"	"	۵

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۲۲	تخلیق انسان کا بیان اور وحدانیت	۲۳	زمر	۶
"	شرک و وحدانیت کی مثال	"	"	۲۹
"	اللہ تعالیٰ کی کوئی مثل نہیں۔	۲۵	شوریٰ	۱۱-۱۲
"	زمین و آسمان کی ملکیت خدا کی ہے	"	دخان	۶-۷
۲۴	زمین و آسمان میں دلائل توحید موجود ہیں	۲۵	جاثیہ	۲-۵
"	توحید و شرک کا مقابلہ	۲۶	احقاف	۴-۶
"	لات ۔ عزیٰ اور منات کی نفی۔	۲۷	نجم	۱۹-۲۵
"	اثبات توحید کے بیان میں	"	حدید	۱-۶
۲۵	توحید کے ثبوت میں مثالیں	۲۹	ملک	۱۹-۲۱
"	توحید اور شرک کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔	۳۰	کافرون	۱-۶
"	توحید کی تصدیق کا بیان	"	اخلاص	۱-۴

صفات باری تعالےٰ

صفحہ	عنوان	پارہ		آیت
۲۶	اللہ تعالیٰ کی تعریف و صفات۔	۱	فاتحہ	۲-۳
"	خدا کے سوا کوئی حامی و مددگار نہیں۔	"	بقرہ	۱۰۷
"	اللہ تعالیٰ صاحب اولاد نہیں اور مالک کُل ہیں	"	"	۱۱۶-۱۱۷
"	اللہ تعالیٰ بہت قریب ہیں اور درخواست قبول کرتے ہیں	۲	"	۱۸۶
"	اللہ تعالیٰ استقلال والوں کا ساتھ دیتے ہیں۔	"	"	۲۴۹
۲۷	اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات عالی شان ہیں	۳	"	۲۵۵
"	اللہ تعالیٰ کی ذات قابل عبادت اور لافانی ہے۔	"	عمران	۲
"	اللہ جیسے چاہتا ہے انسان کی صورت بناتا ہے۔	"	"	۵-۶
"	اللہ تعالیٰ جسے چاہیں قوت دیتے ہیں۔	"	"	۱۳

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۲۷	اللہ تعالیٰ دلوں کی پوشیدہ باتوں تک کو جانتے ہیں۔	۳	عمران	۲۹
	اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں بے استحقاق رزق دیتے ہیں۔	"	"	۳۷
"	اللہ تعالیٰ دعا سننے والے ہیں	"	"	۳۸
"	اللہ تعالیٰ کارساز ہیں۔	۵	نساء	۱۳۲
"	اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق ہیں۔	۶	مائدہ	۴۰
"	اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر قدرت ہے	۷	"	۱۲۰
"	اللہ تعالیٰ کی ملکیت کی وسعت۔	"	انعام	۱۳-۱۲
۲۹	اللہ ہی نفع نقصان پہنچانے والے ہیں۔	"	"	۱۸-۱۶
"	اللہ جس کو چاہیں سیدھی راہ دکھائیں	"	"	۳۹
"	کتاب مبین کا مکمل علم اللہ کو ہے۔	"	"	۵۹
"	اللہ تعالیٰ جسے چاہیں راہ مستقیم پر لائیں	۸	"	۱۲۵-۲۷
"	خالق اور حاکم ہونا خاص اللہ ہی کے لئے ہے۔	"	اعراف	۵۴
۳۰	اللہ تعالیٰ مستحکم تدبیر کرنیوالے ہیں۔	۹	انفال	۳۰
"	اللہ تعالیٰ کی صفات عالیہ	۱۱	یونس	۳
"	اللہ جسے چاہے راہ ہدایت پر چلنے کی توفیق دے	"	"	۲۵
"	اللہ تعالیٰ سب سے بڑے نگہبان اور مہربان ہیں۔	۱۳	یوسف	۶۴
"	خدائے عزوجل سے کچھ مخفی نہیں۔	"	رعد	۱۰-۹
"	خدائے عزوجل کی بزرگی اور عنایات۔	"	"	۱۳-۱۲
۳۱	اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا خالق ہے	"	"	۱۶
"	بنانا یا مٹانا اللہ کو بہت آسان ہے۔	"	ابراہیم	۲۰-۱۹
"	اللہ تعالیٰ کی حکمت اور علم کی وسعت	۱۴	حجر	۲۵-۱۶
۳۲	خداوند تعالیٰ غفور و قہار ہیں	"	"	۵۰-۴۹
"	اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور غضب	۱۵	بنی اسرائیل	۶۹-۶۶
"	اللہ تعالیٰ کی باتوں کا ذخیرہ۔	۱۶	کہف	۱۰۹

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۳۲	خدا تعالیٰ کا کوئی ہم صفت نہیں۔	۱۶	مریم	۶۵
"	خدا تعالیٰ کے ساتھ اولاد کی نسبت	"	"	۸۸-۹۲
۳۳	اللہ تعالیٰ کی ملکیت کی وسعت اور صفات	"	طٰہٰ	۱-۸
"	دنیا و مافیہا کی چیزیں خدا کے سامنے عاجزی کرتی ہیں۔	۱۷	الحج	۱۸
"	اللہ تعالیٰ کی قدرت۔ نعمت اور عظمت۔	"	"	۶۱-۶۶
"	خدائے عزوجل کے کمالات و انعامات	۱۸	مومنون	۱۲-۲۲
"	خدا کی کوئی اولاد نہیں اور نہ کوئی شریک	"	"	۹۱-۹۲
۳۴	زمین و آسمان کی تمام مخلوق اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔	"	نور	۴۱
"	اللہ تعالیٰ کے کامل القدرت ہونے کے دلائل۔	"	"	۴۲-۴۵
"	ہدایت اور مدد کرنے کیلئے اللہ کافی ہے	۱۹	فرقان	۳۱
۳۵	خداوند تعالیٰ کی کاریگری۔	"	"	۵۳-۵۴
"	رب العالمین کی ماہیت۔	"	شعرا	۲۳-۲۴
"	صفات الٰہیہ بزبان حضرت ابراہیم	"	"	۷۷-۸۲
"	علم غیب صرف اللہ کے پاس ہے۔	۲۰	نمل	۶۵-۶۶
۳۶	اللہ سے کوئی بات مخفی نہیں	"	"	۷۴-۷۵
"	اللہ تعالیٰ تمام افعال سے واقف ہیں۔	"	"	۸۸-۹۰
"	تمام ہدایت اللہ کی طرف سے ہے	"	القصص	۵۶
"	اللہ تعالیٰ دائم قائم اور احکم الحاکمین ہیں۔	"	"	۸۸
"	اللہ تعالیٰ رازق ہیں۔	۲۱	عنکبوت	۶۰
"	اللہ تعالیٰ کی باتوں کی انتہا نہیں۔	"	لقمان	۲۷
"	اللہ ہی کی ہستی کامل ہے۔	"	"	۲۹-۳۲
۳۷	غیب کا علم سوائے خدا کے کسی کے پاس نہیں۔	"	"	۳۴
"	حمد کے لائق خدا تعالیٰ ہیں۔	۲۲	سبا	۱
"	اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتے ہیں۔	"	"	۲

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۳۷	رحمت فرمانا یا روکنا اللہ کے لئے ہے	۲۲	فاطر	۲
〃	تمام عزت اللہ کے لئے ہے	〃	〃	۱۰
۳۸	اللہ غنی ہیں اور باقی سب محتاج ہیں۔	〃	〃	۱۵-۱۶
〃	خدا تعالیٰ سب پوشیدہ چیزوں کو جانتے ہیں۔	〃	〃	۳۸
〃	اللہ کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے	۲۳	یٰسٓ	۷۹-۸۳
〃	خداوند کریم فریاد سننے والے ہیں۔	〃	صٰفّٰت	۷۵
〃	اللہ تعالیٰ کسی کو اولاد نہیں بناتا۔	〃	زمر	۴
〃	کائناتی نظام کا چلانیوالا اللہ ہے	〃	〃	۵
〃	خدا تعالیٰ کسی کا حاجت مند نہیں۔	〃	〃	۸
۳۹	اللہ تعالیٰ وعدہ میں خلاف نہیں کرتا	〃	〃	۲۰
〃	خدائے بزرگ و برتر کی شان میں	۲۴	〃	۶۲-۶۳
〃	خداوند تعالیٰ کی عظمت۔	〃	〃	۶۷
〃	صفاتِ باری تعالےٰ	〃	مومن	۲-۳
〃	اللہ تعالیٰ رفیع الدرجات ہیں۔	〃	〃	۱۲-۱۶
〃	اللہ تعالیٰ کی صنعت کاری	〃	〃	۶۴-۶۵
۴۰	ہر کام اللہ کی اطلاع سے ہوتا ہے	۲۵	حٰمٓ سجدہ	۴۰
〃	اللہ تعالیٰ کی ہستی برتر اور عالی شان ہے۔	〃	شوریٰ	۲-۴
〃	اللہ تعالیٰ کارساز ہیں اور ظالموں کا کوئی حامی نہیں	〃	〃	۶-۹
〃	اللہ تعالیٰ باطل کو مٹا کر حق کو ظاہر کرتا ہے	〃	〃	۲۴
〃	اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔	〃	〃	۲۵-۲۶
۴۱	اللہ تعالیٰ کی رحمت اور کارسازی۔	〃	〃	۲۷-۲۹
〃	اللہ تعالیٰ کسی بشر سے کلام نہیں فرماتا۔	〃	〃	۵۱
〃	اللہ تعالیٰ اہل تقویٰ کا دوست ہے	〃	جاثیہ	۱۹
〃	خوبی اور بڑائی صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔	〃	〃	۳۶-۳۷

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۴۱	اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا کارساز ہے۔	۲۶	محمدؐ	۱۱
"	خداوند کریم انسان کی رگِ گردن سے بھی زیادہ قریب ہے۔	"	ق	۱۶
"	اللہ تعالیٰ وسیع القدرت ہیں۔	۲۷	ذٰریات	۴۷-۵۰
۴۲	خوشی وغم اور پیدائش تذکیر وتانیث پر اللہ قادر ہے۔	"	نجم	۴۳-۴۹
"	زمین وآسمان والے اللہ ہی سے مانگتے ہیں۔	"	رحمٰن	۲۹
"	صفاتِ کمال باری تعالیٰ۔	۲۸	حشر	۲۲-۲۴
"	اللہ تعالیٰ کی پسند	"	صف	۴
"	اللہ تعالیٰ زمین وآسمان کے بادشاہ ہیں	"	جمعہ	۱
۴۳	کمالاتِ صفاتِ الٰہیہ	"	تغابن	۳-۴
"	خداوند تعالیٰ کی صفات وافعال	۲۹	ملک	۱-۵
"	اللہ تعالیٰ خالق مختار ہیں۔	"	"	۱۳-۱۴
"	اللہ دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے	۳۰	طارق	۵-۸
"	اللہ تعالیٰ ہی حساب لینے والے ہیں۔	"	غاشیہ	۲۱-۲۶
۴۴	اللہ تعالیٰ بڑا کریم ہے۔	"	علق	۲-۷

رسالتِ محمدیہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

۴۵	رسول کریم ایک سچا دین لے کر آئے۔	۱	بقرہ	۱۱۹
"	امتِ محمدیہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے گواہ رسولِ اکرمؐ ہیں	۲	"	۱۴۳
"	اہلِ کتاب کا رسول کو ماننے میں عناد	"	"	۱۴۶
"	رسولؐ راہ ہدایت دکھانے کے لئے تشریف لائے	"	"	۱۵۱
"	رسول اکرمؐ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔	"	"	۲۵۲
"	خداتعالیٰ کی محبت بذریعہ رسولؐ واطاعتِ رسولؐ	۳	عمران	۳۱-۳۲
۴۶	قرآن میں قصص انبیاءؑ دلیلِ رسالت ہیں۔	"	"	۴۴

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۴۶	قرآنی قصص دلائل ہیں رسالت محمدیہ کے	۳	عمران	۵۸
"	رسول اکرمؐ کے امین ہونے کا ثبوت	۴	"	۱۶۱
"	رسولؐ کی آمد مسلمانوں پر بڑا احسان ہے	"	"	۱۶۴
"	رسول مقبولؐ سب لوگوں کیطرف بھیجے گئے۔	۵	نساء	۷۹
"	رسولؐ کی اطاعت خدا کی اطاعت ہے۔	"	"	۸۰
۴۷	نبوت محمدیہ کے اثبات میں دلائل۔	۶	"	۱۶۳-۱۶۶
"	رسالت محمدیہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تصدیق۔	"	"	۱۷۰
"	رسولؐ اور قرآن کی تصدیق کرنے والوں پر فضل اللہ	"	"	۱۷۴-۱۷۵
"	اہل کتاب کو تصدیق رسالت محمدیہ کی ترغیب۔	۶	مائدہ	۱۵-۱۶
۴۸	اہل کتاب کیلئے رسالت محمدیہ کی تصدیق کے وجوہ	۶	"	۱۹
"	تصدیق رسالتؐ کا بیان	۷	انعام	۱۴-۱۵
"	رسالتؐ کے اثبات میں	"	"	۲۰
"	رسالتؐ کے لوازم اور تعلیم	"	"	۴۸-۵۰
۴۹	رسولؐ کے ذمہ صرف تبلیغ اسلام ہی تھا۔	"	"	۱۰۴-۱۰۷
"	اتباع محمدی ذریعہ فلاح ہے۔	۹	اعراف	۱۵۷
"	رسولؐ مجنون نہیں	"	"	۱۸۴
"	رسول اکرمؐ کے علم غیب سے متعلق	"	"	۱۸۸
۵۰	رسول اکرمؐ بشر ہیں۔	۱۱	توبہ	۱۱۸
"	حقیقت رسالت و قرآن	"	یونس	۱-۲
"	ہر امت کیلئے ایک رسولؐ ہے	"	"	۴۷
"	رسولؐ اور مومنین (اللہ کے دوستوں) کی تسلی اور حفاظت	"	"	۶۱-۶۲
"	قرآنی قصے رسولؐ پر بذریعہ وحی آئے۔	۱۳	یوسف	۱۰۲
"	ہر قوم میں ہادی آئے ہیں۔	"	رعد	۷
"	بیان نبوت اور احکام الہیہ۔	"	"	۳۶-۳۷

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۵۱	نبوت کی شہادت	۱۳	رعد	۴۳
"	رسولؐ خدا کے بندے اور فرمانبردار ہیں	"	ابراہیم	۱۱-۱۲
"	کفار کا شبۂ رسالت رد کیا گیا۔	۱۴	نحل	۴۳-۴۴
"	پیغمبر اپنی امت کے گواہ ہوں گے۔	"	"	۸۳-۸۴
۵۲	نبوت پر شبہ اور اس کی تہدید	"	"	۱۰۱-۱۰۳
"	تبلیغ کا طریقہ۔	"	"	۱۲۵
"	رسول اکرمؐ کی دعائے فتح مکہ اور اس کے بعد	۱۵	بنی اسرائیل	۸۰-۸۱
"	کفار کی ناجائز فرمائش رسول اکرمؐ سے	"	"	۹۰-۹۳
۵۳	رسالت کی تصدیق کے بیان میں	"	کہف	۱-۶
"	رسول اکرمؐ نے اپنے کو کن لوگوں کیساتھ مقید رکھا۔	"	"	۲۸
"	رسالت کا بیان اور تعلیم۔	۱۶	"	۱۱۰
"	رسولؐ کو کفار سے متعلق ارشاد۔	"	مریم	۸۳-۸۷
۵۴	رسولؐ کو صبر و تسبیح کی تلقین۔	"	طٰہٰ	۱۳۰-۱۳۱
"	رسولؐ رحمت للعالمین بن کر تشریف لائے۔	۱۷	انبیاء	۱۰۷
"	رسول اکرمؐ غیب کا علم نہیں رکھتے تھے۔	"	"	۱۰۸-۱۱۱
"	کفار رسول خداؐ کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔	"	الحج	۱۵-۱۶
"	احکام کے لئے اللہ تعالیٰ منتخب کر لیتے ہیں سچ کو رسولؐ سے	"	"	۷۵-۷۶
۵۵	رسولؐ کو صبر جمیل کی ہدایت اور ان کی دعا۔	۱۸	مومنون	۹۳-۹۸
"	رسول اکرمؐ کو بذریعہ قرآن کفار سے مقابلہ کی ہدایت	۱۹	فرقان	۵۱-۵۲
"	رسول اکرمؐ کو توکل، تسبیح و تحمید کی تلقین	"	"	۵۵-۵۸
"	اہل باطل کے سلوک پر رسولؐ کو تسلیہ	۲۰	نمل	۷۸-۸۱
۵۶	اثبات رسالت محمدیہؐ من جانب اللہ	"	القصص	۴۳-۴۶
"	رسولؐ کے بھیجنے کا مقصد	"	"	۴۷
"	رسالت سے متعلق عقلی دلیل	۲۱	عنکبوت	۴۸-۴۹

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۵۶	ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے متعلق	۲۱	الاحزاب	۲۸-۳۰
۵۷	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، خاتم النبیین ہیں	۲۲	"	۴۰
"	رسول ﷺ ایک روشن چراغ ہیں۔	"	"	۴۵-۴۷
"	ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے متعلق خاص احکامات۔	"	"	۵۰-۵۲
۵۸	رسول مقبول ﷺ پر درود وسلام بھیجنے کی ہدایت	"	"	۵۶
"	رسول ﷺ تمام جن وانس کے لئے بھیجے گئے	"		۲۸
"	تصدیقِ نبوت کے دلائل	"	سبا	۴۶-۴۷
"	تسلیہ رسولِ مقبول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	"	فاطر	۲۳-۲۶
۵۹	اثباتِ رسالت بذریعہ نزولِ قرآن	۲۲	یٰسین	۲-۶
"	رسول ﷺ کو توکل برخدا کی ہدایت	۲۴	زمر	۳۶-۳۸
"	رسول ﷺ کی ہدایات اور انتباہ دیگر لوگوں کو	"	حٰمٓ سجدہ	۶-۸
"	رسول ﷺ کو ہدایتِ الٰہیہ۔	۲۵	شوریٰ	۱۴-۱۵
۶۰	رسالت کی مثبت میں دلائل۔	۲۶	احقاف	۹-۱۰
"	رسول ﷺ کی بیعت اللہ کی بیعت ہے	"	الفتح	۸-۱۰
"	اثباتِ رسالت اور بشارت فتوحاتِ صحابہ رضی اللہ عنہم	"	"	۲۸-۲۹
۶۱	رسول اکرم ﷺ کی تعظیم سے متعلق احکام	"	حجرات	۱-۵
"	رسول ﷺ پر الزامات از کفار حسد سے نہیں خرارت سے ہیں	۲۷	طور	۲۹-۳۲
"	تسلیہ رسول ﷺ بتکذیب کفار	"	"	۴۸-۴۹
۶۲	نزولِ وحی پر رسول ﷺ کا بیان۔	"	نجم	۱-۱۲
"	چاند کے ڈوٹکڑے ہونے کے معجزہ کا بیان	"	قمر	۱-۳
"	رسول ﷺ تاریکی سے روشنی کی طرف لاتے ہیں۔	"	حدید	۹
"	رسول ﷺ اُمّی تھے۔	۲۸	جمعہ	۲-۳
"	رسول ﷺ کے ساتھی اور مددگار	۲۸	تحریم	۴
۶۳	رسول ﷺ نبی برحق ہیں رد اقوالِ باطل کے	۲۹	قلم	۱-۷

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۶۳	رسول مقبول ﷺ کو اولین ہدایت الٰہیہ	۳۰	مدثر	۱-۷
"	رسول مقبول ﷺ پر انعاماتِ الٰہیہ کا ذکر	۳۰	ضحیٰ	۱-۱۱

قرآن مجید

۶۴	قرآن عظیم متقی لوگوں کو راہ بتلاتا ہے	۱	بقرہ	۲
"	قرآن عظیم اللہ کا کلام ہے۔	"	"	۲۳-۲۴
"	بنی اسرائیل کو قرآن پر ایمان لانے کی ہدایت	"	"	۴۱
"	خود نوشتہ کو کلام اللہ کہنے والوں کی بڑی خرابی ہے۔	"	"	۷۹
"	قرآن منجانب اللہ ہے اور دوسری آسمانی کتب کی تصدیق	"	"	۸۹
۶۵	قرآن کے منکرین خدا کے عذاب و غضب کے مستحق ہیں	"	"	۹۰
"	قرآن مسلمانوں کو خوشخبری دیتا ہے اور راہنمائی کرتا ہے۔	"	"	۹۷
"	کسی آیت کے منسوخ ہونے کی دلیل۔	"	"	۱۰۶
"	کلام اللہ میں خیانت (دین فروشی) کا سخت عذاب ہے	۲	"	۱۷۴-۱۷۵
"	قرآن عظیم کی بعض آیات مشتبہ المراد ہیں۔	۳	آل عمران	۷
۶۶	قرآن کی حقانیت کا ثبوت۔	۵	نساء	۸۲
"	قرآن عظیم عمل اور فیصلہ کرنے کی ہدایت دیتا ہے	۶	مائدہ	۴۸-۵۰
۶۷	قرآن توحید کی سب سے بڑی گواہی ہے۔	۷	انعام	۱۹
"	انکارِ قرآن میں کفار اور مشرکین کی اپنی تباہی ہے	"	"	۲۵-۲۶
"	قرآن اور تورات میں مماثلت	"	"	۹۱
۶۸	قرآن نبوت کی دلیل ہے۔	۸	"	۱۱۴
"	قرآن کے کلام کو کوئی نہیں بدل سکتا	"	"	۱۱۵
"	آسمانی کتب راہ ہدایت دکھاتی ہیں۔	"	"	۱۵۴-۷

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۶۹	قرآن عظیم کے نزول کا مدعا اور اتباع کی ہدایت	۸	اعراف	۳-۲
"	قرآن مومنین کیلئے ذریعہ ہدایت و رحمت ہے۔	"	"	۵۲
"	اللہ تعالیٰ کی آیات جھٹلانے والوں کی حالت۔	۹	"	۱۷۶-۱۷۵
"	آدابِ قرآن عظیم کا حکم	"	"	۲۰۴
"	کفار کا قرآن کریم کو جھٹلانا۔	۱۱	انفال	۳۲-۳۱
۷۰	حقیقتِ قرآن و رسالت۔	"	یونس	۲-۱
"	قرآن کلام الٰہی ہے اور اس کا نزول بذریعہ وحی	"	"	۱۷-۱۵
"	قرآن کی حقیقت	"	"	۳۸-۳۷
۷۱	برکاتِ قرآن	"	"	۵۷
"	اولین کتب قرآن کی شہادت ہیں	"	"	۹۵-۹۴
"	قرآن ہمیں کیا تعلیم دیتا ہے۔	۱۲	ہود	۳-۱
"	قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے۔	"	"	۱۴-۱۳
"	قرآن سچی کتاب ہے اور اس کا منکر دوزخی	"	"	۱۷
۷۲	قرآن کے قصے بذریعہ وحی نازل ہوئے۔	"	"	۴۹
"	قرآن عربی زبان میں اتارا گیا۔	"	یوسف	۲
"	قرآنی قصص میں عبرت ہے۔	۱۳	"	۱۱۱-۱۱۰
"	نزول قرآن کے بارے میں	"	ابراہیم	۳-۱
۷۳	قرآن کامل اور واضح ہے۔	۱۴	حجر	۱
"	نزول قرآن اور حفاظتِ قرآن منجانب اللہ ہے۔	"	"	۹
"	سورۃ فاتحہ کی عظمت	"	"	۸۷
"	نزول قرآن کا سبب	"	نحل	۶۴
"	قرآن کی فضیلت	"	"	۸۹
"	تلاوتِ قرآن سے قبل شیطان سے پناہ مانگو۔	"	"	۹۸
"	اللہ کی آیات پر ایمان نہ لانے والوں کی سزا	۱۴	"	۱۰۴ ۱۰۵

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۷۳	قرآن کیا سبق دیتا ہے۔	۱۵	بنی اسرائیل	۹-۱۰
۷۴	قرآن سنتے وقت حالتِ کفار	"	"	۴۵-۴۸
"	نزول قرآن کی فضیلت	"	"	۸۲
"	اعجاز قرآن کا بیان	"	"	۸۸
"	قرآن کے مضامین	"	"	۸۹
"	قرآن کا طریق نزول و تلاوت	"	"	۱۰۵-۱۰۶
"	اہل قدوس کے علما کا یقین قرآن	"	"	۱۰۷-۱۰۹
۷۵	نزول قرآن بذریعہ وحی	"	کہف	۲۷
"	قرآن میں مضامین کے بیان کا طریق	"	"	۵۴
"	نزول قرآن کا مقصد	۱۶	مریم	۹۶-۹۸
"	قرآن خدائے واحد کیطرف سے نازل کیا گیا	"	طٰہٰ	۲-۵
"	قرآن ایک نصیحت نامہ ہے	"	"	۹۹-۱۰۱
۷۶	قرآن میں وعید طرح طرح سے بیان کی گئی	"	"	۱۱۳
"	نعمتِ ہدایت (قرآن) کا بیان	۱۸	نور	۳۵
"	قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا۔	۱۹	فرقان	۳۲
"	کفار کے اعتراضات کے جواب اللہ تعالیٰ نے دیئے۔	"	"	۳۳
"	نزولِ قرآن کے بارے میں	"	الشعرا	۱۹۲-۲۰۳
۷۷	شیاطین کا نزولِ قرآن سے تعلق۔	"	"	۲۱۰-۲۱۲
"	قرآن ہدایت اور عذاب سے آگاہ کرتا ہے۔	"	نمل	۱-۹
"	قرآن عظیم ہدایت اور رحمت ہے۔	"	"	۷۶-۷۷
"	قرآن سے متعلق اہل کتاب کا بیان	۲۰	القصص	۵۲-[illegible]
۷۸	تلاوت قرآن اور نماز کی ہدایت	۲۱	عنکبوت	۴۵
"	قرآن سے متعلق دلیل عقلی	"	"	۴۸-[illegible]
"	قرآنی مضامین عمدہ ہیں۔	"	الروم	۵۸-[illegible]

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۷۸	قرآن نیکوکاروں کے لئے ہدایت ورحمت ہے۔	۲۱	لقمان	۵-۱
"				
"	اثباتِ حقیقتِ قرآن	۲۱	سجدہ	۳-۲
۷۹	قرآن کے منکر اور اقرار والوں کا بیان	۲۲	سبا	۶-۵
"	قرآن بالکل ٹھیک اور مصدق ہے۔	"	فاطر	۳۱
"	قرآن خدا کے پسندیدہ بندوں کیلئے ہے۔	"	"	۳۲-۳۵
"	نزول قرآن سے اثباتِ رسالت	۲۲	یٰسین	۶-۲
"	قرآن شاعرانہ کلام نہیں ہے۔	۲۳	"	۶۹-۷۰
"	قرآن نصیحت سے پُر ہے۔	"	ص	۱
۸۰	آیاتِ قرآن اہل فہم کیلئے غور طلب ہیں۔	"	"	۲۹
"	قرآن دنیا جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔	"	"	۸۶-۸۸
"	کلام اللہ کو کان لگاکر سننے کی ہدایت۔	"	زمر	۱۷-۱۸
"	کتاب اللہ کے اثرات۔	"	"	۲۲-۲۳
"		"	"	۲۷-۲۸
۸۱	قرآن عظیم کے فضل وکمال۔	۲۴	حٰمٓ سجدہ	۴۱-۴۲
"	قرآن بڑی باوقعت کتاب ہے	"	"	۴۴
"	قرآن کا عربی زبان میں ہونا۔	"	شوریٰ	۷
"	قرآن یوم قیامت سے ڈراتا ہے۔	۲۵	"	۵۲-۵۳
"	قرآن ہدایت کبریٰ ہے۔	"	زخرف	۲-۴
۸۲	قرآن لوح محفوظ میں رتبہ اور حکمت کی کتاب ہے۔	"	"	۴۳-۴۵
"	قرآن مسلمانوں کیلئے ایک مشرف چیز ہے۔	"	دخان	۵۸-۵۹
"	قرآن آسان ہے نصیحت دیتا ہے۔	"	جاثیہ	۶-۹
"	قرآن جھوٹے اور نافرمان لوگوں کو عذاب سے آگاہ کرتا ہے	"	"	۱۱
"	قرآن سرتاسر ہدایت ہے۔	"	"	۲۰
۸۳	قرآن دانشمندی اور ہدایت کا ذریعہ ہے۔	۸	"	

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۸۳	قرآن پہلی نازل شدہ کتب کی تصدیق کرتا ہے۔	۲۶	احقاف	۱۲-۱۴
"	قرآنی قصص نصیحت حاصل کرنے کیلئے ہیں	۲۷	قمر	۱۵-۱۷
"	قرآن کریم کی حقانیت	"	واقعہ	۷۵-۸۲
"	قرآن کی شان عظیم ہے۔	۲۸	حشر	۲۱
"	قرآن تمام جہان والوں کیلئے نصیحت ہے۔	۲۹	قلم	۵۲
۸۴	حقیقتِ قرآن و دلیلِ رسالت	"	الحاقہ	۳۸-۵۲
"	قرآن یاد کرنا اور یاد رہنا خداوند تعالیٰ کی برکت ہے۔	"	قیامت	۱۶-۱۹
"	قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا گیا۔	"	دھر	۲۳
"	اوصافِ قرآن منجانب اللہ	۳۰	عبس	۱۳-۱۶
"	قرآن اللہ کا کلام ہے۔	"	تکویر	۱۵-۲۹
"	قرآن فیصلہ کر دینے والا کلام ہے۔	"	طارق	۱۱-۱۴
۸۵	قرآن پڑھنا یاد کرنا اور عمل کرنا اللہ آسان کر دیتا ہے	"	اعلیٰ	۶-۸
"	تلاوت قرآن اللہ کے نام سے شروع کرنی چاہیئے۔	"	علق	۱
"	نزولِ قرآن اور شب قدر کی فضیلت۔	"	قدر	۱-۵

موت وحیات اور بعث

۸۶	موت وحیات قبضۂ قدرت میں ہے	۲	بقرہ	۲۴۳
"	موت کا دن خدا کے حکم سے معین ہے۔	۴	عمران	۱۴۵
"	موت کبھی ٹل نہیں سکتی۔	۵	نساء	۷۸
"	بعث کا انکار اور روز قیامت کا اقرار	۷	انعام	۲۹-۳۰
"	"	"	"	۶۰
۸۷	دن اور رات سے بعث کے وقوع کی تصدیق	"	"	۵۷
"	بعث سے متعلق مثال	۸	اعراف	۱۸۵
"	موت کا تذکرہ۔	۹	توبہ	۱۱۶
"	موت وحیات اللہ کے قبضہ میں ہے	"	یونس	۴
"	بعث کی ضرورت			

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۸۸	دوبارہ زندہ کرنے پر کفار کا انکار	۱۴	نحل	۳۸-۴۰
"	بعث کے منکرین سے مکالمہ	۱۵	بنی اسرائیل	۴۹-۵۰
"	منکر بعث سے متعلق بیان	۱۶	مریم	۶۷-۷۲
"		"	طٰہٰ	۵۵
۸۹	پیدائش اور بعث کا بیان	۱۷	انبیاء	۳۴-۳۵
"	ہر جاندار کو موت آنی یقینی ہے	"	الحج	۵-۷
"	بعث کے واقعہ ہونے کی دلیل	۱۸	مومنون	۷۸-۸۳
"	اثبات بعث کا بیان	۲۱	روم	۱۹-۲۰
۹۰	بعث کے بیان میں اللہ کی نشانیاں۔	"	"	۴۰
"	موت وحیات غیر اللہ کے بس کی بات نہیں۔	۲۲	فاطر	۹
"	بعث کے واقع ہونے کی مثال۔	۲۳	صٰفّٰت	۱۱
"	منکرین بعث کو سوال	۲۴	حٰمٓ	۳۹
"	زمین کا سرسبز ہونا بعث کی دلیل	۲۵	دخان	۳۴-۴۲
۹۱	منکرین کا انکار بعث	"	جاثیہ	۲۴-۲۶
"	انکار بعث غیر دلیل کے بے معنی ہے	۲۶	ق	۳-۱۱
"	نظام قدرت سے دلیل بعث	"	"	۴۱-۴۵
۹۲	بعث کا وقوع یوم قیامت کو ہوگا	۲۷	واقعہ	۵۰-۷۰
"	بعث کے حق میں دلائل۔	۲۸	جمعہ	۶-۸
۹۳	موت سے نہیں ڈرنا چاہیے وہ آنی ہے	۲۹	قیامت	۳-۴
"	دوبارہ پیدا کرنے پر اللہ قادر ہے۔	"	"	۳۰-۴۰
"	انسان کی پیدائش میں دلیل بعث ہے۔			
"	زمین و آسمان کی پیدائش بھی دلیل بعث ہے۔	۳۰	نازعات	۲۷-۳۳
۹۶	بعث کے وقت کے حالات		انفطار	۱-۵
"	بعث کے منکرین کے لئے دلائل۔		غاشیہ	۲۱-۲۶

Marfat.com

قیامت یا روزِ محشر!

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۹۵	روزِ قیامت سے ہر وقت ڈرنا چاہیئے۔	۱	بقرہ	۴۸
"	روزِ قیامت دنیاوی اعمال کا بدلہ ملے گا۔	۳	عمران	۲۵
"	تکذیب کرنیوالوں کا روزِ قیامت پچھتاوا۔	۷	انعام	۳۱
"	یومِ قیامت تمام جاندار جمع کئے جائیں گے۔	"	"	۳۸
"	یومِ محشر غیراللہ کا سوائے اللہ کے کوئی مددگار نہیں۔	"	"	۵۱
۹۶	روزِ قیامت فیصلہ اللہ ہی کا ہوگا۔	"	"	۶۲
۹۶	ایمان والے ہی روزِ قیامت امن میں ہوں گے۔	"	"	۸۰-۸۲
"	روزِ قیامت مومن کا ہی پلہ بھاری ہوگا۔	۸	اعراف	۸-۹
"	وقوعِ قیامت سے متعلق بیان	۹	"	۱۸۷
۹۷	یومِ قیامت کفار خسارہ میں ہونگے۔	"	انفال	۳۶-۳۷
"	روزِ قیامت منکرین و معبودین میں پھوٹ	۱۱	یونس	۲۸-۳۰
"	روزِ قیامت کفار کی حالتِ زار اور بدحواسی	۱۳	ابراہیم	۴۲-۴۳
"	روزِ قیامت مجرموں کی حالت	"	"	۴۹-۵۱
۹۸	قیامت کے دن مشرکین تکذیب کا اقرار کریں گے۔	۱۴	نحل	۸۶-۸۸
"	روزِ قیامت نیک و بد اعمال والوں کا بیان	۱۵	بنی اسرائیل	۷۱-۷۲
"	قیامت کی ہولناکی	"	کہف	۴۷-۴۸
"	روزِ محشر صور پھونکنے پر سب جمع ہوجائیں گے۔	۱۶	"	۹۹
۹۹	قیامت کے دن کا نقشہ	"	طٰہٰ	۱۰۵-۱۰۹
"	قیامت کے دن میزانِ عدل	۱۷	انبیاء	۴۷
"	روزِ قیامت کا نظارہ۔	"	"	۱۰۴

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۹۹	قیامت کے دن کے زلزلہ کا حال	۱۷	الحج	۱-۲
۱۰۰	مختلف عقائد کی اقوام کا قیامت کے دن فیصلہ	〃	〃	۱۷
〃	روز قیامت اللہ کی بادشاہی	〃	〃	۵۶-۵۷
〃	یوم قیامت کی ہولناکی۔	۱۸	یومنون	۱۰۱-۱۰۴
〃	قیامت کے دن کے واقعات	۱۹	فرقان	۲۳-۳۰
۱۰۱	نفخۂ اولے کا نظارہ	۲۰	نمل	۸۷-۸۸
〃	قیامت کے روز پیغمبر اپنی امت کے گواہ ہوں گے۔	〃	القصص	۷۴-۷۵
〃	روز قیامت کفار اور معبود ایک دوسرے کے مخالف ہونگے	〃	عنکبوت	۲۵
〃	قیامت کے روز ہی جزا و سزا ہوگی۔	۲۱	روم	۱۱-۱۶
۱۰۲	قیامت کے وقوع میں کوئی شک نہیں۔	۲۲	سبا	۳-۴
〃	قیامت کا وقوع مقررہ وقت پر ہی ہوگا۔	〃	〃	۲۹-۳۰
〃	روز محشر شیطان کے متعلق کا	〃	〃	۴۰-۴۲
〃	دوسری بار صور پھونکنے پر سب جمع ہو جائیں گے	〃	یٰس	۵۳
۱۰۳	قیامت پر کفار کا شک اور تمسخر	۲۳	صٰفّٰت	۱۲-۲۱
〃	شیاطین و اصنام کا مناظرہ یوم قیامت۔	〃	〃	۲۲-۳۲
〃	صور دو دفعہ پھونکا جائے گا۔	۲۴	زمر	۶۸
〃	روز قیامت کا نظارہ	〃	〃	۶۹-۷۰
۱۰۴	روز قیامت کافر و مومن کا فیصلہ۔	〃	〃	۷۱-۷۵
〃	قیامت کی ہولناکی اور اللہ تعالیٰ کا فیصلہ	〃	مومن	۱۷-۲۰
۱۰۵	روز محشر انسانی اعضا گواہی دیں گے۔	〃	حٰمٓ سجدہ	۲۰-۲۲
〃	قیامت کے وقوع کو قریب ہی جانو۔	۲۵	شوریٰ	۱۷-۱۸
〃	یوم قیامت کفار کے عذاب کی جھلک	〃	دخان	۴۳-۵۰
〃	قیامت کا واقع ہونا اللہ کا وعدہ ہے۔	〃	جاثیہ	۳۱-۳۲
۱۰۶	روز جزا کا وقوع۔	۲۶	ذاریات	۱-۶

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۰۶	قیامت کے آنے کو کوئی نہیں ٹال سکتا۔	۲۷	طور	۱-۱۰
"	وقوع قیامت کے متعلق مجرموں کی حالت	"	رحمٰن	۳۵-۴۵
۱۰۷	قیامت کے واقع ہونے کی علامات۔	"	واقعہ	۱-۹
"	یوم قیامت مومنین و منکرین میں تفریق۔	"	حدید	۱۲-۱۵
"	قیامت کے احوال کا بیان۔	۲۹	الحاقہ	۱۳-۱۸
۱۰۸	قیامت کا وقوع اور اس کے واقعات	"	معارج	۱-۱۸
"	قیامت کے وقوع کے آثار۔	"	قیامت	۶-۱۲
"	فیصلہ کے دن کا وقوع یقینی ہے۔	"	مرسلٰت	۱-۱۵
۱۰۹	روز قیامت عقوبت کا بیان۔	"	"	۲۹-۳۴
"	روز قیامت کفار کی حالت۔	"	"	۳۵-۳۷
"	روز قیامت اہل ایمان کی حالت	"	"	۴۱-۴۵
"	روز قیامت کفار کی توبیخ	"	"	۴۶-۵۰
"	قیامت کے واقع ہونے کی دلیل انعامات الٰہیہ سے	۳۰	نبا	۱-۱۶
۱۱۰	روز قیامت آسمان کھل جائے گا۔	"	"	۱۷-۲۰
"	نفخہ اولیٰ و ثانی کے حالات	"	نازعات	۶-۱۴
"	روز قیامت منکر کی حالت	"	عبس	۳۳-۴۲
۱۱۱	نفخہ اولیٰ کے وقت کے واقعات و حالات	"	تکویر	۱-۱۴
"	روز جزا کیسا ہوگا	"	انفطار	۱۷-۱۹
"	روز جزا کو جھٹلانے والوں کا بیان	"	مطففین	۷-۱۷
"	روز جزا کو نیک لوگوں کا حال۔	"	"	۱۸-۲۸
۱۱۲	یوم قیامت کے احوال کا بیان	"	انشقاق	۱-۱۵
"	روز قیامت کے واقعات	"	زلزال	۱-۵
"	روز قیامت چھوٹے سے چھوٹا عمل بھی حاضر کیا جائیگا	"	"	۶-۸
۱۱۳	وقوع قیامت کے علامات۔	"	قارعہ	۱-۵

جنت، دوزخ اور عذاب کا بیان

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۱۴	خدا کا عذاب مجرم اور کاذب لوگوں پر نہیں ٹلے گا۔	۸	انعام	۱۴۷
"	عذاب الٰہی کے وقت ظالم خود اقرار کرتے تھے۔	"	اعراف	۴-۷
"	اہل جنت دوزخ اور اعراف کا مکالمہ	"	"	۴۴-۵۱
۱۱۵	عذاب کفار کا بیان معہ علت۔	۹	انفال	۵۲
"	عذاب الٰہی کی تاخیر کا جواز	۱۱	یونس	۱۱
"	عذاب الٰہی ایک واقعی امر ہے۔	"	"	۵۳
۱۱۶	جنت کی کیفیت اور سزا و جزا مشرکین و مومنین	۱۳	رعد	۳۵
"	دوزخ کا عذاب	"	ابراہیم	۱۵-۱۷
"	عذاب و حسرت کفار	۱۴	حجر	۲-۵
"	اہل جنت کیلئے جنت کا بیان	"	"	۴۵-۵۰
"	قیامت کے دن کفار کی رسوائی	"	نحل	۲۷-۲۹
۱۱۷	جہنم کافروں کا جیل خانہ ہے۔	۱۵	بنی اسرائیل	۸
"	تقاضا عذاب و وقت وقوع	۱۷	الحج	۴۷
"	انکار قیامت اور دوزخ کی ہولناکی	۱۸	فرقان	۱۱-۱۴
"	گمراہ لوگ اور ابلیس کا لشکر دوزخ میں اوندھے منہ	۱۹	الشعرا	۸۸-۱۰۳
۱۱۸	اہل جنت کا بیان اور سلام ربی	۲۳	یٰسین	۵۵-۵۸
"	دوزخ کے درخت (زقوم) کا بیان	"	صٰفّٰت	۶۲-۶۸
"	دوزخ میں کفار کا اقرار خطا۔	۲۴	مومن	۱۰-۱۲
"	مکذبین کے لئے عذاب	"	"	۷۲-۷۶
"	جنت کے انعامات اہل ایمان کیلئے	۲۵	زخرف	۶۸-۷۲
۱۱۹	مومنین کیلئے جنت کی نعمتیں۔		دخان	۵۱-۵۷

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۱۱۹	دوزخ میں دائمی عذاب ہوگا۔	۲۵	جاثیہ	۳۳-۳۵
"	وعدہ کردہ جنت کی کیفیت	۲۶	محمدؐ	۱۵
۱۲۰	دوزخ کا حرص و طمع	"	ق	۳۰
"	جنت کا بیان	"	"	۳۱-۳۵
"	مومن کا حال روز قیامت	۲۹	الحاقہ	۱۹-۲۴
"	کافر کا حال روز حساب	"	"	۲۵-۳۷
۱۲۱	دوزخ بدن کی حیثیت کو بگاڑ دے گی۔	"	مدثر	۲۷-۲۹
"	دوزخ میں داخل ہونے کے بعض اسباب۔	"	"	۴۳-۴۷
"	دوزخ سرکشوں کا ٹھکانہ ہے۔	۳۰	نبا	۲۱-۳۰
"	اہل جنت کی حالت	"	"	۳۱-۳۷
۱۲۲	اہل دوزخ جنت کا حال روز قیامت	"	غاشیہ	۱-۱۶

مؤمن و کافر!

۱۲۳	خدا سے ڈرنے والوں کی صفات و صلہ	۱	بقرہ	۳-۵
"	کافر کے خصال	"	"	۶-۷
"	منافقین کی پہچان۔	"	"	۸-۱۶
"	منافقین سے متعلق مثال	"	"	۱۷-۲۰
۱۲۴	مومنین کیلئے بشارت	"	"	۲۵
"	کافر و منکر ناسپاس ہیں۔	"	"	۲۸
۱۲۵	اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے۔	"	"	۹۸
"	مومنین کو صبر و نماز سے سہارا لینے کی تلقین	۲	"	۱۵۳
"	مشرکین کو انتباہ	"	"	۱۶۵
"	متقی اور [illegible] کمال کا پیمانہ (اصولی بر)	"	"	۱۷۷

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۲۶	مومن کا ساتھی اللہ تعالیٰ ہے۔	۳	بقرہ	۲۵۷
"	مومن کی تعریف	"	"	۲۸۵
"	مومن کی دعا	"	"	۲۸۶
"	پختہ کار (مومنین) لوگوں کی دعا۔	"	عمران	۸-۹
"	متقی لوگوں کی صفات	"	عمران	۱۶-۱۷
۱۲۷	جھوٹوں کے اعتراض کا آخری علاج	"	"	۶۱
"	نیکوکاروں کی صفات اور ان کا صلہ	۴	"	۱۳۳-۱۳۶
"	مومن کو ہمت اور حوصلہ نہیں ہارنا چاہیئے	"	"	۱۳۹
"	مومنین کو اللہ تعالیٰ پر اعتماد رکھنا چاہیئے۔	"	"	۱۶۰
۱۲۸	اہل عقل (سلیم) کے طور و اطوار	۸	"	۱۹۰-۱۹۴
"	شرک اور کفر کرنے والوں کی مغفرت نہیں ہوگی۔	۵	نساء	۴۸
"	مشرکین شیاطین کے رفقاء ہیں	"	"	۱۱۷-۱۲۱
۱۲۹	مومن کو ثواب کی بشارت اور وعدہ	"	"	۱۲۲
"	مومن کی جزا اور اسکی صفات	"	"	۱۲۴-۱۲۵
"	مومن کیلئے عقائد ضروریہ (ایمان مجمل)	"	"	۱۳۶
"	مرتد کی مغفرت و بخشش نہیں	"	"	۱۳۷
"	مومنین کو کافروں سے دوستی کی ممانعت	"	"	۱۴۴
۱۳۰	منافقین کی سزا اور تابعین کی جزا کا بیان	"	"	۱۴۵-۱۴۶
"	کفار کی خصلت	۶	"	۱۵۰-۱۵۱
"	مومنین کی خصلت	"	"	۱۵۲
"	اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور مخالفت کرنے والوں کا ذکر	"	مائدہ	۹-۱۰
"	مومنین کے لئے کامیابی	"	"	۳۵
"	کفر کا نقصان دائمی عذاب۔	"	"	۳۶-۳۷
۱۳۱	مومنین کو یہود و نصاریٰ سے دوستی کی ممانعت	"	"	۵۱

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۳۱	مومن کو کس کیساتھ دوستی رکھنی چاہیئے۔	۶	مائدہ	۵۵-۵۶
"	مومن۔ کافر منافق اور مشرک کے طریقوں کا موازانہ	"	"	۵۹-۶۰
"	"اللہ عیسیٰ ابن مریم ہے" کہنے والے کافر ہیں	"	"	۷۲
"	اللہ کو تین میں کا ایک کہنے والے کافر ہیں	"	"	۷۳
۱۳۲	یہود اور مشرکین مسلمانوں سے زیادہ عداوت رکھتے ہیں۔	"	"	۸۲
"	مومن کو پہلے اپنی اصلاح کرنے کی تلقین	۷	"	۱۰۵
"	تکذیب کفار کا شیوہ ہے۔	"	انعام	۴-۶
"	کفار کے اعتراضات کبھی ختم نہیں ہوتے۔	"	"	۷-۹
۱۳۳	ایمان والوں ہی کے لئے امن ہے۔	"	"	۸۰-۸۲
"	اللہ پر جھوٹی تہمت لگانیوالوں کی ذلت۔	"	"	۹۳
"	جس نے ایمان نہ لانا ہو اس کے لئے تمام دلائل بیکار ہیں	۸	"	۱۱۱
۱۳۴	مکذبین و مصدقین کا ذکر	"	"	۱۱۶-۱۱۷
"	اہل حق و باطل کا بیان	"	"	۱۲۲
"	مشرکین کی حجت باطل ہے۔	"	"	۱۴۸-۱۵۰
"	کفار کا روزِ آخر پشیمان ہونا	"	اعراف	۵۳
۱۳۵	مومن کی خداوند تعالیٰ سے عرض۔	۹	"	۱۳۶
"	اللہ کی رحمت کے حق دار لوگ	"	"	۱۵۶
"	گمراہ شدہ لوگ چوپایوں سے بھی بدتر ہیں	"	"	۱۷۸-۱۷۹
"	گمراہوں پر اللہ کی پھٹکار	"	"	۱۸۶
۱۳۶	سچے ایمان والے لوگوں کے اوصاف	"	انفال	۲-۴
"	مومنین کو تقوی کی ہدایت	"	"	۲۹
"	کفار پر عذاب نازل ہونے میں دیر	"	"	۳۳
"	کفار کو ضرور اللہ تعالیٰ سزا دیں گے	"	"	۳۴
۱۳۷	کفار کے اخراجات باعثِ حسرت ہوں گے	"	"	۳۶

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۳۷	مومنین کا درجہ بہت بڑا ہے۔	۱۰	توبہ	۲۰-۲۲
"	منافق بڑے سرکش ہیں	"	"	۶۷
"	کفار کیلئے دائمی عذاب	"	"	۶۸
"	کفار کے اموال و اولاد کی ترقی کا باعث	"	"	۸۵
"	مومنین کی صفات اور اطوار	۱۱	"	۱۱۲
۱۳۸	مشرکین کیلئے دعائے مغفرت جائز نہیں	"	"	۱۱۳-۱۱۴
"	کافر و مومن کا فرق	"	یونس	۷-۱۰
"	مکذبین کی سزا اور خسارہ	۱۲	ہود	۲۰-۲۲
"	کافر و مسلمان کا موازنہ	"	"	۲۴
۱۳۹	حق و باطل میں فرق	۱۳	رعد	۱۷
"	خدا کے نیک بندوں کی صفات اور ان کا صلہ	"	"	۱۹-۲۴
"	کفار و مومنین کو انتباہ و ہدایت	"	ابراہیم	۳۰-۳۱
۱۴۰	مرتدین کے بارے میں	۱۴	نحل	۱۰۶-۱۰۹
"	مومنین کا کفار سے طرز گفتگو	۱۵	بنی اسرائیل	۵۳-۵۴
"	نصیحت سے روگردانی کرنے والے	"	کہف	۵۷
"	کافروں کی دعوت دوزخ سے ہوگی	۱۶	"	۱۰۰-۱۰۲
۱۴۱	منکرین کے اقوال کا انجام	"	مریم	۷۷-۸۲
"	مجرم اور پاک لوگوں کا بیان	"	طٰہٰ	۷۴-۷۶
"	مقبول و مقرب لوگوں کا بیان	۱۷	انبیاء	۱۹-۲۰
"	مومنین کی دعا کی قبولیت و نجات	"	"	۸۸
"	نیکو کار اور مومن کی محنت ضائع نہیں جاتی	"	"	۹۴
۱۴۲	منافقین کا بیان	"	حج	۱۱-۱۳
"	مومن و کافر کے مابین فیصلہ کی تفصیل	"	"	۱۹-۲۴
"	اطاعت الٰہیہ کرنیوالے	۱۸	مومنون	۵۷-۶۲

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۴۳	کافر کا موت کے وقت پچھتاوا بیہودہ ہے	۱۸	مومنون	۹۹- ۱۰۰
"	کفار کا اعترافِ کفر	"	"	۱۰۵- ۱۰۸
"	اہل ہدایت کے بارے میں	"	نور	۳۵- ۳۸
"	ضلالت اور اہل ضلالت کا بیان	"	"	۳۹- ۴۰
"		۱۹	"	۵۳- ۵۴
۱۴۴	غیر مہتدین کو انتباہ	"	فرقان	۳۳
"	کفار کے اعتراضات کے جواب اللہ تعالیٰ نے دیئے۔	"	"	۳۴
"	ضلالت کرنے والوں کے بارے میں۔	"	"	۶۲- ۶۴
"	رحمٰن کے بندوں کی تعریف۔	۲۱	عنکبوت	۵۸- ۵۹
۱۴۵	صابرین و متوکلین کے بارے میں۔	۲۲	الاحزاب	۴۳- ۴۴
"	اللہ تعالیٰ مومنین پر مہربان ہیں	"	"	۵۸
۱۴۶	بے قصور مومنین کو ایذا	"	سبا	۳۱- ۳۳
"	کفار کا انجام روز قیامت	"	"	۳۴- ۳۶
"	خوشحال لوگ پہلے منکر ہوتے رہے۔	"	فاطر	۷- ۸
"	کافر و مومن کی تفریق	"	"	۱۹- ۲۲
۱۴۷	کافر و مومن کی تفریق کی مثال	"	یٰسین	۷- ۱۰
"	منکرین کبھی ایمان لانیوالے نہیں۔	"	"	۱۱- ۱۲
"	مومنین کے لئے مغفرت ہے۔	۲۳	ص	۴۹۰- ۵۴
"	پرہیزگاروں کا ٹھکانہ	"	"	۵۵- ۵۸
"	سرکشوں کا ٹھکانہ۔	"	زمر	۸
۱۴۸	مشرک کے لئے انتباہ	"	"	۹
"	مومنین کی خصوصیات	"	"	۱۰
"	مومنین کو ہدایت	۲۴	مومن	۴۹- ۵۰
"	کافروں کی دعا بے اثر ہے۔	"	"	۵۱- ۵۲
"	مومنین کی دنیا اور آخرت میں مدد			

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۴۹	کفار اور مومنین کے درمیان ایک حجاب ہے	۲۴	حٰمٓ سجدہ	۲-۵
"	مومنین کیلئے اللہ کی مہمانی ہے۔	"	"	۳۰-۳۲
"	مومنین کے خواص	۲۵	شوریٰ	۳۶-۴۳
۱۵۰	گمراہ لوگوں کے لئے کوئی رستہ نہیں۔	"	"	۴۶
"	بُرے کام کرنیوالے صالح کے برابر نہیں۔	"	جاثیہ	۲۱
"	تحسینِ مومن۔	۲۶	محمدؐ	۲-۳
"	اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا کارساز ہے	"	"	۱۱
"	مکمل مومن کی پہچان۔	"	حجرات	۱۵
"	متقی لوگوں کا تذکرہ	"	ذاریات	۱۵-۱۹
۱۵۱	نیک لوگ کون ہیں۔	۲۷	نجم	۳۲
"	مومنین کیلئے جنت کی حقیقت۔	"	رحمٰن	۴۶-۷۰
۱۵۲	مومن کو عمل صالح کی تلقین	۲۸	حشر	۱۸-۲۰
"	مومنین کی صفات اور ان کو خوشخبری	۲۹	معارج	۱۹-۳۵
۱۵۳	مومن و کافر کا دنیا اور آخرت میں حال	۳۰	مطففین	۲۶-۳۶
"	اہل تقویٰ ہی اپنی مراد کو پہنچیں گے۔	"	الشمس	۱-۱۰
"	کافر بدترین خلائق ہیں۔	"	بینۃ	۶
"	مومن بہترین خلائق ہیں	"	"	۷-۸
"	کفار اور منافقین کی خصلتیں۔	"	ماعون	۱-۳

دیگر انبیاءؑ سے متعلق

۱۵۴	حضرت آدم کو سب فرشتوں نے سجدہ کیا بجز ابلیس	۱	بقرہ	۳۴
"	حضرت آدم کو جنت میں رہنے کی اجازت اور شجر ممنوع	"	"	۳۵

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۵۴	حضرت آدم کا ورغلایا جانا۔	۱	بقرہ	۳۶
"	حضرت آدم کی خدا سے معذرت	"	"	۳۷
"	حضرت آدم کو اللہ کی ہدایت کی پیروی کی آگاہی۔	"	"	۳۸
۱۵۵	بنی اسرائیل کو ہدایتِ الٰہیہ اور ان کی وعدہ خلافی۔	"	"	۸۳-۸۵
"	حضرت ابراہیم کی فضیلت	"	"	۱۲۴
"	حضرت ابراہیم کی دعا برائے حرم و اہل حرم۔	"	"	۱۲۶
۱۵۶	کعبہ کی بنیاد کے وقت حضرت ابراہیم و اسمٰعیل کی دعا۔	"	"	۱۲۷-۱۲۹
"	حضرت یعقوب کی دین اسلام کیلئے اولاد کو نصیحت	"	"	۱۳۳
"	انبیاء اور کتب سماوی کے مقاصد	۲	"	۲۱۳
"	انبیاء کے مختلف درجے ہیں۔	۳	"	۲۵۳
"	کتب اور انبیاء کی حقانیت کے اثبات۔	"	عمران	۳-۴
۱۵۷	حضرت عیسیٰ کے اوصاف	"	"	۴۵-۴۶
"	حضرت عیسیٰ کے فضائل اور معجزات۔	"	"	۴۸-۵۰
"	حضرت عیسیٰ آسمان پر اٹھائے گئے	"	"	۵۵
۱۵۸	عیسیٰؑ کے بغیر باپ پیدا ہونے کی دلیل	"	"	۵۹-۶۰
"	حضرت ابراہیم صاحب اسلام تھے۔	"	"	۶۵-۶۸
"	انبیاء کبھی اپنی معبودیت کا دعویٰ نہیں کرتے۔	"	"	۷۹-۸۰
"	انبیاءؑ سے دیگر انبیاءؑ کی تصدیق کا عہد	"	"	۸۱-۸۲
۱۵۹	عیسیٰ کو نہ قتل کیا گیا نہ سولی چڑھایا گیا۔	۶	نساء	۱۵۶-۱۵۹
"	نصاریٰ کو تثلیث کے عقیدہ کی ممانعت	"	"	۱۷۱
"	عیسیٰ خدا کے بندے ہیں۔	"	"	۱۷۲-۱۷۳
"	مسیح کو خدا ماننے والا کافر ہے۔	"	مائدہ	۱۷
۱۶۰	"مسیح اللہ کے بیٹے ہیں" دعویٰ جھوٹا ہے۔	"	"	۱۸
"	ہابیل و قابیل کا قصہ (دنیا میں پہلا قتلِ انسان)	"	"	۲۷-۳۱

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۶۱	انجیل تورات کی تصدیق کرتی ہے۔	۶	مائدہ	۴۶-۴۷
"	مسیح ابن مریم صرف پیغمبر ہیں	"	"	۷۵
"	حضرت عیسیٰ کو انعامات الٰہیہ روز قیامت یاد کرائے جائینگے	۷	"	-۱۱۰
۱۶۲	حواریین پر آسمان سے کھانا (مائدہ)	"	"	۱۱۲-۱۱۵
"	اللہ تعالیٰ اور حضرت عیسیٰ کا مکالمہ روز قیامت	"	"	۱۱۶-۱۱۹
۱۶۳	سابقہ امتوں کی سزا باعث سبق ہونی چاہیئے۔	"	انعام	۴۲-۴۵
"	حضرت ابراہیم احتجاج توحید پر	"	"	۷۴-۸۹
۱۶۴	تمام انبیاء کو راہ حق کی ہدایت اللہ تعالیٰ نے کی	"	"	۸۳-۹۰
"	جن وانس کے پاس پیغمبر بھیجے گئے	۸	"	۱۳۰-۱۳۱
۱۶۵	جنت میں حضرت آدم کو انتباہ	"	اعراف	۱۹
"	حضرت آدم اور حوا کو شیطان نے ورغلایا۔	"	"	۲۰-۲۱
"	حضرت آدم اور حوا کا خدا سے معافی مانگنا۔	"	"	۲۲-۲۳
"	حضرت آدم اور حوا کو زمین پر اتار دیا گیا۔	"	"	۲۴-۲۵
"	تمام انبیاء اولاد آدم ہی سے ہیں۔	"	"	۲۵-۳۶
۱۶۶	فرعون کی قوم پر عذاب الٰہی	۹	"	۱۳۳
"	فرعون کی قوم کا غرق دریا ہونا۔	"	"	۱۳۶
"	موسیٰ کا خدا سے ہمکلام ہونا	"	"	۱۴۳
"	موسیٰ کو نبوت اور تورات عطا کی گئی۔	"	"	۱۴۳-۱۴۵
"	بنی اسرائیل پر اللہ تعالیٰ کے چند ایک انعامات۔	"	"	-۱۶۰
۱۶۷	اہل سبت کا بسبب عذاب بندر بن جانا۔	"	"	۱۶۳ ۱۶۶
"	موسیٰ وقوم موسیٰ کی اللہ تعالیٰ سے دعا۔	۱۱	یونس	۸۴-۸۶
"	موسیٰ کی قوم فرعون کیلئے بددعا اور اس کی قبولیت	"	"	۸۸-۹۰
۱۶۸	انبیاء بشر ہیں اور ان کے پاس علم غیب نہیں۔	۱۲	ہود	۳۱-۳۳
"	نوح کی کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہری۔	۱۲	"	۴۴

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۶۸	قوم ثمود پر ایک آواز کا عذاب آیا تھا۔	۱۲	ہود	۶۷-۶۸
۱۶۹	قوم لوط پر کھنگر کے پتھر برسائے گئے۔	"	"	۸۲-۸۳
"	قوم شعیب کو پورے ناپ تول کی ہدایت۔	"	"	۸۴-۸۶
"	قوم شعیب پر خدا کا عذاب۔	"	"	۹۴-۹۵
"	حضرت موسیٰ کو ہدایت الٰہی۔	"	"	۱۱۲-۱۱۵
۱۷۰	پہلے انبیاء کے قصص مسلمانوں کے لئے نصیحت ہیں۔	"	"	۱۲۰
"	حضرت یوسفؑ کا معجزہ	۱۳	یوسفؑ	۹۳
"	حضرت یوسف کی دعا۔	"	"	۱۰۱
"	سب انبیاء بشر تھے	"	"	۱۰۹
"	انبیاء اپنی قوم کی زبان کے لحاظ سے تشریف لائے۔	"	ابراہیم	۴
۱۷۱	حضرت ابراہیم کی مکہ معظمہ کیلئے دعا۔	"	"	۳۵-۳۸
"	حضرت ابراہیم کی اولاد۔ والدین اور مومنین کیلئے دعا۔	"	"	۳۹-۴۱
"	عذاب الٰہی کی عبرت کھنڈرات سے حاصل کرو۔	۱۴	حجر	۷۵-۷۹
"	انبیاء کو ہدایت الٰہیہ مشرکین کے دعویٰ پر	"	نحل	۳۵-۳۷
۱۷۲	انبیاء اپنی امت کے گواہ ہوں گے۔	"	"	۸۴
"	حضرت ابراہیمؑ کے اوصاف۔	"	"	۱۲۰-۱۲۲
"	درجوں میں انبیاء کو ایک دوسرے پر فضیلت ہے۔	۱۵	بنی اسرائیل	۲۱
"	انبیاء کی آپس میں فضیلت	"	"	۵۵
"	مکالمہ باری تعالیٰ و ابلیس آفرینش آدم پر	"	"	۶۱-۶۵
۱۷۳	حضرت آدم اور ان کی اولاد کی فضیلت۔	"	"	۷۰
"	حضرت یحییٰ پر اللہ تعالیٰ کی عنایات	۱۶	مریم	۱۲-۱۵
"	حضرت عیسیٰ کا بچپن میں گفتگو کرنا۔	"	"	۳۰-۳۲
"	انبیاء اور دیگر صالحین پہ انعام	"	"	۵۸
۱۷۴	حضرت موسیٰ کی خدا تعالیٰ سے دعا۔	"	طٰہٰ	۲۵-۳۵

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۷۴	خداوند تعالیٰ کی تعریف بزبان موسیٰؑ	۱۶	طٰہٰ	۵۰
۱۷۴	حضرت آدم کا جنت سے انخلاء	〃	〃	۱۱۶-۱۲۳
۱۷۴	انخلاء جنت کے بعد آدم کو ہدایت۔	〃	〃	۱۲۳-۱۲۰
۱۷۵	تباہ شدہ بستیوں سے سبق لینا چاہیے۔	〃	〃	۱۲۸
〃	پیغمبران بشر تھے۔	۱۷	انبیاء	۷-۸
〃	حضرت ایوبؑ کی دعا	〃	〃	۸۳
〃	حضرت یونسؑ کی دعا (آیت کریمہ)	〃	〃	۸۷
۱۷۵	طوفان نوح کا واقعہ۔	۱۸	مومنون	۲۷-۲۶
۱۷۶	نوح کو ہدایت الٰہیہ	〃	〃	۲۹-۳۰
〃	حضرت ابراہیم کی اپنے لئے دعا۔	۱۹	الشعراء	۸۳-۹۷
〃	برکت و سلام موسیٰ بطرف اللہ تعالیٰ	〃	نمل	۸
〃	حضرت سلیمان کو عنایات الٰہیہ	〃	〃	۱۶
〃	حضرت سلیمان کے مطیع	〃	〃	۱۸-۱۷
〃	حضرت سلیمان کی اپنے لئے دعا۔	〃	〃	۱۹
۱۷۷	حضرت موسیٰ کا بچپن میں دریا میں ڈالا جانا۔	۲۰	القصص	۷
〃	حضرت موسیٰ کا فرعون کے ہاں پرورش پانا	〃	〃	۹-۸
〃	حضرت موسیٰ کا اپنی والدہ کے پاس واپس آنا۔	〃	〃	۱۳-۱۰
〃	حضرت موسیٰ کو دو معجزوں کی عنایت۔	〃	〃	۳۲-۳۰
۱۷۸	فرعون کی فرعونیت کا واقعہ۔	〃	〃	۳۹-۳۸
〃	لقمان کی بیٹے کو نصیحت	۲۱	لقمان	۱۷-۱۲
〃	انبیاء کی عزت و حرمت اور ان سے متعلق	〃	الاحزاب	۶
〃	داؤدؑ پر انعامات (معجزات)	۲۲	سبا	۱۰-۱۱
〃	حضرت سلیمانؑ پر انعامات (معجزات)	〃	〃	۱۳-۱۱
۱۷۹	حضرت اسمٰعیلؑ کی قربانی کا واقعہ	۲۳	صٰفّٰت	۱۰۲-۱۱۲

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۷۹	پیغمبر ہمیشہ اپنی قوم پر غالب آئے ہیں	۲۳	صٰفّٰت	۱۷۱ - ۱۷۵
"	حضرت سلیمان کی دعا اور وسعتِ سلطنت۔	"	ص	۳۵ - ۴۰
"	آدم کی پیدائش اور سجدہ ملائک	"	ص	۷۱ - ۷۴
۱۸۰	فرعون کی ناشکری اور بڑائی۔	۲۵	زخرف	۵۱ - ۵۳
"	پیغمبر اصلاح آخرت کے لئے آتے رہے۔	۲۷	حدید	۲۵

عبادات

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۸۱	صرف اللہ کی عبادت کرو اور اسی سے مدد مانگو۔	۱	فاتحہ	۴ - ۷
"	مالی، بدنی و باطنی عبادت کی ہدایت۔	"	بقرہ	۴۳
"	صبر و نماز کی تلقین	"	"	۴۵ - ۴۶
"	نماز۔ زکوٰۃ اور نیک کاموں کی ہدایت۔	"	"	۱۱۰
"	حکم ذکر و شکر باری تعالیٰ	۲	"	۱۵۲
"	روزہ کے بارے میں احکام	"	"	۱۸۳ - ۱۸۴
۱۸۲	ماہ رمضان کی فضیلت	"	"	۱۸۵
"	روزے سے متعلق دن اور رات کے احکامات۔	"	"	۱۸۷
"	حج اور عمرہ کے بارے میں احکامات۔	"	"	۱۹۶
"	وقتِ حج زادِ راہ کی تاکید	"	"	۱۹۷
۱۸۳	دورانِ حج ذکر اللہ اور مومن کی دعا۔	"	"	۲۰۰ - ۲۰۲
"	اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے مواقع (نفل خیرات)	"	"	۲۱۵
"	اتنا خیرات میں خرچ کرو جتنا آسان ہو۔	"	"	۲۱۹
۱۸۴	نماز کی محافظت سے متعلق بیان۔	"	"	۲۳۸ - ۲۳۹
"	اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی ہدایت	۳	"	۲۵۴
"	راہِ خدا میں خرچ کرنے کا ثواب۔	"	"	۲۶۱

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۱۸۴	راہ خدا میں خرچ کرنے کا طریقہ۔	۳	بقرہ	۲۶۲-۲۶۳
۱۸۵	احسان جتانا یا ایذا دینا خیرات کے ثواب کو ضائع کر دیتا ہے	"	"	۲۶۴
"	ہر قسم کے خرچ و نذر کی اللہ کو اطلاع ہے۔	"	"	۲۷۰
"	ظاہر اور پوشیدہ طور پر صدقات دینے کی فضیلت	"	"	۲۷۱
"	صدقات صرف اللہ کی رضاجوئی کے لئے ہوں۔	"	"	۲۷۲
"	صدقات کے مستحق لوگ۔	"	"	۲۷۳
"	اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کو ثواب کا وعدہ	"	"	۲۷۴
۱۸۶	کمال ثواب حاصل کرنے کا طریقہ	۴	عمران	۹۲
"	مال کے دینے میں بخل نہ کرنے کی ہدایت	"	"	۱۸۰
"	نماز میں طہارت کے احکام۔	۵	نساء	۴۳
"	سفر میں نماز قصر کی رعایت۔	"	"	۱۰۱
"	نماز خوف سے متعلق حکم۔	"	"	۱۰۲
۱۸۷	نماز فرض ہے اور وقت کیساتھ محدود۔	"	"	۱۰۳
"	وضو۔ غسل اور تیمم کی فرضیت	۶	مائدہ	۶
"	عبادت صرف اللہ تعالیٰ کی کرو۔	۷	انعام	۱۰۲-۱۰۳
۱۸۸	اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کا طریقہ۔	۸	اعراف	۵۵
"	ذکر اللہ سے متعلق ہدایت۔	۹	"	۲۰۵-۲۰۶
"	فاسق لوگوں کا راہ خدا میں خرچ مقبول نہیں۔	۱۰	توبہ	۵۳-۵۵
"	فرض صدقات (زکوٰۃ) کے مقدار	"	"	۶۰
"	اللہ کی راہ میں خرچ کرنا موجب قربت الٰہیہ ہے۔	۱۱	"	۹۹
۱۸۹	گناہ صدقات و توبہ سے معاف ہو جاتے ہیں۔	"	"	۱۰۲-۱۰۴
"	مشکل وقت میں یاد خدا	"	یونس	۱۲
"	کسی فریب میں پھنستے وقت اللہ سے دعا کرو۔	۱۲	یوسف	۳۳-۳۴
"	خداوند تعالیٰ کی عبادت سیدھا رستہ ہے۔	"	"	۳۹-۴۰

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۱۸۹	خیرات دینے کی جزا۔	۱۳	یوسف	۸۸
۱۹۰	کائنات کی تمام چیزیں اللہ کے سامنے سرخم ہیں	"	رعد	۱۵
"	اللہ کی طرف متوجہ ہونے سے ہدایت ملتی ہے	"	"	۲۷
"	اللہ کے ذکر سے اطمینانِ قلب۔	"	"	۲۸-۲۹
"	تنگ دلی کے وقت حمد و تسبیح کرنی چاہیئے۔	۱۴	حجر	۹۷-۹۹
"	عبادت کی ہدایت	"	نحل	۵۱-۵۲
"	نمازوں کا حکم اور نماز فجر کی فضیلت	۱۵	بنی اسرائیل	۷۸
"	نماز تہجد کا بیان	"	"	۷۹
"	اللہ کو یاد کرنے کا طریقہ۔	"	"	۱۱۰
۱۹۱	سیدھا رستہ اللہ ہی کی عبادت ہے۔	۱۶	مریم	۳۵-۳۶
"	خدا کو یاد کرنے کا ذریعہ نماز ہے۔	"	طٰہٰ	۱۴
"	نماز اور پرہیزگاری کی تلقین۔	"	"	۱۳۲
"	حج بیت اللہ کا بیان۔	۱۷	الحج	۲۶-۲۹
۱۹۲	قربانی کا مدعا اور عامل کو خوشخبری	"	"	۳۴-۳۵
"	قربانی کا بیان۔	"	"	۳۶-۳۷
"	فلاح پانے والے مومنین کی عبادات	۱۸	مومنون	۱-۱۰
"	استغفار کی تعلیم۔	"	"	۱۱۸
۱۹۳	تلاوتِ قرآن و نماز کی ہدایت	۲۱	عنکبوت	۴۵
"	اللہ تعالیٰ کی حمد و تسبیح کے خاص اوقات۔	"	روم	۱۷-۱۸
"	کچھ دیتے وقت اللہ کی رضا طلب کرو۔	"	"	۳۹
"	اپنا رخ اللہ کی طرف جھکاؤ۔	"	لقمان	۲۲-۲۴
"	اللہ تعالےٰ کو بکثرت یاد کرو۔	۲۲	الاحزاب	۴۱-۴۲
"	خدا کی تسبیح سے تکلیف دور ہوتی ہے۔	۲۳	صٰفّٰت	۱۴۳-۱۴۶
۱۹۴	پہاڑ اور پرند صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔	"	ص	۱۸-۱۹

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۱۹۴	عبادت خالص اعتقاد سے کرو۔	۲۳	زمر	۲-۳
"	عبادت خالص اللہ کے لئے ہے۔	"	"	۱۱-۱۴
"	صبح وشام اللہ کی تسبیح وتحمید	۲۴	مومن	۵۵
"	اللہ کو پکارو درخواست قبول ہوگی	"	"	۶۰
"	اللہ کی راہ میں جان ومال دینے سے بخل	۲۶	محمدؐ	۳۷-۳۸
۱۹۵	خدا کے ذکر سے غم وفکر بھول جاتے ہیں۔	"	ق	۳۹-۴۰
"	جن وانس کو عبادتِ الٰہی کرنی چاہیئے۔	۲۷	ذاریات	۵۶-۵۸
"	اللہ کی راہ میں خرچ کرنے اور ہدایت اور جزا۔	"	حدید	۱۰-۱۱
"	صدقات دینے والوں کو جزا۔	"	"	۱۸-۱۹
"	اللہ تعالیٰ کیساتھ بہترین تجارت	۲۸	صف	۱۰-۱۲
۱۹۶	نماز جمعہ سے متعلق احکام	"	جمعہ	۹-۱۱
"	حقوقِ واجبہ اولین وقت پر ادا کرنے چاہئیں۔	"	منافقون	۱۰-۱۱
"	سجدہ صرف اللہ ہی کو جائز ہے۔	۲۹	جن	۱۸
"	نماز تہجد فرض نہیں کی گئی۔	"	"	
۱۹۷	نماز پڑھنے سے اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔	۳۰	علق	۸-۱۹
"	عبادتِ خالص اللہ کے لئے ہونی چاہیئے۔		بینہ	۵
"	نماز کا بھلانا۔ نماز میں ریاکاری اور زکوٰۃ نہ دینا۔		ماعون	۴-۷
"	عطائے کوثر کا بیان ونماز وقربانی کی ہدایت رسول کو۔	"	کوثر	۱-۳

اوامر ونواہی!

۱۹۸	اللہ سے وعدہ خلافی کرنا۔ تعلق توڑنا بڑا خسارہ ہے	۱	بقرہ	۲۷
"	اللہ کے احکام کی تکذیب کرنیوالے دوزخی ہیں۔	"	"	۳۹
"	عہد کو ایفا کرنے کی ہدایت۔	"	"	۴۰

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۱۹۸	حق (ایمان) کو مخلوط اور پوشیدہ مت رکھو۔	۱	البقرہ	۴۲
"	عالم کو بے عمل نہیں ہونا چاہیے۔	"	"	۴۴
"	تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔	"	"	۹۱
۱۹۹	مومنین کو نعمت الٰہیہ پر شکر کرنے کی ہدایت۔	۲	"	۱۷۲
"	اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیا۔	"	"	۱۷۳
"	ناحق کسی کا مال کھانے کی ممانعت	"	"	۱۸۸
"	مسلمانوں کو مشقت و مصیبت جھیلنے کی ہدایت۔	"	"	۲۱۴
"	اللہ کے نام کی قسم کھا کر نیک کام کو ترک نہیں کرنا چاہیے	"	"	۲۲۴
"	جھوٹی قسم کھانے کی ممانعت۔	"	"	۲۲۵
۲۰۰	اللہ تعالیٰ کسی کو برداشت کے باہر مکلّف نہیں کرتا۔	۳	"	۲۸۶
"	مسلمانوں کو کفار سے دوستی کی ممانعت	"	عمران	۲۸
"	عہد کو پورا نہ کرنے والوں کو دردناک عذاب۔	"	"	۷۶ - ۷۷
"	بغیر ایمان لانے کے توبہ قبول نہیں	"	"	۹۰
"	اللہ تعالیٰ کو مضبوط پکڑنے والا راہ ہدایت پاتا ہے۔	۴	"	۱۰۰ - ۱۰۱
"	لوگوں کو نصیحت و ہدایت کرنے کا حکم	"	"	۱۰۴
۲۰۱	اللہ تعالیٰ کو مستقل مزاجوں اور نیکوکاروں سے محبت ہے	"	"	۱۴۶-۱۴۸
"	کفار اور مشرکین کا مشورہ قبول نہیں کرنا چاہیے	"	"	۱۴۹ - ۱۵۰
"	مومنین کو اللہ تعالیٰ پر اعتقاد رکھنا چاہیے۔	"	"	۱۶۰
"	مخلص اور متقی لوگ صرف اللہ پر توکل کرتے ہیں۔	"	"	۱۷۲-۱۷۴
"	اہل ایمان کو صرف اللہ سے ہی ڈرنا چاہیے۔	"	"	۱۷۵
۲۰۲	مسلمانوں کو صبر و تقویٰ کی تاکید۔	"	"	۱۸۶
"	مسلمانوں کی کلفتیں اور نیک انجام	"	"	۱۹۵
"	مومنین کو صبر اور مستعد رہنے کی تلقین	"	"	۲۰۰
"	مسلمانوں کو دوسروں کا ناحق مال کھانے اور ناحق قتل سے ممانعت	۵	نساء	۲۹ - ۳۰

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۲۰۴	گناہ کبیرہ سے بچنے کی ہدایت اور خفیف برائیوں کی معافی	۵	نساء	۳۱
〃	اطاعت احکام الٰہیہ کا انعام۔	〃	〃	۶۹-۷۰
〃	بے گناہ پر تہمت لگانا بڑا گناہ ہے۔	〃	〃	۱۱۲
〃	سرگوشی بجز نیک کام کے ٹھیک نہیں۔	〃	〃	۱۱۴
〃	احکام الٰہیہ کی ناسپاسی اللہ کے لئے نہیں۔	〃	〃	۱۳۱
〃	مومنین کو انصاف پر رہنے کی تلقین (اظہار حق)	〃	〃	۱۳۵
۲۰۴	برائی معاف کرنے اور بُری بات منہ پر کہنے کی ہدایت۔	۶	〃	۱۴۸-۱۴۹
〃	بہائم (چوپایوں) کی تحلیل و حرمت	〃	مائدہ	۱
〃	حیوانات کے حرام ہونے کے وجوہ	〃	〃	۳
〃	حرام شدہ چیز کے کھانے میں رعایت	〃	〃	〃
〃	شکاری جانور کے شکار کے حلال ہونے کی شرائط	〃	〃	۴
۲۰۵	احکام شرعیہ پر عمل کی تلقین	〃	〃	۷
〃	عدل و اظہار حق کی ہدایت۔	〃	〃	۸
〃	ناحق قتل کی سزائے عظیم اور قتل سے بچانے کی جزائے عظیم	〃	〃	۳۲
〃	حلال چیز کو حرام مت سمجھو۔	۷	〃	۸۷-۸۸
〃	قسم کھانے اور توڑنے سے متعلق حکم	〃	〃	۸۹
۲۰۶	شراب، جوا بت پرستی اور قرعہ شیطانی کام ہیں۔	〃	〃	۹۰-۹۱
〃	تمام احکام میں اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔	〃	〃	۹۲
〃	احرام کی حالت میں شکار کی ممانعت۔	〃	〃	۹۴-۹۵
〃	احرام کی حالت میں آبی شکار پکڑنا جائز ہے	〃	〃	۹۶
〃	معظم اشیاء کی تحریم کی بھی مصلحت ہے۔	〃	〃	۹۷
۲۰۷	پاک اور ناپاک برابر نہیں۔	〃	〃	۱۰۰
〃	خدا پر بہتان باندھنے والا بڑا بے انصاف ہے	〃	انعام	۲۱
〃	غلطی سے برا کام کرنے پر توبہ قبول ہوتی ہے	〃	〃	۵۴

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۲۰۷	دین کی عیب جوئی اور لہو ولعب والوں سے مجلس کی ممانعت	۷	انعام	۶۷-۷۰
۲۰۸	معبودانِ باطل کو گالی دینے کی ممانعت۔	"	"	۱۰۸
"	حلال وحرام کے کھانے کے شبہات۔	۸	"	۱۱۸-۱۲۱
"	پھلوں اور سبزیوں کے حلال ہونے اور کھانے کا حکم۔	"	"	۱۴۱
"	مواشی میں حلال وحرام کا بیان	"	"	۱۴۲-۱۴۴
۲۰۹	حرام شدہ غذا۔	"	"	۱۴۵
"	یہود پر حرام کردہ غذا۔	"	"	۱۴۶
"	وقتِ آخر پر ایمان لانا بے فائدہ ہے۔	"	"	۱۵۸
"	کھانے پینے اور ملبوس رہنے کی ہدایت۔	"	اعراف	۳۱
"	حلال کردہ اشیاء خاص اہل ایمان ہی کیلئے ہیں۔	"	"	۳۲
۲۱۰	اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کردہ باتیں۔	"	"	۳۳
"	اللہ تعالیٰ کو اچھے اچھے ناموں سے موسوم کرنے کی ہدایت۔	۹	"	۱۸۰
"	صحیح وسالم اولاد کی پیدائش پر شکرِ خداوندی کرنا چاہیئے۔	"	"	۱۸۹
"	اللہ اور رسول کی مخالفت باعث سزا و عذاب ہے	"	انفال	۱۳-۱۴
"	اللہ اور رسول کے حقوق میں خلل مت ڈالو۔	"	"	۲۷
۲۱۱	اللہ تعالیٰ پر توکل رکھنے والے ہی کامیاب ہوں گے۔	۱۰	"	۴۹
"	مشرکین وکفار کا حرم میں داخلہ ممنوع ہے۔	"	توبہ	۲۸
"	یہود ونصاریٰ کو خدائے واحد کی عبادت کا حکم	"	"	۳۰-۳۱
"	مومن کو اپنے سب کام اللہ کے سپرد رکھنے چاہئیں۔	"	"	۵۱
"	نفل صدقات دینے والوں پر طعن وتمسخر کارِ منافق ہے	"	"	۷۹
"	اللہ کسی قوم کو ہدایت دینے سے پہلے گمراہ نہیں کرتا۔	۱۱	"	۱۱۵
۲۱۲	اللہ سے ڈرنا چاہیئے۔	"	"	۱۱۹
"	ہر امت کیلئے ایک معین وقت ہے۔	"	یونس	۴۹
"	اللہ کی عبرت سے غافل نہیں ہونا چاہیئے۔	"	"	۹۱-۹۲

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۲۱۲	لبخ ومحن کے بارے میں	۱۲	ہود	۹-۱۱
"	اللہ پر جھوٹ باندھنے والوں پر اللہ کی لعنت۔	"	"	۱۸-۱۹
"	خدا کے قہر سے سوائے خود اس کے کوئی نہیں بچا سکتا۔	"	"	۴۲-۴۳
۲۱۳	اللہ کی قسم ایک پکا قول ہے	۱۳	یوسف	۶۶
"	بھروسہ (توکل) صرف اللہ پر ہونا چاہیئے	"	"	۶۷
"	اللہ کی رحمت سے کافر ہی ناامید ہوتے ہیں۔	"	"	۸۷
"	گناہ سے بچنے اور صبر کا اجر ہے۔	"	"	۹۰
"	سچا پکارنا خالص اللہ کے لئے ہے	"	رعد	۱۴
۲۱۴	خدا کا حکم ماننا افضل عمل ہے۔	"	"	۱۸
"	اللہ کے حکم کو کوئی نہیں ٹال سکتا۔	"	"	۴۱
"	اصل تدبیر خدا ہی کی ہے۔	"	"	۴۲
"	اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔	۱۴	حجر	۵۵-۵۶
"	کفار کی عیش وطرب پر نظر نہ کرو	"	"	۸۸
"	تکبر کرنے والے اللہ کے دوست نہیں۔	"	نحل	۲۲-۲۳
۲۱۵	گناہوں کا بوجھ برا ہے۔	"	"	۲۴-۲۵
"	اللہ کے نام کی چیز میں کسی کا حصہ نہیں۔	"	"	۵۶
"	بیٹی کی پیدائش پر رنج والم جائز نہیں۔	"	"	۵۷-۵۹
"	اللہ کے لئے مثالیں نہیں گھڑنی چاہئیں۔	"	"	۷۴
"	اچھے اور برے کی تمیز کی دو مثالیں۔	"	"	۷۵-۷۶
۲۱۶	اللہ تعالیٰ کی نصیحت	"	"	۹۰
"	حلال وحرام کے متعلق	"	"	۱۱۴-۱۱۵
"	انتقام اور صبر کے بارے میں تلقین	"	"	۱۲۶-۱۲۸
"	اولاد کے قتل کے بارے میں	۱۵	بنی اسرائیل	۳۱
"	غیر دلیل بات پر عمل ٹھیک نہیں۔	"	"	۳۶

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۲۱۶	بُرے کام خدا کو ناپسند ہیں۔	۱۵	بنی اسرائیل	۳۸
"	مستقبل کے کام پر اور بھولنے پر انشاءاللہ کہنا چاہیئے	"	کہف	۲۳-۲۴
۲۱۷	بدوں خدا کی مدد کے کچھ نہیں ہو سکتا۔	"	"	۳۹-۴۴
"	مصیبت اور تباہ کاری معین وقت پر آتی ہے	"	"	۵۸-۵۹
"	اعتدال (قناعت) کی نصیحت۔	۱۶	طٰہٰ	۸۱
"	توبہ۔ نیک اعمال اور ایمان باعثِ بخشش ہیں۔	"	"	۸۲
"	علم بڑھانے کی دعا۔	"	"	۱۱۴
۲۱۸	ذبح کا طریقہ سب امتوں کیلئے ایک ہی ہے۔	۱۷	الحج	۶۷
"	داروگیر میں اعتدال ہونا چاہیئے۔	۱۹	الشعرا	۱۳۰
"	کسی کام کی ابتدا بسم اللہ سے کرنی چاہیئے	"	نمل	۳۰
"	شکر خدا انسان کے لئے ہی منفعہ ہے۔	"	"	۴۰
"	معافی مانگنے پر اللہ رحم کریں گے۔	"	"	۴۶
"	بُرے کام کرنیوالا اللہ کی گرفت سے باہر نہیں۔	۲۰	عنکبوت	۴-۵
"	والدین کی اطاعت دین کے خلاف جائز نہیں۔	"	"	۸
۲۱۹	کوئی کسی کا گناہ اپنے ذمہ نہیں لے سکتا۔	"	"	۱۲
"	رزق خدا کے پاس سے تلاش کرو۔	"	"	۱۷
"	اہل کتاب میں سے منکرین کیساتھ طریقہ گفتگو۔	۲۱	"	۴۶-۴۷
"	تکلیف میں خدا کا پکارنا	"	"	۶۵
"	خدا کا گمراہ کردہ کوئی راہ پر نہیں لا سکتا	"	الروم	۲۹
"	وبال شرک و بد اعمال کیوجہ سے ہے	"	"	۴۱
۲۲۰	والدین سے شرک کے حکم کا انکار جائز ہے	"	لقمان	۱۵
"	اللہ پر توکل کرنا چاہیئے۔	"	الاحزاب	۲-۳
"	منہ بولے بیٹے حقیقی بیٹے نہیں ہو سکتے۔	"	"	۴
"	بیٹوں (اولاد) کو باپ سے منسوب کرنا چاہیئے۔	"	"	۵

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۲۲۰	اللہ سے عہد کی باز پرس ہوگی۔	۲۱	الاحزاب	۱۵
۲۲۱	احکام اللہ اور رسول میں کسی کا اختیار نہیں۔	۲۲	"	۳۶
"	اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔	"	"	۴۸
"	احکام الٰہیہ ایک امانت ہیں۔	"	"	۷۲-۷۳
"	حق باطل پر غالب رہے گا	"	سبا	۴۸-۴۹
"	احسانات اللہ کو یاد کرتے کی ہدایت۔	۲۲	فاطر	۳
"	گناہوں کا بوجھ نہ کوئی دوسرا اٹھائے گا نہ بانٹا جائیگا۔	"	"	۱۸
۲۲۲	سچی بات کو جھٹلانا نیک اعمال کے خلاف ہے	۲۴	زمر	۳۲-۳۵
"	رزق کی کمی بیشی اللہ کی طرف سے ہے۔	"	"	۵۲
"	اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔	"	"	۵۳
"	رجوع کرنے والا نصیحت پکڑتا ہے	"	مومن	۱۳
"	توکل و رجوع اللہ کی طرف رہنا چاہیئے۔	۲۵	شوریٰ	۱۰
"	نصیحت باوجود استہزا کے ختم نہیں کی جاتی۔	۲۵	زخرف	۵-۸
۲۲۳	نافرمان اولاد سے متعلق۔	۲۶	احقاف	۱۵-۱۸
"	اپنی خطاؤں کی معافی مانگتے رہنا چاہیئے۔	"	محمد	۱۹
"	شریر آدمی کی لائی ہوئی خبر کی تحقیق کرنی چاہیئے۔	"	حجرات	۶
"	اطاعت و عبادت پر اللہ کی تلقین۔	۲۷	نجم	۵۶-۶۲
"	اللہ اور رسول پر ایمان لانا ضروری ہے	"	حدید	۷-۸
۲۲۴	جھوٹی قسمیں کھانے والے شیطان کے کردہ سے ہیں۔	۲۸	مجادلہ	۱۸-۱۹
"	اللہ اور رسول کے مخالف سے دوستی نہیں رکھنی چاہیئے	"	"	۲۲
"	کفار سے دوستی کرنے کی ممانعت	"	ممتحنہ	۱-۳
"	مال۔ اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کریں۔	"	منافقون	۹
۲۲۵	مصیبت کے وقت صبر و شکر کرنا چاہیئے۔	"	تغابن	۱۱-۱۳
"	مومن کو اہل و عیال کی اصلاح کرنی چاہیئے۔	"	تحریم	۶

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۲۲۵	اہل وعیال کی اصلاح کا طریقہ۔	۲۸	تحریم	۸
"	ترغیب نعم وترہیب محن وقہر	۲۹	ملک	۱۵-۱۷
"	مومن اللہ پر توکل رکھتا ہے	۲۹	"	۲۹
"	کس شخص کا کہنا نہیں ماننا چاہیئے۔	۲۹	قلم	۸-۱۶
۲۲۶	نیک لوگوں سے اللہ خوش ہوگا۔	۳۰	فجر	۲۷-۳۰
"	عیب جو۔ طعنہ باز اور حُبِ مال والا دوزخی ہیں۔	"	ہمزہ	۱-۹
"	ہر قسم کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو۔	"	فلق	۱-۵
"	وسوسہ میں پڑنے پر اللہ کی پناہ مانگو۔	"	الناس	۱-۶

اعمال اور جزا و سزا کا بیان

۲۲۷	بُرے بھلے کی جزا وسزا ملے گی	۱	بقرہ	۸۱-۸۲
"	جو مخلص خدا کیطرف رجوع کریگا اس کا عوض پائے گا		"	۱۱۲
"	دین سے پھرنے والے کے دین ودنیا کے اعمال ضائع گئے		"	۲۱۷
"	عامل مومنین کو کوئی خطرہ نہیں۔		"	۲۷۷
۲۲۸	سزائے کافر وجزائے مومن کا بیان۔		نساء	۵۶-۵۷
"	خوشحالی من جانب اللہ ہے اور بدحالی اپنے اعمال سے ہے		"	۷۹
"	کفار کی جہالت واعمال دوزخ کا سبب ہیں۔		انعام	۱۲۸-۱۲۹
"				
"	اعمال کی جزا کا قانونِ قدرت	۸	انعام	۱۶۰
"	تکذیب کرنیوالوں کی سزا کا بیان	"	اعراف	۳۷-۴۱
"	مومنین کی جزا کا بیان	"	"	۴۲-۴۳
۲۲۹				
۲۳۰	قوموں کی حالت اعمال کیوجہ سے ہی بدلتی ہے۔	۱۰	انفال	۵۳-۵۴
"	مومن و کافر کی جزا وسزا کا بیان۔	۵	یونس	۲۵-۲۶

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۲۳۰	نیک و بد کے لئے جزا و سزا	۱۲	ہود	۱۰۳ - ۱۰۸
۲۳۱	نیکی کا اجر ضائع نہیں ہوتا۔	۱۳	یوسفؑ	۵۶ - ۵۷
"	شکر کی جزا اور ناشکری کی سزا	"	ابراہیمؑ	۷
"	کفار کے اعمال ضائع جائیں گے۔	"	"	۱۸
"	اعمال مومنین کا بیان اور اجر	۱۴	نحل	۳۰ - ۳۲
"	اعمال کی باز پرس ضرور ہوگی۔	"	"	۹۳
۲۳۲	اعمال خیر کی فضیلت	"	"	۹۷
"	اعمال کا پورا بدلہ ملے گا۔	"	"	۱۱۱
"	عمل بد کے بعد توبہ۔	"	"	۱۱۹
"	اعمال کا نتیجہ عامل ہی کیلئے ہے	۱۵	بنی اسرائیل	۷
"	اعمال گلے کا ہار ہیں۔	"	"	۱۲ - ۱۴
"	نیک اعمال والوں کی جزا۔	"	کہف	۳۰ - ۳۱
۲۳۳	مال اولاد اور اعمال صالحہ کا موازنہ	"	"	۴۶
"	اعمال نامہ کا بیان	"	"	۴۹
"	اعمال کے لحاظ سے خسارہ میں ہونے والے۔	۱۶	"	۱۰۳ - ۱۰۶
"	مومن اور نیک کام کرنے والوں کی جزا۔	"	"	۱۰۷ - ۱۰۸
"	اہل ایمان اور نیک اعمال والوں کی جزا	"	مریم	۵۹ - ۶۳
۲۳۴	نیک کام ہمیشہ باقی رہیں گے۔	"	"	۷۶
"	مومن کا طریقہ اور جزا	۱۸	مومنون	۱۰۹ - ۱۱۱
"	مومنین کیساتھ دنیا و آخرت کے وعدے۔	"	نور	۵۵ - ۵۷
"	ثمرات ایمان و ضلال کفر بروز حساب۔	۲۰	القصص	۶۱ -
۲۳۵	متقی اور جزا و سزا کا بیان	"	"	۸۳ ۸۴
"	مصیبت اعمال کیوجہ سے آتی ہے۔	۲۱	الروم	۳۶ - ۳۷
"	معمولی سے معمولی عمل بھی ظاہر کیا جائے گا۔	"	لقمان	۱۶

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۲۳۵	کفار اپنے اعمال کی بدولت عذاب کے حق دار ہوں گے	۲۱	سجدہ	۱۰-۱۴
۲۳۶	مومنین کے اعمال کا صلہ خزانہ غیب ہے۔	〃	〃	۱۵-۱۸
〃	اپنے اپنے اعمال و جرائم کی باز پرس ہوگی	۲۲	سبا	۲۵
〃	مومنین کیلئے بہترین اور سود مند تجارت	〃	فاطر	۲۹-۳۰
〃	کفار کی سزا اور پچھتاوا۔	〃	〃	۳۷
۲۳۷	کفار کی سزا۔ ہاتھ اور پاؤں کی شہادت	۲۳	یٰسٓ	۶۲-۶۵
〃	اللہ کے خاص بندوں کی جزا۔	〃	صٰفّٰت	۳۹-۴۹
〃	گناہ کا بدلہ برابر ہے	۲۴	مومن	۴۰-
〃	مومنین کے حسن اعمال کا بیان	〃	حٰمٓ سجدہ	۳۳-۳۵
〃	اعمال عامل کی اپنی ذات کیلئے ہیں	۲۵	〃	۴۶
〃	نیکوکار کو خوب اجر ملے گا	〃	شوریٰ	۲۳
۲۳۸	ہمارے نیک و بد اعمال ہمارے ہی لئے ہیں۔	〃	جاثیہ	۱۴-۱۵
〃	کفار کو اپنے کئے کا بدلہ یوم حساب ملے گا	۲۷	طور	۱۱-۱۶
〃	متقی لوگوں کے اعمال کا صلہ یوم قیامت۔	〃	〃	۱۷-۲۸
〃		〃	واقعہ	۱۰-۲۶
۲۳۹	مقربین کی جزا۔	〃	〃	۲۷-۴۰
〃	داہنے ہاتھ والے (مومنین) کی جزا۔	〃	〃	۴۱-۵۶
〃	کفار (اصحاب شمال) کی سزا	۲۸	حشر	۱۸-۲۰
۲۴۰	مومن کو عمل صالح کی تلقین۔	۲۸	جمعہ	۵
〃	علم کیساتھ عمل ضروری ہے۔	۲۹	ملک	۶-۱۱
〃	اقرار جرم منکرین و عقوبت دوزخ۔	〃	دہر	۴-۲۲
۲۴۱	مومنین کے نیک اعمال کا صلہ جنت ہے	۳۰	اعلیٰ	۱۰-۱۹
〃	پاک شخص ہی بامراد ہوگا۔	〃	لیل	۱-۲۱
〃	اختلاف اعمال اور ان کی سزا و جزا	〃	قارعہ	۶-۱۱
۲۴۲	جزا و سزا کا بیان روز قیامت			

انعاماتِ الٰہیہ

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۲۴۳	زمین کی سب چیزیں انسان کے فائدے کیلئے ہیں۔	۱	بقر	۲۹
"	مومنین کو نعمتِ الٰہیہ پر شکر کرنے کی ہدایت۔	۲	"	۱۷۲
"	اللہ تعالیٰ کے انعامات واحسانات۔	۷	انعام	۹۵-۹۹
۲۴۴	اللہ تعالیٰ کے ہم پر انعام واکرام	۸	"	۱۶۵
"	انسان پر انعامات واکرام از طرف اللہ تعالیٰ۔	۹	اعراف	۱۰-۱۱
"	مومنین پر اللہ تعالیٰ کے انعامات	۱۰	انفال	۲۶
"	تمام کائنات میں اہل دانش کیلئے دلائل ہیں	۱۱	یونس	۵-۶
۲۴۵	دن اور رات کے پیدا کرنے میں بھی دلائل ہیں۔	"	"	۶۷
"	زمین وآسمان کی پیدائش کا مقصد۔	۱۲	ہود	۷-۸
"	اللہ تعالیٰ کے احسانات۔	۱۳	ابراہیم	۳۲-۳۴
"	انعاماتِ الٰہیہ (چوپایوں کے بیان)	۱۴	نحل	۵-۸
۲۴۶	انسانی زندگی کا انحصار انعاماتِ الٰہیہ پر ہے۔	"		۱۰-۱۶
"	اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ان گنت ہیں۔	"	"	۱۸
"	سب نعمتیں اور تکلیفیں اللہ کی طرف سے ہیں۔	"	"	۶۵-۶۷
۲۴۷	شہد کی مکھی کا بیان اور شہد کی تعریف	"	"	۶۸-۶۹
"	رزق میں فضیلت من جانب اللہ ہے۔	"	"	۷۱
"	بقا کے لئے انعاماتِ الٰہیہ۔	"	"	۷۲-۷۳
"	انسان پر عنایاتِ الٰہیہ	"	"	۷۸
	خدا کی نعمتوں کی بے قدری نہیں کرنی چاہیئے۔	"	"	۱۱۲
۲۴۸	دن اور رات کا جواز	۱۵	بنی اسرائیل	۱۲
"	علم ورحمت خدا عطا فرماتا ہے		کہف	۶۵

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۲۴۸	آسمان و زمین عبث پیدا نہیں کیے گئے۔	۱۷	انبیاء	۱۶-۱۷
〃	دن اور رات ہم پر خدا کی بڑی رحمت ہے۔	۲۰	القصص	۷۱-۷۳
〃	رزق کی فراخی اور تنگی اللہ کرتا ہے۔	۲۱	عنکبوت	۶۲
〃	اللہ کی عنایات کو دیکھ کر سیدھی راہ پر آؤ۔	〃	الروم	۴۸-۵۲
۲۴۹	کائنات کی تمام چیزیں انسان کے کام میں لگی ہوئی ہیں۔	〃	لقمان	۲۰-۲۱
〃	احسانات اللہ کو یاد کرنے کی ہدایت۔	۲۲	فاطر	۳
〃	دریاؤں اور سمندروں سے فائدے۔	〃	〃	۱۲
〃	آفتاب اور مہتاب کی منازل اور نظام	۲۳	یٰس	۳۷-۴۰
۲۵۰	روشنی کے پیدا کرنے میں انسان کیلئے فوائد ہیں۔	۲۳	یٰس	۷۳
〃	پیدائش زمین و آسمان حکمت سے خالی نہیں۔	〃	ص	۲۷
〃	رات اور دن کا پیدا کرنا اللہ کا بڑا فضل ہے	۲۴	مومن	۶۱
〃	سمندری نظام اللہ تعالیٰ کا اہم نظام ہے۔	۲۵	شوریٰ	۳۲-۳۵
〃	اولاد مذکر و مونث اللہ کی دین ہے	〃	〃	۴۹-۵۰
۲۵۱	انسان کو گویائی اللہ نے دی اور دیگر انعامات۔	۲۷	رحمان	۱-۲۵
〃	نعمتِ الٰہیہ اور انسان کی ناشکری۔	۲۹	ملک	۲۴
〃	زمین، پہاڑ اور پانی اللہ کے انعام ہیں۔	〃	مرسلٰت	۲۵-۲۸
۲۵۲	انعاماتِ الٰہیہ کا تذکرہ اور شکر کی ہدایت۔	۳۰	الم نشرح	۱-۸

جن۔ انسان اور شیطان سے متعلق !!

۲۵۳	انسان زمین پر خدا کا خلیفہ (نائب) ہے۔	۱	بقر	۳۰
〃	انسان کو تمام موجودات کا علم دیا گیا۔	〃	〃	۳۱-۳۳
〃	شیطان بُری اور گندی چیزوں کی تعلیم دیتا ہے۔	۲	〃	۱۶۸-۱۶۹

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۲۵۴	شیطان فقر سے ڈراتا ہے	۳	بقر	۲۶۸-۲۶۹
"	تمام انسان ایک ہی جاندار (آدم) سے پیدا کئے گئے	۴	نسا	۱
"	شیطان کے رفقا مشرک اور شیطان کی تعلیم۔	۵	"	۱۱۷-۱۲۱
"	شیطان کی گستاخی اور راندہ جانا۔	۸	اعراف	۱۲-۱۳
۲۵۵	شیطان کا تا قیامت مہلت مانگنا۔	"	"	۱۴-۱۵
"	شیطان کا انسان کو ورغلانے کا قصد۔	"	"	۱۶-۱۸
"	شیطان کا حضرت آدم اور حوا کو ورغلانا۔	"	"	۲۰-۲۱
"	اولاد آدم کو شیطان سے کنارہ کش رہنے کا انتباہ۔	"	"	۲۷
"	شیطان کے وسوسہ کے وقت اللہ کی پناہ مانگو۔	۹	"	۱۹۹-۲۰۲
۲۵۶	مسلمان مرد اور عورت آپس میں رفیق ہیں۔	۱۰	توبہ	۷۱
"	مسلمان مرد اور عورت کے خواص اور انعامات	"	"	۷۲
"	انسان کی ناشکری عنایت الٰہیہ پر	۱۱	یونسؑ	۲۲-۲۳
"	اپنے کئے کا انسان خود ذمہ دار ہے۔	"	"	۴۴
۲۵۷	شیطان انسان کا دشمن ہے	۱۲	یوسفؑ	۵
"	نفس انسانی ہمیشہ بُری بات بتلاتا ہے	۱۳	"	۵۳
"	شیطان کا روز قیامت اعتراف	"	ابراہیمؑ	۲۲
"	انسان اور جن کی پیدائش۔	۱۴	حجر	۲۶-۲۷
"	انسان کی پیدائش اور شیطان کا انکار سجدہ	"	"	۲۸-۳۱
"	شیطان کا مردود ہونا اور خدا سے مہلت مانگنا۔	"	"	۳۳ ۳۸
۲۵۸	شیطان کا گمراہ کرنا اور عذاب	"	"	۳۹-۴۴
"	انسان کا ہر دفن عذاب الٰہی میں کام نہیں آئے گا۔	"	"	۸۲-۸۴
"	پیدائش انسان اور اس کی فضیلت۔	"	نحل	۴
"	انسان کے بڑھاپے کا بیان	"	"	۷۰
"	مومنین شیطان کے قابو سے باہر ہیں۔	"	"	۹۹-۱۰۰

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۲۵۹	انسان حسلہ باز ہے	۱۵	بنی اسرائیل	۱۱
"	انسان اپنے نفع نقصان کا مرتکب ہے۔	"	"	۱۵
"	انسان کو اترانا نہیں چاہیئے	"	"	۳۷
"	شیطان لوگوں میں فساد ڈالتا ہے	"	"	۵۳-۵۴
"	انسان کو اللہ سے بے تعلقی پر فہمائش۔	"	"	۸۳-۸۴
"	انسان بڑا تنگ دل ہے۔	"	"	۱۰۰
۲۶۰	شیطان مومنین کا دشمن ہے۔	۱۶	کہف	۵۰
"	انسان جلدی کا بنا ہوا ہے	۱۷	انبیاء	۳۷
"	شیطان کے پیرو	"	الحج	۳-۴
"	شیطان دل میں شبہات ڈالتا ہے۔	"	"	۵۲-۵۴
"	شیطان بے حیائی کی اور نامعقول بات کہتا ہے۔	۱۸	نور	۲۱
۲۶۱	شیطان کا نزول قرآن سے تعلق۔	۱۹	الشعرا	۲۱۰-۲۱۲
"	شیاطین کن لوگوں پر اترتے ہیں	"	"	۲۲۱-۲۲۳
"	محنت انسان اپنے ہی لئے کرتا ہے۔	۲۰	عنکبوت	۶
"	تخلیق انسان قدرت الہیہ کا اعجاز ہے۔	۲۱	الروم	۵۴
"	انسان خدا کا شکر اپنے نفع کیلئے ہی کرتا ہے۔	"	لقمان	۱۲
"	تخلیق انسان کا بیان	"	سجدہ	۶-۹
۲۶۲	شیطان کو ہمیشہ اپنا دشمن جانو۔	۲۲	فاطر	۵-۶
"	تخلیق انسان سے متعلق۔	"	"	۱۱
"	اولادِ آدم کو عبادتِ شیطان سے منع کیا گیا۔	۲۳	یٰسین	۵۹-۶۱
"	انسان اعلانیہ اعتراض کرتا ہے	"	"	۷۷-۷۸
"	شیطان اور شہاب ثاقب۔	"	صٰفّٰت	۶-۱۰
۲۶۳	شیطان کا تکبر کرنا اور مردود ہونا۔	"	ص	۷۵-۷۸
"	ابلیس کا قیامت تک مہلت مانگنا۔	۲۳	"	۷۹-۸۵

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۲۶۳	تخلیق انسان کا بیان اور وحدانیت	۲۳	زمر	۶
"	تخلیق انسان کے منازل	۲۴	مومن	۶۷- ۶۸
۲۶۴	گمراہ کرنیوالے جن وانس کی ذلالت۔	"	حٰمٓ سجدہ	۲۹
"	شیطانی وسوسے کے وقت اللہ کی پناہ مانگو۔	"	"	۳۶
"	انسان کی کمال حرص۔	۲۵	"	۴۹- ۵۱
"	انسان کی ناشکری۔	"	شوریٰ	۴۸
"	انسان خواہشات کو خدا بنانے والا گمراہ ہے۔	"	جاثیہ	۲۳
۲۶۵	قومیں اور نسب فخر کیلئے نہیں	۲۶	حجرات	۱۳
"	ہر انسان کو اپنی کمائی کا صلہ ملے گا۔	۲۷	نجم	۳۳- ۴۲
"	تمام جن وانس بے بس ہیں	"	رحمٰن	۳۳- ۳۴
"	عورت کے خواص۔	۲۸	تحریم	۵
"	تخلیق انسان کا بیان	۲۹	دہر	۱- ۳
۲۶۶	انسان کی پیدائش بے قدر پانی سے کی گئی۔	"	مرسلٰت	۲۰- ۲۴
"	انسان کی ناشکری کا بیان۔	۳۰	عبس	۱۷- ۳۲
"	انسان اللہ کی طرف غفلت میں ہے۔	"	انفطار	۶- ۸
"	انسان کی بلندی وپستی کا حال	"	تین	۱- ۶
۲۶۷	کافر انسان کی ناشکری اور حب مال	"	عادیات	۱- ۱۱
"	تضیع عمر انسان کو خسارہ میں ڈال دیتی ہے۔	"	عصر	۱- ۳

دنیاوی زندگی اور آخرت!

۲۶۸، ۶۰	دنیاوی زندگی کی مصیبت امتحان ہے۔ اس پر صبر کی تلقین	۲	بقرہ	۱۵۵- ۱۵۶
"	حب دنیا کفار کا شیوہ ہے	۳		۲۱۲
"	اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں کفار کا مال واولاد کام نہیں آئے گا	۴	عمران	۱۰- ۱۱

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۲۶۸	دنیاوی لذت والی اشیاء کی کوئی قدر نہیں	۳	عمران	۱۴
	آخرت کی نعمتیں دائمی اور نفیس ہیں۔	"	"	۱۵
۲۶۹	موت و ذلت۔ ملک و جاہ اور رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	"	"	۲۶-۲۷
"	دنیا کی مصیبت انسان کا میل کچیل دور کرتی ہے	۴	"	۱۴۰-۱۴۱
"	دنیوی زندگی دھوکے کا سودا ہے۔	"	"	۱۸۵
"	دنیا میں کفار کی بہار چند روزہ ہے	"	"	۱۹۶-۱۹۷
۲۷۰	خوشحالی منجانب اللہ اور بدحالی اپنے اعمال سے ہے۔	۵	نساء	۷۹
"	اللہ کے پاس دنیا و آخرت دونوں کا معاوضہ ہے۔	"	"	۱۳۴
"	دنیا میں مفسد لوگوں کی سزا	۶	مائدہ	۳۳-۳۴
"	دنیوی زندگی محض لہو و لعب ہے۔	۷	انعام	۳۲
"	زمانہ جاہلیت کی رسوم اور ان کا رد کرنا۔	۸	"	۱۳۶-۱۴۰
"	عملی زندگی کے اقوال زریں۔	"	"	۱۵۱-۱۵۳
۲۷۱		"	اعراف	۵۶
۲۷۲	دنیا میں فساد نہ پھیلانے کی ہدایت	۹	"	۱۸۲-۸۳
"	تکذیب کرنیوالوں کو دنیا میں ڈھیل	"	انفال	۲۸
"	مال اور اولاد امتحان کی چیزیں ہیں	"	توبہ	۲۳-۲۴
"	دنیاوی تعلقات آخروی تعلقات کے سامنے ہیچ ہیں۔	۱۰	یونس	۲۴
"	دنیا بے ثبات ہے۔	۱۱	ہود	۶
۲۷۳	روئے زمین کے تمام جان داروں کی روزی اللہ کے ذمہ ہے	۱۲	"	۱۵-۱۶
"	دنیاوی زندگی کے طالب کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔	"	رعد	۲۶
"	رزق اللہ کیطرف سے ہے اور متاع دنیا کچھ نہیں	۱۳	نحل	۴۵-۴۷
"	کفار کو دنیوی عذاب سے بے گمان نہیں ہونا چاہیئے۔	۱۴	"	۸۰-۸۱
"	بود و باش کے بارے میں۔	"	بنی اسرائیل	۱۶
۲۷۴	کسی بستی کی ہلاکت کے وجوہ۔	۱۵	"	۱۸
"	دنیا کی چاہت والوں کا بیان۔	"		

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۲۷۴	آخرت چاہنے والوں کا بیان۔	۱۵	بنی اسرائیل	۱۹-۲۰
"	رزق سے متعلق	"	"	۲۵-۳۰
۲۷۵	رونق دنیا ایک آزمائش ہے۔	"	کہف	۷-۸
"	دنیا کی جاہ و جلال اللہ کی دین ہے۔	"	"	۳۴-۴۶
"	دنیوی زندگی کی حالت۔	"	"	۴۵
"	وراثت دنیا بے حقیقت ہے	۱۶	مریم	۴۰
"	دنیاوی سامان اور نمود بے حقیقت ہے۔	"	"	۷۳-۷۵
۲۷۶	دنیاوی زندگی بہت مختصر ہے۔	۱۸	مومنون	۱۱۲-۱۱۵
"	بڑی عمارتیں اور مکانات بنانا دنیاوی دکھاوا ہے	۱۹	الشعرا	۱۲۸-۱۲۹
"	متعیش اقوام کی تباہی	۲۰	القصص	۵۸-۵۹
"	دنیاوی اور اخروی زندگی کا موازنہ	"	"	۶۰
"	دنیا میں انسان کو جاہ و حشمت پر نہیں اترانا چاہیئے۔	"	"	۷۶
۲۷۷	دنیا میں آخرت کی جستجو کرنی چاہیئے۔	"	"	۷۷
"	دنیاوی جاہ و جلال کی خواہش اور آخرت۔	"	"	۷۹-۸۲
"	دنیا فانی ہے اور لہو و لعب کچھ بھی نہیں	۲۱	عنکبوت	۶۴
"	حب دنیا سے متعلق۔	"	روم	۷
۲۷۸	دنیاوی زندگی اور شیطان دھوکہ میں ڈالتے ہیں	"	لقمان	۳۳
"	آخرت پر یقین نہ رکھنے والے گمراہ ہیں۔	۲۲	سبا	۷-۹
"	مال اور اولاد خدا کے قرب کا باعث نہیں۔	"	"	۳۷-۳۸
"	مقسومیت رزق یا رزق کی فراخی و تنگی	"	"	۳۹
"	مخلوقات میں اختلاف حکمت الٰہیہ کی تصدیق ہے	"	فاطر	۲۸-۲۹
۲۷۹	تمام نباتات حیوانات اور انسان کی متقابل قسمیں ہیں	۲۳	یٰسین	۳۶
"	عذاب دنیا کا بیان۔	"	"	۶۶-۶۷
"	دنیوی حیات کی فنا کی مثال	"	زمر	۲۱

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۲۷۹	دنیاوی تکلیف اور نعمت ایک آزمائش ہے۔	۲۴	زمر	۴۹
〃	دنیا چند روزہ ہے۔	〃	مومن	۳۹
۲۸۰	دنیاوی قوت پر نازاں نہیں ہونا چاہیئے۔	〃	حم سجدہ	۱۵
〃	دنیا میں خدا بندوں پر مہربانی فرماتا ہے۔	۲۵	شوریٰ	۱۹
〃	متاعِ دنیا چاہنے والوں کیلئے آخرت میں کچھ نہیں۔	〃	〃	۲۰
〃	دنیاوی تکالیف ہمارے اعمال سے ہیں۔	〃	〃	۳۱-۳۰
〃	دنیاوی جاہ وحشمت کی کوئی وقعت نہیں	〃	زخرف	۳۵-۳۲
۲۸۱	دنیا دارالعمل ہے۔	〃	جاثیہ	۲۲
〃	روئے زمین کی تمام مخلوقات فنا ہو جائے گی۔	۲۷	رحمٰن	۲۸-۲۶
〃	دنیاوی زندگی لہو ولعب ہے۔	〃	حدید	۲۱-۲۰
〃	مال واولاد سے متعلق انتباہ وہدایت۔	۲۸	تغابن	۱۸-۱۴
۲۸۲	دنیوی زندگی کو ترجیح دینے والے اہل دوزخ ہیں۔	۳۰	نازعات	۴۱-۳۷
〃	دنیاوی مال کی کمی بیشی اللہ کی آزمائش ہے۔	〃	فجر	۱۶-۱۵
〃	دنیاوی مال کا فخر آخرت سے غافل کرتا ہے	〃	تکاثر	۸-۱

▲

فقہی مسائل اور معاشرتی زندگی!

۲۸۳	قصاص سے متعلق حکم۔	۲	بقرہ	۱۷۹-۱۷۸
〃	وصیت کے بارے میں حکم۔	〃	〃	۱۸۲-۱۸۰
۲۸۴	حج میں تجارت کی اجازت۔	〃	〃	۱۹۹-۱۹۸
〃	شراب اور قمار (جوا) سے متعلق حکم	〃	〃	۲۱۹
〃	یتامیٰ کے مال کا خرچ کرنا۔	〃	〃	۲۲۰
〃	کفار کیساتھ نکاح کی ممانعت۔	〃	〃	۲۲۱

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۲۸۵	حیض اور جماع کے بارے میں احکام	۲	بقرہ	۲۲۲-۲۲۳
"	عورت سے علیحدہ رہنے کی قسم اور طلاق۔	"	"	۲۲۶-۲۲۷
"	عدت کی قید کا بیان۔	"	"	۲۲۸
"	طلاقِ رجعی کا بیان	"	"	۲۲۹
۲۸۶	خلع کے بارے میں حکم۔	"	"	//
"	حلالہ اور تین طلاق کا بیان	"	"	۲۳۰
"	احکاماتِ طلاق لہو ولعب نہیں	"	"	۲۳۱
"	رضاعت کے احکامات۔	"	"	۲۳۳
۲۸۷	مرد کی وفات پر عورت کے لئے حکم۔	"	"	۲۳۴
"	پیغام نکاح دورانِ عدت	"	"	۲۳۵
"	طلاق قبل از دخول	"	"	۲۳۶-۲۳۷
۲۸۸	اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی ہدایت۔	۳	"	۲۵۴
"	راہ خدا میں خرچ کرنے کا ثواب۔	"	"	۲۶۱
"	راہ خدا میں خرچ کرنے کا طریقہ۔	"	"	۲۶۲-۲۶۳
"	مقبول خیرات کا صلہ۔	"	"	۲۶۵
۲۸۹	فاسد طاعات و اخراجات کی مثال۔	"	"	۲۶۶
"	اللہ کی راہ میں عمدہ چیز کو خرچ کرو۔	"	"	۲۶۷
"	ظاہر اور پوشیدہ خیرات۔	"	"	۲۷۱
"	صدقات صرف خدا کی رضاجوئی کے لئے ہوں۔	"	"	۲۷۲
۲۹۰	صدقات کے مستحق لوگ	"	"	۲۷۳
"	سود کے بارے میں حکم۔	"	"	۲۷۵-۲۷۶
"	ادھار لینے دینے کے احکامات۔	"	"	۲۸۲
"	لین دین کے معاملہ میں شہادت کے احکامات	"	"	"
۲۹۱	لین دین کے معاملہ میں تحریر بہتر ہے۔	"	"	"

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۲۹۱	مال رہن رکھنے کا حکم	۳	بقرہ	۲۸۳
"	شہادت میں کچھ مخفی نہیں رکھنا چاہیئے	"	"	"
"	کفار سے کوئی معاوضہ فدیہ قبول نہیں۔	"	عمران	۹۱
"	سود لینے سے ممانعت۔	۴	"	۱۳۰-۱۳۲
۲۹۲	خیانت کے بارے میں حکم۔	"	"	۱۶۱
"	یتیم کے مال کو ضائع کرنے کی ممانعت۔	"	نساء	۲
"	مسلمان مرد کو چار عورتوں تک نکاح جائز ہے۔	"	"	۳
"	حق مہر ادا کرنے کی ہدایت۔	"	"	۴
"	یتامیٰ کے مال کی ادائیگی سے متعلق احکامات۔	"	"	۵-۶
۲۹۳	وراثت میں مرد اور عورت حصہ دار ہیں	"	"	۷
"	غیر ورثا کو مراعات۔	"	"	۸
"	یتیم کا مال کھانا پیٹ میں دوزخ کی آگ ڈالنا ہے	"	"	۱۰
"	وراثت میں اولاد کا حصہ	"	"	۱۱
"	وراثت میں والدین کا حصہ۔	"	"	"
۲۹۴	وراثت میں حصص کی تقسیم اللہ کی حکمت ہے	"	"	"
"	خاوند، بیوی کا حصہ ایک دوسرے کے ترکہ سے	"	"	۱۲
"	بھائی بہنوں کا حصہ وراثت میں	"	"	"
"	یتامیٰ اور وراثت سے متعلق احکام خداوندی ضابطے ہیں۔	"	"	۱۳-۱۴
۲۹۵	زانیہ عورت سے متعلق حکم۔	"	"	۱۵-۱۶
"	توبہ قبول ہونے کی شرط۔	"	"	۱۷-۱۸
"	عورتوں پر ظلم و ستم کی ممانعت	"	"	۱۹
"	عورت سے مہر واپس نہ لینے کی ہدایت	"	"	۲۰-۲۱
۲۹۶	کون کون عورتیں مردوں پر حرام کی گئیں ہیں	"	"	۲۳
"	بیبیوں کی ذمہ داری اور ان کے ساتھ سلوک۔	۵	"	۳۴

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۲۹۶	میاں بیوی کے باہم جھگڑے کی صلح کرانا۔	۵	نساء	۳۵
۲۹۷	حقوق محکوم و احکام حاکم (مومن)	〃	〃	۵۸-۵۹
〃	مومن کا خطأً قتل اور خون بہا۔	〃	〃	۹۲
〃	مومن کے قصداً قتل کی سزا جہنم ہے۔	〃	〃	۹۳
〃	یتیم عورتوں اور بچوں سے سلوک کے احکام۔	〃	〃	۱۲۷
۲۹۸	زوجین کے مابین صلح اچھی چیز ہے	〃	〃	۱۲۸
〃	بیبیوں میں برابری رکھنے کی ہدایت۔	〃	〃	۱۲۹
〃	کلالہ کی میراث سے متعلق حکم۔	۶	〃	۱۷۶
〃	چوری کرنے کی سزا	〃	مائدہ	۳۸
〃	قصاص کے احکام توریت سے	〃	〃	۴۵
۲۹۹	وصیت کے وقت دو گواہ ہونے کی ضرورت	۷	〃	۱۰۶-۱۰۸
〃	اولاد کے قتل کے بارے میں۔	۱۵	بنی اسرائیل	۳۱
〃	زنا سے منع فرمایا گیا	〃	〃	۳۲
۳۰۰	قتل ناحق کے بارے میں۔	〃	〃	۳۳
〃	یتیم کے مال کے بارے میں	〃	〃	۳۴
〃	ناپ تول کے بارے میں	〃	〃	۳۵
〃	مظلوم مومن کی مدد بعد از انتقام۔	۱۷	الحج	۶۰
〃	زانی اور زانیہ کے بارے میں حکم۔	۱۸	نور	۲
〃	زانی اور زانیہ کے لئے حکم نکاح۔	〃	〃	۳
〃	پاک دامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگانیوالے	〃	〃	۴
۳۰۱	اپنی بیبیوں پر (زنا کی) تہمت لگانے کے بارے میں	〃	〃	۶-۱۰
〃	اہل وسعت کو دینے کے بارے میں حکم۔	〃	〃	۲۲
〃	پاکدامن عورتوں پر تہمت کی سزا	〃	〃	۲۳-۲۵
〃	مردوں اور عورتوں کا ایک دوسرے کے لائق ہونا۔	〃	〃	۲۶

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۳۰۲	مملوک کی کتابت کے احکام۔	۱۸	نور	۳۳
"	لونڈیوں کو زنا پر مجبور کرنا۔	"	"	۳۳
"	بوڑھی عورتوں کے پردہ کا حکم	"	"	۶۰
"	میاں بیوی میں محبت اور ہمدردی۔	۲۱	روم	۲۱
"	منکوحہ کو قبل از مس طلاق۔	۲۲	الاحزاب	۴۹
"	مہمان کیلئے ہدایت۔	"	"	۵۳
۳۰۳	اظہار کے بارے میں احکامات۔	۲۸	مجادلہ	۱-۴
"	طلاق دینے سے متعلق احکامات۔	"	طلاق	۱-۳
۳۰۴	غیر محیض عورتوں کی طلاق کے احکام	"	"	۴-۵
"	مطلقہ عورتوں کو مکان میں رہنے کی اجازت۔	"	"	۶-۷
"	قسم توڑنے پر کفارہ ادا کرنا چاہیئے۔	"	تحریم	۱-۲
۳۰۵	کم ناپ تول کرنے والوں کو انتباہ	۳۰	مطففین	۱-۶
"	یتیم کی پرورش کی ترغیب اور مال میراث کا بیان	"	فجر	۱۷-۲۰

دینِ اسلام!

۳۰۶	ہدایت کا راستہ صرف اسلام ہے۔	۱	بقرہ	۱۲۰
"	ملتِ ابراہیمی کا روگردان اپنی ذات سے احمق ہے۔	"	"	۱۳۰
"	دینِ اسلام ابراہیمؑ اور اولادِ ابراہیمؑ کے لئے منتخب کیا گیا	"	"	۱۳۱
"	مسلمان (شریعت محمدیہ) ملت ابراہیم پر ہیں۔	"	"	۱۳۵
۳۰۷	ملت ابراہیمؑ کی تشریح و وضاحت۔	"	"	۱۳۶
"	دعوتِ اسلام ہر شخص کیلئے اور ہر وقت ہے۔	۲	"	۱۵۹-۱۶۲
"	اسلام میں شیطان کی کوئی جگہ نہیں۔	"	"	۲۰۸
"	دینِ اسلام مضبوط حلقہ ہے۔	۳	"	۲۵۶

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۳۰۷	اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے	۳	عمران	۱۹
۳۰۸	حقیقت اسلام کا حاصل	〃	〃	۸۴
〃	اسلام کے بغیر کوئی اور دین اللہ کو مقبول نہ ہوگا۔	۳	〃	۸۵
〃	اسلام کے مرتد لوگوں کا بیان۔	〃	〃	۸۶-۸۹
〃	دین میں تفریق کرنے پر انتباہ	۴	〃	۱۰۵-۱۰۷
〃	امت محمدیہ سب سے اچھی جماعت ہے (خیر الامم)	〃	〃	۱۱۰
۳۰۹	مومن کو اظہار اسلام پر ہی اکتفا کرنا چاہیئے۔	۵	نساء	۹۴
〃	دین اسلام کے مکمل ہونے کی بشارت۔	۶	مائدہ	۳
〃	مرتدین، اسلام کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔	〃	〃	۵۴
〃	دین پر ہنسی مذاق کرنے والوں سے دوستی کی ممانعت۔	〃	〃	۵۷
〃	تبلیغ میں کوئی خوف نہیں ہونا چاہیئے۔	〃	〃	۶۷
۳۱۰	مکذبین سے طرز تبلیغ۔	۷	انعام	۵۶-۵۸
〃	اسلام و دین حق کے اوصاف۔	۸	〃	۱۶۱-۱۶۳
〃	اللہ اور رسول پر ایمان لانے کی تلقین	۹	اعراف	۱۵۸
〃	اللہ اور رسول کی اطاعت کی ہدایت۔	〃	انفال	۲۰-۲۳
۳۱۱	اللہ اور رسول کے احکام بجالانے کی ہدایت	〃	〃	۲۴-۲۵
〃	دین اسلام تمام ادیان پر غالب ہوگا۔	۱۰	توبہ	۳۲-۳۳
〃	ابتدا میں تمام آدمی ایک ہی طریقہ کے تھے۔	۱۱	یونس	۱۹
〃	دین میں زبردستی نہیں۔	〃	〃	۹۹-۱۰۰
۳۱۲	ملت محمدیہ کا اتباع ملت ابراہیمی	۱۴	نحل	۱۲۳-۱۲۴
〃	قبول اسلام اور کفار کی سزا	۱۵	کہف	۲۹
〃	غفلت اور جہالت دین کے معاملہ میں	۱۷	انبیاء	۱-۳
〃	مؤمنین کو دین اسلام کی ہدایت و دیگر احکام۔	〃	حج	۷۷-۷۸
۳۱۳	تمام رسل کا دین ایک ہی ہے۔	۱۸	مومنون	۵۱-۵۲

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۳۱۳	دین کا سیدھا راستہ۔	۲۱	الروم	۳۰-۳۲
"	اہل اسلام کے خواص اور ان کا اجر	۲۲	الاحزاب	۳۵
"	حق باطل پر غالب رہے گا۔	"	سبا	۴۸-۴۹
۳۱۴	اسلام لانے کی طرف کفار کو تلقین۔	۲۴	زمر	۵۴-۵۵
"	تمام امتوں کیلئے اصول دین مشترک ہیں۔	۲۵	شوریٰ	۱۳
"	دین کی گھاٹی یا دین کے کام۔	۳۰	بلد	۱۱-۱۸

جہاد اور ہجرت

۳۱۵	قتل فی سبیل اللہ کی فضیلت	۲	بقرہ	۱۵۴
"	کفار سے قتال اور اس کی حدود۔	"	"	۱۹۰-۱۹۳
"	جہاد کے وقت مال خرچ کرنے کی ہدایت۔	"	"	۱۹۵
۳۱۶	جہاد فرض ہے	"	"	۲۱۶
"	راہ خدا میں مومن کی ہجرت و جہاد	"	"	۲۱۸
"	راہ جہاد میں خرچ کرنے کی ہدایت۔	"	"	۲۴۵
"	کفار پر غلبہ پانے کی دعا۔	"	"	۲۵۰
"	اللہ کی راہ میں مرنا رحمت و مغفرت ہے۔	۴	عمران	۱۵۷-۱۵۸
"	اللہ کی راہ میں شہید ہونے والے زندہ رہتے ہیں۔	"	"	۱۶۹-۱۷۱
۳۱۷	جہاد آخرت کو بہتر بنانے کا اعلیٰ طریقہ ہے۔	۵	نساء	۷۷
"	جہاد کی تلقین۔	"	"	۸۴
"	مجاہدین کا رتبہ قاعدین سے بڑا ہے۔	"	"	۹۵
"	دینی فرائض کی ادائیگی کیلئے بضرورت ہجرت	"	"	۹۷
۳۱۸	ہجرت کی فضیلت	"	"	۱۰۰
"	جہاد میں کم ہمتی نہیں دکھانی چاہیئے۔	۵	"	۱۰۴

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۳۱۸	مال غنیمت اللہ اور رسول کیلئے ہے۔	۹	انفال	۱
〃	جہاد سے فرار کی ممانعت	〃	〃	۱۵-۱۶
۳۱۹	کفار سے جنگ کرنے کی حد	〃	〃	۳۸-۴۰
〃	غنیمت سے متعلق حکم۔	۱۰	〃	۴۱
〃	جنگ بدر سے متعلق ہدایات	〃	〃	۴۲-۴۴
۳۲۰	جہاد سے متعلق آداب	〃	〃	۴۵-۴۷
〃	جنگ و قتال کیلئے تیاری و تربیت کی ہدایت۔	〃	〃	۶۰
〃	کفار کیساتھ صلح جنگ اور دھوکہ کی آگاہی۔	〃	〃	۶۱-۶۴
۳۲۱	دوران جہاد ثابت قدم رہنے کا قانون	〃	〃	۶۵-۶۶
〃	مشرکین کیساتھ عہد و پیمان۔	〃	توبہ	۷
〃	غالب کافر قول و قرار کا خیال نہیں رکھے گا	〃	〃	۸-۱۰
〃	کافر کے ساتھ تعلق توڑ کرنے کے بعد	〃	〃	۱۱
۳۲۲	کافر کی عہد شکنی کے بعد ان سے جنگ کا حکم۔	〃	〃	۱۲-۱۵
〃	ایمان اور جہاد افضل ترین عمل ہیں	〃	〃	۱۹
〃	اہل کتاب سے قتال اور جزیہ	〃	〃	۲۹
〃	جہاد فی سبیل اللہ کی ترغیب (غزوہ تبوک)	〃	〃	۳۸-۳۹
۳۲۳	قصہ ہجرت کا بیان	〃	〃	۴۰
〃	کفار و منافقین سے جہاد کی تلقین۔	〃	〃	۷۳
〃	جہاد کی شمولیت میں رعایت۔	〃	〃	۹۱-۹۲
〃	اللہ کی راہ میں مال و جان کا جہاد باعث جنت ہے۔	۱۱	〃	۱۱۱
۳۲۴	آس پاس کے کفار سے جہاد	۱۱	〃	۱۲۳
〃	مہاجرین کو بشارت۔	۱۴	نحل	۴۱-۴۲
〃	مبتلائے کفر کے بعد ہجرت پر مغفرت	〃	〃	۱۱۰
〃	جہاد کی اجازت۔	۱۷	الحج	۳۹-۴۰

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۳۲۴	مجاہد کی تعریف	۱۷	الحج	۴۱
۳۲۵	مہاجرین کیلئے بشارت	"	"	۵۸-۵۹
"	جہاد سے متعلق احکامات	۲۶	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۴
"	شہداء کے اعمال ضائع نہیں جاتے۔	"	محمد	۴-۶
"	ترغیبِ جہاد	"	محمد	۷-۸
"	ترغیب جہاد فی سبیل اللہ	"	محمد	۳۳-۳۶
۳۲۶	جہاد سے مستثنیٰ۔	"	الفتح	۱۷

ایمان بالغیب

۳۲۷	تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے	۱	البقرہ	۹۱
"	غزوہ بدر میں مسلمانوں کی مدد کیلئے فرشتے اتارے گئے۔	۴	عمران	۱۲۳-۱۲۵
"	مومن کیلئے عقائد ضروریہ (ایمان مجمل)	۵	نساء	۱۳۶
۳۲۸	اللہ اور روزِ قیامت پر یقین رکھنے والے کو کوئی اندیشہ نہ ہوگا	۶	مائدہ	۶۹
"	ایمان اور جان کی حفاظت کیلئے فرشتے مقرر ہیں۔	۷	انعام	۶۱
"	غزوہ بدر میں مسلمانوں کی مدد فرشتوں سے کی گئی۔	۹	انفال	۹-۱۰
"	غزوہ حنین میں غیبی امداد	۱۰	توبہ	۲۵-۲۷
"	فرشتے ہمارے اعمال کو لکھتے ہیں۔	۱۱	یونس	۲۱
"	عذاب الٰہی ایک واقعی امر ہے۔	"	"	۵۳
۳۲۹	فرشتے کھاتے پیتے نہیں۔	۱۲	ہود	۷۰
"	فرشتوں کا انسانوں کی حفاظت پر متعین ہونا۔	۱۳	رعد	۱۱
"	فرشتے اللہ کے فیصلہ کیلئے ہی نازل ہونگے۔	۱۴	حجر	۶-۸
"	غیب کا علم صرف اللہ کو ہے۔	۱۰	نمل	۶۵

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۴۲۹	معراج کا بیان	۱۵	بنی اسرائیل	۱
"	روح سے متعلق بیان۔	"	"	۸۵
۴۳۰	علم غیب خدا کے پاس ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔	"	کہف	۲۶
"	زمین و آسمان ایک معین وقت تک قائم ہیں۔	۲۱	الروم	۸
"	جنات کے پاس علم غیب نہیں	۲۲	سبا	۱۴
"	ملائک اللہ تعالیٰ کے پیغام رساں ہیں۔	"	فاطر	۱
"	فرشتوں کا نظام اللہ کے ہاں۔	۲۳	صٰفّٰت	۱-۵
۴۳۱	شیطان اور شہاب ثاقب۔	"	"	۶-۱۰
"	ملائکہ خدا کی اولاد نہیں۔	"	"	۱۴۹-۱۵۷
"	جنات اور اللہ تعالیٰ میں کوئی رشتہ داری نہیں۔	"	"	۱۵۸-۱۶۰
"	مقرب ملائک مومنین کیلئے استغفار کرتے ہیں۔	۲۴	مومن	۷-۹
۴۳۲	زمین پہاڑ اور آسمان دو دو دنوں میں بنائے گئے۔	"	حٰمٓ سجدہ	۹-۱۲
"	ملائک اہل زمین کیلئے معافی مانگتے ہیں۔	۲۵	شوریٰ	۵
"	دنیاوی اعمال لکھے جاتے ہیں۔	"	جاثیہ	۲۷-۲۹
"	زمین و آسمان ایک معین میعاد کیلئے پیدا کئے گئے۔	۲۶	احقاف	۲-۳
۴۳۳	دو فرشتے ہر انسان پر تعینات ہیں۔	"	ق	۱۷-۲۱
"	فرشتے اعمال نامہ پیش کریں گے۔	"	"	۲۲-۲۳
"	نزول وحی کا بیان	۲۷	نجم	۱-۱۲
"	حضرت جبرائیل معراج کی شب محمد رسولؐ کیساتھ تھے۔	"	"	۱۳-۱۸
۴۳۴	فرشتے آسمان میں موجود ہیں۔	"	"	۲۶-۲۸
"	تمام مصیبتیں مقدر میں پہلے ہی لکھی جا چکی ہیں۔	"	حدید	۲۲-۲۳
"	جنات کا اقرار توحید۔ رسالت و بعثت	۲۹	جن	۱-۱۵
۴۳۵	وحی کے وقت رسولؐ کی حفاظت فرشتے کرتے تھے۔	"	"	۲۵-۲۸
"	فرشتے جان نکالتے ہیں۔	۳۰	نازعات	۱-۵

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۳۳۵	حضرت جبرائیل معزز فرشتے ہیں	۳۰	تکویر	۱۵-۲۹
۳۳۶	اعمال لکھنے والے فرشتے معزز ہیں	"	انفطار	۹-۱۲
"	ہر شخص کے اعمال یاد رکھنے کیلئے فرشتے مقرر ہیں۔	"	طارق	۱-۴

اَخلاقِ حَسَنہ اور حُقُوقُ العِبَاد

۳۳۷	عالم کو بے عمل نہیں ہونا چاہیئے۔	۱	بقرہ	۴۴
"	فتنہ پردازی کرنا قتل سے بڑھ کر ہے	۲	"	۲۱۷
"	سب مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ متفق ہونے کی ہدایت۔	۴	عمران	۱۰۲-۱۰۳
۳۳۸	لوگوں کو نصیحت اور ہدایت کرنے کا حکم۔	۴	"	۱۰۴
۳۳۸	مسلمانوں کو دوسروں کا ناحق مال کھانے اور ناحق قتل کی ممانعت	۵	نساء	۲۹-۳۰
"	خلق کیساتھ حسن معاملہ کی تلقین	"	"	۳۶
"	شفاعت حسنہ کی ترغیب	"	"	۸۵
"	سلام کرنے اور اس کے جواب کا طریقہ۔	"	"	۸۶
۳۳۹	سرگوشی بھی نیک کام سے ٹھیک نہیں۔			۱۱۴
۳۳۹	برائی معاف کرنے اور بری بات منہ پر نہ لانے کی ہدایت	۶	"	۱۴۸-۱۴۹
"	شراب جوا بت پرستی اور قمر شیطانی کام ہیں۔	۷	مائدہ	۹۰-۹۱
"	ایسا سوال مت پوچھو جس کا باعث ناگواری ہو۔	"	"	۱۰۱
"	دین کی عیب جوئی اور لہو و لعب والوں سے مجلس کی ممانعت	"	انعام	۶۸-۷۰
۳۴۰	ظاہری اور باطنی لباس سے ملبوس ہونے کی تلقین	۸	اعراف	۲۶
"	اللہ تعالیٰ فحش باتوں کی تعلیم نہیں دیتے۔	"	"	۲۸
"	اللہ تعالیٰ اچھی اچھی باتوں کی تعلیم دیتے ہیں۔	"	"	۲۹
"	جھوٹ اور بخل سے نفاق پیدا ہوتا ہے	۱۰	توبہ	۷۵-۷۸
۳۴۱	حق فراموش کی فلاح نہیں۔	۱۲	یوسف	۲۳

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۳۴۱	خیانت کرنیوالوں کا فریب نہیں چل سکتا۔	۱۲	یوسفؑ	۵۲
"	عہد توڑنے والوں کو سزا	۱۳	رعد	۲۵
"	مہمان کی خدمت اور حفاظت میزبان پر لازم ہے۔	۱۴	حجر	۶۸-۶۹
"	عہد اور قسم کو پورا کرنے کی ہدایت۔	"	نحل	۹۱-۹۲
۳۴۲	الفاظ عہد سے متعلق	"	"	۹۴-۹۶
"	والدین کیساتھ نیک سلوک کی ہدایت	۱۵	بنی اسرائیل	۲۳-۲۵
"	حقوق العباد کا خیال رکھنا چاہیئے۔	"	"	۲۶
"	نصیحت کرتے وقت نرمی سے بات کرو۔	۱۶	طٰہٰ	۴۱-۴۴
۳۴۳	جھوٹ باندھنے والا ناکام رہتا ہے	"	"	۶۱
"	گھروں میں داخل ہونے کی ہدایت	۱۸	نور	۲۷-۲۹
"	نگاہ و ستر کے بارے میں احکامات	"	"	۳۰ و ۳۱
۳۴۴	نکاح و صبر بر عجز نکاح	"	"	۳۲-۳۳
"	مسلمانوں کا قول	"	"	۵۱-۵۲
"	مملوک و نابالغ کا کمرہ میں داخلہ کا حکم	"	"	۵۸
"	حد بلوغ کو پہنچنے والے لڑکوں کو اجازت لیکر داخل ہونا چاہیئے	"	"	۵۹
"	بوڑھی عورتوں کیلئے پردہ کا حکم۔	"	"	۶۰
۳۴۵	کھانا کھانے اور کھلانے کا حکم۔	"	"	۶۱
"	سلام کرنے کے بارے میں	"	"	۶۱
"	اذن لے کر مجمع سے جانا چاہیئے	"	"	۶۲
"	حقوق العباد کی ادائیگی۔	۲۱	الروم	۳۸
"	ماں باپ کی شکر گزاری کا حکم۔	"	لقمان	۱۴
۳۴۶	مومنین کو راستبازی کی ہدایت۔	۲۲	الاحزاب	۷۰-۷۱
"	سچی بات کو جھٹلانا نیک اعمال کے خلاف ہے	۲۴	زمر	۳۲-۳۵
"	نیک لوگوں کا اپنے اہل کیساتھ وطیرہ	۲۶	احقاف	۱۵-۱۶

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۳۴۶	مسلمانوں کے درمیان صلح صفائی کرانی چاہیئے۔	۲۶	حجرات	۹-۱۰
۳۴۷	آپس میں تمسخر وطعن نہیں کرنا چاہیئے۔	"	"	۱۱
"	سوئے ظن۔ عیب جوئی اور غیبت کی ممانعت	"	"	۱۲
"	ایک بخیل دوسرے کو بھی بخل کی تعلیم دیتا ہے	۲۷	حدید	۲۴
"	سرگوشی کرنے سے اجتناب	۲۸	مجادلہ	۷-۸
۳۴۸	مومنین کو سرگوشی کی محدود اجازت	"	"	۹-۱۰
"	آداب مجلس	"	"	۱۱
"	جھوٹی قسمیں کھانے کی ممانعت	"	"	۱۴-۱۷
	عورتوں کیلئے نصیحت۔	"	ممتحنہ	۱۲
۳۴۹	انسان کو ایسی بات کہنی چاہیے جو وہ خود بھی کرسکتا ہو۔	"	صف	۲-۳
"	مومن کو اہل وعیال کی اصلاح کرنی چاہیئے۔	"	تحریم	۶
"	اہل وعیال کی اصلاح کا طریقہ۔	"	"	۸
	کسی شخص کا کہنا نہ ماننا چاہیئے۔	۲۹	قلم	۸-۱۶
"	عیب جو۔ طعنہ باز اور حُبِ مال والا دوزخی ہے۔	۳۰	ہمزہ	۱-۹

نظامِ کائنات ومناظرِ قدرت

۳۵۱	کائنات کا نظام اہل عقل کیلئے دلائل ہیں	۲	بقرہ	۱۶۴
"	اللہ تعالیٰ کے احسانات وانعامات دلائل توحید ہیں	۷	انعام	۹۵-۹۹
۳۵۲	تمام کائنات میں اہل دانش کیلئے دلائل ہیں	۱۱	یونس	۵-۶
"	دن اور رات کے پیدا کرنے میں بھی دلائل ہیں	"	"	۶۷
"	زمین اور آسمان کی پیدائش کا مقصد	۱۲	ہود	۷-۸
"	کائنات کی تمام چیزیں اللہ کے سامنے سرِ تسلیم ہیں	۱۳	رعد	۱۵

صفحہ	عنوان	پارہ	سورہ	آیت
۳۵۳	دن اور رات کا جواز	۱۵	بنی اسرائیل	۱۲
"	تمام کائنات اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے	"	"	۴۴-۴۲
"	آسمان و زمین عبث پیدا نہیں کئے گئے	۱۷	انبیاء	۱۶-۱۷
"	دنیا و مافی ہا کی چیزیں خدا کے سامنے عاجزی کرتی ہیں۔	"	الحج	۱۸
"	زمین و آسمان کی تمام مخلوق اللہ کی تسبیح کرتی ہے	۱۸	نور	۴۱
۳۵۴	اللہ تعالیٰ کے کامل القدرت ہونے کے دلائل	"	"	۴۵-۴۲
"	ہماری زندگی کے مناظر توحید کی دلالت کرتے ہیں۔	۱۹	فرقان	۵۰-۴۵
۳۵۴	سورج۔چاند۔ستارے۔ رات اور دن توحید کی دلیل ہیں۔	۱۹	فرقان	۶۲-۶۱
"	زمین میں مختلف بوٹیاں بھی خدا کی نشانی ہیں	"	الشعرا	۹-۷
۳۵۵	دن اور رات ہم پر خدا کی بڑی رحمت ہیں	۲۰	القصص	۷۳-۷۱
"	زمین۔آسمان۔سورج اور چاند توحید کی دلالت کرتے ہیں۔	۲۱	عنکبوت	۶۱
"	ہوا اللہ کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔	"	الروم	۴۶
"	زمین آسمان اور پہاڑوں کو سوا خدا کے کسی نے پیدا نہیں کیا۔	"	لقمان	۱۱-۱۰
۳۵۶	کائنات کی تمام چیزیں انسان کیلئے کام میں لگی ہوئی ہیں۔	"	"	۲۱-۲۰
"	کائنات کے ہر امر کی تدبیر اللہ کرتا ہے۔	"	سجدہ	۵-۴
"	دریاؤں اور سمندروں سے فائدے	۲۲	فاطر	۱۲
"	مخلوقات میں اختلاف عظمت الہیہ کی تصدیق ہے۔	"	"	۲۸-۲۷
۳۵۷	زمین اور نباتات توحید کی دلالت کرتے ہیں۔	۲۳	یٰسین	۳۵-۳۳
"	آفتاب و چاند کی منازل اور نظام اللہ کی نشانیاں ہیں	"	"	۴۰-۳۷
"	پہاڑ اور پرند صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔	"	ص	۱۹-۱۸
"	پیدائش زمین و آسمان حکمت سے خالی نہیں	"	"	۲۷
"	کائناتی نظام کے چلانے والا اللہ ہے	"	زمر	۵
"	رات اور دن کا پیدا کرنا اللہ کا بڑا فضل ہے	۲۴	مومن	۶۱
۳۵۸	دن اور رات۔ سورج اور چاند صرف اللہ کی نشانیاں ہیں	"	حٰم سجدہ	۳۸-۳۷

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۳۵۸	سمندری نظام اللہ تعالیٰ کا اعلیٰ نظام ہے	۲۵	شوریٰ	۳۲-۳۵
"	دنیاوی نظام کا انسان کے بس میں ہونا۔	"	زخرف	۹-۱۵
"	زمین و آسمان میں دلائل توحید ہیں	"	جاثیہ	۲-۵
۳۵۹	مناظرِ قدرت انسان کیلئے مسخر کئے گئے۔	"	"	۱۲-۱۳
"	زمین و آسمان ایک معین میعاد کیلئے پیدا کئے گئے۔	۲۶	احقاف	۲-۳
"	زمین۔ پہاڑ اور پانی اللہ کے انعام ہیں	۲۹	مرسلٰت	۲۵-۲۸

مُتفرّقات

۳۶۰	پتھر دل لوگ پتھروں سے بھی بدتر ہیں۔	۱	بقرہ	۷۴
"	مسجد میں جانے سے روکنے والوں کی رسوائی ہوگی۔	۱	"	۱۱۴
"	قبلہ کے تبدیل ہونے کا جواب	"	"	۱۱۵
	خانہ کعبہ کی فضیلت و عظمت۔	"	"	۱۲۵
۳۶۱	تحویل کعبہ کے شبہ میں جواب	۲	"	۱۴۲
"	تحویلِ کعبہ کی وجہ	"	"	۱۴۳
"	کعبہ کا قبلہ قرار دینا۔	"	"	۱۴۴
"	کعبہ کا قبلہ مقرر کرنا امر حق ہے ہے	"	"	۱۴۸-۱۴۹
۳۶۲	تحویل شدہ کعبہ پر محکم رہنے کی ہدایت	"	"	۱۵۰
"	چاند آلۂ شناخت اوقات ہے	"	"	۱۸۹
"	احرام کی حالت میں گھر میں داخل ہونے کا طریقہ	"	"	"
"	خداوند تعالیٰ کی محبت بذریعہ رسول و اعتقادِ رسالت۔	۳	عمران	۳۱-۳۲
"	خانہ کعبہ کی فضیلت اور عظمت کے وجوہ	۴	"	۹۶-۹۷
۳۶۳	مومنین کو غیر اسلام مذاہب سے پرہیز کی ہدایت۔	۸	"	۱۱۸-۱۲۰

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۳۶۸	اللہ کی راہ سے بزاہ کرنیوالوں کی رسوائی۔	۱۷	الحج	۸-۱۰
۳۶۹	مسجد حرام میں سب برابر ہیں اور اس سے روکنا گناہ ہے	"	"	۲۵
"	کفار کا نزول ملائک کی خواہش کرنا۔	۱۹	فرقان	۲۱-۲۲
"	پرند پیغام رسانی کیلئے	"	نمل	۲۸
"	شہر مکہ کا محترم ہونا۔	۲۰	"	۹۱
"	کفار مکہ کے ایمان لانے کی وجہ کا رد کرنا۔	"	القصص	۵۷
۳۷۰	اللہ کی راہ میں مشقتیں اٹھانا موجب قربت ہے۔	۲۱	عنکبوت	۶۹
"	دانش مندوں کے لئے اللہ کی نشانیاں	"	الروم	۲۲-۲۷
"	کفار کا یوم قیامت ایمان لانا قبول نہ ہوگا۔	۲۲	سبا	۵۱-۵۴
"	خدا تعالیٰ نے دار و گیر ایک معین وقت تک چھوڑ رکھی ہے	"	فاطر	۴۵
۳۷۱	مخلص اور ایمان دار بندوں کی فریاد اللہ سنتا ہے۔	۲۳	صٰفّٰت	۷۶-۸۱
"	جن کا خدا کے ساتھ تعلق ہو ان کو کوئی نہیں پھیر سکتا۔	"	"	۱۶۱-۱۶۲
"	حاکم وقت کیلئے ہدایت الٰہیہ	"	ص	۲۶
"	خدا تعالیٰ متکبر اور جابر کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔	۲۴	مومن	۳۵
۳۷۲	اللہ کے بارہ میں جھگڑنا۔	۲۵	شوریٰ	۱۶
"	فرشتوں کو عورت قرار دینے کی باز پرس ہوگی۔	"	زخرف	۱۹
"	اللہ کی رحمت سے اندھا ہونے پر شیطان مسلط کر دیا جاتا ہے	"	"	۳۶-۳۷
"	شب قدر کو حکمت والے فیصلے طے کئے جاتے ہیں۔	"	دخان	۲-۶
"	کفار کی بے عقلی پر خدا کا تمسخر۔	۲۷	طور	۳۳-۴۳
"	سیدھے اور غلط رستے پر چلنے والوں کو اللہ جانتا ہے۔	"	نجم	۲۹-۳۱
۳۷۳	خوشی غم اور تذکیر و تانیث کی پیدائش پر اللہ قادر ہے۔	"	"	۴۴-۴۹
"	چاند کے دو ٹکڑے ہونے کے معجزہ کا بیان	"	قمر	۱-۳
"	سیدھے رستے پر چلنے والا ہی منزل کو پہنچے گا۔	۲۹	ملک	۲۲
"	کفار کیلئے ایک اور تمسخر۔	"		۳۰

Marfat.com

صفحہ	عنوان	پارہ	سورۃ	آیت
۳۶۳	نیکی کا صلہ کئی گنا ہوگا۔	۵	نساء	۴۰
"	گناہ کا مرتکب اپنی ذات پر ہی ظلم کرتا ہے۔	"	"	۱۱۱
"	اللہ تعالیٰ کی قدرت کا اندازہ	"	"	۱۳۳
"	حرم سے متعلق تحریم و تعظیم کی تلقین	۶	مائدہ	۲
۳۶۴	اللہ تعالیٰ کی بے پایاں قدرت	۷	انعام	۶۳-۶۵
"	راہِ راست خالص اللہ ہی کی راہ ہے۔	"	"	۷۱-۷۲
۳۶۵	اللہ تعالیٰ کا کہنا با اثر ہے۔	"	"	۷۳
"	اللہ تعالیٰ کے سامنے تنہا جائیں گے۔	"	"	۹۴
"	ہدایت الٰہیہ کے ماننے نہ ماننے کی مثال	۸	اعراف	۵۸
"	اللہ کے ہاں آخر کامیابی متقیوں کی ہی ہے	۹	"	۱۲۸
"	مشرکین مسجدوں کو آباد کرنے کے مستحق نہیں	۱۰	توبہ	۱۷
"	مسجدوں کو آباد کرنے کے مستحق۔	"	"	۱۸
۳۶۶	احبار و رہبان کا حرص و طمع	"	"	۳۴-۳۵
"	منافق کیلئے استغفار قبول نہیں ہوگا	"	"	۸۰
"	کافر کی نماز جنازہ اور قبر پر کھڑا نہیں ہونا چاہیئے۔	"	"	۸۴
"	مسجد کی بنیاد تقویٰ پر ہی رکھی جانی چاہیئے۔	۱۱	"	۱۰۸
۳۶۷	خدا پر جھوٹا افترا باندھنے والے ناکام ہوں گے۔	۱۱	یونسؑ	۶۸-۷۰
"	خواب کی تعبیر ہوتی ہے۔	۱۲	یوسفؑ	۳۶
"	ہر زمانہ کے مناسب خاص خاص احکام ہوتے ہیں۔	۱۳	رعد	۳۸-۳۹
"	کفار کی قرآن پر ایمان نہ لانے کی ہٹ دھرمی۔	۱۴	حجر	۱۳-۱۵
"	ظالم کی دار و گیر میں معین وقت تک مہلت ہے۔	"	نحل	۶۱
۳۶۸	کفار کی بستیوں سے متعلق۔	۱۵	بنی اسرائیل	۵۸
"	راہِ ہدایت سے بھٹکے ہوئے لوگوں کی سزا	"	"	۹۷-۹۹
"	ظالم قوموں کا انجام۔	۱۷	انبیاء	۱۱-۱۵

Marfat.com